

# صنفي تشدد كى كيس مينجمنٹ كے لئے انٹرايجنسى رہنما اصول

فلاحى سرگرميوں كى جگہوں پر  
صنفي تشدد سے متاثرہ افراد كى نگہداشت  
اور كيس مينجمنٹ خدمات كى فراہمى

پہلا ايڈيشن

2017



**USAID**  
FROM THE AMERICAN PEOPLE



**Primero**



**International  
Medical Corps**

**UNHCR**  
The UN Refugee Agency



**unicef**



# فہرست

15	حصہ اول: صنفی تشدد کی کیس مینجمنٹ کے لئے مضبوط بنیادوں کی تعمیر
17	باب نمبر 1: متاثرہ فرد کی مرکزی حیثیت پر مبنی سوچ کے تحت صنفی تشدد کی کیس مینجمنٹ
23	باب نمبر 2: صنفی تشدد سے متعلق خدمات اور سیاق و سباق
29	باب نمبر 3: صنفی تشدد سے متاثرہ فرد کی مرکزی حیثیت پر مبنی سوچ کے تحت کیس مینجمنٹ
41	حصہ دوم: صنفی تشدد کی کیس مینجمنٹ کے مراحل
43	باب نمبر 1: صنفی تشدد کی کیس مینجمنٹ کے مراحل
49	باب نمبر 2: مرحلہ نمبر 1: تعارف اور میل جول
57	باب نمبر 3: مرحلہ نمبر 2: تجزیہ
77	باب نمبر 4: مرحلہ نمبر 3: متاثرہ کے عملی منصوبے کی تیاری
83	باب نمبر 5: مرحلہ نمبر 4: متاثرہ کے عملی منصوبے پر عملدرآمد
87	باب نمبر 6: مرحلہ نمبر 5: فالوآپ اور مرحلہ نمبر 6: کارروائی کا اختتام
93	حصہ سوم: خواتین اور نوعمر لڑکیوں کے لئے صنفی تشدد کی کیس مینجمنٹ
95	تعارف: فلاحی سرگرمیوں کی جگہوں پر خواتین، لڑکیاں اور صنفی تشدد
97	باب نمبر 1: شریک حیات کے ہاتھوں صنفی تشدد سے متاثرہ افراد کی کیس مینجمنٹ
109	باب نمبر 2: جنسی تشدد سے متاثرہ خواتین اور نوعمر لڑکیوں کی کیس مینجمنٹ
117	باب نمبر 3: بچپن / کم عمری کی شادی میں صنفی تشدد کی کیس مینجمنٹ
127	حصہ چہارم: دیگر غیر محفوظ طبقات کے لئے صنفی تشدد کی کیس مینجمنٹ
129	باب نمبر 1: صنفی تشدد سے متاثرہ ہم جنس مائل افراد اور خواجہ سراؤں کی کیس مینجمنٹ
135	باب نمبر 2: صنفی تشدد سے متاثرہ مردوں کی کیس مینجمنٹ
139	باب نمبر 3: صنفی تشدد سے متاثرہ معذور افراد کی کیس مینجمنٹ
149	حصہ پنجم: خدمات، نگرانی اور عملے کی جانب سے کی جانے والی نگہداشت کے معیار کی نگرانی
151	باب نمبر 1: خدمات کے معیار کی نگرانی
155	باب نمبر 2: رہنمائی اور نگرانی کے نظام اور طریقے
167	حصہ ششم: ضمیمہ جات اور معاون مواد
241	حصہ ہفتم: اصطلاحات



یہ کتابچہ صنفی تشدد کے معلوماتی نظام (GBVIMS) کی سٹیئرنگ کمیٹی کی زیر قیادت دو سالہ پراجیکٹ کی کاوشوں کا ثمر ہے جس کے تحت صنفی تشدد کے واقعات میں متاثرہ کے جملہ امور یا کیس مینجمنٹ (Case Management)، معلوماتی نظام اور صنفی تشدد سے متاثرہ افراد کو فراہم کی جانے والی خدمات میں بہتری کے لئے باہمی روابط اور آڈیو نیشن (Coordination) کو مضبوط بنانے کی کوششیں کی گئیں۔ یہ کمیٹی انٹرنیشنل میڈیکل کور، انٹرنیشنل ریسکیو کمیٹی، یونیسیف، یو این ایف پی اے اور یو این ایچ سی آر سے تعلق رکھنے والے صنفی تشدد کے عالمی ماہرین کے ساتھ ساتھ علاقائی اور ملکی سطح پر کام کرنے والے ساتھیوں پر مشتمل تھی جس کے تحت چھ ممالک میں صنفی تشدد سے متعلق تربیت اور استعداد میں بہتری کے آزمائشی منصوبے (پائلٹ پراجیکٹ) پر کام کیا گیا۔ ان ممالک میں وسطی جہوریہ افریقہ، اردن، لبنان، مالی، نائجر اور صومالیہ شامل ہیں۔ پائلٹ پراجیکٹ کی سرگرمیوں کے تحت ان ممالک میں خدمات فراہم کرنے والے افراد اور اداروں کو صنفی تشدد کی کیس مینجمنٹ اور اس کے معلوماتی نظام (GBVIMS) پر تربیت فراہم کی گئی۔ ایک طرف پائلٹ پراجیکٹ کے دوران اس کتابچہ کے مواد سے استفادہ کیا گیا اور دوسری جانب پائلٹ پراجیکٹ سے حاصل ہونے والی معلومات کی روشنی میں اس کتابچہ کے مواد کو بہتر بنایا گیا۔

اس کتابچہ کا مقصد فلاحی سرگرمیوں کی جگہوں پر صنفی تشدد سے متاثرہ افراد کی عمدہ اور شفیق انداز میں نگہداشت کا مطلوبہ معیار طے کرنا ہے جس میں کیس مینجمنٹ خدمات کو مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ اس کتابچہ اور اس کے ساتھ دیئے گئے تربیتی مواد میں فلاحی سرگرمیوں کے دوران صنفی تشدد سے متاثرہ افراد کو خدمات فراہم کرنے والے افراد اور اداروں کے لئے وہ تمام معلومات اور رہنمائی ملے گی جس کی ضرورت انہیں کیس مینجمنٹ کی معیاری خدمات کے تعین اور فراہمی کے لئے پڑتی ہے۔

صنفی تشدد کے معلوماتی نظام (GBVIMS) کی سٹیئرنگ کمیٹی اس کتابچہ کے سلسلے میں اپنا کردار ادا کرنے والے ان افراد کی شکر گزار ہے: میگھن او کونر (Meghan O'Conner) جنہوں نے اس کتابچہ اور اس کے ساتھ دیئے گئے تربیتی مواد کی تصنیف اور جائزہ کی سرگرمیوں کی قیادت کی۔ انٹرنیشنل جوائنٹ گروپ جو GBV AoR اور GBVIMS سٹیئرنگ کمیٹی کے درج ذیل ارکان پر مشتمل تھی: جالس رزڈیل (Janis Risdell)، لارا کینالی (Laura Canali)، اریا کینالی (Maria Caterina Ciampi)، میگن لینڈ (Megan Lind)، مینڈی مارش (Mendy Marsh)، میکا ولیمز (Micah Williams)، اور صوفی ریڈ ہیملٹن (Sophie Read Hamilton)۔ جائزہ لینے والے دیگر افراد جنہوں نے اس کتابچہ کے مختلف حصوں کو حتمی شکل دینے میں اپنا کردار ادا کیا جن میں ایما پیئرس (Emma Pearce)، کرسٹی کریبٹری (Kristy Crabtree)، کونسٹیٹس کوش (Constanze Quosh)، لاجین ہاسانووا (Lachin Hasanova)، زہرا میرغانی (Zahra Mirghani)، رینیٹ فریک (Renate Frech) اور جارج اودھیامبو (George Odhiambo) شامل ہیں۔ ہم یونیسیف کی 'جی بی وی این ایچ سی آر' (GBV in Emergencies) ٹیم کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے Communities Care: Transforming Lives and Preventing Violence پروگرام کے سلسلے میں تیار کیا گیا مواد اس کتابچہ کے مختلف حصوں کی تیاری میں استعمال کرنے کی اجازت دی۔

ہم انٹرنیشنل ٹیو اور وسطی جہوریہ افریقہ، اردن، لبنان، مالی، نائجر، اور صومالیہ سے شرکت کرنے والی دیگر تنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہتے ہیں جنہوں نے صنفی تشدد کے جواب میں کام کرنے والی تنظیموں کے ساتھ اس کتابچہ کے مواد پر آزمائشی تجربات کرنے کے مواقع فراہم کئے اور ریجنل کیسیسٹی ڈویلپمنٹ افسران ماریہ ہیلینا اریزا (Maria Helena Ariza) اور نیلی لیما (Nelly Lima) کے بھی شکر گزار ہیں جنہوں نے ان ممالک میں تربیتی مواد کے آزمائشی تجربات پر کام کیا۔

آخری اہم بات، بیرونی ممالک میں آفات پر معاونت کے لئے اقوام متحدہ کے ادارے کی بھرپور معاونت کے بغیر اس کتابچہ کی تیاری ممکن نہ تھی۔



**USAID**  
FROM THE AMERICAN PEOPLE



**Primero**



**International Medical Corps**

**UNHCR**  
The UN Refugee Agency



**unicef**



# تعارف

صنفي تشدد کی اصطلاح کسی بھی فرد کے خلاف ایسے ضرر رساں فعل یا کارروائی کے لئے استعمال کی جاتی ہے جو معاشرے میں مردوں اور عورتوں کے درمیان پائے جانے والے فرق کی بناء پر کی جائے۔ اس میں وہ تمام فعل اور کارروائیاں شامل ہیں جو جسمانی، جنسی یا ذہنی تکلیف، نقصان یا ضرر کا باعث بنیں، یا ان کارروائیوں کی دھمکیاں دی جائیں، زور زبردستی کی جائے یا دیگر طریقے سے کسی کی آزادی چھین لی جائے۔<sup>1</sup> جنسی تشدد (ریپ، ریپ کی کوشش، آن چاہے طریقے سے چھونا، جنسی استحصال اور جنسی ہراسیت)، شریک حیات کے ہاتھوں تشدد (جسے گھریلو تشدد کے ساتھ ساتھ جذباتی، جنسی اور معاشی بدسلوکی کا نام بھی دیا جاتا ہے)، زبردستی اور کم عمری کی شادی اور نسوانی اعضاء کو مسخ کرنے کی کارروائیاں یا نسوانی تختے صنفي تشدد کی عام اقسام ہیں۔ یہ ایک جانی مانی حقیقت ہے کہ صنفي تشدد صحت عامہ اور انسانی حقوق کا مسئلہ ہے جو ہر جگہ پھیلا ہوا ہے۔

بحرانی حالات میں کئی عوامل صنفي تشدد کے خطرات میں اضافے کا باعث بن سکتے ہیں۔ مثلاً جب عسکریت پسندی بڑھ جائے، سماج اور ریاست کی طرف سے ملنے والا تحفظ کم ہو جائے، نقل مکانی کی کیفیت ہو، لازمی وسائل کمیاب ہوں اور کمیونٹی خدمات تعطل کا شکار ہوں، وغیرہ۔ ان حالات میں ثقافتی اور صنفي اقدار بدل جاتی ہیں، باہمی تعلقات بکھر جاتے ہیں اور بنیادی ڈھانچے کی سہولیات کمزور ہو جاتی ہیں۔<sup>2</sup>

بحرانی کیفیت کا شکار جگہوں پر جنسی تشدد کے خلاف جوابی اقدام کو ترجیح دی جاتی ہے کیونکہ تنازعہ سے متعلق تشدد کی کارروائیوں، بالخصوص جنگی ہتھیار کے طور پر ریپ کا استعمال بین الاقوامی توجہ کا مرکز بن چکا ہے۔ یہ ادراک بھی بڑھ رہا ہے کہ تنازعہ اور قدرتی آفات سے متاثرہ افراد کو بحران اور نقل مکانی کے دوران، یا پھر واپسی کے دوران اور اس کے بعد بھی کئی طرح کے صنفي تشدد کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ بحرانی کیفیت کا شکار جگہوں پر شریک حیات کے ہاتھوں تشدد کا مسئلہ سب سے زیادہ تشویش کا باعث ہے۔<sup>3</sup> تشدد کی دیگر اقسام مثلاً نو عمر بچیوں کے خلاف تشدد قابو پانا بھی خاص طور پر ضروری ہے۔<sup>4</sup>

صنفي تشدد کسی بھی طرح کا ہو، یہ متاثرہ فرد کے لئے بے پناہ جسمانی، جذباتی اور سماجی اثرات کا باعث بنتا ہے۔ ایسے متاثرہ افراد (Victim) کے لئے اکثر مقابلہ کرنے والا فرد (Survivor) کی اصطلاح بھی استعمال کی جاتی ہے۔<sup>5</sup> درد شناسی پر مبنی، معیاری نگہداشت و معاونت صنفي تشدد سے متاثرہ افراد کا حق ہے جو تشدد کے نقصان دہ اثرات پر قابو پانے اور صحت یابی و بحالی میں مدد دیتی ہے۔ اس کتابچے کا مقصد فلاحی سرگرمیوں کی جگہوں پر صنفي تشدد سے متاثرہ افراد کے لئے درد شناسی پر مبنی معیاری نگہداشت کے معیار طے کرنا ہے جن میں متاثرہ کے جملہ امور یا کیس مینجمنٹ (Case Management) خدمات کو مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ اس میں صنفي تشدد کے خلاف جوابی اقدام کے لئے دیگر مواد سے بھی استفادہ کیا گیا ہے جن میں *Caring for Survivors of Sexual Violence in Emergencies Training Package*<sup>6</sup> اور *Caring for Child Survivors of Sexual Abuse: Guidelines for health and psychosocial service providers in humanitarian settings*<sup>7</sup> خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ لہذا، اس کتابچے کو ان کے ساتھ ملا کر استعمال کیا جائے۔

- 1 انٹرنیشنل سٹیڈنگ کمیٹی (2015)۔ *Guidelines for Integrating Gender-based Violence Intervention in Humanitarian Action*۔ نیویو، آئی اے ایس سی۔  
<http://gbvguidelines.org>
- 2 ایضاً
- 3 ایضاً
- 4 یونیسف (2014)۔ *A Statistical Snapshot of Violence against Adolescent Girls*۔ یونیسف، نیویارک۔
- 5 مقابلہ کرنے والے (Survivor) وہ افراد ہیں جو صنفي تشدد کا سامنا کر چکے ہیں۔ 'متاثرہ' (Victim) اور 'مقابلہ کرنے والا فرد' (Survivor) کی اصطلاحات ایک دوسرے کی جگہ استعمال کی جاسکتی ہیں۔ متاثرہ کا لفظ اکثر قانونی اور طبی شعبوں میں استعمال کیا جاتا ہے جبکہ نفسیاتی اور سماجی معاونت کے شعبے میں عام طور پر 'متاثرہ کرنے والا فرد' کو ترجیح دی جاتی ہے کیونکہ اس میں ہمت اور حوصلے کا عنصر آجاتا ہے۔ اگرچہ اس اردو کتابچے میں 'متاثرہ' کی اصطلاح استعمال کی گئی ہے لیکن اسے مقابلہ کرنے والے فرد کے معنوں میں ہی لیا جائے۔
- 6 انٹرنیشنل سٹیڈنگ کمیٹی (2010)۔ *Caring for Survivors of Sexual Violence in Emergencies Training Pack*۔  
<http://www.unicefemergencies.com/downloads/eresource/docs/GBV/Caring%20for%20Survivors.pdf>
- 7 انٹرنیشنل ریکوی کمیٹی، یونیسف (2012)۔ *Caring for Child Survivors of Sexual Abuse: Guidelines for health and psychosocial service providers in humanitarian settings*۔  
<http://gbvresponders.org/response/caring-child-survivors/-providers-in-humanitarian-settings>

# 1.1 کتابچہ کا دائرہ کار

اس کتابچہ میں کیس مینجمنٹ پر مرکزی توجہ کیوں دی گئی ہے

آبادی کے کمزور طبقات کو مختلف شعبوں میں کئی طرح کی خدمات کی ضرورت رہتی ہے اور متاثرہ کے جملہ امور یا کیس مینجمنٹ (Case Management) کا طریقہ تاریخی طور پر اس سلسلے میں معاونت کے لئے استعمال کیا جا رہا ہے۔ چونکہ اس کا تعلق بھی بنتا ہے اس لئے فلاحی سرگرمیوں کی جگہوں پر بھی اس کا استعمال عام ہو گیا ہے جہاں سماجی خدمت کے شعبے سے بھی بہت کچھ سیکھا گیا ہے۔<sup>8</sup> صنفی تشدد جسمانی، جذباتی اور سماجی نوعیت کے نقصان دہ اثرات کا باعث بنتا ہے جس میں اکثر خدمات فراہم کرنے والے مختلف افراد اور اداروں سے معلومات اور نگہداشت کی ضرورت پڑتی ہے اس لئے سماجی خدمت کی کیس مینجمنٹ فلاحی سرگرمیوں کی جگہوں پر صنفی تشدد کے جوابی اقدامات کا لازمی جزو بن چکی ہے۔ صنفی تشدد کی کیس مینجمنٹ متاثرہ کی مدد کے لئے ایک منظم طریقے کی شکل اختیار کر چکی ہے۔ اس میں ایک ادارہ، جو عام طور پر نفسیاتی و سماجی معاونت یا سماجی خدمات فراہم کرتا ہے، وہ اس امر کو یقینی بنانے کی ذمہ داری لیتا ہے کہ متاثرہ افراد کو تمام معلومات دی جائیں کہ وہ کون کون سے راستے اپنا سکتے ہیں۔ اس دوران متاثرہ فرد اور اس کے اہل خانہ کو درپیش مسائل کی نشاندہی کی جاتی ہے اور ایک مربوط انداز میں اس کی پیروی یا فالو اپ (Follow Up) کیا جاتا ہے اور تواتر عمل کے دوران متاثرہ کو جذباتی معاونت بھی فراہم کی جاتی ہے۔<sup>9</sup> فلاحی سرگرمیوں کی جگہوں پر اکثر صحت اور سماجی مدد فراہم کرنے والے باقاعدہ ادارے اور افراد کمیاہ ہوتے ہیں اس لئے بحرانی کیفیت کے دوران اور طویل مدت میں نفسیاتی و سماجی معاونت کی شروعات کیس مینجمنٹ سے ہوتی ہے۔

صنفی تشدد سے متاثرہ افراد کے لئے کیس مینجمنٹ خدمات فراہم کرنے والے فلاحی اداروں کی تعداد دن بہ دن بڑھ رہی ہے جس کے پیش نظر متاثرہ کو معیاری خدمات کی فراہمی یقینی بنانے کے لئے عمدہ طریقوں کے معیارات طے کرنا ضروری ہو گیا ہے۔ فلاحی ادارے کئی مختلف سرگرمیوں پر کام کرتے ہیں مثلاً پناہ گزین افراد کے لئے، غیر پناہ گزین افراد کے لئے، تنازعہ اور قدرتی آفات کی صورت حال میں، وغیرہ۔ لہذا اس کتابچہ میں پیش کئے گئے معیارات ان سب کے لئے ہیں اور متاثرہ افراد کی مدد کرنے والی تمام تنظیموں، اداروں اور کرداروں کے لئے رہنمائی کا کام دیتے ہیں۔

یہ کتابچہ کن لوگوں کے لئے بنایا گیا ہے

فلاحی سرگرمیوں کے سیاق و سباق میں کئی طرح کے افراد اور تنظیمیں صنفی تشدد سے متاثرہ افراد کو مدد فراہم کرتے ہیں جن میں سماجی کارکن، کمیونٹی کارکن، رضاکار، کمیونٹی اور کلینک میں صحت کی خدمات فراہم کرنے والے کارکن، پولیس افسران، وکلاء، پیر الیگل اور اساتذہ خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ یہ کتابچہ ان تنظیموں اور اداروں کے عملے کے لئے تیار کیا گیا ہے جو فلاحی سرگرمیوں کی جگہوں پر صنفی تشدد سے متاثرہ افراد کو نگہداشت، معاونت اور تحفظ کی خدمات فراہم کرتے ہیں جن میں سماجی خدمت کی معلومات پر مبنی کیس مینجمنٹ اور نفسیاتی و سماجی معاونت بھی شامل ہیں۔ اگرچہ اس میں زیادہ تر کیس مینجمنٹ پر ہی توجہ مرکوز کی گئی ہے لیکن بعض سیکشن ان تنظیموں اور کمیونٹی گروپوں کے لئے بھی مفید رہیں گے جو کیس مینجمنٹ کے کسی جامع پروگرام پر عمل نہیں کر رہے (مثلاً صحت کی خدمات فراہم کرنے والے، قانونی خدمات فراہم کرنے والے، خواتین کی تنظیمیں اور کمیونٹی کے معاون گروپ) لیکن وہ صنفی تشدد سے متاثرہ افراد کو خصوصی یا پیشہ ناز خدمات فراہم کرنے والے اداروں میں کلیدی حیثیت رکھتے ہیں۔

اس کتابچہ میں آبادی کے کن طبقات کو شامل کیا گیا ہے

اصنفی تشدد (GBV) کی اصطلاح خواتین اور لڑکیوں پر کئے جانے والے تشدد کے لئے سب سے زیادہ استعمال کی جاتی ہے۔ 'خواتین کے خلاف تشدد کے خاتمہ پر اقوام متحدہ کے اعلامیہ'<sup>10</sup> میں صنفی تشدد کی تعریف اس طرح کی گئی ہے کہ یہ "تاریخی طور پر مردوں اور عورتوں کے درمیان طاقت کے غیر مساوی تعلقات کی ظاہری شکل ہے جس کی وجہ سے عورتیں مردوں کے غلبے اور امتیاز و تفریق کا شکار بن گئی ہیں اور اس کی وجہ سے وہ بھرپور طریقے سے آگے نہیں بڑھ پاتیں"۔ صنفی تشدد کی تعریف کرتے ہوئے صنفی تشدد سے متعلق اقدامات کو فلاحی سرگرمیوں میں ضم کرنے کے لئے انٹرا ایجنسی قائمہ کمیٹی کے 2015 کے رہنما اصولوں (Inter-agency Standing Committee (IASC) Guidelines for Integrating Gender-based Violence Interventions in Humanitarian Action) میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ "خواتین اور لڑکیاں ہر جگہ سماجی طاقت اور اثر و رسوخ، و وسائل پر کنٹرول، اپنے جسم پر کنٹرول اور عوامی زندگی میں شمولیت کے اعتبار سے محرومی کا شکار ہیں جو سب کے سب معاشرے کے طے کئے ہوئے صنفی کرداروں اور تعلقات کا نتیجہ ہیں"۔ لہذا خواتین اور لڑکیوں پر صنفی تشدد کو مردوں اور خواتین کے درمیان طاقت کے عدم توازن کے سیاق و سباق میں سمجھنا لازم ہے۔

8 کیس مینجمنٹ کے طریقے کا آغاز ایک صدی پہلے امریکہ میں سماجی خدمت اور حفظان صحت کے شعبوں سے ہوا۔ یہ اس ادراک کی بناء پر وجود میں آیا کہ صحت اور ذہنی صحت کی نگہداشت طلب کرنے والے افراد کو اکثر کئی طرح کی دیگر سماجی خدمات کی ضرورت بھی ہوتی ہے۔ یہ شعبے اکثر بھرے ہوئے دکھائی دیتے ہیں اس لئے انہیں باہم مربوط بنانے کی ضرورت محسوس کی گئی۔ لہذا، کیس مینجمنٹ نے صحت اور سماجی خدمات کے اندر ہی ایک خصوصی یا پیشہ ناز کردار کی حیثیت اختیار کر لی جس میں افراد اور اہل خانہ کو نگہداشت اور خدمات کی معلومات دی جاتی ہیں اور ان کی کوآرڈینیشن کی جاتی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ نگہداشت اور خدمات کے معیار کی وکالت بھی کی جاتی ہے۔ وقت کے ساتھ دیگر شعبوں نے بھی اپنے کام کے سلسلے میں کیس مینجمنٹ کا طریقہ اپنایا، اسے اپنے تقاضوں کے مطابق ڈھال لیا اور اپنے شعبے کے مطابق اس کی مختلف تشریحات کر لیں اور ماڈل تیار کر لئے۔

9 یونیسف (2014)۔ Communities Care Programme: Transforming Lives and Preventing Violence۔ یونیسف، نیویارک

10 اقوام متحدہ جنرل اسمبلی (1993)۔ خواتین کے خلاف تشدد کے خاتمہ پر اقوام متحدہ کا اعلامیہ۔ <http://www.un.org/documents/ga/res/48/a48r104.htm>

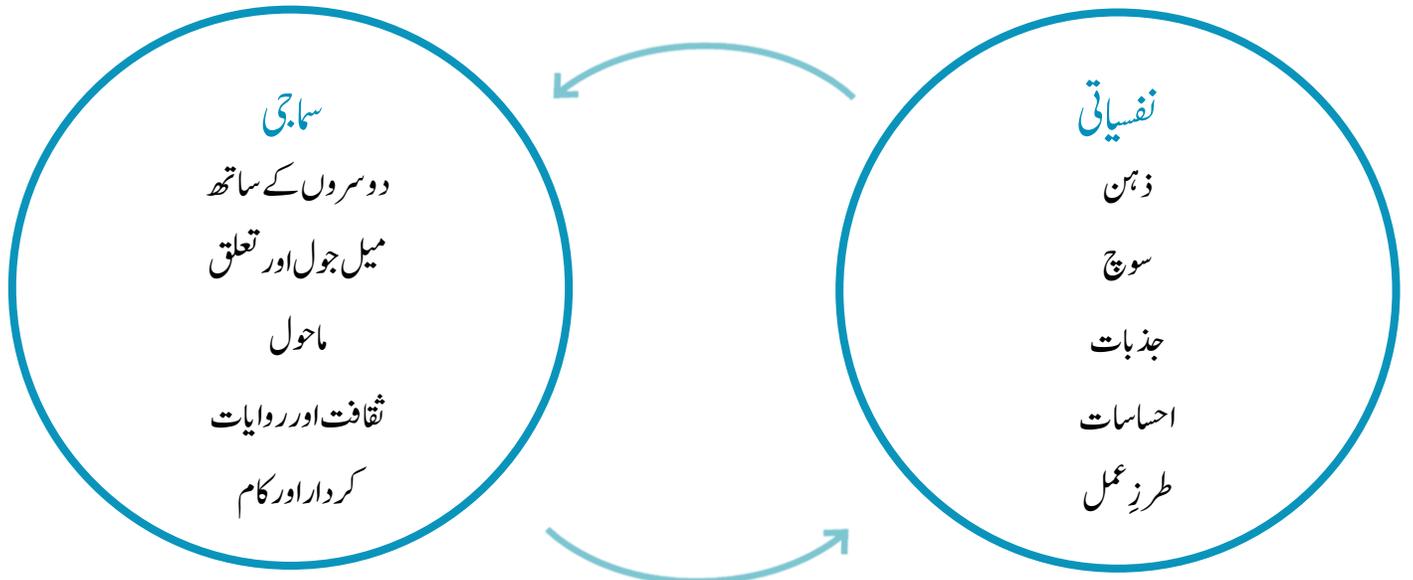
صنفي تشدد سے متاثرہ افراد میں چونکہ زیادہ تر خواتین اور لڑکیاں شامل ہوتی ہیں اس لئے اس کتابچے کے ایک بڑے حصے میں ایسی خواتین اور نوجوان لڑکیوں کے بعض تجربات کو موضوع بحث بنایا گیا ہے جو جنسی تشدد، شریک حیات کے ہاتھوں تشدد، اور بچپن، کم عمری یا زبردستی کی شادی کا شکار بن چکی ہیں۔ نوجوان لڑکیوں کو ان پر ہونے والے تشدد کی ان اقسام کے پیش نظر شامل کیا گیا ہے جو بچوں سے جنسی بدسلوکی کے دائرے میں نہیں آتیں اور جن پر 'جنسی بدسلوکی سے متاثرہ بچوں کی نگہداشت کے رہنما اصول (2010)' [Caring for Child] [Survivors of Sexual Abuse Guidelines (2012)] میں بات نہیں کی گئی۔ ایک باب خاص طور پر متاثرہ معذور افراد پر بنایا گیا ہے کہ ان کے ساتھ کام کرتے وقت کون سی خاص باتوں کو پیش نظر رکھا جائے کیونکہ معذور خواتین اور لڑکیوں کو صنفي تشدد کا زیادہ خطرہ رہتا ہے اور اس بارے میں باقاعدہ رہنمائی میسر نہیں کہ ان کے ساتھ اور ان کی نگہداشت کرنے والے افراد کے ساتھ کس طرح کام کیا جائے۔

صنفي تشدد پر آئی اے ایس سی کے رہنما اصولوں میں اس بات کا ذکر بھی کیا گیا ہے کہ فلاحی سرگرمیوں کی جگہوں پر بعض ادارے 'صنفي تشدد' کی اصطلاح نہ صرف لڑکوں اور مردوں کے خلاف تشدد کی بعض اقسام کے صنفي پہلوؤں کو اجاگر کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں بلکہ ہم جنس پرست افراد اور خواجہ سراؤں وغیرہ (ایل جی بی ٹی آئی) پر کئے جانے والے تشدد کے لئے بھی یہ اصطلاح استعمال کی جاتی ہے۔ اس کتابچے کے بعض سیکشن خدمات فراہم کرنے والے اداروں اور افراد کی توجہ ان امور اور مسائل کی جانب بھی مبذول کراتے ہیں جو آبادی کے ان طبقات کو صنفي تشدد پر کیس مینجمنٹ کی محفوظ اور معاون خدمات فراہم کرنے کے لئے پیش نظر رکھنے چاہئیں۔

## 1.2 کیس مینجمنٹ اور نفسیاتی و سماجی معاونت کا آپس میں کیا تعلق ہے؟

'نفسیاتی و سماجی (Psychosocial)' کی اصطلاح انسانوں اور ان کے ماحول یا معاشرے کے ماحول کے نفسیاتی پہلوؤں کے درمیان ربط پر زور دینے کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ نفسیاتی پہلوؤں کا تعلق ہمارے عمل مثلاً ہماری سوچ، جذبات اور طرز عمل سے ہے۔ معاشرے کے ماحول کا تعلق کسی فرد کے ذاتی تعلقات، خاندان اور کمیونٹی کے باہمی تعلقات، ثقافتی روایات اور معاشی حیثیت سمیت زندگی کے مختلف کاموں مثلاً تعلیم یا کام کے ساتھ ہوتا ہے۔ نیچے دی گئی تصویر اسی تعلق کی وضاحت کرتی ہے<sup>11</sup>۔

'نفسیاتی' کی جگہ 'نفسیاتی و سماجی' کی اصطلاح کا استعمال اس بات کا اعتراف ہے کہ فرد کی ذہنی فلاح کا تعین محض اس کے نفسیاتی روپ کی بنیاد پر نہ کریں بلکہ سماجی عوامل کو بھی اس میں شامل کریں۔ 'سماجی' اور 'نفسیاتی' عوامل ایک دوسرے پر بھی اثر انداز ہوتے ہیں۔



فلاجی سرگرمیوں کی جگہوں پر اذہنی صحت اور نفسیاتی معاونت [Mental Health and Psychosocial Support] (ایم ایچ پی ایس ایس) کی مجموعی اصطلاح اکثر کسی بھی ایسی معاونت کے لئے استعمال کی جاتی ہے جو نفسیاتی و سماجی فلاح کو تحفظ یا فروغ دینے اور/یا ذہنی بیماری کی روک تھام یا علاج کے لئے فراہم کی جائے۔ فلاجی سرگرمیوں کی جگہوں پر ذہنی صحت اور نفسیاتی معاونت کے اقدامات کو بحران سے متاثرہ افراد کی ضروریات پوری کرنے کے لئے اضافی معاونت کے درجہ بہ درجہ نظام کی کیٹیگری میں شمار کیا جاتا ہے<sup>12</sup>۔ اس نظام کی وضاحت نیچے دی گئی شکل میں کی گئی ہے۔



### بنیادی خدمات اور تحفظ و سلامتی

تکون نما اس شکل کے سب سے نچلے درجے میں لوگوں کی بڑی اکثریت دکھائی دیتی ہے۔ جسمانی تحفظ اور سلامتی کا مسئلہ حل ہو جائے اور ضرورت کے مطابق سماجی، صحت اور برادری سطح کی خدمات مل جائیں تو زیادہ تر لوگوں کی نفسیاتی و سماجی فلاح کا مسئلہ دور ہو جاتا ہے۔ کسی بھی پیشے کے لوگوں کے لئے ان افراد کی مدد کا ایک طریقہ یہ تجویز کیا جاتا ہے کہ بنیادی خدمات میں سماجی و ثقافتی عوامل اور فرد کی عزت و وقار کا پورا خیال رکھا جائے۔

### کیونٹی اور اہل خانہ کی معاون سہولیات

ایسے افراد کی تعداد اگرچہ کم لیکن خاصی معقول ہے جنہیں نفسیاتی و سماجی فلاح کی بحالی کے لئے کیونٹی اور اہل خانہ کی طرف سے اضافی معاونت کی ضرورت پڑتی ہے جس کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اسے تکون کے دوسرے درجے میں جگہ دی گئی ہے۔ مدد کرنے والے کسی پیشے کے لوگ روایتی معاون سہولیات اور سماجی تعلقات کی حوصلہ افزائی کر کے بھی اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں۔

### خصوصی توجہ پر مبنی غیر خصوصی نوعیت کی معاون خدمات

کچھ افراد ایسے بھی ہوتے ہیں جنہیں نفسیاتی و سماجی فلاح کی بحالی اور اپنی ذہنی صحت کے تحفظ کے لئے خصوصی توجہ پر مبنی خدمات کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے، جنہیں اس تکون کے تیسرے درجے پر دکھایا گیا ہے۔ اس نوعیت کے اقدامات میں بنیادی نوعیت کی جذباتی اور عملی معاونت مثلاً گیس مینجمنٹ شامل ہیں جو کیونٹی سطح کے کارکن یا تنظیمیں فراہم کرتی ہیں۔

12 انٹرنیشنل سٹینڈنگ کمیٹی (2007)۔ IASC guidelines on mental health and psychological support in emergency settings۔ جینوا: آئی اے ایس سی۔

بہت کم تعداد میں لوگوں کے لئے مذکورہ بالا معاون سہولیات کافی نہیں رہتیں اور انہیں اپنی ذہنی صحت اور قابلیت کو شہ آدر طریقے سے کام میں لانے کے لئے خصوصی نوعیت کی یا سپیشلائزڈ نگہداشت (Specialized Care) کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایسے افراد کو تربیت یافتہ پیشہ ورانہ ماہرین مثلاً ماہرین نفسیات کی ضرورت ہوتی ہے جو انہیں ذہنی صحت کی بہتر معاونت فراہم کر سکیں۔

صنعتی تشدد کی کیس مینجمنٹ میں ان رہنما اصولوں کی روشنی میں متاثرہ کو مرکزی حیثیت والی سوچ اپنائی جائے تو اسے ایک طرح کی ذہنی صحت اور نفسیاتی و سماجی معاونت تصور کیا جاسکتا ہے جو اس تکون کے تیسرے درجے یعنی خصوصی توجہ پر مبنی غیر خصوصی نوعیت کی خدمات میں شمار ہوتی ہے۔ یہ متاثرہ افراد کو ذہنی صحت اور نفسیاتی و سماجی معاونت کی دیگر خدمات، پروگراموں اور اپنے علاقے میں موجود ان سہولیات تک رسائی میں مدد دیتی ہیں جو ذہنی صحت اور نفسیاتی و سماجی معاونت کی تکون کے دیگر درجات میں شمار ہوتی ہیں۔ مثال کے طور پر صنعتی تشدد کی کیس مینجمنٹ خدمات متاثرہ افراد کو نہ صرف بنیادی ضروریات (جو پہلے درجے میں آتی ہیں) بلکہ اہل خانہ اور کمیونٹی کے معاون نظاموں (جو دوسرے درجے میں آتی ہیں) تک رسائی میں بھی مدد دیتی ہیں۔ ایسی صورت حال میں جہاں یہ طے ہو جائے کہ متاثرہ فرد کو اعلیٰ درجے کی ذہنی صحت کی نگہداشت (جو چوتھے درجے میں آتی ہے) کی ضرورت ہے تو صنعتی تشدد کی کیس مینجمنٹ خدمات اسے اس نوعیت کی نگہداشت تک رسائی میں مدد دے سکتی ہیں۔

یاد رہے کہ تمام متاثرہ افراد کو کیس مینجمنٹ خدمات کی ضرورت نہیں ہوتی یا وہ یہ خدمات حاصل نہیں کرنا چاہتے۔ آپ ایسے متاثرہ افراد کو کیس مینجمنٹ کی پوری کارروائی سے گزارنے کے بجائے انہیں نفسیاتی و سماجی معاونت فراہم کر سکتے ہیں یا ان کا رابطہ نفسیاتی و سماجی خدمات فراہم کرنے والے دیگر اداروں سے کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ بعض جگہوں پر ہو سکتا ہے کہ کیس مینجمنٹ کے تربیت یافتہ ماہرین موجود نہ ہوں، اور صنعتی تشدد سے متاثرہ فرد سب سے پہلے جس ادارے یا کردار کو انکشاف کرے اس کا تعلق فلاحی سرگرمیوں کے کسی دیگر شعبے (مثلاً وائس، رہائشی سہولیات وغیرہ) سے ہو۔ متاثرہ فرد کی فوری ضروریات پوری کرنے میں ان اداروں یا افراد کے کردار ظاہر ہے محدود ہوں گے، لیکن پھر بھی ناگزیر ہوں گے۔

## 1.3 اس کتابچے کی ترتیب کس طرح بنائی گئی ہے

حصہ اول: صنعتی تشدد کی کیس مینجمنٹ کے لئے مضبوط بنیادوں کی تعمیر

اس میں متاثرہ کی مرکزی حیثیت پر مبنی سوچ اور فلاحی سرگرمیوں کی جگہوں پر صنعتی تشدد کی کیس مینجمنٹ خدمات کا قیام شامل ہے۔

حصہ دوم: صنعتی تشدد کی کیس مینجمنٹ کے مراحل

اس میں صنعتی تشدد کی کیس مینجمنٹ کے مراحل کے بارے میں تفصیلی معلومات دی گئی ہیں اور یہ حصہ کیس ورکرز کو رہنمائی فراہم کرتا ہے کہ ہر مرحلے پر کس طرح کام کرنا ہے۔

حصہ سوم: خواتین اور نوجوانوں کے لئے صنعتی تشدد کی کیس مینجمنٹ

پہلے اور دوسرے حصے کے موضوعات کو آگے بڑھاتے ہوئے اس حصے میں رہنمائی فراہم کی گئی ہے کہ صنعتی تشدد کی کیس مینجمنٹ کو خواتین اور لڑکیوں کی کیس مینجمنٹ اور ان پر ہونے والے صنعتی تشدد کی اقسام کے مطابق کس طرح ڈھالا جائے۔

حصہ چہارم: دیگر کمزور طبقات کے لئے صنعتی تشدد کی کیس مینجمنٹ

پہلے اور دوسرے حصے کو آگے بڑھاتے ہوئے اس حصے میں رہنمائی کی گئی ہے کہ دیگر کمزور طبقات جنہیں اکثر صنعتی تشدد کا خطرہ رہتا ہے مثلاً خواجہ سرا یا ہم جنس پرست افراد، جنسی تشدد سے متاثرہ مرد اور معذور متاثرہ افراد، ان کے لئے صنعتی تشدد کی کیس مینجمنٹ کو ان کے تقاضوں کے مطابق کس طرح ڈھالا جائے۔

حصہ پنجم: خدمات، نگرانی کے نظام اور عملے کی نگہداشت کے معیار کی نگرانی

اس میں صنعتی تشدد کی کیس مینجمنٹ خدمات کے معیار، صنعتی تشدد کی کیس مینجمنٹ کے دوران سرپرستی (Mentoring) کے لئے اپنائی جانے والی سوچ اور عملے کی نگہداشت کی نگرانی کے لئے رہنمائی اور معاون طریقے بتائے گئے ہیں۔

حصہ ششم: ضمیمہ جات اور معاون طریقے

اس میں ضمیمہ جات اور دیگر ضمنی مواد یا گیا ہے جس کا حوالہ اس کتابچے میں جگہ جگہ دیا گیا ہے۔

حصہ ہفتم: اصطلاحات

اس میں ان اصطلاحات کی تعریفیں شامل ہیں جو اس کتابچے میں استعمال کی گئی ہیں۔

اس پورے کتابچہ میں درج ذیل نشانات کا استعمال کیا گیا ہے جن کی وضاحت یہاں کی گئی ہے:

### سیاق و سباق پر رہنمائی



ہر ملک اور کمیونٹی کے حالات اور سیاق و سباق مختلف ہوتے ہیں جس کے پیش نظر ان رہنما اصولوں کو اپنے مخصوص ماحول کے مطابق ڈھالنا ضروری ہوتا ہے۔ "سیاق و سباق پر رہنمائی" کے ذریعے قارئین کو یہ بتانے کی کوشش کی گئی ہے کہ انہیں کن امور کو اپنے حالات کے مطابق ڈھالنے کے لئے سوچ بچار اور منصوبہ سازی کرنا پڑے گی۔

### ترہیتی مواد



اس کتابچہ میں شامل ترہیتی مواد صنفی تشدد کی کیس مینجمنٹ خدمات فراہم کرنے والے کیس ورکرز کی تربیت اور ان کی صلاحیتیں بہتر بنانے میں سپر وائزرز اور دیگر ماہرین کو مدد دے گا۔ ہر باب میں دی گئی معلومات کے مطابق اس کے شروع میں ترہیتی ماڈیولز کی ایک فہرست بھی دی گئی ہے۔

### مسودے کے نمونے



مسودے کے ان نمونوں میں کیس ورکر کو مثال دے کر سمجھایا گیا ہے کہ کسی خاص ماحول میں انہیں کسی متاثرہ فرد سے کون سی بات کرنی چاہئے اور کون سی نہیں۔ ان مسودوں کا مقصد آپ کو یہ بتانا ہے کہ متاثرہ کی مرکزی حیثیت پر مبنی سوچ کے تحت کام کرتے وقت آپ کو کس طرح کی زبان استعمال کرنی چاہئے۔ بعض کیس ورکرز، خاص طور پر جو کیس مینجمنٹ کے شعبے میں نئے ہیں، کو ان سے نئی باتیں سیکھنے اور ان پر عمل کرنے میں مدد ملے گی، البتہ ضروری نہیں کہ آپ انہیں من و عن استعمال کریں۔ پروگرام اور ان کا عملہ انہیں اپنی ضرورت کے مطابق مناسب طریقے سے ڈھال لیں۔

### معاون معلومات



یہ وہ اضافی معلومات ہیں جو صنفی تشدد سے متاثرہ افراد کو معاونت اور خدمات فراہم کرتے وقت آپ کو ذہن نشین رکھنا ہوں گی۔

### معاون طریقے



ان رہنما اصولوں میں کئی معاون طریقے بھی بتائے گئے ہیں جنہیں آپ کیس مینجمنٹ خدمات کی تیاری، ان پر عملدرآمد اور ان کی نگرانی میں مدد لینے کے لئے استعمال کر سکتے ہیں۔ ان معاون طریقوں کو اس پورے کتابچہ میں نمایاں طور پر دکھایا گیا ہے اور حصہ ششم میں دیکھے جاسکتے ہیں۔





حصہ اول

# صنعتی تشدد کی کیس مینجمنٹ کے لئے مضبوط بنیادوں کی تعمیر



میریڈ تھ ہو چیسن / انٹرنیشنل ریسکیو کمیٹی



## باب نمبر 1

# متاثرہ فرد کی مرکزی حیثیت پر مبنی سوچ کے تحت صنفا تشدد کی کیس میںجمنٹ

اس باب میں آپ کو درج ذیل کے بارے میں معلومات اور رہنمائی ملے گی:

- متاثرہ فرد کی مرکزی حیثیت پر مبنی سوچ کے تحت صنفا تشدد کی کیس میںجمنٹ
- متاثرہ فرد کی مرکزی حیثیت پر مبنی سوچ کا بنیادی نظریہ، اس کی عملی اور تحقیقی بنیاد
- متاثرہ فرد کی مرکزی حیثیت پر مبنی سوچ کے رہنما اصول

صنفا تشدد کی کیس میںجمنٹ متاثرہ فرد کو مدد فراہم کرنے کا ایک باقاعدہ طریقہ کار ہے جس میں مرحلہ وار ہر چیز طے کر دی گئی ہے۔ جیسا کہ پہلے بھی ذکر ہو چکا ہے، عام طور پر نفسیاتی و سماجی معاونت یا سماجی خدمات فراہم کرنے والی کوئی ایک تنظیم یا ادارہ اس پر کام کرتا ہے، جو اس امر کو یقینی بنانے کی ذمہ داری لیتے ہیں کہ متاثرہ افراد کو پوری معلومات دی جائیں گی کہ وہ کون کون سے راستے اپنا سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ، وہ متاثرہ فرد کو پیش آنے والے ممکنہ مسائل کی نشاندہی کریں گے اور ایک باقاعدہ ترتیب کے ساتھ فالو اپ کریں گے 13۔ بعض منفرد خوبیاں اسے کیس میںجمنٹ کے دیگر طریقوں سے ممتاز بناتی ہیں۔ اسے "متاثرہ فرد کی مرکزی حیثیت" (Survivor-centred) پر مبنی سوچ کا نام دیا جاتا ہے۔

## 1.1 متاثرہ فرد کی مرکزی حیثیت پر مبنی سوچ سے کیا

### مراد ہے؟

متاثرہ فرد کی مرکزی حیثیت پر مبنی سوچ کا مقصد ایک ایسا معاون اور سازگار ماحول پیدا کرنا ہے جس میں متاثرہ فرد کے تمام حقوق کا پورا احترام کیا جائے اور جس میں ان کے ساتھ مودبانہ، باعزت اور باوقار برتاؤ کیا جائے۔ یہ سوچ ہر متاثرہ فرد کے معاملے میں درج ذیل باتوں کو تسلیم کرتی ہے 14:

- ہر متاثرہ فرد کو نگہداشت اور معاونت کے برابر حقوق حاصل ہیں
- ہر متاثرہ فرد اپنی جگہ مختلف اور منفرد ہے

- صنفی تشدد کے واقعہ پر ہر فرد کا رد عمل مختلف ہوگا
- ہر متاثرہ فرد کی اپنی خوبیاں، صلاحیتیں، وسائل اور ضرورتیں ہوتی ہیں
- ہر متاثرہ فرد کو اپنی عمر اور حالات کے مطابق یہ فیصلہ کرنے کا حق حاصل ہے کہ اس کے ساتھ جو کچھ ہوا اس کے بارے میں کس کس کو معلوم ہونا چاہئے اور آگے کیا کرنا ہے
- اُن کی بات پر یقین کیا جائے اور اُن کے ساتھ ادب، شفقت اور درد شناسی والا برتاؤ کیا جائے

### متاثرہ کی مرکزی حیثیت پر مبنی سوچ اپنانے کا مطلب یہ ہے کہ:

- متاثرہ فرد کے ساتھ جو کچھ ہوا اسے درست مانا جائے۔ یہ سوچ متاثرہ کو یہ پیغام دینے کی اہمیت پر زور دیتی ہے کہ ہم ان کی بات پر یقین کرتے ہیں اور ان کے ساتھ جو کچھ ہوا ایسا اب انہوں نے جو کچھ کرنا ہے اس سے متعلق ان کے فیصلوں پر ہم کوئی رائے زنی نہیں کر رہے۔ ہمیں بھروسہ ہے کہ وہ اس طرح کے حالات کے ماہر ہیں۔
- متاثرہ فرد کو بااختیار بنانے کی کوشش کریں۔ متاثرہ کی مرکزی حیثیت پر مبنی سوچ مدد کی کارروائی میں انہیں مرکزی حیثیت دیتی ہے اور بااختیار بنانے کے لئے کام کرتی ہے۔ ہم اچھی طرح سمجھتے ہیں کہ جب کوئی فرد صنفی تشدد کا شکار ہوتا ہے تو اس کا جسم اور ذہن اس کے قابو سے باہر ہو جاتا ہے۔ متاثرہ کے ساتھ ہمارے میل جول کا مقصد یہ ہونا چاہئے کہ کنٹرول کے اس احساس کو بحال کیا جائے اور اس بات کا پورا خیال رکھا جائے کہ مدد کی کارروائی میں ہر فیصلہ وہ خود کریں۔
- متاثرہ فرد کی خوبیوں پر زور دیں۔ متاثرہ کی مرکزی حیثیت پر مبنی سوچ اس بات کو تسلیم کرتی ہے کہ متاثرہ افراد کے پاس صورت حال سے نمٹنے اور مسائل حل کرنے کے راستے موجود ہیں۔ متاثرہ کی اندرونی قوت اور بیرونی وسائل کو سمجھنا اور انہیں کام میں لانا، مثلاً ماضی میں جو بھی پریشان کن یا صدمے کا باعث بننے والا واقعہ ہوا تو کس طرح انہوں نے کامیابی کے ساتھ اس پر قابو پایا تھا، یہ مسائل اور کمزوریوں کے بجائے خوبیوں کی جانب توجہ مبذول کرانے کا ایک شاندار طریقہ ہے۔ خوبیوں کو سامنے رکھنے والی یہ سوچ لوگوں کے اندر مشکلات کے مقابلے کی صلاحیت سامنے لانے اور اسے مضبوط بنانے میں مدد دیتی ہے۔
- مدد دینے والے تعلق کو اہمیت دیں۔ متاثرہ کی مرکزی حیثیت پر مبنی سوچ اس بات پر زور دیتی ہے کہ مدد دینے والے کا متاثرہ فرد کے ساتھ تعلق اس کی بحالی کا نقطہ آغاز ہے۔ یعنی متاثرہ کے ساتھ جب بھی ہمارا سامنا ہو ہم اس موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اعتماد بڑھائیں اور تعلق مضبوط کریں۔

## 1.2 متاثرہ کی مرکزی حیثیت پر مبنی سوچ کیوں اپنائی جائے؟

صنفی تشدد کا سامنا کرنے والے افراد کے ساتھ کام کرتے وقت متاثرہ فرد کی مرکزی حیثیت پر مبنی سوچ کی مضبوط عقلی دلیلیں اس نظر سے، عمل اور ایڈووکیسی سرگرمیوں سے ملتی ہیں جن کی بنیاد پر خواتین نے تحریکیں چلائیں اور جن پر بے پناہ تحقیق ہو چکی ہے۔ ہمیں ان افراد اور گروہوں کے فکر و عمل سے بھی رہنمائی ملتی ہے جو کئی دہائیوں تک صنفی تشدد سے متاثرہ افراد کے حق میں کی جانے والی سرگرمیوں میں پیش پیش رہے جن میں سے اکثر خود بھی جنسی تشدد اور شریک حیات کے ہاتھوں تشدد کا سامنا کر چکے تھے۔ متاثرہ افراد کے بارے میں تحقیقی مواد میں بھی ہمیں بے شمار باتیں ملتی ہیں جن میں معاونت کو ایسی شکل دی گئی ہے جو صحت یابی اور بحالی میں سب سے زیادہ مدد دیتی ہے۔ ان عناصر کی تفصیل ذیل میں بیان کی گئی ہے۔

### سماجی خدمت کی کیس مینجمنٹ

صنفی تشدد کی کیس مینجمنٹ میں سماجی خدمت کے دوران کیس مینجمنٹ کے لئے اپنائی جانے والی سوچ سے رہنمائی لی جاتی ہے۔ سماجی خدمت کی کیس مینجمنٹ کے وہ پہلو جو متاثرہ کی مرکزی حیثیت پر مبنی سوچ میں بھی موجود ہیں، درج ذیل ہیں 15:

- فرد کی مرکزی حیثیت پر مبنی خدمات: مدد کی کارروائی میں متاثرہ کو مرکزی حیثیت حاصل رہتی ہے اور معاونت کو اس کی ضروریات اور حالات کے مطابق ڈھالا جاتا ہے۔
- متاثرہ فرد اور سماجی کارکن کے درمیان تعلق کی اہمیت: کیس ورکر اور متاثرہ فرد کے درمیان تعلق متاثرہ فرد کو اپنے مقاصد کے حصول میں مدد دینے کے لئے ناگزیر ہے۔

- فرد کے ذاتی ماحول پر مبنی فریم ورک: کسی بھی فرد پر اس کے ارد گرد کا ماحول اور لوگ اپنا اثر دکھاتے ہیں لہذا ان کے تجربات کو سمجھنے کے لئے اس ماحول کو سمجھنا ضروری ہے۔ منظم انداز میں کی جانے والی نا انصافیوں اور مظالم، مثلاً مردوں کے غلبے یا پدر شاہی نظام کے تحت ہر فرد پر ہونے والے تشدد کو سمجھنے کے لئے یہ فریم ورک بہت اہم ہے۔
- **خوبیوں کا نقطہ نظر:** کیس ور کر یہ نہ دیکھیں کہ اس فرد کا مسئلہ کیا ہے بلکہ اس فرد کے اندر مشکلات کا مقابلہ کرنے اور آگے بڑھنے کی جو صلاحیت پہلے سے موجود ہے اسے بہتر بنائیں۔

## صدمہ - فکر و عمل

ریپ، جنسی حملے اور بعض تعلقات میں شریک حیات کے ہاتھوں مسلسل تشدد کی کارروائیاں کسی فرد کو صدمے کی کیفیت سے دوچار کر سکتی ہیں۔ صدمے کی تعریف اس طرح کی جاتی ہے کہ "یہ شدید پریشانی اور دباؤ کا باعث بننے والا تجربہ ہے جس میں بہت سی باتیں شدید دباؤ کا باعث بنتی ہیں اور اکثر اس میں کوئی نقصان ہوتا ہے یا بڑی تبدیلی آتی ہے۔ اس سے فرد کی سرگرمیوں کا ہر پہلو متاثر ہوتا ہے اور یہ اپنا خیال رکھنے کے اس معمولی نظام پر حاوی ہو جاتا ہے جو لوگوں کے اندر دنیا میں کنٹرول، تعلق اور معنی کا احساس پیدا کرتا ہے" 16۔ "نفسیاتی صدمے کی کیفیت میں بے اختیاری اور دوسروں سے لاتعلقی کا احساس سب سے اہم ہے" 17، یعنی بحالی کے عمل میں با اختیار بنانے اور دوسروں کے ساتھ تعلق بحال کرنے پر لازماً زور دیا جائے اور اسے صحت یابی کے تعلق کی شکل دی جائے۔ یہ تعلق متاثرہ فرد اور ان کے مددگار یا کیس ور کر کے درمیان بھی استوار ہو سکتا ہے۔

## خواتین کی تحریکیں

تاریخ بتاتی ہے کہ دنیا کے شمالی اور جنوبی حصے میں خواتین کی تحریکیں اور تنظیموں نے خواتین پر شریک حیات کے ہاتھوں تشدد اور جنسی تشدد کا سب سے پہلے جواب دیا۔ ان تحریکیوں اور تنظیموں نے متاثرہ افراد کی جذباتی اور مادی معاونت کے ساتھ ساتھ ان کی ضروریات اور حقوق کی وکالت میں بھی کلیدی کردار ادا کیا ہے اور کر رہی ہیں۔ خواتین کی تحریکیں اس بات پر بھی زور دیتی ہیں کہ خواتین پر ہونے والے تشدد کو اس پدر شاہی نظام، تشدد، امتیاز، تفریق اور مظالم کے سیاق و سباق میں سمجھنے کی کوشش کی جائے۔ وہ متاثرہ افراد کو اپنی قوت بحال کرنے اور اپنی زندگی پھر سے اپنے قابو میں لانے میں مدد دینے پر بھی زور دیتی ہیں۔ مدد کی کارروائی کی طرح اس کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ متاثرہ کارابطہ ایسی خواتین کے ساتھ جوڑا جائے جو تشدد کا سامنا کر چکی ہیں اور ان کے لئے اپنی بات کہنے کے مواقع پیدا کئے جائیں (اگر متاثرہ اس کے لئے تیار ہو)۔

## متاثرہ افراد سے ملنے والے شواہد

صنعتی تشدد کی کیس مینجمنٹ کے تحت متاثرہ کی مرکزی حیثیت پر مبنی سوچ میں بڑی حد تک ان معلومات سے بھی رہنمائی لی جاتی ہے جو ہمیں خواتین پر تشدد کے جواب میں شعبہ صحت کی کارروائیوں سے ملتی ہیں جن کے بارے میں دیگر جوابی اقدامات کی نسبت کہیں زیادہ تحقیق ہو چکی ہے۔ صحت کے اداروں میں کی گئی تحقیقی سرگرمیوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ تشدد کا سامنا کرنے والی خواتین خدمات فراہم کرنے والے افراد اور اداروں سے درج ذیل کی خواہشمند ہوتی ہیں: ان کی بات توجہ سے سنی جائے، ان کی ضروریات کے بارے میں رائے زنی کئے بغیر حساس طریقے سے معلومات لی جائیں، ان کی بتائی ہوئی بات کو درست مانا جائے، انہیں اور ان کے بچوں کو حفاظتی سہولیات بہتر بنائی جائیں، اور وسائل تک رسائی میں مدد اور معاونت فراہم کی جائے 18۔

## 1.3 رہنما اصول 19

متاثرہ کی مرکزی حیثیت پر مبنی سوچ کو بعض اصولوں کی شکل میں عمل میں ڈھالا جاتا ہے جو مدد کرنے والے تمام افراد، ان کا کردار چاہے کچھ بھی ہو، کے کام میں رہنمائی دیتے ہیں جن پر چلتے ہوئے وہ صنعتی تشدد کا سامنا کرنے والے افراد کے ساتھ میل جول بڑھاتے ہیں۔ یہ اصول آئندہ صفحے پر بیان کئے گئے ہیں۔

ہرٹمن، جے (1992)۔ Trauma and Recovery: The Aftermath of Violence from Domestic Abuse to Political Terror۔ بیسک بروکس، نیویارک، 1992، صفحہ 156	16
ایضاً، صفحہ 133	17
مورینو، و دیگر (2014)۔ The health-systems response to violence against women۔ دی ہیلتھ سسٹمز۔ 385، نمبر 9977، 1567-1579	18
یونیسف (2014)۔ Communities Care Programme: Transforming Lives and Preventing Violence۔ یونیسف، نیویارک	19

## پہلا اصول: حفاظت کا حق

'حفاظت' (Safety) سے مراد صرف جسمانی حفاظت اور سلامتی ہی نہیں بلکہ شدید دباؤ کا شکار افراد کا نفسیاتی و جذباتی تحفظ بھی ہے۔ ہر متاثرہ فرد، ان کے اہل خانہ اور انہیں نگہداشت اور معاونت فراہم کرنے والے افراد کی حفاظت اور سلامتی کو پیش نظر رکھنا ہم ہے۔

تنازعہ یا سیاسی مقاصد کے تحت کئے جانے والے جنسی تشدد اور شریک حیات کے ہاتھوں تشدد کی صورت میں سلامتی کو درپیش خطرات معمول سے بھی زیادہ ہو سکتے ہیں۔

جو افراد صنفی تشدد کا انکشاف کر دیتے ہیں انہیں درج ذیل افراد کی طرف سے جنسی اور کسی دیگر نوعیت کے مزید تشدد کا شدید خطرہ ہوتا ہے:

- تشدد کرنے والے افراد
- تشدد کرنے والوں کو تحفظ دینے والے افراد
- خاندان کی 'غیرت' کے تصورات کے پیش نظر اپنے خاندان کے افراد

## دوسرا اصول: رازداری کا حق

رازداری (Confidentiality) سے مراد فرد کا یہ حق ہے کہ ان کے بارے میں کسی بھی معلومات کے معاملے میں ادب و احترام سے کام لیا جائے۔ اس سے حفاظت، اعتماد اور خود مختاری میں بہتری آتی ہے۔ رازداری اس یقین کی علامت ہے کہ یہ فیصلہ کرنے کا حق خود فرد کو حاصل ہے کہ وہ اپنی کہانی کس کو سنائیں گے اور کس کو نہیں۔ رازداری کا خیال رکھنے کا مطلب یہ بھی ہے کہ متعلقہ فرد کو مکمل معلومات دے کر ان کی رضامندی (Informed Consent) حاصل کئے بغیر ان کے بارے میں کوئی بھی معلومات کسی بھی فریق کو نہ بتائی جائیں۔ رازداری کا بھرم ٹوٹنے سے متاثرہ فرد اور دیگر کے لئے مزید نقصان کا خطرہ پیدا ہو سکتا ہے۔ اگر مدد کرنے والے افراد رازداری کا احترام نہ کریں تو دیگر متاثرہ افراد مدد کے لئے آگے آنے سے کتراتے ہیں۔

صنفی تشدد کی کیس مینجمنٹ میں رازداری برقرار رکھنے کے لئے معلومات بتانے کے ان اصولوں پر سختی سے عمل کیا جاتا ہے کہ متاثرہ فرد کی اجازت سے متاثرہ فرد کی نگہداشت میں شامل افراد کو صرف وہی معلومات دی جائیں جو انتہائی ضروری ہوں۔ معلومات حاصل کرنے (Data Collection) اور انہیں ذخیرہ یا سٹور کرنے کے محفوظ طریقوں پر عمل کرتے ہوئے متاثرہ فرد یا کیس کے بارے میں تحریری معلومات یا ڈیٹا کو محفوظ رکھنا بھی ضروری ہے۔ بعض افراد اور معلومات رازداری کے اصولوں سے مستثنیٰ ہیں جن کی وضاحت حصہ دوم، باب نمبر 2 میں کی گئی ہے۔

## تیسرا اصول: عزت و وقار اور خود ارادیت کا حق

صنفی تشدد کسی بھی فرد کی عزت و وقار اور حقوق پر حملہ ہے اور وہ تمام لوگ جن کا متاثرہ افراد کے ساتھ رابطہ رہتا ہے انہیں اس عزت و وقار اور قوت ارادی کی بحالی میں اپنا کردار ادا کرنا ہوتا ہے۔ متاثرہ افراد کی عزت و وقار، خواہشات اور حقوق کا احترام نہ کیا جائے تو بے بسی، شرمساری، اور خود الزامی کے احساسات میں اضافہ ہو سکتا ہے، اقدامات کی افادیت کم ہو جاتی ہے اور صدمہ در صدمہ اور مزید نقصان کا خدشہ پیدا ہو جاتا ہے۔

## چوتھا اصول: عدم امتیاز و تفریق

تمام افراد کو صنف، عمر، معذوری، نسل، رنگ، زبان، مذہب یا سیاسی عقائد، جنسی رجحان یا سماجی طبقے کی بنیاد پر کسی غیر منصفانہ امتیاز و تفریق کے بغیر ہر ممکن مدد حاصل کرنے کا حق حاصل ہے۔

یاد رہے کہ یہ رہنما اصول آپس میں ایک دوسرے سے جڑے ہیں اور ایک دوسرے کو تقویت دیتے ہیں۔ مثلاً رازداری، حفاظت بہتر بنانے کے لئے لازم ہے اور اس سے قوت ارادی اور عزت و وقار کے حق کو فروغ ملتا ہے۔

## مفید معلومات: رہنما اصول اور بچے کا بہترین مفاد



بچوں سے متعلق جنسی بدسلوکی کے واقعات میں بچے کے بہترین مفادات کو پیش نظر رکھنا ضروری ہوتا ہے۔ بچے کے بہترین مفادات کا اصول اس امر کو تسلیم کرتا ہے کہ ہر بچہ اپنی جگہ منفرد ہے اور اس پر جنسی تشدد کا اثر بھی مختلف ہوگا۔ ان پر اثر انداز ہونے والے تمام فیصلوں اور اقدامات سے ظاہر ہونا چاہئے کہ اس بچے کی حفاظت، فلاح اور نشوونما کے لئے یہی سب سے بہتر ہے۔

بچوں کو بھی ان کی سوچ کی پختگی کے مطابق ان فیصلوں میں حصہ لینے کا حق حاصل ہے جو ان پر اثر انداز ہوں۔ بچوں میں اپنی رائے بنانے اور اس کا اظہار کرنے کی صلاحیت عمر کے ساتھ بڑھتی ہے اور زیادہ تر بالغ افراد فطری طور پر نو عمر افراد کے خیالات کو کم عمر بچوں کی نسبت زیادہ اہمیت دیتے ہیں۔

متاثرہ بچوں کے ساتھ کام کرنے کے لئے مزید معلومات اور رہنمائی اس کتابچے سے حاصل کی جاسکتی ہے: Caring for Child  
Survivors of Sexual Abuse: Guidelines for health and psychosocial service  
providers in humanitarian settings۔ یہ کتابچہ یہاں سے حاصل کیا جاسکتا ہے:  
<http://gbvresponders.org/response/caring-child-survivors/>



## باب نمبر 2

# صنفا تشدد سے متعلق خدمات اور سیاق و سباق

اس باب میں آپ کو درج ذیل کے بارے میں معلومات اور رہنمائی ملے گی:

- وہ معلومات جن کے ذریعے آپ صنفا تشدد کی کیس مینجمنٹ خدمات وضع کرنے سے پہلے سیاق و سباق کو سمجھ سکتے ہیں
- وہ حکمت عملیاں اور معاون طریقے جو معلومات حاصل کرنے کے لئے ضروری ہیں
- اہم کرداروں کے درمیان خدمات پر باہمی رابطے استوار کرنے کے طریقے

کیس ورکرز صنفا تشدد سے متاثرہ فرد کو مختلف ذرائع سے معاونت حاصل کرنے میں مدد دیتے ہیں اس لئے انہیں معلوم ہونا چاہئے کہ ان کے علاقے میں کون کون سی خدمات دستیاب ہیں اور کون کون سے ادارے، تنظیمیں یا کردار یہ خدمات فراہم کر رہے ہیں۔ اپنے سیاق و سباق کے مطابق خدمات کی دستیابی، رسائی اور معیار کو سمجھ کر آپ محفوظ اور اخلاقی اصولوں کے مطابق کیس مینجمنٹ کی خدمات وضع کر سکتے ہیں 20، 21۔

## 2.1 سیاق و سباق کو سمجھیں

صنفا تشدد پر آئی اے ایس سی کے رہنما اصولوں میں بتایا گیا ہے کہ فلاحی تنظیموں، اداروں اور کرداروں کو اپنے طور پر "اس مفروضے کے تحت کام کرنا چاہئے کہ صنفا تشدد ہو رہا ہے اور آبادی کے متاثرہ طبقات کے لئے خطرے کا باعث ہے۔ لہذا ان کی سوچ یہ ہونی چاہئے کہ ... قطع نظر اس کے کہ ٹھوس اٹواہد موجود ہیں یا نہیں ہیں، یہ بہر حال ایک سنگین مسئلہ ہے جو زندگی کے لئے خطرے کا باعث بن سکتا ہے۔" علاوہ ازیں، "ہنگامی حالات میں صنفا تشدد کی اصل شدت کا اندازہ لگانے کے لئے آبادی کے مختلف طبقات کے بارے میں اعداد و شمار کا انتظار نہیں کیا جانا چاہئے یا اس طرح کی معلومات حاصل کرنے کی کوشش بھی نہیں کرنی چاہئے کیونکہ انہیں حاصل کرنے میں تحفظ اور اخلاقیات سے متعلق مختلف مشکلات درپیش آسکتی ہیں۔" لہذا، صنفا تشدد پر کام کرنے والے اداروں، تنظیموں یا کرداروں کو اپنے پروگرام شروع کرنے سے پہلے صنفا تشدد کی موجودگی یا اس کی شرح کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کی ضرورت نہیں ہونی چاہئے۔

البتہ سیاق و سباق کے عمومی پہلوؤں اور رجحانات کو سمجھنا واقعی اہم ہو گا مثلاً نقل مکانی کرنے والے افراد کی سلامتی و تحفظ، ان کی تفصیلی آبادیاتی معلومات، نقل مکانی کی نوعیت اور اس کے محرکین، صنفا تشدد کی وہ اقسام جو نقل مکانی سے پہلے ان کے علاقے میں عام تھیں، اور خدمات کی فراہمی کہاں سے اور کیسے شروع کی جاسکتی ہے۔ صنفا تشدد سے متعلق خدمات کی تشکیل اور فراہمی سے متعلق تجزیوں میں یہ معلومات جمع کرنا ضروری ہو گا۔

خدمات کی فراہمی شروع کرنے پر آپ کو اپنے سیاق و سباق کے مطابق صنفا تشدد کی مختلف اقسام اور خطرات کے بارے میں مزید معلومات ملنا شروع ہو جائیں گی جن کی روشنی میں آپ وقت کے ساتھ اپنی خدمات میں بہتری لاسکتے ہیں۔ نئی معلومات کی روشنی میں ہنگامی صورتحال کے اگلے مراحل کے دوران صنفا تشدد سے متعلق مزید تجربے کرنے کی ضرورت بھی پڑ سکتی ہے۔

## 2.2 خدمات کی دستیابی کے معلوماتی خاکے کی تیاری 22

صنعتی تشدد سے متاثرہ افراد کو اکثر بحالی و صحت یابی اور مزید تشدد سے محفوظ رہنے میں مدد دینے کے لئے مختلف اقسام کی نگہداشت اور معاونت کی ضرورت ہوتی ہے۔ بعض خدمات جو سب سے زیادہ استعمال ہوتی ہیں اور ہر متاثرہ فرد کا حق ہیں، درج ذیل ہیں:

- **طبی علاج اور صحت کی نگہداشت** تاکہ جسمانی و ذہنی صحت پر صنعتی تشدد کے فوری اور طویل مدتی اثرات کو دور کیا جاسکے۔ اس میں ابتدائی معائنہ و علاج، بعد میں ضروری طبی نگہداشت، ذہنی صحت کی نگہداشت، اور صحت سے متعلق قانونی خدمات، مثلاً دستاویزات کی تیاری اور عدالتی و دیگر متعلقہ کارروائیوں کے دوران شواہد کی فراہمی شامل ہو سکتی ہیں۔
- **نفسیاتی و سماجی نگہداشت و معاونت** تاکہ جذباتی، نفسیاتی و سماجی اثرات سے بحالی اور صحت یابی میں مدد ملے۔ اس میں بحرانی کیفیت کے دوران نگہداشت کے ساتھ ساتھ طویل مدت میں متاثرہ اور اس کے اہل خانہ کی جذباتی و عملی معاونت، معلومات اور ایڈووکیسی، کیس مینجمنٹ، اور خاندان کے افراد میں شعور و آگاہی پیدا کرنا خاص طور پر قابل ذکر ہیں تاکہ وہ متاثرہ کو صحت یابی اور بحالی میں مدد دے سکیں۔ نفسیاتی و سماجی معاونت کی یہ خدمات اکثر کیس مینجمنٹ کے طریقے سے یا دیگر انفرادی یا اجتماعی خدمات کی شکل میں مہیا کی جاتی ہیں جو ایک ہی تنظیم فراہم کرتی ہے۔ اس کے علاوہ کیس مینجمنٹ کے ذریعے متاثرہ فرد کو خاندان کے ایسے افراد اور دوستوں یا سہیلیوں کی نشاندہی میں مدد دی جاسکتی ہے جن سے وہ مدد کے لئے رابطہ کر سکتے ہیں۔
- **حفاظت اور تحفظ کے ممکنہ طریقے یا آپشن** جو متاثرہ افراد اور ان کے خاندان کے ان افراد کے لئے اپنائے جاسکیں جنہیں مزید تشدد کا خطرہ ہو اور جو تحفظ چاہتے ہوں۔ ان میں رہائش کی محفوظ جگہیں یا دارالامان، پولیس یا کمیونٹی سیورٹی، ایک سے دوسری جگہ منتقلی، یا بچے ہونے کی صورت میں نگہداشت کے متبادل انتظامات شامل ہو سکتے ہیں۔
- **قانونی خدمات اور نفاذ قانون کی خدمات** جن سے متاثرہ کو اپنے قانونی حقوق اور حفاظتی انتظامات کا دعویٰ کرنے میں مدد ملے۔ ان میں جرم کی تحقیقات اور استغاثہ کی کارروائی، قانونی امداد کی خدمات اور عدالتی معاونت نمایاں حیثیت کے حامل ہیں۔
- **تعلیم اور ذرائع معاش** تاکہ متاثرہ افراد اور ان کے خاندان کے افراد کو حفاظت اور عزت و وقار کے ساتھ آزادانہ زندگی گزارنے میں مدد دی جاسکے۔ ان میں ذرائع معاش اور تعلیم کے موجودہ پروگراموں یا خدمات، غیر رسمی تعلیم اور تعلیم بالغاں کے آپشنز، اور صنعتی تشدد کے خطرات کم کرنے اور صحت یابی اور خود مختاری میں مدد دینے والے معاشی اقدامات کے سلسلے میں متاثرہ کو بھجوانے کے باقاعدہ طریقہ کار (Referral Pathways) بھی شامل ہو سکتے ہیں۔
- **حفاظت کی دیگر خدمات**، جن میں نقل مکانی کرنے والے لوگوں کے مسائل کے پائیدار حل شامل ہیں۔ نقل مکانی کی صورت حال میں دستاویزات نہ ہونے اور تحویل میں رہنے کے باعث متاثرہ افراد کے لئے مزید خاطر خواہ خطرہ پیدا ہو سکتا ہے۔ مسائل کے پائیدار حل نکالنے کے لئے منصوبہ سازی مثلاً دوبارہ آباد کاری، انہیں مقامی سطح پر ضم کرنا اور ان کی رضاکارانہ واپسی متاثرہ افراد کی حفاظت میں نمایاں کردار ادا کر سکتی ہے۔
- **بسا اوقات فلاحی سرگرمیوں کے سیاق و سباق میں ہو سکتا ہے کہ یہ تمام یا ان میں سے کچھ خدمات موجود نہ ہوں یا موزوں حد تک فعال نہ ہوں، اور / یا یہ بھی ہو سکتا ہے کہ بعض متاثرہ افراد کو مناسب رسائی میسر نہ ہو۔** کیس مینجمنٹ کی خدمات وضع کرنے سے پہلے آپ کو یہ معلوم ہونا چاہئے کہ علاقے میں کون کون سی خدمات موجود ہیں، وہ کس حد تک فعال ہیں، اور کون کون ان سے استفادہ کر سکتا ہے۔ جہاں کوئی کمی ہو، آپ کو دیگر تنظیموں، سماجی رہنماؤں اور علاقے کے لوگوں کے ساتھ مل کر کام کرنا ہوگا اور جو بھی کمی سامنے آئے اسے دور کرنا ہوگا۔

اپنے طور پر یہ معلومات جمع کرنے کی کوشش سے پہلے<sup>23</sup>، صنعتی تشدد اور حفاظت پر کام کرنے والے دیگر کرداروں سے ضرور رابطہ کریں اور یہ پتہ لگائیں کہ وہ پہلے سے کیا جانتے ہیں تاکہ ایک ہی کام بار بار نہ ہوتا رہے اور متعلقہ ریجن یا علاقے میں کئے جانے والے تجزیوں کی تعداد کم سے کم رہے<sup>24</sup>۔

اگر یہ معلومات پہلے کسی کے پاس نہ ہوں تو آپ معلوماتی خاکے کا ایک سادہ سا طریقہ اپنا کر انہیں حاصل کر سکتے ہیں۔ معلوماتی خاکے میں صنعتی تشدد سے متعلق رسمی خدمات اور غیر رسمی ذرائع دونوں کو زیر غور لایا جائے۔ رسمی خدمات فراہم کرنے والوں میں قومی اور مقامی حکومتیں، اقوام متحدہ کے ادارے، غیر حکومتی بین الاقوامی، قومی اور کمیونٹی سطح کی تنظیمیں شامل ہوں گی۔

22 یونیسف (2014) Communities Care Programme: Transforming Lives and Preventing Violence۔ یونیسف، نیویارک

23 عالمی ادارہ صحت (2007) - WHO Ethical and safety recommendations for researching, documenting and monitoring sexual violence in emergencies

[http://www.who.int/gender/documents/OMS\\_Ethics&Safety10Aug07.pdf](http://www.who.int/gender/documents/OMS_Ethics&Safety10Aug07.pdf)

24 انٹرنیشنل ریپبلک کمیونٹی (2012) - Gender-based Violence Emergency Preparedness and Response Package۔

<http://gbvresponders.org/emergency-response-preparedness/>

غیر رسمی ذرائع، مثلاً خاندان کے افراد، دوست اور سہیلیاں، سماجی و مذہبی رہنما، خواتین کے گروپ اور دیگر تنظیمیں اور انجمنیں متاثرہ افراد کو نگہداشت، معاونت اور حفاظت کی فراہمی میں انتہائی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ بیشتر جگہوں کے سیاق و سباق میں ہو سکتا ہے کہ متاثرہ افراد کے لئے یہی واحد ذریعہ ہوں جو ان کے لئے تسکین کا باعث بن سکیں اور انہیں محفوظ رسائی دے سکیں۔ بعض جگہوں پر ہو سکتا ہے کہ پورے علاقے میں یہی واحد ذریعہ ہوں۔

## خدمات فراہم کرنے والے اداروں کا معلوماتی خاکہ



Service Mapping Tool کو استعمال کرتے ہوئے آپ خدمات فراہم کرنے والے اداروں کی ایک ڈائریکٹری تیار کر سکتے ہیں جس میں ان اداروں کی فہرست کے ساتھ ساتھ یہ معلومات بھی درج کی جائیں کہ وہ کون ہیں، کیا کرتے ہیں، کہاں پر واقع ہیں، اور ان سے کون سی خدمات مل سکتی ہیں۔ حصہ چہارم ملاحظہ کریں۔

## 2.3 خدمات کے معیار میں جہاں کوئی کمی ہو، اس کی نشاندہی کریں

معلوماتی خاکہ مکمل کرنے کے بعد اس بات کا جائزہ لیں کہ خدمات کے معیار میں کہاں کوئی کمی پائی جاتی ہے۔ ایسی کسی بھی کمی کا جائزہ لیں جس کے باعث متاثرہ افراد کو کم سے کم معیار کی نگہداشت بھی میسر نہ ہو۔

خدمات کے معیار میں کمی کی کچھ مثالیں یہ ہو سکتی ہیں کہ تربیت یافتہ عملہ نہ ہو، مرکز صحت میں ضروری سامان یا ادویات وغیرہ نہ ہوں، یا کوئی ایسی محفوظ جگہ نہ ہو جہاں متاثرہ فرد جا کر کسی کو بتا سکے کہ کیا ہوا ہے، یہ معلومات لے سکے کہ اب اس کے سامنے کون کون سے راستے ہیں اور جذباتی و عملی معاونت حاصل کر سکے۔ فلاحی سرگرمیوں کے سیاق و سباق میں محفوظ جگہ کی عدم دستیابی کا مسئلہ خاص طور پر نہ صرف عام ہے بلکہ پریشانی کا باعث بھی ہے کیونکہ متاثرہ افراد کو تشدد کرنے والے افراد، ان کے حمایتیوں اور حتیٰ کہ اپنے خاندان کے افراد اور علاقے کے دیگر افراد سے مزید نقصان کا خطرہ ہو سکتا ہے۔ متاثرہ کی حفاظت یقینی بنانے کا کوئی ایک مثالی طریقہ نہیں ہے اور ایک جگہ جو طریقہ مفید ثابت ہو جائے ہو سکتا ہے کہ دوسری جگہ کے لئے مناسب نہ ہو۔ آپ کو علاقے کے متعلقہ فریقوں کے ساتھ مل کر کام کرنا ہو گا اور ایسے محفوظ طریقوں کی نشاندہی کرنا ہو گی جن میں متاثرہ افراد کی مختلف ضروریات کا خیال رکھا جائے۔

ایک اور اہم بات یہ ہے کہ صنفی تشدد پر جوابی کارروائی کرنے والی تمام تنظیمیں اور کردار مقامی خدمات میں پائی جانے والی کسی بھی کمی سے آگاہ ہوں تاکہ وہ خدمات کے بارے میں غلط توقعات نہ باندھ لیں حالانکہ حقیقت میں وہ دستیاب ہی نہ ہوں یا متاثرہ کی مرکزی حیثیت پر مبنی نہ ہوں۔

خدمات میں پائی جانے والی ہر کمی کا پتہ ہو تو آپ متعلقہ فریق کے ساتھ مل کر کام کر سکتے ہیں اور اس کمی کو دور کرنے کا کوئی منصوبہ بنا سکتے ہیں۔ کسی بھی کمی کو دور کرنے کے لئے مختلف حکمت عملیاں اپنائی جاسکتی ہیں مثلاً خدمات فراہم کرنے والوں کی صلاحیتوں میں بہتری لائی جائے، موجودہ وسائل کو ضرورت کے مطابق ڈھالنے کے تخلیقی طریقے تلاش کئے جائیں، یا مزید وسائل فراہم کرنے کی وکالت کی جائے۔ ظاہر ہے آپ ہر طرح کی کمی کو دور نہیں کر سکتے اور تمام مسائل فی الفور حل نہیں کر سکتے، بلکہ آپ دیگر متعلقہ فریقوں کے ساتھ مل کر ترجیحات طے کر سکتے ہیں اور ایک منصوبہ ترتیب دے سکتے ہیں۔

## خدمات میں پائی جانے والی کمی کا تجزیہ اور منصوبہ کی تیاری



Service Gap Analysis and Planning Tool کے ذریعے آپ مختلف شعبوں کے ان پہلوؤں کی نشاندہی کر سکتے ہیں جہاں کوئی کمی پائی جاتی ہو اور اسے دور کرنے کا منصوبہ بنا سکتے ہیں۔ حصہ چہارم ملاحظہ کریں۔

خدمات جہاں دستیاب ہوں وہاں بھی ہو سکتا ہے کہ یہ تمام متاثرہ افراد کی رسائی میں نہ ہوں۔ خدمات تک رسائی میں صنفی تشدد سے متاثرہ افراد کو مشکل پیش آنے کی کئی وجوہات ہو سکتی ہیں، مثلاً:

- خدمات فراہم کرنے والے اداروں سے دوری
- تحفظ و سلامتی کی کمی
- خدمات کے اخراجات
- تربیت یافتہ خواتین عملہ کی کمی
- خدمات فراہم کرنے والے اداروں میں پردہ داری اور رازداری کی کمی
- متاثرہ افراد کے ساتھ خدمات فراہم کرنے والوں کا رویہ
- خدمات فراہم کرنے والے اداروں کے بارے میں مقامی لوگوں کی سوچ
- عورت کی عصمت اور خاندان کی غیرت کے بارے میں لوگوں کے عقائد
- خاندان والوں کا باؤ کہ خدمات سے استفادہ نہ کیا جائے
- تشدد کا انکشاف کرنے پر خاندان والوں یا علاقے کے لوگوں کا رد عمل
- انتظامی رکاوٹیں مثلاً علاج کرانے سے پہلے پولیس سے دستاویزات حاصل کرنے کی شرط،
- متاثرہ فرد کے پاس شناختی کارڈ کا نہ ہونا، وغیرہ
- بعض اداروں میں غیر ملکی شہریوں یا کسی دوسرے علاقے کے لوگوں کو خدمات فراہم نہیں کی جاتیں
- بعض لوگ اپنے طور پر یہ طے کر لیتے ہیں کہ خدمات دستیاب ہی نہیں ہیں یا بعض طبقات کے لوگوں (مثلاً خواجہ سراؤں، ہم جنس پرستوں وغیرہ) کے لئے سازگار نہیں ہیں
- خدمات اور نگہداشت میں درپیش رکاوٹیں کم کرنے کا منصوبہ بنانے کے لئے آپ شرکت پر مبنی تجزیہ (Participatory Assessment) بھی کر سکتے ہیں اور متعلقہ فریقوں کے ساتھ مل کر ان مسائل کے حل نکال سکتے ہیں جن کی نشاندہی ہوئی ہو۔ خیال رہے کہ بعض رکاوٹوں کی نشاندہی تجزیہ سے آسانی ہو جاتی ہے جبکہ کچھ مسائل کا پتہ لگانے میں زیادہ وقت لگ سکتا ہے 26۔

### سیاق و سباق پر رہنمائی



نقل مکانی کرنے والے افراد کو خدمات تک رسائی میں مختلف رکاوٹیں پیش آسکتی ہیں۔ کچھ رکاوٹیں رسمی نوعیت کی ہوتی ہیں، مثلاً ہو سکتا ہے پناہ گزینوں اور پناہ طلب کرنے والے افراد کو کسی خاص دستاویز کے بغیر خدمات حاصل کرنے سے روک دیا جائے (یا کسی صورت خدمات فراہم نہ کی جائیں)، یا کسی خدمات کے لئے انہیں رقم ادا کرنا پڑے حالانکہ ملکی شہریوں سے رقم نہ لی جاتی ہو۔ نقل و حرکت کی آزادی پر پابندیاں، مثلاً پولیس کی قانونی چارہ جوئی یا تھویل کی پالیسیوں کے نتیجے میں عائد کی گئی پابندیاں بھی نقل مکانی کرنے والے افراد کی خدمات تک رسائی کو متاثر کر سکتی ہیں۔ بعض اوقات غیر رسمی نوعیت کی رکاوٹیں بھی پیش آسکتی ہیں، مثلاً انہیں وہ زبان نہ آتی ہو جس میں عملہ بات کر رہا ہو، لوگ غیر ملکیوں سے نفرت کرتے ہوں، یا متاثرہ افراد کو خدمات کے بارے میں پوری معلومات نہ ہوں۔ بعض حالات میں اندرون ملک نقل مکانی کرنے والے افراد (آئی ڈی پیز) کو بھی اس طرح کی رکاوٹیں پیش آسکتی ہیں مثلاً ایسی جگہ پر جہاں ملکی خدمات تک رسائی شناختی دستاویزات کی رو سے رہائش کے علاقے تک ہی محدود ہو۔

### نگہداشت میں درپیش رکاوٹوں کا تجزیہ اور منصوبہ کی تیاری



Barriers to Care Analysis and Planning Tool کے ذریعے آپ متاثرہ افراد کو مدد حاصل کرنے میں پیش آنے والی رکاوٹوں کا تجزیہ کر سکتے ہیں اور ان میں کمی لانے کے لئے منصوبہ بنا سکتے ہیں۔ حصہ ششم ملاحظہ فرمائیں۔

## خدمات فراہم کرنے والے اداروں کے درمیان باہمی رابطے کا نظام 27

کیس مینجمنٹ سے آپ کو متاثرہ فرد سے متعلق تمام اداروں، تنظیموں یا کرداروں کے درمیان باہمی رابطے یا کوآرڈینیشن (Coordination) کا ایک نظام مل جاتا ہے جس کی بدولت سب لوگ مل کر کام کر سکتے ہیں اور اپنے اپنے کردار کو سمجھ سکتے ہیں۔ قطع نظر اس کے کہ علاقے میں کتنی خدمات دستیاب ہیں اور یہ خدمات کون فراہم کر رہے یا دستیاب خدمات بہت کم ہیں اور سب کے درمیان باہمی رابطہ بہت ضروری ہے۔ باہمی رابطے کا نظام عمدہ ہو تو ابلاغ عمدہ طریقے سے ہوتا ہے، سب لوگ ایک دوسرے کے کردار اور ذمہ داریوں کو سمجھ لیتے ہیں، خدمات فراہم کرنے والے اداروں اور افراد کے درمیان اہم روابط استوار ہو جاتے ہیں، مسائل کو اجتماعی سوچ کے تحت حل کیا جاتا ہے اور معلومات کا آپس میں تبادلہ کیا جاتا ہے جس میں ہمیشہ متاثرہ افراد کی حفاظت، سلامتی، عزت و وقار اور رازداری کا احترام ضروری ہوتا ہے۔

باہمی رابطے کا موثر نظام تشکیل دینے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ خدمات فراہم کرنے والے کسی ایک ادارے یا ایجنسی کو فوکل پوائنٹ بنا دیا جائے جو متاثرہ افراد کو کیس مینجمنٹ کی خدمات فراہم کرے۔ دوسری باتوں کے ساتھ ساتھ اس سے متاثرہ کو بار بار انٹرویو دینے اور اس کے باوجود درست معلومات اور مدد نہ ملنے کے مسائل بھی ختم ہو سکتے ہیں۔ اس کام کے لئے ادارے یا ایجنسی کے انتخاب کا انحصار اس کی استعداد اور وسائل کے ساتھ ساتھ کیس مینجمنٹ کی ذمہ داریوں پر ہو گا۔ مثال کے طور پر بعض جگہوں پر خواتین اور بچوں کے ذمہ دار حکومتی ادارے اپنے اصل کردار کی بنیاد پر بھی صنفی تشدد سے متاثرہ افراد کے لئے کیس مینجمنٹ کی خدمات فراہم کرنے والے ادارے کی شکل اختیار کر سکتے ہیں۔ باہمی رابطے کا نظام اگر موجود ہو تو اس بات کا خیال رکھیں کہ سب لوگوں کو واضح طور پر معلوم ہو کہ قیادت کون کر رہا ہے اور باقی سب کا کردار کیا ہے۔

باہمی رابطے کا نظام پہلے سے موجود نہ ہو تو یہ نظام قائم کرنے کے لئے آپ کو درج ذیل کام کرنا ہوں گے:

### مفید معلومات



فلاحی سرگرمیوں کی کئی جگہوں پر ان سرگرمیوں یا اس شعبے کے درمیان باہمی رابطے یا کوآرڈینیشن کے باقاعدہ گروپ بھی اکثر موجود ہوتے ہیں۔ ان گروپوں کا کام خدمات فراہم کرنے والے اداروں کی کوآرڈینیشن سے مختلف ہوتا ہے۔ یہ فورم یا درکنگ گروپ خدمات فراہم کرنے والے اداروں کی کوآرڈینیشن کے لئے پارٹنرز کی نشاندہی میں مدد دے سکتے ہیں۔ یہ فورم اس لئے نہیں ہوتے کہ جہاں کسی متاثرہ فرد یا خاص خدمات کو زیر بحث لایا جائے، بلکہ یہ ایسے واقعات کے رجحانات، خدمات میں پائی جانے والی کمی، ایڈووکیسی کی حکمت عملی وغیرہ پر کام کرتے ہیں۔

• صنفی تشدد سے متعلق کرداروں کو اجلاس میں شرکت کی دعوت دیں۔

• خدمات فراہم کرنے والے اداروں کے معلوماتی خاکہ کے نتائج گروپ کو بتائیں۔ آپس میں بات چیت کر کے یہ طے کریں کہ متاثرہ افراد کو کیس مینجمنٹ خدمات کی فراہمی کے لئے فوکل پوائنٹ کا کردار کون سی تنظیم ادا کرے گی۔ اس میں بہترین مروجہ طریقوں کی روشنی میں خدمات کی فراہمی کے لئے ادارے کی مہارت اور صلاحیت کو سامنے رکھیں۔

• اگر آپ کا ادارہ کیس مینجمنٹ کی سرگرمیوں کی قیادت کر رہا ہو یعنی لیڈ ایجنسی (Lead Agency) ہو تو باہمی رابطے اور متاثرہ افراد کو مدد اور دادرسی کے لئے بھجوانے یا ریفرل (Referral) کے لئے کوئی آسان طریقہ کار یا پروٹوکول (Protocol) طے کر لیں تاکہ سب لوگوں کے پاس متعلقہ خدمات کی معقول معلومات موجود ہوں اور وہ متاثرہ افراد کو موزوں جگہ پر بھجوا سکیں۔ پروٹوکول طے کرنے کا کام زیادہ طویل اور پیچیدہ نہیں ہونا چاہئے۔ اصل بات یہ ہے کہ تمام کردار اس سے آگاہ ہوں اور سب کی سوچ ایک ہو کہ مل کر کس طرح کام کرنا ہے۔

• کچھ وقت نکال کر آپ کو صنفی تشدد پر جوابی اقدامات کے رہنما اصولوں اور عمدہ طریقوں پر ان اداروں یا کرداروں کو ایک بنیادی تربیت بھی فراہم کرنا ہوگی تاکہ انہیں بخوبی اندازہ ہو جائے کہ معیاری نگہداشت کی فراہمی کے لئے خدمات کی کوآرڈینیشن کیوں ضروری ہے اور وہ معیاری نگہداشت اور معاونت کس طرح فراہم کر سکتے ہیں۔ مثلاً آپ پولیس کو ریفرل نیٹ ورک میں شامل کر سکتے ہیں لیکن وہ شاید اس حوالے سے تربیت یافتہ نہ ہو کہ صنفی تشدد کے واقعہ پر مناسب اقدام کس طرح کرنا ہے۔

### متاثرہ فرد کو مدد اور دادرسی کے لئے بھجوانے کا طریقہ کار



Sample Referral Protocol کو ایک گائیڈ کے طور پر استعمال کرتے ہوئے آپ ریفرل کے مقامی پروٹوکول طے کر سکتے ہیں۔ حصہ ششم ملاحظہ فرمائیں۔



## صنفي تشدد سے متاثرہ فرد کی مرکزی حیثیت پر مبنی سوچ کے تحت کیس مینجمنٹ

اس باب میں آپ کو درج ذیل کے بارے میں معلومات اور رہنمائی ملے گی:

- صنفي تشدد کی کیس مینجمنٹ خدمات کے لئے عملے کی بھرتی کس طرح کی جائے
- وہ نظام، پالیسیاں اور مروجہ طریقے جو معیار کو یقینی بنانے کے لئے موجود ہونا ضروری ہیں
- فراہمی خدمات کے طریقے اور انہیں متاثرہ کی مرکزی حیثیت پر مبنی بنانے کا لائحہ عمل

متاثرہ افراد کو ملنے والی خدمات کا معیار اور جن لوگوں سے وہ مدد کے لئے رجوع کرتے ہیں ان کا برتاؤ، متاثرہ افراد کی حفاظت، فلاح اور بحالی پر اثر انداز ہوتا ہے۔ اس سے یہ پہلو بھی متاثر ہوتا ہے کہ آیا دیگر متاثرہ افراد کوئی پریشانی محسوس کئے بغیر مدد حاصل کرنے کے لئے آئیں گے۔ صنفي تشدد کی کیس مینجمنٹ خدمات فراہم کرنے والے اداروں اور تنظیموں میں کو ایفائیڈ عملہ اور باقاعدہ نظام کی موجودگی انہیں معیاری اور متاثرہ کی مرکزی حیثیت پر مبنی بنانے اور اسے برقرار رکھنے کے لئے ناگزیر ہے<sup>28</sup>۔

### ترجیہی مواد



← ماڈیول 8: رہنما اصول، کردار اور ذمہ داریاں

← ماڈیول 9: ابلاغی مہارتیں

← ماڈیول 18: نگرانی

← ماڈیول 20: صنفي تشدد سے متعلق معلوماتی امور اور

متاثرہ کے جملہ امور

### 3.1 صنفي تشدد کی کیس مینجمنٹ خدمات کے لئے

#### عملہ کی بھرتی

متاثرہ افراد کا پہلا رابطہ اکثر کیس ورکرز کے ساتھ ہوتا ہے اس لئے ان پر بے پناہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اپنے پاس آنے والے افراد کے لئے محفوظ، معاون اور درد شناسی پر مبنی ماحول پیدا کریں۔ متاثرہ افراد جن لوگوں سے مدد کے لئے رجوع کرتے ہیں، ان کے منفی جوابات کی وجہ سے وہ صدمہ در صدمہ کا شکار ہو سکتے ہیں جس کے نتیجے میں ان کا نفسیاتی دباؤ مزید بڑھ سکتا ہے اور بحالی تاخیر کا شکار ہو سکتی ہے۔ متاثرہ کو پہنچنے والے اس بڑے نقصان کی مکمل روک تھام کی جاسکتی ہے۔ خدمات فراہم کرنے والے تمام افراد اور دیگر کی یہ ترجیح ہونی چاہئے کہ وہ متاثرہ افراد کو صدمہ در صدمہ کا شکار ہونے سے روکیں۔ اس مقصد کے حصول کے لئے پروگرام میں ایسے کیس ورکرز بھرتی کرنا سب سے اہم ہے جو موزوں خوبیوں، علم اور مہارتوں کے حامل ہوں۔

## 3.1.1 صنفی تشدد کے کیس ورکرز کی خوبیاں

کیس ورکر اور متاثرہ فرد کے درمیان تعلقات کار کی نوعیت کا فیصلہ بڑی حد تک اس بات سے ہوتا ہے کہ کیس مینجمنٹ کی کارروائی اور متعلقہ خدمات متاثرہ فرد کی بحالی میں مدد دینے کے لئے موثر ہیں یا نہیں ہیں۔ دوسرے لفظوں میں کیس مینجمنٹ کو موثر بنانے کے لئے مثبت تعلق کا ہونا ضروری ہے<sup>29</sup>۔ تحقیق سے ظاہر ہوتا ہے کہ گرجوشی، ادب، کھراپن، درد شناسی اور تائید جیسی خوبیاں لوگوں کو خدمات سے استفادہ پر مائل کرنے کے لئے سب سے اہم ہیں اور متاثرہ افراد کا اعتماد بڑھانے اور حفاظت بہتر بنانے کے لئے ضروری سمجھی جاتی ہیں<sup>30</sup>۔

- گرجوشی۔ ایسا مددگار یا ہیلپر (Helper) جو شفیق ہو، دوسرے کی بات کی تائید کرے، اس پر کوئی رائے زنی نہ کرے، اس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اس کا رویہ گرجوشی والا ہے۔ گرجوشی سے حفاظت اور اعتماد کا ماحول پیدا ہوتا ہے جس سے متاثرہ فرد کا حوصلہ بڑھتا ہے اور وہ کھل کر بات کرنے لگتے ہیں۔ گرجوشی کا اظہار چہرے کے مناسب تاثرات دے کر، متاثرہ فرد پر پوری توجہ دے کر اور تسلی آمیز، نرم لب و لہجہ استعمال کر کے بھی کیا جاسکتا ہے۔
- درد شناسی۔ 'درد شناسی' کو سمجھنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ آپ خود کو دوسرے فرد کی جگہ پر رکھ کر سوچیں، اور اس بات کا بھی خیال رکھیں کہ وہ دنیا کو کس نظر سے دیکھتے ہیں، ان کے مفروضے کیا ہیں، وہ کن باتوں پر یقین رکھتے ہیں<sup>31</sup>۔ درد شناسی کا ایک طریقہ یہ ہو سکتا ہے کہ متاثرہ فرد کی بات پوری توجہ اور غور سے سنیں، ان کے تجربات کو ان کے نقطہ نظر سے سمجھنے اور ان کے احساسات کی تائید کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں۔
- ادب۔ ادب یا احترام کا مطلب یہ ہے کہ غیر مشروط طور پر مثبت رویہ اپنائیں۔ اسے آپ تائید کے ساتھ بھی جوڑ سکتے ہیں اور دراصل اس میں آپ متاثرہ فرد کی بات کی تائید کرتے ہیں، ان پر کوئی رائے زنی نہیں کرتے اور ان کی خوبیوں کو سامنے لاتے ہیں۔ الزام دینا، بحث کرنا، دفاعی سوچ کے ساتھ اپنا رد عمل دینا، اور متاثرہ فرد پر دباؤ ڈالنے کی کوشش کرنا، یہ سب باتیں ادب کی کمی کو ظاہر کرتی ہیں۔
- کھراپن۔ کھراپن کا اظہار آپ اس طرح کر سکتے ہیں کہ خلوص کے ساتھ سچی بات کریں۔ کھراپن کا مظاہرہ کرتے ہوئے آپ مانتے ہیں اور تسلیم کرتے ہیں کہ آپ کی بات غلط تھی یا غلطی آپ کی تھی۔ ہیلپر بھی انسان ہوتے ہیں، ضروری نہیں کہ ان کے پاس ہر سوال کا جواب ہو، اس لئے وقتاً فوقتاً وہ بھی غلطیاں کرتے ہیں۔
- ذاتی آگاہی۔ مددگار یا ہیلپر کن باتوں پر یقین رکھتے ہیں، ان کی اقدار کیا ہیں، یہ سب باتیں ان کے کلچر، نسلی وابستگی، مذہب، صنف (یا صنفی شناخت)، جنسی رجحان، سماجی و معاشی حیثیت اور خاندانی و ذاتی تاریخ سے متاثر ہوتی ہیں<sup>32</sup>۔ کیس ورکر کو معلوم ہونا چاہئے کہ اس کے عقائد اور اقدار سے متاثرہ فرد کے معاملے میں کس طرح منفی جانبداری پر مائل کر سکتے ہیں۔ فلاحی سرگرمیوں کی بہت سی جگہوں پر ایسی سماجی اقدار عام ہوتی ہیں جو متاثرہ فرد کو الزام دینے، اسے شرمسار کرنے اور بدنامی کا باعث سمجھنے کی طرف مائل کرتی ہیں۔ ہیلپر کو چاہئے کہ ایک ادارے اور ایک فرد کی حیثیت سے اپنے ان عقائد اور اقدار پر غور کریں جو کسی کے لئے نقصان کا باعث بن سکتے ہیں، اس بات کا جائزہ لیں کہ یہ کسی متاثرہ فرد کے لئے ان کے جوابی اقدام پر کس طرح اثر انداز ہو سکتے ہیں، اور اس بات کا اندازہ لگائیں کہ ان کی وجہ سے متاثرہ افراد کس طرح مدد کے لئے آنے سے کترائیں گے۔

بہت سی خوبیوں کے بارے میں اکثر یہی کہا جاتا ہے کہ یہ پیدا نشی ہیں، لیکن عمل اور رہنمائی کے ذریعے وقت کے ساتھ یہ صفات اپنے اندر پیدا بھی کی جاسکتی ہیں۔

اس کتابچے کے حصہ پنجم، باب نمبر 2 میں آپ کو کیس ورکر کے متاثرہ افراد کے ساتھ رویے اور طرز عمل کا تجزیہ کرنے پر مزید رہنمائی فراہم کی جائے گی۔ آپ اس باب کے شروع میں حوالہ کے لئے دیئے گئے تربیتی مواد کو استعمال کرتے ہوئے عملے کو اپنے اندر مذکورہ بالا مثبت صفات پیدا کرنے میں مدد دے سکتے ہیں۔

29 چانگ، وی۔ سکاٹ، ایس۔ ڈیکر، سی (2009)۔ Developing Helping Skills: A Step by Step Approach to Competency۔ بروکس/کولس سنگھ لرننگ: کیلی فورنیا  
30 ایضاً  
31 ایضاً، صفحہ 93  
32 ایضاً

## 3.1.2 کیس ورکر کا علم

صنعتی تشدد کے معاملے میں عمدہ کیس مینجمنٹ کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ کیس ورکر اپنی ذمہ داریاں انجام دینے کا علم رکھتے ہوں۔ علم پڑھایا بھی جاسکتا ہے اور کیس ورکر خود بھی حاصل کر سکتے ہیں اور وقت کے ساتھ اسے مزید بڑھایا بھی جاسکتا ہے۔

کیس ورکر کو کم سے کم درج ذیل باتوں کا علم ضرور ہونا چاہئے:

- صنعتی تشدد، اس کے اسباب اور نتائج کا علم
- سماجی اقدار کے ساتھ ساتھ اس بات کا علم اور سوچ بوجھ کہ وہ متاثرہ کے مدد حاصل کرنے اور اپنے فیصلے کرنے کی قوت پر کس طرح اثر انداز ہو سکتے ہیں
- اس بات کا علم کہ کون کون سی خدمات اور معاون سہولیات دستیاب ہیں اور متاثرہ افراد کو بالخصوص صحت اور نظام انصاف کے اداروں سے کیا امید رکھنی چاہئے۔
- متاثرہ کی مرکزی حیثیت پر مبنی سوچ اور اس کے رہنما اصولوں کا علم جو اس سوچ میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں

کیس ورکر کے علم کے تجزیہ کے بارے میں رہنمائی کے لئے حصہ پنجم، باب نمبر 2 ملاحظہ کریں۔ آپ اپنے عملے کا علم بڑھانے کے لئے اس باب کے شروع میں حوالہ کے طور پر دیئے گئے تربیتی مواد کو بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

## 3.1.3 کیس ورکر کی مہارتیں

مہارتیں اصل میں علم کے استعمال اور اپنی خوبیوں کے اظہار کا نام ہے۔ صنعتی تشدد کے کیس ورکر میں درج ذیل مہارتوں کا ہونا ضروری ہے اور مسلسل بنیاد پر تربیت اور نگرانی کے ذریعے انہیں یہ مہارتیں بہتر بنانے کے مواقع بھی ملنے چاہئیں۔

- متاثرہ افراد کے ساتھ میل جول کے دوران متاثرہ کو مرکزی حیثیت دینے کی سوچ اپنانے اور اس کے رہنما اصولوں پر عمل کرنے کی صلاحیت
- ہر بات غور سے سننے کی مہارت
- رائے زنی کے بغیر ابلاغ کرنے کی صلاحیت
- درد شناسی کے اظہار کی قابلیت
- متاثرہ کو نگہداشت کے ممکنہ طریقوں یا آپشنز کے بارے میں ضروری معلومات دینے کی صلاحیت
- متاثرہ افراد کو اپنے متعلق بہترین فیصلے کرنے کے لئے بااختیار بنانے کی صلاحیت
- متاثرہ کی نگہداشت سے متعلق اہم مسائل اور ضروریات کی نشاندہی کی صلاحیت
- متاثرہ کی نگہداشت میں پیش آنے والے مسائل حل کرنے کی صلاحیت

کیس ورکر کے علم کے تجزیہ کے بارے میں رہنمائی کے لئے حصہ پنجم، باب نمبر 2 ملاحظہ کریں۔ آپ اپنے عملے کا علم بڑھانے کے لئے اس باب کے شروع میں حوالہ کے طور پر دیئے گئے تربیتی مواد کو بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

## 3.1.4 عملے کی بھرتی کا نظام

درست خوبیوں، علم اور مہارتوں کے حامل کیس ورکرز کی بھرتی اپنی جگہ اہم ہے لیکن صنفی تشدد کی کیس مینجمنٹ خدمات فراہم کرنے والے اداروں اور تنظیموں کو اپنے عملے کی تنظیم کے بارے میں بھی سوچ بچار کرنی چاہئے۔ اس کا ایک طریقہ یہ ہو سکتا ہے کہ کوالیفائیڈ سینئر عملہ رکھا جائے جو کیس ورکرز کی نگرانی اور رہنمائی کرے۔

ذیل میں کیس مینجمنٹ خدمات کا مناسب عملہ رکھنے کے لئے کچھ بنیادی معیار دیئے گئے ہیں۔ یاد رہے کہ یہ رہنمائی عمدہ سرگرمیوں کے مثالی طریقوں کے اصول پر مبنی ہے۔ ہر جگہ کا سیاق و سباق مختلف ہوتا ہے اور اس کے اپنے حالات ہوتے ہیں، لہذا انہیں ذہن میں رکھنا ہوگا۔

### سیاق و سباق پر رہنمائی

ایسے سیاق و سباق میں جہاں 15 افراد کے لئے 1 یا 20 افراد کے لئے 1 کیس ورکر کا تناسب برقرار رکھنے کے لئے خاطر خواہ وسائل موجود ہوں، وہاں تنظیموں کو باقاعدہ نظام (Triage System) وضع کر لینا چاہئے جو حفاظت اور صحت کی فوری ضروریات کے حامل متاثرہ افراد کو بحرانی کیفیت میں خدمات کی فراہمی پر توجہ مرکوز کرے۔

### سیاق و سباق پر رہنمائی

ایسے سیاق و سباق میں جہاں کیس ورکر کسی ترجمان یا انٹریپرٹ (Interpreter) کے ذریعے کام کر رہے ہوں، وہاں ترجمان کو صنفی تشدد کے رہنما اصولوں پر تربیت یافتہ ہونا چاہئے، انہیں کیس مینجمنٹ کی تنظیمی پالیسیاں اور پروٹوکول واضح طور پر معلوم ہوں اور یہ بھی معلوم ہو کہ رازداری کی پابندی ان پر بھی عائد ہوتی ہے اور ان کا کام متاثرہ فرد کی کہی ہوئی بات کا لفظ بہ لفظ ترجمہ کرنا ہے۔ متاثرہ فرد کو واضح طور پر بتادیا جائے کہ ترجمان کے کام کی حدود کیا ہیں۔

- صنفی تشدد کے کیس ورکرز کی تعداد اتنی ہونی چاہئے کہ 1 کیس ورکر 15 یا زیادہ سے زیادہ 20 متاثرہ افراد کو خدمات فراہم کریں۔ سپروائزرز کو اس خیال کے تحت اس پر نظر رکھنی چاہئے کہ بعض معاملات میں متاثرہ فرد کی ضروریات اور حالات کے ساتھ ساتھ کیس مینجمنٹ کے مرحلے کی نوعیت کے مطابق زیادہ توجہ کی ضرورت ہوتی ہے۔
- متاثرہ افراد جس زبان میں بات کرتے ہیں یا جو بھی ان کی مادری زبان ہو، کیس ورکرز کو بھی اسی زبان میں بات کرنی چاہئے۔
- کیس ورکرز کی صنف کا بھی خیال رکھا جائے۔ مثلاً جو پروگرام خاص طور پر خواتین اور لڑکیوں پر تشدد سے متعلق کام کر رہے ہوں اور جہاں کیس مینجمنٹ کی خدمات سب سے پہلے خواتین کے کسی مرکز میں فراہم کی جاتی ہوں، وہاں خواتین کیس ورکرز کو بھرتی کیا جائے تاکہ خواتین کے مرکز میں صرف خواتین ہوں، اور متاثرہ افراد کی جذباتی اور جسمانی حفاظت کا خیال رکھا جاسکے۔ بعض صورتوں میں مرد اور خواتین پر مشتمل مخلوط کیس ورکرز کا ہونا فائدہ مند ثابت ہو سکتا ہے۔ یہ فیصلہ سیاق و سباق، صنفی تشدد کی اقسام اور اپنی تنظیم یا پروگرام کی مرکزی سرگرمیوں کو سامنے رکھ کر کیا جائے۔
- کیس ورکرز کے نسلی، مذہبی اور ثقافتی پس منظر پر بھی غور کیا جائے اور کیس ورکرز اس طرح بھرتی کئے جائیں کہ کیس ورکرز میں مردوں اور خواتین کا تناسب متعلقہ آبادی میں مردوں اور خواتین کے تناسب کے برابر ہو۔
- کیس ورکر اور سپروائزر کا تناسب اتنا ہو کہ 1 سپروائزر کے ماتحت 5 اور زیادہ سے زیادہ 8 کیس ورکرز کام کر رہے ہوں۔
- کیس ورکرز کی بنیادی خصوصیات اور مہارتیں بہتر بنانے اور سپروائزرز کی تکنیکی اور انتظامی صلاحیتیں بڑھانے کے لئے مسلسل بنیاد پر تربیت، سیکھنے، معاونت اور صلاحیتیں بہتر بنانے کے دیگر مواقع پیدا کئے جائیں۔

صنفی تشدد کی کیس مینجمنٹ میں نگرانی یا سپروائزر کا نظام تشکیل دینے پر رہنمائی کے لئے حصہ پنجم میں باب نمبر 2 ملاحظہ فرمائیں۔

## 3.2 دستاویزات اور ریکارڈ کی تیاری، اس کا ذخیرہ اور باہمی تبادلہ

دستاویزات اور ریکارڈ کی تیاری کیسے منجمنٹ کا ایک اہم جزو ہے۔ اس سے آپ کو اندازہ ہوتا ہے کہ متاثرہ کے ساتھ آپ کی کیا بات ہو چکی ہے، متاثرہ کی مدد کے سلسلے میں آپ نے اور متاثرہ نے مل کر کون کون سی باتیں طے کی تھیں اور متاثرہ کی ضروریات پوری کرنے کے لئے کون کون سے اقدامات کئے جا رہے ہیں۔

فلاحی سرگرمیوں کے سیاق و سباق میں آپ کو یہ فیصلہ کرتے وقت انتہائی احتیاط سے کام لینا چاہئے کہ متاثرہ فرد کے بارے میں معلومات یا ڈیٹا کے حصول اور کیس فائلوں کی تیاری کا کام کہاں سے شروع کیا جائے۔ آپ جو کچھ بھی کریں گے اس کا انحصار اس معاملے کے خاص سیاق و سباق اور آپ کی اس قابلیت پر ہو گا کہ آپ ان تمام معلومات کو کس طرح محفوظ رکھتے ہیں اور انہیں رازداری کے ساتھ ذخیرہ یا سٹور کرتے ہیں۔ متاثرہ افراد کی معلومات سے متعلق پروگرام کا تمام ڈیٹا بین الاقوامی معیارات کی پاسداری کرتے ہوئے حاصل کیا جائے اور اسے سٹور کیا جائے جس میں متاثرہ افراد کی رازداری، حفاظت اور سلامتی کو ترجیح دی جائے۔

معلومات سٹور کرنے کا کوئی خاص نظام موجود نہ ہو تو آپ کو یہ بات ہر گز نہیں بھولنی چاہئے کہ آپ کا ڈیٹا محفوظ نہیں ہے اور کوئی اسے بلا اجازت حاصل کر کے دوسروں تک پھیل سکتا ہے۔ اس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے متاثرہ کے ڈیٹا کو محفوظ رکھنے کے لئے درج ذیل طریقے تجویز کئے جاتے ہیں<sup>33</sup>۔

اگر آپ کیس کی معلومات کاغذی یا جسر پر بھی درج کر رہے ہوں تو:

### مفید معلومات

#### صنعتی تشدد کا معلوماتی نظام (GBVIMS)

یہ صنعتی تشدد کے واقعات کے بارے میں معلومات حاصل کرنے، انہیں ذخیرہ کرنے اور ان کے باہمی تبادلہ کا ایک مضبوط نظام ہے۔ یہ نظام فلاحی سرگرمیوں کی جگہوں پر صنعتی تشدد کے بارے میں حصول معلومات کی سرگرمیوں کو ہم آہنگ بنانے کے لئے تشکیل دیا گیا ہے تاکہ صنعتی تشدد سے متعلق پراجیکٹ مینجرز کو ڈیٹا حاصل کرنے، اسے ذخیرہ کرنے اور اس کا تجزیہ کرنے کا ایک سادہ نظام میسر ہو، اور صنعتی تشدد کے کسی واقعہ کا ڈیٹا محفوظ طریقے سے اور اخلاقیات کی پابندی کرتے ہوئے متعلقہ افراد کو فراہم کیا جاسکے۔ یہ نظام ایک طرف خدمات فراہم کرنے والے افراد اور اداروں کو صنعتی تشدد کے کسی بھی واقعہ کو بہتر طور پر سمجھنے میں مدد دیتا ہے اور دوسری جانب انہیں اس قابل بنانا ہے کہ وہ ادارے کے اندر یہ ڈیٹا پراجیکٹ کے مختلف مقامات پر اور ادارے سے باہر ایسے دیگر اداروں یا تنظیموں کو فراہم کر سکیں جو وسیع تر رجحانات کا تجزیہ کرنے اور صنعتی تشدد کی کوآرڈینیشن کو بہتر بنانے کے لئے کام کر رہے ہوں۔

واقعات کے اندراج کے لئے GBVIMS کے کلاسیکی پروگرام کی تازہ ترین شکل GBVIMS+ ہے۔ یہ پرائمری (Primero) نامی اپلیکیشن کا حصہ ہے۔ GBVIMS اور GBVIMS+ کے بارے میں مزید معلومات اس کتابچے کے حصہ ششم میں دی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ GBVIMS پر عملدرآمد کے سلسلے میں رہنمائی اور معاون طریقے اس ویب سائٹ سے حاصل کئے جاسکتے ہیں:

<http://gbvims.com>



- ان کا پرنٹ صرف اسی صورت میں جب انتہائی ضروری ہو۔ جہاں ممکن ہو کاغذ کے استعمال سے پاک دفتری ماحول کو آگے بڑھائیں تاکہ پرنٹ کی جانے والی معلومات کم سے کم رہیں۔ البتہ بعض صورتوں میں ہو سکتا ہے کہ کیس ورکرز کے پاس کمپیوٹر، ڈیٹا کے لئے ٹیبلیٹ یا لیپ ٹاپ وغیرہ نہ ہوں اور انہیں دستاویزات کی تیاری کے لئے کاغذی فارم استعمال کرنا پڑیں۔ اگر ان معلومات کا پرنٹ لیا جائے تو ہر کاپی کا نمبر شمار (یا کسی کوڈ) کے ساتھ اندراج کریں اور اس کی معلومات سپریڈ شیٹ (Spreadsheet) میں بھی درج کریں۔ اس بات کا خیال رکھیں کہ آپ کے ادارے میں ان دستاویزات تک رسائی کے لئے منظور شدہ افراد کو معلوم ہونا چاہئے کہ وہ ان کی سیورٹی اور حفاظت پر جو ابدہ ہیں۔
- اپنے ادارے کی معلومات کے تحفظ اور ریکارڈ محفوظ کرنے (Data Protection and Archiving) کی پالیسیوں پر چلتے ہوئے ایسے تمام پرنٹ ضائع کر دیں جن کی ضرورت نہ رہے۔ آپ انہیں جلا سکتے ہیں (اگر یہ محفوظ ہو) یا شریڈر (Shredder) استعمال کر سکتے ہیں۔
- پرنٹ شدہ مواد کو تالے والی فائل کینٹ یا کسی دوسری محفوظ جگہ پر رکھیں اور اس کی کاپی پتالے کا نمبر صرف محدود افراد کی رسائی میں ہو۔
- کسی ہنگامی صورتحال یا جگہ خالی کرنے کی صورت میں تمام معلومات کو ضائع کرنے کا منصوبہ پہلے سے تیار رکھیں۔

اگر آپ متاثرہ افراد کی معلومات کا ریکارڈ الیکٹرانک طریقے سے مرتب کر رہے ہوں تو:

- انتہائی ضرورت کے بغیر کوئی معلومات ای میل نہ کریں۔ جب بھی کوئی ای میل بھیجیں تو وصول کرنے والوں کے لئے ای میل میں ہدایات شامل کر دیں تاکہ انہیں بھی پتہ چل جائے کہ ای میل میں دی گئی معلومات اور اس کے ساتھ دی گئی فائلیں اور معلومات حساس ہیں۔ ای میل کے ساتھ کچھ اس طرح کا نوٹ دیا جاسکتا ہے: "Limited Distribution: Do not disseminate this email or attachments without permission from..." یعنی یہ ای میل یا اس کے ساتھ دی گئی فائلیں --- کی اجازت کے بغیر کسی اور کو نہ بھیجیں۔
- الیکٹرانک ڈیٹا کو کسی ایک کمپیوٹر یا ڈیٹا سٹور کرنے والی یو اے بی یا فلیش ڈرائیو وغیرہ میں رکھیں اور اس کی بیک اپ کاپیاں محدود رکھیں۔
- بیک اپ کاپیوں کو کسی تالہ بند، محفوظ جگہ یا کمرے میں رکھیں یا فلیش ڈرائیو کو ہر وقت اپنے پاس رکھیں۔
- معلومات تک رسائی کنٹرول کے تحت ہونی چاہئے۔ مثلاً عملے کے تمام افراد کے لئے طریقہ کار یا پروٹوکول طے کر دیئے جائیں کہ متاثرہ کے بارے میں معلومات تک رسائی یا اسے استعمال کرنے کی اجازت کس کس کو ہوگی اور رازداری پر مبنی اس ڈیٹا کو سٹور کرنے کے لئے استعمال کئے گئے کمپیوٹر تک محدود لوگوں کو رسائی کی اجازت دی جائے۔
- الیکٹرانک طریقے سے کسی کو دی جانے والی معلومات پر پاس ورڈ (Password) لگا کر دیا جائے۔ اپنے پاس کچھ پاس ورڈ بنالیں اور معلومات کی اہمیت کو سامنے رکھتے ہوئے سب کے لئے الگ الگ پاس ورڈ لگائیں۔ سکیورٹی کا خیال رکھتے ہوئے اس بات کو یقینی بنائیں کہ جسے یہ معلومات اپنے کسی جائز مقصد کے لئے استعمال کرنے کی ضرورت ہو صرف اسی کو پاس ورڈ بتایا جائے۔
- ذاتی شناخت کو خفیہ رکھنے کے لئے فرضی نام، شناختی علامت یا کوڈ وغیرہ استعمال کریں۔ ہر شناختی علامت کے مطابق کوڈ رکھنے کا ایک نظام وضع کر لیں جس میں متاثرہ کے نام کا کوئی حصہ، کوئی کوڈ یا کوئی دوسرا کوڈ استعمال کیا جاسکتا ہے۔ عملے کے صرف اسی رکن کو متاثرہ فرد کی شناخت معلوم ہونی چاہئے جس نے شناختی علامات طے کی ہوں اور معلومات کمپیوٹر میں درج کی ہوں۔

صنعتی تشدد سے متعلق ڈیٹا کے لئے انتظامی امور کے عمدہ طریقوں پر اضافی معلومات GBVIMS کی ویب سائٹ پر دی گئی ہیں: <http://gbvims.com>

## 3.2.1 کیس مینجمنٹ کے فارم اور کیس فائلیں

جب آپ متاثرہ کے بارے میں ڈیٹا حاصل کرنے کا ایک محفوظ طریقہ طے کر لیں تو ایک نظام وضع کر کے رضامندی کا فارم اور بنیادی تجزیہ کا فارم تیار کر لیں اور اسی کو استعمال کریں۔ دستاویزی کارروائی میں دیگر فارم بھی شامل کئے جاسکتے ہیں مثلاً کیس ایکشن پلان، حفاظت کا تحریری منصوبہ، کیس نوٹس، ریفرنل فارم، کیس فالو اپ فارم اور کیس بند کرنے کا فارم۔ جیسے جیسے آپ کیس مینجمنٹ کا نظام بننا جائے یہ سب فارم اس میں شامل کرتے جائیں۔ کیس مینجمنٹ کی خدمات اگر ہنگامی صورتحال سے پہلے بھی موجود ہوں تو یہ خدمات فراہم کرنے والوں سے پوچھیں کہ وہ کون سے فارم استعمال کر رہے ہیں اور اس بات کا جائزہ لیں کہ آیا یہ یکساں معیار پر بنائے فارم یا دستاویزات ہیں جنہیں تمام ایجنسیوں کو استعمال کرنا چاہئے۔

ہر متاثرہ کی الگ کیس فائل ہونی چاہئے جس میں کیس مینجمنٹ کے تمام مکمل کئے ہوئے فارم شامل ہوں۔ ہر کیس فائل کا ایک کوڈ مقرر کر دیں اور فائل پر لکھ لیں۔ کیس فائل کے باہر سامنے والی کسی جگہ پر نام ہر گز درج نہ کئے جائیں۔ رازداری کا خیال رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ متاثرہ افراد کے ناموں کے مطابق کیس فائل کے کوڈز کی ایک فہرست کسی دوسری جگہ پر رکھ دی جائے یا اس کی ایک کمپیوٹر فائل بنا کر اسے پاس ورڈ لگا دیا جائے۔

متاثرہ افراد کے بارے میں لی گئی معلومات انہی کی ملکیت ہیں اور تمام تر کارروائی میں ان کی با معنی شمولیت کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنی معلومات کسی بھی وقت دیکھ سکیں اور پڑھ سکیں۔

متاثرہ کو مدد اور دادرسی کے لئے بھجوانے کا طریقہ کار

کیس مینجمنٹ فارم کے نمونے حصہ ششم میں ملاحظہ کئے جاسکتے ہیں۔



## 3.2.2 معلومات کے تبادلے کا طریقہ کار

کئی طرح کے سیاق و سباق میں متعدد ایجنسیاں مل کر کام کرتے ہوئے صنفی تشدد سے متاثرہ افراد کو مختلف خدمات فراہم کرتی ہیں۔ اس بناء پر کمیسیز کے بارے میں معلومات کا تبادلہ اور متاثرہ افراد کے حساس ڈیٹا پر مبنی ریفرل فارم کا استعمال ضروری ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ گزشتہ باب میں بھی ذکر ہو چکا ہے ریفرل نیٹ ورک میں شامل اداروں اور کرداروں کو اس بات پر اتفاق کر لینا چاہئے کہ متاثرہ افراد کے بارے میں کون سی معلومات، کب اور کسے دی جائیں گی۔ یہ بھی طے کرنا ہو گا کہ یہ معلومات کس شکل میں دی جائیں گی، زبانی، الیکٹرانک شکل میں یا کاغذی شکل میں اور ایک مناسب طریقہ کار وضع کر کے اس بات کو یقینی بنانا ہو گا کہ متاثرہ فرد کی رازداری کا ہمہ وقت تحفظ کیا جائے۔ اس کے لئے معلومات کے تبادلہ کے طریقہ کار یا 'انفارمیشن شیئرنگ پروٹوکول' (Information Sharing Protocol) کی تحریری دستاویز بنائی جاسکتی ہے<sup>34</sup>۔

اگر آپ GBVIMS استعمال کر رہے ہیں تو آپ کو جنسی تشدد کے واقعات کے بارے میں الگ الگ ڈیٹا تمام ایجنسیوں کو فراہم کرنے کے لئے معلومات کے تبادلے کا ایک الگ طریقہ کار طے کرنا ہو گا۔ GBVIMS کے سلسلے میں معلومات کے تبادلے کا طریقہ کار تشکیل دینے پر رہنمائی اس ویب سائٹ پر دی گئی ہے: <http://gbvims.com>

## 3.3 صنفی تشدد کی کیس مینجمنٹ کے لئے تنظیمی پالیسیاں اور طریقہ ہائے کار

تحریری پالیسیاں اور طریقہ ہائے کار یا پروٹوکولز (Protocols) جن میں کیس مینجمنٹ کی پوری کارروائی بیان کر دی جائے، عملے کو کیس مینجمنٹ کی روزمرہ سرگرمیوں میں اپنا کردار سمجھنے میں مدد دیتی ہیں۔ صنفی تشدد کی کیس مینجمنٹ کے پروٹوکول میں درج ذیل باتیں شامل ہو سکتی ہیں:

- زیادہ سے زیادہ کیس لوڈ (Caseload) کی حد: زیادہ سے زیادہ کیس لوڈ یعنی ایک کیس ورکر کے پاس متاثرہ افراد یا کمیسیز کی زیادہ سے زیادہ تعداد کتنی ہونی چاہئے، واضح طور پر بیان کر دیا جائے۔
- کمیسیز کی ذمہ داری سونپنے کا طریقہ: کیس ورکر کے تمام ارکان کو واضح طور پر معلوم ہونا چاہئے کہ کمیسیز کس طرح آتے ہیں یا ان کی ذمہ داری کس طرح سونپی جاتی ہے (یعنی متاثرہ افراد خود آتے ہیں، انہیں بھجوا یا جاتا ہے، ان کا تبادلہ کیا جاتا ہے)۔ اس کے علاوہ اگر تنظیموں نے متاثرہ افراد کو خدمات کی فراہمی کا نظام وضع کیا ہو تو یہ بھی پروٹوکول میں بیان کیا جائے۔
- زیادہ خطرے والے 'ہائی ریسک کمیسیز' پر کس طرح کام کیا جائے گا۔ زیادہ خطرے والا کیس (High Risk Case) عام طور پر وہ ہوتا ہے جس میں متاثرہ فرد کی حفاظت یا صحت کو فوری خطرہ لاحق ہو۔ اس بارے میں ایک پالیسی ہونی چاہئے جس میں بیان کر دیا جائے کہ "ہائی ریسک کیس" کس کو تصور کیا جائے گا اور اس کا طریقہ کار کیا ہو گا۔ اس میں یہ بات بھی شامل ہو کہ کیس ورکر کو کب کوئی معاملہ اپنے سپروائزر کے علم میں لانا چاہئے۔
- لازمی اطلاع دینے کی شرائط۔ کئی ممالک میں رائج قوانین خدمات فراہم کرنے والے اداروں اور افراد کو پابند بناتے ہیں کہ وہ کسی بھی ایسی کارروائی کی اطلاع پولیس یا دیگر حکام کو دیں جو ان کے خیال میں مجرمانہ کارروائی ہو۔ اس کے علاوہ فلاحی سرگرمیوں کی جگہوں پر تمام تنظیموں کے لئے لازم ہے کہ وہ فلاحی کارکنوں کے ہاتھوں جنسی استحصال اور بدسلوکی پر جوابی اقدام کے پروٹوکول بنائیں۔ لازمی اطلاع کی شرائط میں سب کا طریقہ کار ایک جیسا نہیں ہوتا اس لئے ضروری ہے کہ آپ کی تنظیم لازمی اطلاع کے لئے اپنا طریقہ کار بیان کر دے۔ اس میں تفصیلی رہنمائی شامل ہو گی کہ متاثرہ افراد کو کس طرح وضاحت کے ساتھ پالیسیوں کے بارے میں بتایا جائے گا، کیس ورکر نے کب اپنے سپروائزر کو آگاہ کرنا ہو گا،

### سیاق و سباق پر رہنمائی

#### لازمی اطلاع



جوابی اقدام کرنے والے تمام اداروں اور کرداروں کے لئے ضروری ہے کہ وہ لازمی اطلاع کے قوانین اور ذمہ داریوں کو سمجھیں کیونکہ ان کا تعلق صنفی تشدد کے واقعات کے ساتھ بھی ہے۔ لازمی اطلاع کا مقصد اکثر متاثرہ افراد (بالخصوص بچوں) کو تحفظ دینا ہوتا ہے لیکن بعض صورتوں میں لازمی اطلاع دینے کے طریقہ ہائے کار متاثرہ افراد کے ساتھ کام کرنے کے رہنما اصولوں مثلاً رازداری اور اپنے فیصلے خود کرنے کی آزادی کے خلاف جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر جنسی تشدد یا شریک حیات کے ہاتھوں تشدد کے واقعات میں پولیس کو لازمی اطلاع دینے سے متاثرہ فرد کے لئے تشدد کرنے والے، خاندان کے افراد یا علاقے کے لوگوں کی طرف سے نقصان کا شدید خطرہ پیدا ہو سکتا ہے۔ ہر تنظیم کو یہ فیصلہ کرنا ہو گا کہ وہ لازمی اطلاع کے حوالے سے اس صورت میں کیا کریں گے جب یہ متاثرہ فرد کے بہترین مفاد میں نہ ہو۔

سپر وائزر کی ذمہ داری کیا ہوگی، اطلاع (سپر وائزر کے علاوہ) کسے دی جائے گی، اگر اطلاع کسی بیرونی ادارے کو دینا ضروری ہو تو کون سی معلومات درکار ہوں گی۔ خیال رہے کہ اقوام متحدہ کے اداروں کو ایسی مراعات اور استثنیٰ حاصل ہیں جن کی بدولت وہ لازمی اطلاع کے قوانین پر عمل نہ کرنے کی صورت میں قانونی چارہ جوئی سے مستثنیٰ ہیں۔ اس کے علاوہ آپ کی تنظیم ملکی ہے یا بین الاقوامی، اس کی روشنی میں بھی اس بات کا تعین ہوتا ہے کہ ملکی قوانین میں بیان کی گئی لازمی اطلاع دینے کی ذمہ داری آپ پر کس حد تک عائد ہوتی ہے۔

• **صنعتی تشدد کی مختلف اقسام پر کس طرح کام کیا جائے گا۔** مثال کے طور پر اداروں اور تنظیموں کو شریک حیات کے ہاتھوں تشدد کے واقعات میں مصالحت پر اپنی پالیسی واضح کر دینی چاہئے، مثلاً گیس ورکرز کو مصالحت کرانے یا تشدد کرنے والے افراد کے ساتھ کام کرنے کی اجازت نہ دی جائے (اس بارے میں مزید رہنمائی کے لئے حصہ سوم، باب نمبر 1 ملاحظہ کریں)۔ بچوں کے تحفظ اور صنعتی تشدد کے پروگراموں پر کام کرنے والی تنظیموں کو یہ بات واضح کر دینی چاہئے کہ بچوں سے جنسی بدسلوکی کے واقعات میں کون سا پروگرام بنیادی رابطہ مرکز (Primary Focal Point) کا کردار ادا کرے گا اور یہ فیصلہ بھی کر لینا چاہئے کہ شریک حیات کے ہاتھوں تشدد کے واقعات میں جہاں بچوں کو خطرات لاحق ہوں اور تحفظ اطفال کے ماہر کی خدمات کی ضرورت ہو، باہمی رابطے یا کوآرڈینیشن کا کام کس طرح کیا جائے گا۔

• **فارمز کی فہرست۔** کیس ورکر کے فارمز کی چیک لسٹ کیس مینجمنٹ کے ہر مرحلے کے لئے مکمل ہونی چاہئے۔

• **کیس فائل بنانے اور ڈیٹا کو محفوظ طریقے سے سٹور کرنے کے لئے ہدایات۔** واضح ہدایات کر دی جائیں کہ کیس فائلوں کی کاغذی کارروائی کس طرح ترتیب دی جائے گی اور ان کیس فائلز کو محفوظ یا سٹور کس طرح کیا جائے گا۔

• **ریفرل نیٹ ورکس۔** علاقے میں خدمات فراہم کرنے والے مختلف افراد اور اداروں کی معلومات، وہ کون سی خدمات فراہم کرتے ہیں، خدمات فراہم کرنے والے اداروں کے پاس بھجوانے کے لئے فوکل پوائنٹ کون ہے۔

• **عملے کی حفاظت کے طریقہ ہائے کار۔** صنعتی تشدد سے متاثرہ افراد کے ساتھ کام کرنا عملے کے افراد کے لئے بھی خطرناک ہو سکتا ہے، خاص طور پر اس صورت میں جب وہ اسی علاقے سے ہوں اور علاقے کے لوگ انہیں جانتے ہوں۔ تنظیموں کو اس پر سوچ بچار کرنی چاہئے اور ایسی کسی صورت حال کی نشاندہی کرنی چاہئے جس میں کیس ورکر کو نقصان کا خطرہ ہو۔ اس سلسلے میں واضح پالیسیاں وضع کی جائیں کہ تنظیم ان خطرات پر قابو پانے میں عملے کی مدد کس طرح کرے گی، اور یہ فیصلہ بھی کر دیا جائے کہ عملے کے کسی رکن کو درپیش خطرے کی بناء پر کیس منتقل کرنا کب ضروری ہوگا۔ یہ بات بھی واضح ہونی چاہئے کہ عملے کا کوئی رکن نقصان دہ صورت حال سے دوچار ہو تو وہ کیا کرے۔

ہر طرح کے سیاق و سباق اور تنظیم یا ادارے کے حالات اپنی جگہ منفرد ہوں گے۔ اس سلسلے میں پالیسیوں اور پروٹوکولز کی کچھ مثالیں یہ ہیں: عملہ تشدد کرنے والے افراد کے ساتھ کام نہ کرے کیونکہ اس میں عملے کے رکن (اور متاثرہ فرد) کی حفاظت کے لئے خطرات پیدا ہو سکتے ہیں، عملے کی بھرتی کا ایسا نظام اور پالیسی بنائی جائے جو اس بات کو یقینی بنائے کہ کمیونٹی یا خدمات فراہم کرنے کا مرکز، عملہ کبھی بھی اکیلے کام نہیں کرے گا، عملے کو ہنگامی صورت حال کے لئے موبائل فون مع بیٹریس فراہم کیا جائے۔

## 3.4 کیس مینجمنٹ کی خدمات کہاں اور کیسے فراہم کی جائیں

فلاحی سرگرمیوں کے سیاق و سباق میں صنعتی تشدد سے متاثرہ افراد عام طور پر سب سے پہلے 'محفوظ جگہوں' (Safe Spaces، خواتین کے مراکز اور صحت کلینک سے خدمات حاصل کرتے ہیں۔ تاہم اس نوعیت کے تمام اداروں میں صنعتی تشدد سے متعلق خدمات فراہم کرنے کے لئے وسائل نہیں ہوتے اور بعض صورتوں میں ہو سکتا ہے کہ یہ متاثرہ افراد تک پہنچنے کا سب سے موثر راستہ نہ ہو۔ بعض تنظیمیں یہ خدمات براہ راست کمیونٹی کو فراہم کرتی ہیں جس کے لئے وہ کسی عمارت کے اندر یا باہر نجی سماجی جگہوں کے ساتھ ساتھ موبائل مراکز بنانے کے طریقے اپناتی ہیں۔ خدمات کی فراہمی کے لئے آپ کی تنظیم کون سا طریقہ اپناتی ہے یا بنیادی ڈھانچے کی کون سی سہولیات قائم کی جاتی ہیں، اس سے قطع نظر یہ بات اہم ہے کہ یہ جگہ چاہے باہر ہی کیوں نہ ہو، ایسی ہو جہاں متاثرہ فرد کسی پریشانی کے بغیر اور بحفاظت آپ سے بات کر سکے۔

بہترین صورت یہ ہے کہ متاثرہ افراد کسی نجی جگہ پر ہی کیس ورکر سے آمنے سامنے بات کر سکتے ہیں کیونکہ وہاں کوئی ان کی بات سنتا ہے نہ کوئی انہیں پہچان سکتا ہے۔ تاہم بعض جگہوں پر، خاص طور پر شدید نوعیت کے ہنگامی حالات کے دوران یہ ممکن نہیں ہوگا۔ خدمات کی فراہمی کے فیصلے میں حفاظت کو پیش نظر رکھنا سب سے اہم ہے یعنی متاثرہ فرد کی حفاظت، عملے کی حفاظت اور خدمات سے استفادہ کرنے والے علاقے کے دیگر افراد کی حفاظت۔ اس سلسلے میں درج ذیل باتیں ذہن نشین رکھی جائیں:

• اگر آپ کوئی الگ جگہ بناتے ہیں تو اسے "مرکز صنعتی تشدد" یا کوئی ایسا نام نہ دیں جس سے ظاہر ہو کہ وہاں جانے والا ہر فرد صنعتی تشدد کا شکار ہو چکا ہے، اس طرح یہ متاثرہ افراد اور عملے کے ارکان دونوں کے لئے غیر محفوظ ہو جائے گی۔ لوگوں کو صرف صنعتی تشدد کے بجائے ہر طرح کی خدمات فراہم کرنے سے متاثرہ افراد کو بحفاظت اور باپردہ انداز میں خدمات سے فائدہ اٹھانے کا موقع مل جاتا ہے۔

- اگر آپ کسی مرکز یا صحت کلینک میں خدمات فراہم کر رہے ہیں تو وہاں کوئی محفوظ نجی جگہ بنا لیں جگہ جیسے پارٹیشن لگا کر الگ کر لیا گیا ہو۔ اصل بات یہ ہے کہ آپ سے بات کرتے ہوئے وہ فرد کسی اور کو نظر نہ آئے یا اس کی آواز کسی اور کو سنائی نہ دے۔
- اگر آپ کی تنظیم خواتین اور لڑکیوں کے لئے ایسے مراکز چلا رہی ہے جہاں صنفی تشدد سے متاثرہ افراد کو خدمات مل سکتی ہوں، تو اس مرکز کو صرف خواتین کے لئے مخصوص رکھنا اہم ہے۔ یہ اس مرکز میں آنے والی تمام خواتین اور لڑکیوں کی نفسیاتی و جسمانی حفاظت کے لئے بھی ضروری ہے۔ ایسے ماڈل مراکز جہاں خواتین اور لڑکیوں کو وسیع نوعیت کی خدمات فراہم کی جائیں، ان کا حوصلہ بڑھاتے ہیں اور وہ اپنا مسئلہ ظاہر کرنے اور مدد حاصل کرنے کی طرف مائل ہوتی ہیں اور اس طرح انہیں ہر طرح کی نفسیاتی و سماجی نگہداشت فراہم کرنے کا موقع بھی مل جاتا ہے۔
- ان تنظیموں کو واضح پالیسی بنانی چاہئے کہ کوئی متاثرہ مرد اگر اپنے مسئلے کا انکشاف کرے تو اس پر بھی جوابی اقدام کریں اور عمل کو معلوم ہونا چاہئے کہ ان افراد کو متعلقہ خدمات کے لئے کہاں بھیجنا ہے، اور اگر ایسا کوئی ادارہ موجود نہ ہو تو محفوظ اور موثر انداز میں جوابی اقدام کس طرح کرنا ہے جس سے مرکز کی حفاظت اور سالمیت کے لئے کوئی خطرہ پیدا نہ ہو۔
- اگر آپ کی تنظیم خطرات سے دوچار کسی خاص طبقات مثلاً خواجہ سراؤں کے لئے خدمات فراہم کرتی ہے تو ان طبقات کے ساتھ مشاورت ضروری ہے کہ آیا وہ موجودہ خدمات کے تحت ہی خدمات حاصل کرنا چاہتے ہیں یا ان کے لئے الگ خدمات کا انتظام کیا جائے اور اگر ایسا ہے تو یہ کس طرح کیا جائے۔ سیاق و سباق کو سامنے رکھتے ہوئے ان طبقات کو سلامتی سے متعلق سنگین خطرات درپیش ہو سکتے ہیں اس لئے یہ طے کرنا ضروری ہے کہ خدمات کو کس طرح بحفاظت چلایا جائے۔
- اگر آپ کی تنظیم کسی مرکز یا صحت کلینک کے باہر خدمات فراہم کر رہی ہے تو آبادی کے متعلقہ طبقے کے ساتھ مل کر علاقے میں حفاظتی امور کا معلوماتی خاکہ تیار کرنا ضروری ہوگا۔ مثال کے طور پر آپ خواتین کو اکٹھا کر کے ان سے علاقے میں ایسی جگہوں کی نشاندہی کرنے کا کہہ سکتے ہیں جو ان کے نزدیک بالعموم محفوظ ہوں یا جہاں انہیں تحفظ حاصل ہو۔
- قطع نظر اس کے کہ آپ کی تنظیم کہاں خدمات فراہم کر رہی ہے، بچوں کی نگہداشت کے ممکنہ طریقوں یا آپشنز پر سوچ بچار اور اس کی منصوبہ سازی بھی ضروری ہوگی تاکہ بچوں والی خواتین اور نگہداشت کرنے والے افراد مدد حاصل کرنے کی طرف مائل ہوں۔
- اس میں کوئی شک نہیں کہ ہر سیاق و سباق اپنی جگہ مختلف ہوتا ہے اور ہر متاثرہ فرد کی صورت حال بھی مختلف ہوگی۔ سب سے اہم بات متاثرہ فرد کے ساتھ بات کرنے کا کوئی ایسا طریقہ نکالنا ہے جو انہیں تشدد کرنے والے فرد یا علاقے کے لوگوں کی طرف سے مزید نقصان کے خطرے سے دوچار نہ کرے۔

### 3.4.1 گھر پر ملاقات

فلاحی سرگرمیوں کی بعض جگہوں پر اکثر تنظیمیں خدمات کی فراہمی کے لائحہ عمل کے تحت گھر پر جا کر ملاقاتیں یا وزٹ (Home Visit) کرتی ہیں کیونکہ یہ ان افراد اور اہل خانہ تک رسائی کا آسان طریقہ ہے۔ صحت اور تحفظ کی خدمات فراہم کرنے والے ادارے گھر پر ملاقات کا طریقہ اکثر کسی فرد یا خاندان کی صورت حال کا تجزیہ کرنے اور / یا ان خدمات کی پیروی یا فالو اپ (Follow-Up) کے لئے استعمال کرتے ہیں جو فلاح اور بہتری کی نگرانی کے طور پر انہیں فراہم کی جا چکی ہوں۔

گھر پر ملاقات کا طریقہ ایسے افراد اور خاندانوں کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے جو خدمات کی فراہمی کے مرکز سے دور رہتے ہوں یا جو کسی معذوری یا بروقت اور باکفایت ٹرانسپورٹ سہولیات کی کمیابی کے باعث خدمات فراہم کرنے والے اداروں تک آسانی نہ پہنچ سکتے ہوں۔ صنفی تشدد کے معاملات میں کیس مینجمنٹ کے تحت گھر پر ملاقات کے اگرچہ کئی فوائد ہو سکتے ہیں لیکن عام طور پر انہیں اپنانے کا مشورہ نہیں دیا جاتا کیونکہ نہ صرف متاثرہ فرد کی رازداری اور حفاظت کا خیال رکھنے میں مشکلات پیش آسکتی ہیں بلکہ عملے کی حفاظت بھی خطرات سے دوچار ہو سکتی ہے۔

متاثرہ افراد کے لئے گھر پر ملاقات کے بعض ممکنہ خطرات درج ذیل ہیں:

- اگر تنظیمیں معمول کی سرگرمی کے طور پر گھر پر ملاقات نہ کرتی ہوں تو عملے کے کسی ایک رکن کا کسی علاقے کے ایک گھر میں جا کر ملاقات کرنا اس بات کا اشارہ ہو سکتا ہے کہ اس گھرانے کو کوئی خاص خدمات فراہم کی جا رہی ہیں جو دوسروں کو میسر نہیں۔ اس پر ہمسایوں میں تجسس اور چہ میگوئیاں پیدا ہو سکتی ہے جن کی گھرانے کے کسی فرد سے ملاقات ہونے پر یہ راز کھل سکتا ہے کہ اس گھر میں صنفی تشدد سے متاثرہ کوئی فرد موجود ہے۔
- اگر آپ کے عملے کے بارے میں لوگوں کو معلوم ہو کہ وہ صنفی تشدد کی کیس مینجمنٹ خدمات فراہم کرتے ہیں یا وہ علاقے میں صنفی تشدد کی بات کرتے ہیں، تو متاثرہ کے گھر جا کر ملاقات کرنے سے ان کی رازداری فوری طور پر خطرے میں پڑ سکتی ہے۔ ایسی صورت حال میں ہو سکتا ہے کہ آپ کے کیس ورکر اپنی زندگی بھی خطرے میں ڈال رہے ہوں کیونکہ تشدد کرنے والے افراد اور / یا علاقے کے افراد انہیں بھی نقصان پہنچا سکتے ہیں۔

- جب آپ فالو آپ سروس کے طور پر متاثرہ فرد کے گھر جا کر ان سے ملاقات کرتے ہیں اور آپ کو یہ بھی معلوم نہ ہو کہ اس وقت گھر پر کون ہو گا تو آپ متاثرہ فرد کی اور اپنی زندگی بھی خطرے میں ڈال رہے ہیں کیونکہ اس سے تشدد کرنے والے فرد کی جانب سے نقصان پہنچانے کا خدشہ پیدا ہو جاتا ہے، خاص طور پر اس صورت میں جب معاملہ شریک حیات کے ہاتھوں تشدد اور بچوں سے جنسی بدسلوکی کا ہو۔

عام طور پر جب تشدد کرنے والے افراد خاص طور پر جنہوں نے شریک حیات پر تشدد کیا ہو، کو جب یہ پتہ چلتا ہے کہ متاثرہ فرد نے کسی سے مدد حاصل کرنے کی کوشش کی ہے (چاہے یہ واضح نہ ہو کہ مدد بدسلوکی پر حاصل کرنے کی کوشش کی گئی) تو تشدد کرنے والے کو لگے گا کہ اس کی طاقت کو چیلنج کیا گیا ہے اور اس صورت میں ہو سکتا ہے کہ تشدد مزید بڑھ جائے۔

کیس ورکرز کو ممکنہ حد تک کوشش کرنی چاہئے کہ گھر پر جا کر ملاقات نہ کریں۔ بیشتر صورتوں میں علاقے میں کوئی ایسی محفوظ جگہ طے کر لینا بہتر ہو گا جہاں متاثرہ افراد آسانی سے پہنچ سکیں اور جہاں پردہ داری اور حفاظت بھی قائم رہے۔ تاہم یہ بھی ماننا پڑتا ہے کہ بعض جگہوں پر سلامتی کے عمومی خدشات کے پیش نظر گھر پر ملاقات ہی متاثرہ افراد تک پہنچنے کا واحد راستہ ہو سکتی ہے، لہذا ایسی صورت حال کے لئے آپ کچھ ایسی حکمت عملیاں اپنا سکتے ہیں جن سے متاثرہ افراد اور عملے کے لئے خطرہ کم سے کم رہے۔

## آپ ان خطرات کو کس طرح کم کر سکتے ہیں؟

- گھر پر ملاقات کا طریقہ اصنفی تشدد کے واقعات کی نشاندہی کے لئے ہر گزار استعمال نہیں کرنا چاہئے۔ صنفی تشدد پر کام کرنے والی تنظیموں کو کسی علاقے میں جا کر صنفی تشدد سے متاثرہ افراد کی نشاندہی نہیں کرنی چاہئے۔ رابطہ و رسائی ٹیمیں علاقے میں خدمات سے متعلق معلومات دینے کے لئے لوگوں کے گھروں پر جا سکتی ہیں لیکن ان وزٹس میں کسی گھر میں تشدد کے ذاتی تجربات کے بارے میں کوئی سوالات یا گفتگو ہر گز شامل نہیں ہونی چاہئے۔
- اگر پروگرام کے تحت گھر پر جا کر ملاقات کرنا واقعی ضروری ہو تو درج ذیل باتیں یاد رکھیں:
  - کسی چھوٹے سے علاقے میں ایک وقت میں کئی گھروں میں جانے کی حکمت عملی تیار کریں اور وہاں صنفی تشدد کے بارے میں نہیں بلکہ کوئی اور خدمات یا معلومات فراہم کریں۔ اس دوران آپ متاثرہ فرد کے گھر پر بھی جا سکتے ہیں جس سے لوگوں کی توجہ اس طرف نہیں جانی چاہئے۔
  - متاثرہ فرد کے ساتھ بات کریں کہ کون سے دنوں میں، کون سا وقت ایسا ہوتا ہے جب آس پاس زیادہ لوگ نہیں ہوتے اور تشدد کرنے والا فرد بھی گھر میں یا اس کے آس پاس نہیں ہوتا۔ ان کے ساتھ کوئی وقت طے کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں تاکہ انہیں معلوم ہو کہ آپ کس وقت آئیں گے۔
  - متاثرہ کے ساتھ مل کر کسی مخصوص اشاروں میں بات کرنے کا منصوبہ بنائیں جسے استعمال کر کے وہ آپ کو بتا سکیں کہ اب گھر میں آنا محفوظ نہیں رہا۔ اس کے لئے موبائل فون پر میسج بھیجا جا سکتا ہے، گھر کے دروازے پر یا اس کے نزدیک کوئی نشانی لگائی جا سکتی ہے (مثلاً کسی خاص رنگ کا کپڑا، یا چھتری وغیرہ) یا کوئی ایسی چیز جو گھر میں بدلی ہوئی ہو تو اسے دیکھ کر آپ کو پتہ چل جائے کہ اس وقت جا کر ان سے بات کرنا محفوظ نہیں اور آپ گھر میں داخل نہ ہوں۔
  - ایسی صورت میں کہ متاثرہ فرد کو کسی کو بتانا پڑے کہ آپ کیوں آئے تھے تو آپ ان کے ساتھ مل کر یہ طے کر سکتے ہیں کہ وہ دوسرے لوگوں کو آپ کے بارے میں کیا بتائیں گے اور کیا کہیں گے کہ آپ کیوں آئے تھے تاکہ وہ اپنے ہاتھوں سے اپنا ازفاش نہ کریں۔

## 3.4.2 کیونٹی سطح پر کیس مینجمنٹ کمیٹیاں

ادارے اور تنظیمیں تحفظ سے متعلق مسائل اور خدشات کی نشاندہی، جوابی اقدام اور روک تھام کے سلسلے میں کیونٹی کمیٹیاں بھی بنا سکتے ہیں۔ صنفی تشدد کے معاملے میں کیس مینجمنٹ کمیٹیوں یا کیونٹی سطح کے حفاظتی گروپوں کا مشورہ نہیں دیا جا سکتا کیونکہ اس سے متاثرہ فرد کی شناخت اور رازداری کا تحفظ کرنے میں مشکل پیش آ سکتی ہے، علاقے کے لوگ اگر متاثرہ افراد کے انکشاف پر جوابی اقدام میں مہارت نہ رکھتے ہوں تو صدمہ در صدمہ کا خدشہ پیدا ہو جاتا ہے اور رازداری کے ناقص طریقے اپنانے سے حفاظت کے خطرات پیدا ہو سکتے ہیں۔ پھر بھی یہ ادارے صنفی تشدد کی خدمات پر آگاہی پیدا کرنے اور روک تھام کے پروگراموں میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں لیکن انہیں متاثرہ افراد کو معاونت یا خدمات کی براہ راست فراہمی کا کام نہیں کرنا چاہئے۔





حصہ دوم

# صنفی تشدد کی کیس مینجمنٹ کے مراحل





## باب نمبر 1

# صنفي تشدد کی کیس مینجمنٹ کے مراحل

اس باب میں آپ کو درج ذیل کے بارے میں معلومات اور رہنمائی ملے گی:

- صنفي تشدد کی کیس مینجمنٹ کی تمام تر کارروائی کے مراحل
- کیس مینجمنٹ کی کارروائی میں کیس ورکر کی ذمہ داریاں

صنفي تشدد کی کیس مینجمنٹ کی کارروائی کو مختلف مراحل میں تقسیم کیا جاسکتا ہے اور ہر مرحلے کے اپنے اپنے کام ہوں گے جو اگلے صفحے پر دیئے گئے جدول میں بیان کئے گئے ہیں۔

عام طور پر آپ کیس مینجمنٹ کے مراحل پر اسی ترتیب سے کام کریں گے۔ البتہ بعض مراحل اور کام مسلسل بنیاد پر ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر فالو اپ کے سلسلے میں آپ پھر سے تجزیہ کریں گے اور ہو سکتا ہے کہ مزید معاونت یا مدد اور دادرسی کے لئے کہیں بھجوانے کی ضرورت پڑے۔ اگلے صفحہ پر دی گئی شکل سے ظاہر ہوتا ہے کہ کیس مینجمنٹ کی کارروائی کے دوران بعض مراحل اور کام مسلسل بنیاد پر کرنا پڑتے ہیں۔

صنفي تشدد کے کیس ورکر کی ذمہ داریاں درج ذیل ہیں:

- صنفي تشدد پر اپنے علم کو اپنے کام کے دوران استعمال کریں اور متاثرہ افراد کو ان پر ہونے والے تشدد کے حوالے سے وہ معلومات فراہم کریں جو ان کی بحالی میں مدد دیں۔
- متاثرہ افراد کے ساتھ اس طرح بات کریں کہ آپس میں ہم آہنگی بڑھے، اعتماد مضبوط ہو اور ان کی صحت یابی اور بحالی کا عمل تیز ہو۔
- متاثرہ افراد کے ساتھ کیس مینجمنٹ مراحل اور طریقہ ہائے کار پر کام کریں جو درج ذیل ہیں:

- معلومات پر مبنی رضامندی (Informed Consent) لینے کے طریقہ کار پر عمل کریں، اور معلومات پر مبنی رضامندی لینے کے طریقہ ہائے کار میں مقامی قوانین کے مطابق تبدیلی کر لیں۔
- رازداری کے پروٹوکول پر عمل کریں، اور رازداری کے پروٹوکول کو اپنے مقامی سیاق و سباق میں رازداری کی حدود کے مطابق تبدیل کر لیں۔
- متاثرہ فرد کے ساتھ مل کر صحت، حفاظت، نفسیاتی و سماجی اور دیگر متعلقہ ضروریات کا تجزیہ کریں اور انہیں پورا کرنے کا لائحہ عمل طے کریں۔

- حفاظت کے تجربے اور حفاظت کی منصوبہ سازی مسلسل بنیاد پر کرتے رہیں۔
- متاثرہ کو مدد اور دادرسی کے لئے بھجوائیں یعنی ریفرل بنائیں اور ان کی نگہداشت کے انتظامات کریں۔
- ریفرل کی پیروی کریں اور کیس کا نفرنس میٹنگز کے انتظامات کریں۔
- متاثرہ فرد کے ساتھ جو کچھ ہوا اس کے اثرات و نتائج پر قابو پانے کے لئے ان کی شخصیت کے مضبوط اور اہم پہلوؤں کی نشاندہی کریں اور متاثرہ فرد کے ساتھ مل کر ان پہلوؤں کو استعمال میں لائیں اور ان کی مدد کریں۔
- کیس مینجمنٹ کی تمام تر کارروائی کے دوران متاثرہ افراد کو خود کو سنبھالنے میں مدد دیں، تسلی دیں اور جذباتی معاونت فراہم کریں۔
- ان ذمہ داریوں کی مزید وضاحت آئندہ ابواب میں کی گئی ہے۔

## صنفا تشرد کی کیس مینجمنٹ کے مراحل

کیس مینجمنٹ کا مرحلہ	اس مرحلے میں کرنے والے کام
مرحلہ نمبر 1: تعارف اور میل جول	<ul style="list-style-type: none"> <li>• متاثرہ فرد کے ساتھ سلام دعا کریں اور تسلی دیں۔</li> <li>• اعتماد اور آپس میں ہم آہنگی بڑھائیں۔</li> <li>• فوری حفاظت کا تجزیہ کریں۔</li> <li>• رازداری اور اس کی حدود کے بارے میں بتائیں۔</li> <li>• خدمات پر کام کرنے سے پہلے اجازت لیں (معلومات دے کر رضامندی لیں)</li> </ul>
مرحلہ نمبر 2: تجزیہ	<ul style="list-style-type: none"> <li>• متاثرہ فرد کی صورتحال اور ان کے مسائل کو سمجھیں اور فوری ضروریات طے کریں۔</li> <li>• فوری جذباتی معاونت فراہم کریں۔</li> <li>• معلومات دیں۔</li> <li>• یہ طے کریں کہ آیا متاثرہ فرد کیس مینجمنٹ کی مزید خدمات سے استفادہ کرنا چاہتے ہیں۔</li> </ul>
مرحلہ نمبر 3: متاثرہ کے لئے عملی منصوبہ کی تیاری یا کیس ایکشن پلاننگ	<ul style="list-style-type: none"> <li>• متاثرہ فرد کے ساتھ کئے گئے تجزیہ کی بنیاد پر کیس پلان تیار کریں۔</li> <li>• متاثرہ کو مدد اور دادرسی کے لئے بھجوانے کے لئے رضامندی حاصل کریں۔</li> <li>• منصوبے کو تحریر کر لیں۔</li> </ul>
مرحلہ نمبر 4: کیس ایکشن پلان پر عمل کریں	<ul style="list-style-type: none"> <li>• متاثرہ کو معیاری خدمات حاصل کرنے میں مدد کریں اور اس کی کوشش کریں۔</li> <li>• براہ راست معاونت فراہم کریں (اگر ضرورت ہو)۔</li> <li>• کیس کو آڈیٹیشن کے عمل کی قیادت کریں۔</li> </ul>
مرحلہ نمبر 5: کیس فالو اپ	<ul style="list-style-type: none"> <li>• کیس کی پیروی یا فالو اپ کریں اور پیشرفت پر نظر رکھیں۔</li> <li>• حفاظتی امور اور دیگر اہم ضروریات کا دوبارہ تجزیہ کریں۔</li> <li>• ایکشن پلان پر نظر ثانی کے بعد اس پر عمل کریں (اگر ضرورت ہو)۔</li> </ul>
مرحلہ نمبر 6: کارروائی کا اختتام	<ul style="list-style-type: none"> <li>• تجزیہ کریں اور کیس ختم کرنے کا منصوبہ بنائیں۔</li> </ul>





## صنفی تشدد کے جوابی اقدام میں صنفی تشدد سے ہٹ کر دیگر ماہرین (Non-GBV Specialists) کا کردار کیا ہے؟

صنفی تشدد کے معاملے میں متاثرہ افراد کے لئے کمیونٹی سطح پر صنفی تشدد سے متعلق نگہداشت کی خدمات تک رسائی یقینی بنانے میں تمام فلاحی ادارے اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ صنفی تشدد پر آئی اے ایس سی کے رہنما اصولوں میں متاثرہ افراد کو بااخلاق، محفوظ اور رازدارانہ انداز میں اپنے حقوق، ممکنہ راستوں اور نگہداشت تک رسائی کی معلومات فراہم کرنے کے لئے تمام شعبوں کے فلاحی اداروں کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا ہے۔ فلاحی اداروں کو صنفی تشدد کے ماہرین کے ساتھ مل کر نگہداشت کے ان نظاموں (یعنی متاثرہ کو مدد اور دادرسی کے لئے بھجوانے کے طریقہ کار [Referral Pathways]) پر کام کرنا چاہئے جنہیں متاثرہ فرد کی جانب سے صنفی تشدد کی اطلاع دینے پر حرکت میں لایا جاسکے۔ فلاحی اداروں کے عملے کے ایسے تمام افراد جو آبادی کے متاثرہ طبقات کے ساتھ رابطے میں رہتے ہیں، ان کے اندر اتنی قابلیت ہونی چاہئے کہ وہ نہ صرف متاثرہ افراد کو خدمات تک رسائی کے بارے میں تازہ ترین معلومات فراہم کر سکیں بلکہ انہیں ابتدائی نفسیاتی معاونت کے اصول بھی معلوم ہونے چاہئیں اور وہ ان پر عمل کر سکیں۔ یہاں تک کہ صنفی تشدد کی کیس مینجمنٹ کی خصوصی تربیت کے بغیر بھی یہ دیگر ماہرین (Non-GBV Specialists) متاثرہ افراد کی مدد میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں اور متاثرہ فرد کے بتانے پر معاون انداز میں، کسی شرمندگی یا بدنامی کا تاثر دینے بغیر متاثرہ کی مرکزی حیثیت پر مبنی جوابی اقدام کر سکتے ہیں۔ دیگر ماہرین کے کردار پر مزید معلومات کے لئے ملاحظہ کریں: IASC Guidelines for Integrating Gender-based Violence Interventions in Humanitarian Action جو اس ویب سائٹ پر دستیاب ہے: <http://gbvguidelines.org>۔ یہ صنفی تشدد پر آئی اے ایس سی کے رہنما اصولوں کی گائیڈ ہے جس میں وہ تمام معاون اقدامات بیان کئے گئے ہیں جو صنفی تشدد کے بارے میں بتانے پر ان اداروں کو کرنے چاہئیں۔





## باب نمبر 2

### مرحلہ نمبر 1: تعارف اور میل جول

اس باب میں آپ کو درج ذیل کے بارے میں معلومات اور رہنمائی ملے گی:

- متاثرہ فرد کے ساتھ سلام دعا کرنے اور انہیں تسلی دلانے کا طریقہ
- معلومات پر مبنی رضامندی لینے کی کارروائی

#### ترتیبی مواد

← ماڈیول نمبر 9: ابلاغی مہارتیں

← ماڈیول نمبر 11: صنفی تشدد کی کیس مینجمنٹ کا مرحلہ نمبر

1: تعارف اور میل جول

کیس مینجمنٹ کی کارروائی کا پہلا مرحلہ یعنی تعارف اور میل جول اسی وقت شروع ہو جاتا ہے جب آپ کی متاثرہ فرد سے پہلی ملاقات ہوتی ہے۔ متاثرہ فرد کے ساتھ آپس میں ہم آہنگی بڑھانے اور ایک عمدہ مددگار تعلق کی بنیاد رکھنے کا یہ پہلا موقع ہے۔ اس مرحلے میں آپ کی پوری کوشش ہوتی ہے کہ متاثرہ فرد کو محسوس ہو کہ وہ محفوظ ہیں اور پرسکون رہیں۔ آپ انہیں اپنا تعارف کراتے ہیں اور بتاتے ہیں کہ آپ کن کاموں میں ان کی مدد کر سکتے ہیں۔ اسی دوران آپ متاثرہ فرد کے ساتھ کام کرنے کی رضامندی بھی لیتے ہیں۔

### 2.1 متاثرہ فرد کے ساتھ سلام دعا کریں، انہیں تسلی دلائیں، آپس میں ہم آہنگی بڑھائیں

- ہر ممکن کوشش کر کے یقینی بنائیں کہ جس جگہ آپ موجود ہیں وہ باپردہ ہو۔ متاثرہ فرد کو محسوس ہونا چاہئے کہ وہ محفوظ ہیں اور آپ کے ساتھ بات کر سکتے ہیں۔
- متاثرہ فرد کے ساتھ سلام دعا اسی طرح کریں جس طرح عام حالات میں آپ اپنے پاس آنے والے کسی اجنبی کے ساتھ کرتے ہیں۔
- متاثرہ فرد کو بیٹھنے کا کہیں۔ اگر آپ اپنے دفتر میں ہوں تو کوشش کریں کہ آپ کے اور متاثرہ فرد کے درمیان میں میز یا ڈیسک نہ ہو۔ ان سے پوچھیں کہ کوئی پریشانی تو محسوس نہیں ہو رہی۔
- گرجوشی کے ساتھ، پرسکون طریقے سے، کھل کر بات کریں۔ بیٹھنے کا انداز ایسا رکھیں کہ آپ دونوں آمنے سامنے ہوں، اور متاثرہ فرد کو یہ احساس ملے کہ آپ انہیں اپنی کہانی سنانے کی دعوت دے رہے ہیں اور آپ ان کی بات سننے کے لئے تیار ہیں۔
- اپنا تعارف کرائیں اور سادہ لفظوں میں سمجھائیں کہ آپ کون ہیں۔ متاثرہ فرد سے کہیں کہ اگر انہیں کوئی پریشانی محسوس نہ ہو تو کیا وہ اپنا نام بتا سکتے ہیں۔

## سکرپٹ کا نمونہ

آپ اپنا تعارف کچھ اس طرح کرا سکتے ہیں:

السلام علیکم، میرا نام [نام] ہے اور میں [ادارے کا نام] میں [عہدہ] کے طور پر کام کرتا/کرتی ہوں۔ آج یہاں آپ سے مل کر بہت خوشی ہوئی۔ میرا کام آپ کی بات سننا اور آپ کی مدد کرنا ہے۔

## 2.2 خدمات فراہم کرنے والے اداروں میں متاثرہ فرد کے ساتھ میل جول 35

متاثرہ فرد سے سلام دعا کرنے کے بعد آپ نے یہ طے کرنا ہے کہ آیا وہ آپ کی کیس مینجمنٹ خدمات سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں۔ اس دوران آپ متاثرہ فرد کو معلومات دے کر ان کی رضامندی حاصل کرتے ہیں۔ کوئی بھی فرد صرف اور صرف اپنی مرضی سے معلومات پر مبنی رضامندی (Informed Consent) ظاہر کرتا ہے۔ یہ اصطلاح صحت اور سماجی خدمات کے شعبے میں بہت زیادہ استعمال ہوتی ہے اور اس کا مقصد متاثرہ فرد کے حقوق کا تحفظ کرنا اور اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ وہ خدمات حاصل کرنے کی حدود، اور اس میں درپیش خطرات (اور ان کے فوائد) سے پوری طرح آگاہ ہوں۔

### مفید معلومات

اس میں "شناخت" کا مرحلہ کیوں نہیں ہے؟



صنفی تشدد کی کیس مینجمنٹ میں "شناخت" کا مرحلہ اُس طرح نہیں ہے جس طرح یہ تحفظ اطفال کی کیس مینجمنٹ، حتیٰ کہ صنفی تشدد کے ان معاملات میں بھی ہوتا ہے جن میں متاثرہ افراد بچے ہوں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ اُس صورت میں متاثرہ افراد اور عملے کے افراد دونوں کے لئے خطرناک ثابت ہو سکتا ہے جب وہ باہر علاقے میں ہوں اور وہاں صنفی تشدد کے کیسز (Cases) کی نشاندہی کریں۔ صنفی تشدد کی کیس مینجمنٹ کرنے والے اداروں اور تنظیموں کے لئے زیادہ بہتر ہے کہ وہ ایسے کیسز پر کام کریں جو ان کے پاس متاثرہ فرد کی رضامندی سے بھجوائے جائیں یا جن میں متاثرہ فرد خود انہیں صنفی تشدد کے بارے میں بتائیں۔ بعض اداروں یا تنظیموں کی فیلڈ میں کام کرنے والی ٹیمیں ہوتی ہیں جو خواتین، لڑکیوں اور دیگر کمزور طبقات کو درپیش ان مسائل کو سمجھتے ہیں جو انہیں صنفی تشدد کے خطرے سے دوچار کر سکتے ہیں۔ یہ ٹیمیں خدمات فراہم کرنے والے اداروں سے متعلق معلومات دینے میں انتہائی اہم کردار ادا کر سکتی ہیں جن کی بناء پر متاثرہ افراد خود آکر انہیں بتا سکتے ہیں اور وہ انہیں مدد اور دادرسی کے لئے مناسب ادارے کے پاس بھجوا سکتے ہیں۔ انہیں تربیت ملنی چاہئے کہ متاثرہ افراد جب ان کے سامنے انکشاف کریں تو انہوں نے کیا کرنا ہے اور انہیں واضح طور پر معلوم ہو کہ ان کی حدود کیا ہیں (یعنی انہیں کیس مینجمنٹ نہیں کرنی چاہئے)۔

معلومات دے کر رضامندی لینا ایک اخلاقی ذمہ داری ہے اور یہ متاثرہ فرد کا حق ہے جس کا ہر حال میں تحفظ ہونا چاہئے۔ صنفی تشدد کی کیس مینجمنٹ میں معلومات پر مبنی رضامندی متاثرہ فرد کا اعتماد بڑھانے میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس سے متاثرہ فرد کی قوت ارادی بڑھتی ہے اور ان کا اپنی ذات پر اختیار بحال ہونے لگتا ہے۔ معلومات دے کر رضامندی لینے کی کارروائی کچھ اس طرح ہے:

- متاثرہ فرد کو سمجھائیں کہ اگر آپ مل کر کام کریں گے تو کیا ہو گا۔
- رازداری اور اس کی حدود کی وضاحت کریں (بچے دی گئی مزید معلومات ملاحظہ کریں)۔
- متاثرہ کی معلومات حاصل کرنے، انہیں استعمال اور ذخیرہ یا سٹور کرنے کی وضاحت کریں (اگر آپ متاثرہ کی معلومات حاصل کر رہے ہوں)۔
- مدد کی تمام تر کارروائی کے دوران متاثرہ کے حقوق کے بارے میں بتائیں۔
- متاثرہ فرد سے کہیں کہ وہ اگر کوئی سوال پوچھنا چاہتے ہیں تو ضرور پوچھیں۔
- متاثرہ فرد سے پوچھیں کہ ان تمام معلومات کے بعد کیا وہ خدمات سے استفادہ کرنا چاہیں گے۔
- معلومات دے کر رضامندی لینے کی کارروائی کے ہر جزو کی مزید وضاحت آئندہ صفحے پر کی گئی ہے۔

35 متاثرہ بچوں کے ساتھ کام کرتے وقت معلومات دے کر رضامندی لینے کے لئے وہی طریقہ اپنائیں جو Caring for Child Survivors of Sexual Abuse Guidelines، صفحات 113-117 میں بیان کیا گیا ہے۔ <http://gbresponders.org/response/caring-child-survivors/> نو عمر لڑکیوں کے لئے معلومات دے کر رضامندی لینے کے طریقہ ہائے کار پر اس کتابچے کے حصہ سوم میں گفتگو کی گئی ہے۔

## 2.2.1 متاثرہ فرد کو وضاحت کریں کہ اگر آپ مل کر کام کریں گے تو کیا ہوگا:

اپنا تعارف کرانے کے بعد آپ متاثرہ فرد کو سادہ زبان میں وضاحت کر سکتے ہیں کہ کیس میںجمنٹ کی کارروائی میں کیا ہوگا۔ انہیں بتائیں کہ آپ ان سے یہ معلومات بھی لیں گے کہ وہ آپ کے پاس کس کے کہنے پر یا کس مقصد کے لئے آئے ہیں، اور مل کر اس بارے میں بھی بات کریں گے کہ متاثرہ فرد کو کس قسم کی مدد کی ضرورت ہے اور معاونت و خدمات کے آپشنز کیا ہیں۔ ان تمام باتوں کا مقصد متاثرہ فرد کو یہ معلومات دینا ہے کہ کیس میںجمنٹ کی کارروائی کے دوران کیا ہوگا۔

## 2.2.2 رازداری اور اس کی حدود کی وضاحت کریں: 36

متاثرہ افراد کو اپنی معلومات صیغہ راز میں رکھنے کا حق اسی طرح حاصل ہے جس طرح ہمیں اپنی ذاتی معلومات مثلاً صحت کی صورتحال وغیرہ جیسی باتیں صیغہ راز میں رکھنے کا حق حاصل ہے۔ حصہ اول کے باب نمبر 1 میں بھی ذکر ہو چکا ہے کہ متاثرہ فرد کے رازداری کے حق کا تحفظ ایک اہم رہنما اصول ہے۔ یہ متاثرہ فرد کی عزت و وقار کی بحالی اور معاشرے میں ان کے لئے بدنامی اور الزام تراشی کے خدشات کم کرنے کے لئے بہت ضروری ہے۔

آپ کو درج ذیل باتوں کی وضاحت کرنی چاہئے:

- جہاں تک متاثرہ کے کیس کی معلومات کسی دوسرے کو بتانے کا تعلق ہے تو اس میں رازداری کا خیال رکھنے سے کیا مراد ہے
- اس رازداری کی حدود کیا ہیں اور اگر اطلاع دینے کے لازمی قوانین رائج ہیں تو ان کے تحت کون کون سی باتوں کی اطلاع دینا ضروری ہے
- اگر آپ کو کسی مرحلے پر رازداری کے اصول کو توڑنا پڑے تو آپ کیا کریں گے

بعض اوقات رازداری کا مطلب یہ سمجھ لیا جاتا ہے کہ کیس کے بارے میں کوئی بات کسی کو نہیں بتائی جائے گی۔ دراصل رازداری کا مطلب یہ نہیں ہے۔ رازداری کا مطلب یہ ہے کہ آپ متاثرہ کے کیس کے بارے میں کسی کو اس وقت تک کوئی معلومات نہیں دیں گے جب تک آپ کو اس کی اجازت نہ مل جائے۔ مثال کے طور پر آپ اپنے سپردانز سے کیس کے امور پر بات کر سکتے ہیں۔ اس کی ضرورت آپ کو اس بات کی تسلی کرنے کے لئے پڑ سکتی ہے کہ آپ درست اقدامات کر رہے ہیں اور مکمل حد تک بہترین خدمات فراہم کر رہے ہیں۔ آپ کو اس کیس کی تفصیلات متاثرہ کی مدد میں شامل بعض دوسرے اداروں کو بتانے کی ضرورت بھی پڑ سکتی ہے تاکہ مناسب حد تک باہمی رابطہ یقینی بنایا جاسکے اور متاثرہ کی تمام ضروریات اور حقوق کو پورا کیا جاسکے۔ ان تمام مراحل کے دوران آپ نے متاثرہ فرد کو یہ ضرور بتانا ہوگا کہ کیس کی معلومات کسے اور کیوں بتائی جا رہی ہیں اور ان سے اجازت لینا ہوگی کہ کون سی معلومات کسے دی جائیں۔ ہر مرحلے پر متاثرہ فرد کی شناخت کا تحفظ بر حال میں کیا جائے۔ اگر وہ کوئی اعتراض کریں تو آپ یہ دیکھیں کہ وہ اعتراض کیوں کر رہے ہیں، ہو سکتا ہے کہ ان کی اپنی کوئی وجہ ہو، لہذا آپ کو ان کی بات ضرور سننی چاہئے اور مزید معلومات حاصل کرنی چاہئیں۔

'رازداری کی حدود' سے مراد وہ صورتحال ہے جس میں کوئی قانونی یا دیگر تقاضے کسی فرد کے رازداری کے حق پر غالب آتے ہوں۔ 'رازداری کی حدود درج ذیل حالات پر لاگو ہوتی ہیں':

- جہاں متاثرہ فرد یا ان کے ساتھ متاثر ہونے والے دیگر افراد کی جسمانی حفاظت پر فوری خدشات لاحق ہوں، مثلاً بچوں کی جسمانی حفاظت کو خطرہ ہو یا ایسے معاملات جن میں آپ کو یہ پریشانی ہو کہ متاثرہ افراد خود کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔
- جہاں لازمی اطلاع دینے کے ایسے قوانین رائج ہوں جن کے تحت خدمات فراہم کرنے والے اداروں یعنی پولیس یا دیگر حکام کو اطلاع دینا لازم ہو۔ ایسی صورتحال میں قانونی تقاضے متاثرہ فرد کی اجازت کے سوال پر غالب آجاتے ہیں۔ معلومات دے کر رضامندی لینے کی کارروائی کے تحت متاثرہ افراد (اور ان کی نگہداشت کرنے والے افراد) کو ان قانونی تقاضوں کے بارے میں آگاہ کرنا ضروری ہوتا ہے۔
- جنسی استحصال اور بدسلوکی کے ایسے معاملات جن پر فلاحی کارکن کام کر رہے ہوں، اور ان میں لازمی اطلاع دینے کی پالیسیاں رائج ہوں۔ ایسی صورتحال میں ان تنظیموں یا اداروں کو واضح طور پر معلوم ہونا چاہئے کہ انٹرا ایجنسی پروٹوکول (Interagency Protocol) کیا ہے اور متاثرہ فرد کو بتادیا جائے کہ واقعہ کی اطلاع کس کو دینی ہے، کون سی معلومات دی جائیں گی اور متاثرہ فرد کو یہ سب باتیں بتانے کا مقصد کیا ہے اور اس پر ان سے کیا توقعات رکھی جاتی ہیں (یعنی کیا یہ اطلاع متاثرہ فرد کو خود جمع کرنا ہوگی، اور اگر ایسا ہو تو کس کو جمع کرنا ہوگی؟ کیا متاثرہ فرد کا انٹرویو کیا جائے گا، اور اگر ہاں تو یہ انٹرویو کون کرے گا؟)۔

رازداری کے معاملے میں آپ کو کبھی کوئی "وعدہ" نہیں کرنا چاہئے۔ اگرچہ یہ اعتماد بڑھانے کا اہم طریقہ لگتا ہے لیکن متاثرہ افراد سے ایسے وعدے کرنا قابل قبول نہیں جو آپ کو پتہ ہو کہ آپ پورے نہیں کر پائیں گے۔ متاثرہ فرد کا معاملہ یہ ہے کہ وہ پہلے دھوکہ کھائے ہیں اور دوبارہ دھوکہ کھانے سے انہیں زیادہ تکلیف پہنچے گی۔ اس کے بجائے شروع سے ہی واضح کر دیں کہ رازداری کا مطلب کیا ہو گا اور آپ کے سیاق و سباق میں اس کی حدود کیا ہیں۔

### سکرپٹ کا نمونہ

رازداری اور اس کی حدود کی وضاحت کے لئے آپ کچھ اس طرح بات کر سکتے ہیں:

ایک اہم بات آپ کو معلوم ہونی چاہئے کہ آپ جو بھی بات مجھے بتائیں گے میں اسے صیغہ راز میں رکھوں گا/گی، یہاں تک کہ ملاقاتوں کے دوران میں جو باتیں لکھوں گا/گی وہ بھی صیغہ راز میں رہیں گی۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ میں کسی کو یہ نہیں بتاؤں گا/گی کہ آپ نے مجھے کیا بتایا ہے، یا آپ کی اجازت کے بغیر آپ کے کیس کے بارے میں کوئی معلومات کسی کو نہیں بتاؤں گا/گی۔

صرف چند مواقع ایسے ہوں گے جہاں مجھے آپ کی اجازت کے بغیر کسی سے بات کرنا ہوگی۔

اگر آپ نے میرے سامنے بات کی کہ آپ خود کو نقصان پہنچا سکتے ہیں، تو مجھے یہ بات اپنے سپروائزر یا دوسرے لوگوں کو بتانا ہوگی تاکہ آپ کو محفوظ رکھنے میں مدد ملی جاسکے۔

اگر آپ نے مجھے بتایا کہ آپ کسی دوسرے کو نقصان پہنچانے کا ارادہ رکھتے ہیں تو مجھے یہ بات [تحفظ دینے والے متعلقہ حکام] کو بتانا ہوگی تاکہ ہم ایسی کسی کارروائی کو روک سکیں۔

اگر اقوام متحدہ یا کسی فلاحی تنظیم کے کسی کارکن نے آپ کو تکلیف پہنچائی ہے تو مجھے اپنے سپروائزر کو یہ بات بتانا ہوگی اور یہ اطلاع دینا ہوگی کہ اس فرد نے کیا کیا ہے تاکہ وہ کسی دوسرے کو تکلیف نہ پہنچا سکے۔

اگر... [اپنے علاقے کی صورت حال کے مطابق لازمی اطلاع کی شرائط کی وضاحت کریں]۔

ان حالات میں یہ معلومات دینے کا مقصد آپ کو محفوظ رکھنا اور آپ کی ضرورت کے مطابق بہترین مدد اور نگہداشت حاصل کرنا ہے۔ حالات اگر ایسے نہ ہوتے تو میں یہ معلومات آپ کی اجازت کے بغیر ہرگز کسی کو نہ دیتا/ دیتی۔

### 2.2.3 متاثرہ کی معلومات حاصل کرنے، انہیں استعمال اور ذخیرہ یا سٹور کرنے کی وضاحت کریں

اگر آپ متاثرہ افراد کا ڈیٹا تحریری یا الیکٹرانک شکل میں محفوظ کر رہے ہیں تو متعلقہ فرد کو اس بات کی وضاحت کرنا نہ بھولیں کہ ان کی بتائی ہوئی معلومات کا ریکارڈ تیار کرنا اور انہیں کہیں ذخیرہ یا سٹور کرنا کیس مینجمنٹ کی کارروائی کا حصہ ہے۔ یہ بھی بتائیں کہ ہم لوگ ایسا اس لئے کرتے ہیں کہ کیس کی اہم معلومات یاد رکھی جاسکیں جو متاثرہ فرد کی بہترین مدد کرنے میں ہمارے کام آئیں گی، مثلاً خدمات فراہم کرنے والے اداروں اور دیگر امور سے متعلق فالو اپ (Follow Up) کرنے میں۔ اگر آپ GBVIMS یا کوئی دیگر معلوماتی نظام استعمال کر رہے ہیں تو آپ کو اس کے بارے میں بھی بتا دینا چاہئے اور اس کی رضامندی بھی لینی چاہئے۔

### سکرپٹ کا نمونہ

یہ سمجھانے کے لئے کہ متاثرہ فرد کی معلومات کو بحفاظت کس طرح سٹور کیا جائے گا، آپ اس طرح بات کر سکتے ہیں:

میں نے کچھ فارم پُر کرنے ہیں جن میں آپ کی بتائی ہوئی معلومات درج کی جائیں گی۔ یہ فارم کسی اور کو نہیں دیئے جائیں گے بلکہ ہم لوگ یہ فارم اس لئے بناتے ہیں کہ ان سے کیس کی باتیں یاد رکھنے میں مدد ملتی ہے۔ یہ فارم ایک تالہ بند فائل میں بالکل محفوظ جگہ پر رکھے جاتے ہیں اور ان کے ساتھ کوئی ایسی ذاتی معلومات نہیں رکھی جاتیں جن سے یہ پتہ چل سکے کہ یہ کیس فائل کس کی ہے۔

سکرپٹ کا نمونہ

متاثرہ فرد کو ان کے حقوق سمجھانے کے لئے آپ اس طرح بات کر سکتے ہیں:

مجھے اس بات کی بھی تسلی کرنی ہے کہ آپ کو معلوم ہونا چاہئے کہ ہمارے اس کام کے دوران آپ کو کون سے حقوق حاصل ہیں۔ مثلاً

- اگر آپ مجھے کوئی بات بتاتے ہیں لیکن ساتھ ہی یہ بھی چاہتے ہیں کہ میں اسے نہ لکھوں تو کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ آپ مجھے بتادیں میں وہ بات نہیں لکھوں گا/گی۔
- آپ اگر کسی سوال کا جواب نہ دینا چاہیں تو نہ دیں۔ اگر آپ کو کوئی پریشانی یا خوف محسوس ہو رہا ہے تو آپ مجھے بتادیں۔ آپ جب بھی کہیں گے ہم اس کارروائی کو روک دیں گے یا ذرا آہستہ کام کریں گے۔
- آپ اگر کوئی سوال پوچھنا چاہتے ہیں تو ضرور پوچھیں، یا میری کوئی بات سمجھ میں نہیں آئی تو بھی بتادیں۔
- آپ اگر یہاں یا کسی دوسری تنظیم میں کسی دوسرے کیس ورکر کے ساتھ کام کرنا چاہتے ہیں تو بھی آپ مجھے بتا سکتے ہیں۔

متاثرہ افراد جب آپ کے ساتھ کام کرتے ہیں تو انہیں رازداری کے حق کے ساتھ ساتھ کچھ دیگر حقوق بھی حاصل ہوتے ہیں۔ متاثرہ فرد کو بتائیں کہ ان کے تحفظ کے لئے انہیں درج ذیل حقوق حاصل ہیں:

- ✓ آپ یہ کہنے کا حق رکھتے ہیں کہ آپ کی کہانی یا کہانی کے کسی حصے کو ریکارڈ میں درج نہ کیا جائے۔
- ✓ آپ کو حق حاصل ہے کہ کسی سوال کا جواب نہ دینا چاہیں، تو نہ دیں۔
- ✓ آپ کسی بھی وقت یہ کارروائی ختم کرنے کا حق رکھتے ہیں۔
- ✓ آپ کسی بھی وقت کوئی سوال پوچھنے کا حق رکھتے ہیں۔
- ✓ آپ یہ کہنے کا حق رکھتے ہیں کہ آپ کسی دوسرے کیس ورکر کے ساتھ کام کرنا چاہتے ہیں۔
- ✓ آپ کو مدد اور دادرسی کے لئے کہیں بھجوا یا جائے تو آپ وہاں جانے سے انکار کرنے کا حق رکھتے ہیں اور اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں لیا جائے گا کہ آپ اس فرد کے ساتھ کام نہیں کرنا چاہتے۔
- ✓ آپ کو یہ کہنے کا حق حاصل ہے کہ آپ اپنی کیس فائل یا اپنے بارے میں لی گئی کوئی دیگر معلومات دیکھنا چاہتے ہیں اور ان میں درج کسی بات کو تبدیل کرنے کا بھی کہہ سکتے ہیں۔

2.2.5 کارروائی آگے بڑھانے کی اجازت لیں

معلومات دے کر رضامندی لینے کی کارروائی میں آخری بات، متاثرہ فرد سے کہیں کہ اگر آپ کوئی سوال پوچھنا چاہتے ہیں تو ضرور پوچھیں اور کیا آپ خدمات فراہم کرنے کی کارروائی آگے بڑھانے کی اجازت دے رہے ہیں۔

سکرپٹ کا نمونہ

متاثرہ فرد سے کارروائی آگے بڑھانے کی اجازت لینے کے لئے آپ کچھ اس طرح بات کر سکتے ہیں:

میں نے آپ کو جو تمام باتیں بتائی ہیں کیا آپ ان میں سے کسی بات کی وضاحت کے لئے کوئی سوال پوچھنا چاہتے ہیں؟" [انہیں تھوڑا وقت دیں اور اگر کوئی سوال پوچھیں تو ان کے جواب دیں]۔ اگر آپ کو اپنے تمام سوالوں کے جواب مل گئے ہیں تو کیا اب ہمیں اجازت ہے کہ ہم اس گفتگو کو آگے بڑھائیں اور آپ کو خدمات کی فراہمی کا کام شروع کریں؟"

← اگر جواب ہاں میں ہو تو، آپ کیس مینجمنٹ کی کارروائی آگے بڑھا سکتے ہیں۔

← اگر جواب نہیں میں ہو تو، متاثرہ فرد کو دوبارہ بتائیں کہ جو کچھ ہوا اس میں ان کا کوئی قصور نہیں ہے، انہیں علاقے میں موجود دیگر خدمات کے بارے میں بتائیں جہاں سے انہیں مدد مل سکتی ہے اور یہ بھی کہیں کہ وہ جب چاہیں آپ کے پاس دوبارہ آ سکتے ہیں۔

اکثر ایسی صورت حال پیدا ہو جاتی ہے جس میں متاثرہ افراد کیس میں جمنٹ کی خدمات حاصل کرنے کے لئے اپنی رضامندی دینے پر آمادہ نہیں ہوتے۔ البتہ وہ رازداری، لازمی اطلاع اور تحریری ریکارڈ کے بارے میں بعض سوالات بھی پوچھنا چاہتے ہیں۔ آپ ان کے سوالات غور سے سنیں، انہیں سمجھنے کی کوشش کریں اور متاثرہ فرد کے خدشات کو مانیں اور پھر انہیں بتائیں کہ ان کے پاس کون کون سے راستے ہیں۔ مثال کے طور پر ایک متاثرہ خاتون یہ خواہش ظاہر کرتی ہیں کہ آپ ان کی کیس فائل نہ بنائیں یا ان کی بتائی ہوئی کوئی بات اپنے پاس نہ لکھیں۔ آپ انہیں یہ کہہ سکتے ہیں کہ آپ کے خدشات اپنی جگہ بالکل درست ہیں، انہیں بتائیں کہ آپ ان کیس فائلز پر کسی کا نام درج نہیں کرتے اور انہیں بالکل محفوظ طریقے سے رکھتے ہیں، انہیں ممکنہ طریقے بتائیں جن کی بدولت انہیں لگے کہ وہ زیادہ محفوظ ہیں۔ مثلاً آپ متاثرہ فرد سے کہہ سکتے ہیں کہ آپ خود میرے لکھے ہوئے یہ نوٹس پڑھ لیں یا میں آپ کو پڑھ کر سنا دیتا/ دیتی ہوں۔ اگر متاثرہ فرد کی پریشانی برقرار رہے تو آپ ضابطے کی کارروائیوں کو ایک طرف رکھ دیں اور مدد دینے پر توجہ دیں۔ ریکارڈ کی تیاری سے آپ کو اور آپ کی تنظیم کو تو مدد ملتی ہے لیکن یہ متاثرہ فرد کی مدد سے زیادہ ضروری نہیں ہے۔

## 2.2.6 معلومات پر مبنی رضامندی کب لی جائے

### مفید معلومات



#### معلومات دے کر رضامندی لینا کیوں ضروری ہے؟

بعض اوقات کیس ورکرز معلومات پر مبنی رضامندی لینے کی کارروائی پوری نہیں کرتے۔ آپ کے ذہن میں یہ خیال بھی آسکتا ہے کہ اگر کوئی آپ کے مرکز پر چل کر آیا ہے تو آپ یہ فرض کر سکتے ہیں کہ وہ آپ سے مدد چاہتا/ چاہتی ہے اس لئے رضامندی لینے کی ضرورت نہیں۔ یا بعض اوقات متاثرہ فرد اپنی آپ بیتی سنا شروع کر دیتا/ دیتی ہے اور آپ یہ سوچ لیتے ہیں کہ بیچ میں ٹوکنا بد تمیزی ہوگی۔ یہ خدشات اپنی جگہ معقول ہیں لیکن اگر متاثرہ فرد تمام خطرات اور فوائد کو پوری طرح سمجھے بغیر اپنی کہانی بتادے تو ہو سکتا ہے آگے چل کر یہ آپ کے آپس کے تعلق کے لئے نقصان دہ ثابت ہو۔ کیس ورکرز کو معلومات پر مبنی رضامندی لینے کی کارروائی پر اس طریقے سے عمل کرنا چاہئے کہ متاثرہ فرد کے ساتھ ہم آہنگی اور آپس کا اعتماد بڑھے۔

متاثرہ فرد کے ساتھ معلومات پر مبنی رضامندی لینے کی گفتگو کیس میں جمنٹ کی تمام تر کارروائی کے دوران جاری رہتی ہے۔ رضامندی لینے کی کوئی شکل یا کارروائی ایسی نہیں جس پر آپ یہ سمجھ لیں کہ آپ نے متاثرہ فرد سے ہر چیز کی اجازت لے لی ہے اور اس کے بعد آپ انہیں خدمات فراہم کر سکتے ہیں، مدد یا دوسری کے لئے بھجوا سکتے ہیں یا معلومات کا باہمی تبادلہ کر سکتے ہیں، وغیرہ۔ درج ذیل مراحل پر آپ کو معلومات دے کر رضامندی ضروری ہے:

- ✓ تجزیہ شروع کرنے سے پہلے، یعنی متاثرہ کی کہانی سننے یا کیس کے بارے میں کوئی معلومات لینے یا انہیں درج کرنے سے پہلے۔
- ✓ متاثرہ کو مدد یا دوسری کے لئے بھجوانے سے پہلے۔ جب بھی آپ متاثرہ کی ضروریات پوری کرنے میں مدد کے لئے خدمات فراہم کرنے والے کسی دیگر ادارے کو کوئی معلومات بتائیں۔ آپ کو چاہئے کہ ہر بار کسی کو بھی کوئی معلومات دینے سے پہلے اجازت لیں۔
- ✓ متاثرہ فرد کے لئے یا ان کے ایماء پر کوئی بھی دیگر کام کرنے سے پہلے۔ مثلاً ایڈووکیسی یا کیس کو آرڈینیشن کی کسی سرگرمی سے پہلے۔

کیا کبھی ایسا بھی ہوا ہے کہ آپ کو معلومات پر مبنی رضامندی لینے کی ضرورت نہ پڑی ہو؟

اگر آپ کے پاس کوئی متاثرہ فرد آتا/ آتی ہے جن کی جان بچانے کے لئے فوری مدد کی ضرورت ہے، مثلاً ان کی جان خطرے میں ہے (تشدد کرنے والا یا کوئی دوسرا شخص جو خطرناک ہو سکتا ہے وہ ان کا پیچھا کر رہا ہے) یا انہیں فوری علاج کی ضرورت ہے، تو ہو سکتا ہے کہ آپ کو معلومات پر مبنی رضامندی لینے کی کارروائی پوری کرنے کا موقع نہ ملے۔ ایسی صورت میں اگر آپ کو کوئی ایسا کام کرنا پڑتا ہے جس میں کسی دوسرے فرد کو ساتھ ملانا پڑے تو پہلے متاثرہ فرد کی زبانی رضامندی لینے کی کوشش کریں۔

### معاون مواد



خدمات فراہم کرنے پر رضامندی کا فارم (Consent for Service Form) کا نمونہ اور GBVIMS کے تحت متاثرہ فرد کو داخل کرنے اور تجزیہ کرنے کا فارم (GBVIMS Intake and Assessment Form) حصہ ششم میں ملاحظہ کریں۔

## مرحلہ نمبر 1 کی چیک لسٹ: تعارف اور میل جول

- متاثرہ فرد کے ساتھ گرمجوشی اور کھلے انداز میں سلام دعا کریں اور انہیں تسلی دلائیں
- اپنا تعارف کرائیں اور اپنے کام کے بارے میں بتائیں
- معلومات پر مبنی رضامندی لینے کے تمام پہلوؤں پر بات کریں (مثلاً ازداری، لازمی اطلاع، وغیرہ)
- سوالات کے جوابات دیں
- خدمات کا سلسلہ جاری رکھنے کے لئے متاثرہ کی اجازت لیں



## باب نمبر 3

### مرحلہ نمبر 2: تجزیہ

اس باب میں آپ کو درج ذیل کے بارے میں معلومات اور رہنمائی ملے گی:

- متاثرہ فرد کی کہانی غور سے سننا
- متاثرہ فرد کی کہانی پر آپ کا رد عمل
- متاثرہ فرد کی ضروریات کا تجزیہ
- یہ طے کرنا کہ متاثرہ فرد کا رروائی کو کس طرح آگے بڑھانا چاہتا/چاہتی ہے

#### تربیتی مواد



← ماڈیول نمبر 9: ابلاغی مہارتیں

← ماڈیول نمبر 12: صنفی تشدد کی کیس مینجمنٹ مرحلہ نمبر 2: تجزیہ

کیس مینجمنٹ کی عمدہ خدمات کی فراہمی کا انحصار عمدہ تجزیہ کرنے کے ساتھ ساتھ متاثرہ فرد کے ساتھ عمدہ تعلق استوار کرنے پر بھی ہوتا ہے۔ سماجی خدمت کی کیس مینجمنٹ میں تجزیہ کی تعریف اس طرح کی جاتی ہے کہ اس میں مسائل یا کلائنٹ (Client) کے بارے میں معلومات لی جاتی ہیں اور پھر ان معلومات کو استعمال کرتے ہوئے کلائنٹ کے ساتھ مل کر ان کی نگہداشت سے متعلق فیصلے کئے جاتے ہیں۔ صنفی تشدد کی کیس مینجمنٹ میں اس مرحلے کے دوران آپ متاثرہ فرد کی بات غور سے سن کر یہ پتہ لگاتے ہیں کہ کیا ہوا ہے اور موجودہ صورتحال کیا ہے، متاثرہ فرد کو معلومات دیتے ہیں اور انہیں اپنی ضروریات اور مسائل کی نشاندہی میں مدد دیتے ہیں۔

### 3.1 متاثرہ کو اپنی بات بتانے میں مدد دیں

گزشتہ باب میں بھی یہ ذکر ہو چکا ہے کہ 'مرحلہ نمبر 1: تعارف اور میل جول' کے دوران ہمارا مقصد متاثرہ فرد کے ساتھ باہمی ہم آہنگی اور اعتماد بڑھانا ہوتا ہے۔ یہ اس لئے بہت اہم ہے کہ ہم تجزیہ کی جانب قدم بڑھا سکیں۔ کوئی بھی ایسا فرد اس وقت تک شاید آپ کو اپنی آپ بیتی نہیں بتائے گا جب تک اسے یہ اندازہ نہ ہو جائے کہ وہ آپ پر بھروسہ کر سکتا ہے۔ کسی ایسے فرد کے بارے میں یہ بات زیادہ اہم ہو جاتی ہے جو صنفی تشدد کا سامنا کر چکا/چکی ہو کیونکہ اس سے تو اس فرد کا سب لوگوں پر بھروسہ ختم ہو جاتا ہے۔

اگر آپ متاثرہ فرد سے یہ پوچھنے بیٹھ جائیں کہ ان کے ساتھ کیا ہوا تو یہ شاید ان کے لئے مشکل ہو جائے اور انہیں خوفزدہ کرنے والی بات ہو جاتی ہے۔ اس گفتگو کے دوران آپ درج ذیل طریقے اپنا کر انہیں محسوس کرا سکتے ہیں کہ وہ کسی پریشانی یا تشویش کے بغیر آپ سے بات کر سکتے ہیں:

- گفتگو کو آگے بڑھانے والے سوال (Open-ended Questions) پوچھیں، مثلاً "آپ مجھے بتانا پسند کریں گے کہ آپ کے ساتھ کیا ہوا؟" یا "کیا آپ مجھے بتا سکتے ہیں کہ آپ یہاں کس سلسلے میں تشریف لائے ہیں؟"
  - متاثرہ فرد جس وقت اپنی بات کرے تو غور سے سنیں۔
  - متاثرہ فرد کو غور سے دیکھیں، ان کے جسم کے اشاروں کو سمجھنے کی کوشش کریں کہ اس میں کسی بے چینی کی علامات نظر آتی ہیں، مثلاً رونا، ہوا میں گھورتے رہنا، منہ ہی منہ میں بولنا، جواب میں ایک لفظ سے زیادہ نہ بولنا، منہ پر بے چہرہ لینا یا بات بدل دینا۔
  - متاثرہ فرد کو ساتھ ساتھ ضرور دیکھتے رہیں کہ کیا انہیں بات جاری رکھنے میں کوئی مسئلہ تو پیش نہیں آ رہا؟ کیا وہ وقفہ لینا چاہتے ہیں؟
  - اگر متاثرہ فرد لفظوں سے یا غیر لفظی اشاروں سے ظاہر کریں کہ انہیں سوالات پوچھنے یا معلومات دینے میں دقت محسوس ہو رہی ہے، تو ان کی خواہشات کا احترام کریں اور بات کو وہیں چھوڑ دیں۔ متاثرہ فرد کو اپنی کہانی سنانے پر مجبور کرنا نقصان دہ رہتا ہے۔ آپ کو کسی بھی حالات میں ایسا نہیں کرنا چاہئے۔
  - ضرورت پڑے تو نوٹس لکھتے جائیں، لیکن اپنی توجہ متاثرہ فرد پر مرکوز رکھیں۔
  - جیسے جیسے متاثرہ فرد آپ کو بتاتے جائیں کہ کیا ہوا تھا، ان کا حوصلہ بڑھائیں، لفظی اور غیر لفظی دونوں طرح کے ابلاغ سے درد شناسی پر مبنی رویہ اپنائیں۔ کچھ اس طرح کے جملے مفید ثابت ہو سکتے ہیں کہ "آپ اپنی بات جاری رکھیں" یا "میں آپ کی بات پوری توجہ سے سن رہا/ رہی ہوں۔"
  - متاثرہ فرد جب اپنی بات بتا دے تو اس کے جواب میں ہمدردانہ رویہ اپنائیں، ان کی بات کی تائید کریں اور تسلی دلائیں۔ مثالوں کے لئے سیکشن 3.1.3 ملاحظہ کریں۔
  - متاثرہ فرد اپنی بات کہہ لیں اور ان کی بتانے پر آپ اپنا رد عمل بھی ظاہر کر دیں تو اس کے بعد وضاحت کے لئے سوالات پوچھیں۔ غیر ضروری سوالات سے گریز کریں، صرف وہی سوالات پوچھیں جن سے آپ کو متاثرہ فرد کی مدد کرنے کے لئے معلومات ملیں۔
- اس مرحلے میں آپ جیسے جیسے آگے بڑھتے جائیں گے تو ایک محفوظ ماحول پیدا کرنے سے آپس میں اعتماد بڑھنے لگے گا جس میں متاثرہ فرد کو محسوس ہوگا کہ ان کی بات سنی جا رہی ہے، اس پر رائے زنی نہیں کی جا رہی اور جو کچھ ہو اس کا الزام انہیں نہیں دیا جا رہا۔

### 3.1.1 پس منظر کی معلومات جمع کریں

#### مفید معلومات



بات شروع کرنے سے پہلے یہ دیکھ لیں کہ آیا خدمات فراہم کرنے والے اداروں سے کوئی رابطہ کیا گیا ہے۔

اس سے پہلے کہ متاثرہ فرد اپنی کہانی سنانا شروع کریں، ان سے پوچھ لیں کہ آیا انہوں نے کسی دوسرے تنظیم یا ادارے سے کوئی بات کی ہے۔ انہیں واضح کر دیں یہ اس لئے ضروری ہے کہ انہیں اپنی کہانی بار بار نہ سنانا پڑے کیونکہ یہ بھی ان کے لئے پریشانی اور تکلیف کا باعث بن سکتی ہے۔ آپ انہیں بتا سکتے ہیں کہ اگر ان کی اجازت ہو تو آپ اُس تنظیم یا تنظیموں سے بھی معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

متاثرہ فرد کے ساتھ جو کچھ ہوا، اس کے بارے میں گفتگو شروع کرنے سے پہلے آپ کو پس منظر کے بارے میں کچھ بنیادی معلومات حاصل کر لینی چاہئیں۔ اس طرح متاثرہ فرد خود کو زیادہ محفوظ محسوس کرتے ہیں اور ان کی پریشانی کم ہو جاتی ہے اور آپ کو ان کے ساتھ ہم آہنگی پیدا کرنے کے لئے وقت مل جاتا ہے۔

سوالات کی فہرست بنا کر پوچھنے کے بجائے گفتگو کو آگے بڑھانے والا کوئی ایک سوال پوچھ لیں۔ ضرورت پڑے تو آپ ضمنی سوالات بھی پوچھ سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں کچھ مفید معلومات درج ذیل ہیں:

- متاثرہ فرد کی عمر (اگر معلوم نہ ہو تو اندازاً عمر)
- رہن سہن کی موجودہ صورتحال
- خاندان کے حالات
- پیشہ یا علاقے میں کوئی خاص حیثیت یا کردار

ہمیشہ متاثرہ فرد کی طرف سے ملنے والے اشاروں کو بھانپنے کی کوشش کریں۔ اگر آپ کو لگے کہ وہ اپنی آپ بیتی کے بارے میں بات کرنا چاہتے ہیں تو پہلے انہیں موقع دیں۔ جہاں تک پس منظر کی معلومات لینے کا تعلق ہے تو آپ بعد میں بھی یہ معلومات لے سکتے ہیں۔

## 3.1.2 یہ سمجھنے کی کوشش کریں کہ کیا ہوا

متاثرہ فرد کے ساتھ جو کچھ ہوا، اسے سمجھنے کے لئے درج ذیل معلومات اہم ہیں:

### سیاق و سباق پر رہنمائی



پناہ گزینوں والی کسی جگہ پر اس ملک میں جہاں متاثرہ فرد نے پناہ لے رکھی ہو، اس کی قانونی حیثیت کے بارے میں معلومات اہم ہو سکتی ہیں۔ مثلاً وہ تسلیم شدہ پناہ گزین ہیں، یا پناہ کے درخواست گزار ہیں اور درخواست پر فیصلے کے منتظر ہیں یا پناہ کی درخواست مسترد ہو چکی ہے۔ ایک معقول طریقہ یہ ہو سکتا ہے کہ ان کے پاس موجود کسی دستاویز کے بارے میں پوچھیں۔ اس سے بعض جگہوں پر کسی خاص خدمات تک ان کی رسائی متاثر ہو سکتی ہے۔

• **تشدد یا بدسلوکی کی نوعیت۔** متاثرہ فرد کو کس نوعیت کے تشدد کا سامنا کرنا پڑا؟ اگرچہ جو کچھ ہوا آپ کو اس کی تفصیلات پوچھنے کی ضرورت نہیں ہے لیکن کچھ باتیں جاننا اہم ہے کیونکہ ان سے آپ کو اندازہ ہوتا ہے کہ آیا متاثرہ فرد کی جان بچانے کے لئے طبی نگہداشت کی ضرورت ہے۔ مثلاً یہ جاننا کہ کیا جسمانی طاقت اور کسی ہتھیاروں کا استعمال کیا گیا، کہیں کوئی شدید درد تو نہیں ہو رہا (خاص طور پر سر کے زخم کی صورت میں) یا خون تو نہیں بہ رہا، اور کیا اندام نہانی یا مقعد میں دخول کی کوشش کی گئی۔

• **تشدد کرنے والا کون ہے اور اسے متاثرہ فرد تک کس طرح کی رسائی حاصل ہے۔** تشدد کرنے والے فرد کے بارے میں معلومات لینے سے اس بات کا اندازہ لگانے میں مدد ملتی ہے کہ آیا متاثرہ فرد کو مستقبل میں تشدد کرنے والے فرد اور/یا اس کے دوستوں اور رشتہ

داروں کی طرف سے نقصان کا خطرہ ہے۔ مثلاً اگر کسی قریبی ہمسائے یا خاندان کے کسی فرد نے متاثرہ کا ریپ یا حملہ کیا ہو تو ہو سکتا ہے گھر واپس جانے والی صورت حال نہ ہو۔ اگر متاثرہ فرد کو شریک حیات کے ہاتھوں تشدد کا سامنا ہے تو انہیں حفاظت کے ممکنہ طریقوں یا آپشنز پر پوری احتیاط کے ساتھ غور کرنا ہوگا۔ تجزیہ کے چند اہم شعبے درج ذیل ہیں:

داروں کی طرف سے نقصان کا خطرہ ہے۔ مثلاً اگر کسی قریبی ہمسائے یا خاندان کے کسی فرد نے متاثرہ کا ریپ یا حملہ کیا ہو تو ہو سکتا ہے گھر واپس جانے والی صورت حال نہ ہو۔ اگر متاثرہ فرد کو شریک حیات کے ہاتھوں تشدد کا سامنا ہے تو انہیں حفاظت کے ممکنہ طریقوں پر پوری احتیاط کے ساتھ غور کرنا ہوگا۔ تجزیہ کے چند اہم شعبے درج ذیل ہیں:

• **تشدد کرنے والے فرد کا متاثرہ فرد اور ان کے اہل خانہ سے تعلق۔** کیا ان کا تعلق اتنا قریبی ہے کہ متاثرہ فرد کی فوری حفاظت کے لئے کسی مضمرات یا طویل مدت میں نفسیاتی اثرات کا باعث بن سکتا ہے؟

• **تشدد کرنے والا فرد اس وقت کہاں ہے (اگر متاثرہ کو معلوم ہو)۔**

• **آیا تشدد کرنے والا فرد، متاثرہ تک باسانی رسائی حاصل کر سکتا ہے۔**

• **تشدد کرنے والے فرد کا پیشہ یا علاقے میں اس کی حیثیت یا کردار کیا ہے۔** آیا اس کے مرتبے اور طاقت کی وجہ سے حفاظت کے مزید خدشات پیدا ہوتے ہیں؟

• **تشدد کرنے والے افراد کی تعداد۔**

• **آخری بار واقعہ کب پیش آیا۔** آخری بار واقعہ کب پیش آیا، یہ جاننا اس بات کا تجزیہ کرنے کے لئے ضروری ہے کہ علاج کے لئے بھجوانے کی ضرورت کس حد تک فوری ہے اور متاثرہ فرد کے علاج کے لئے کون کون سے طریقے اپنائے جاسکتے ہیں۔ آخری بار پیش آنے والے واقعہ کے وقت کے مطابق علاج کے مختلف طریقے اپنائے جاسکتے ہیں۔

• **واقعات کتنے تو اتر سے پیش آتے ہیں۔** اگر متاثرہ فرد کے ساتھ بار بار بدسلوکی ہوتی رہی ہو تو آخری واقعہ کے تجزیہ پر زور دیں تاکہ آپ موجودہ ضروریات کو سمجھ سکیں۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ آخری بار پیش آنے والا واقعہ سب سے اہم ہے، بلکہ اس طرح متاثرہ فرد کو بار بار بدسلوکی کے ہر واقعہ کے بارے میں بتانے کی ضرورت نہیں پڑتی۔

## 3.1.3 متاثرہ فرد کے انکشاف پر آپ کا رد عمل

متاثرہ فرد جب بتادیں کہ کیا ہوا تھا تو ان کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کرنا، ان کی بات کی تائید کرنا اور انہیں تسلی دلانا اہم ہے۔ ان کا شکریہ ادا کریں کہ انہوں نے اتنی مشکل بات آپ کو بتائی، پھر آپ کچھ سادہ سے جملے کہہ سکتے ہیں جنہیں سن کر متاثرہ فرد کا حوصلہ بڑھے اور وہ خود کو مضبوط محسوس کریں۔ اس طرح کی باتیں، جنہیں آپ "بحالی والی باتیں (Healing Statements)" کہہ سکتے ہیں، متاثرہ فرد کی بحالی میں اہم کردار ادا کر سکتی ہیں۔

• **متاثرہ فرد کی باتوں کی تائید کریں اور انہیں مضبوط بنانے کے لئے آپ یہ کہہ سکتے ہیں کہ "آپ نے یہ باتیں مجھے بتا کر بہت دلیری والا کام کیا ہے۔"**

• **اعتماد بڑھانے کے لئے مزید اس طرح کی بات کریں کہ "مجھے آپ کی بات کا پورا یقین ہے۔"**

• **درد شناسی کا اظہار کرنے کے لئے اس طرح کی بات کریں کہ "آپ کے ساتھ جو کچھ ہوا وہ بہت افسوس ناک ہے" یا "مجھے واقعی اس بات پر افسوس ہے کہ آپ کو ان تمام حالات سے گزرنا پڑا۔"**

- تسلی دیں کہ جو کچھ ہو اس میں آپ کا کوئی قصور نہیں ہے اور کچھ اس طرح کی بات کریں کہ "آپ کی ذات ہر الزام سے بری الذمہ ہے" یا "جو کچھ ہو اس میں آپ کا کوئی قصور نہیں"۔

## مفید معلومات



## بحالی والی باتیں

اس طرح کی باتیں بار بار سننا بھی متاثرہ فرد کی بحالی میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ متاثرہ فرد کے ساتھ کام کرتے ہوئے اس طرح کے جملوں کا استعمال کرتے رہیں۔ یاد رکھیں، آپ نے متاثرہ فرد کے لئے جو ایک محفوظ جگہ تخلیق کی ہے، وہ جیسے ہی اس سے باہر کی دنیا میں قدم رکھتے ہیں، وہاں کوئی اُن کی بات کا یقین نہیں کرنا بلکہ الٹا انہی کو الزام دیتا ہے اور ان کے بارے میں رائے زنی کرتا ہے۔ اس طرح کی بنیادی لیکن اندر سے مضبوطی پیدا کرنے والی باتیں متاثرہ افراد کے لئے مددگار رہتی ہیں، وہ زیادہ شرمندگی محسوس نہیں کرتے، خود کو الزام نہیں دیتے، بدنامی کا احساس کم ہوتا ہے اور حوصلہ بڑھتا ہے۔

- متاثرہ فرد کی باتوں کی تائید کریں اور انہیں مضبوط بنانے کے لئے آپ یہ کہہ سکتے ہیں کہ "آپ نے یہ باتیں مجھے بتا کر بہت دلیری والا کام کیا ہے"۔
- اعتماد بڑھانے کے لئے مزید اس طرح کی بات کریں کہ "مجھے آپ کی بات کا پورا یقین ہے"۔
- درد شامی کا اظہار کرنے کے لئے اس طرح کی بات کریں کہ "آپ کے ساتھ جو کچھ ہوا وہ بہت افسوس ناک ہے" یا "مجھے واقعی اس بات پر افسوس ہے کہ آپ کو ان تمام حالات سے گزرنا پڑا"۔
- تسلی دیں کہ جو کچھ ہو اس میں آپ کا کوئی قصور نہیں ہے اور کچھ اس طرح کی بات کریں کہ "آپ کی ذات ہر الزام سے بری الذمہ ہے" یا "جو کچھ ہو اس میں آپ کا کوئی قصور نہیں"۔

متاثرہ افراد کے ساتھ بات کرنے کی مختلف حکمت عملیاں اس کتابچے کے ہمراہ دیئے گئے تربیتی مواد میں بیان کی گئی ہیں۔

## 3.2 ضروریات کا تجزیہ

متاثرہ فرد کی ضروریات کا تجزیہ اسی وقت شروع ہو جاتا ہے جب آپ ان کی بات غور سے سنتے ہیں۔ متاثرہ فرد جس وقت آپ کو صنفی تشدد کے واقعہ کے بارے میں بتاتے ہیں اسی دوران آپ کو اندازہ ہونے لگتا ہے کہ ان کے بڑے خدشات کیا ہیں، لیکن اس کے ساتھ ساتھ متاثرہ فرد سے براہ راست یہ پوچھنا بھی اہم ہے کہ وہ اس صورتحال کو کس نظر سے دیکھتے ہیں اور اب وہ کیا چاہتے ہیں کہ کیا ہونا چاہئے۔ اس سے انہیں مدد اور معاونت کے لئے اپنی ترجیحات کو سمجھنے میں مدد ملے گی۔

واقعہ کے فوراً بعد ہو سکتا ہے کہ صحت کی پیچیدگیوں یا حفاظت کو درپیش خطرات کے پیش نظر متاثرہ فرد کی زندگی خطرے میں ہو۔ ایسی صورتوں میں ضروریات کے تجزیہ میں ان پہلوؤں کو ترجیح دینا اہم ہے۔ اس کے علاوہ کیس ورکرز کو متاثرہ فرد کے ساتھ پہلی ملاقات میں مکمل تجزیہ کرنے یا ان کے بارے میں تمام معلومات جمع کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ کام مرحلہ وار انداز میں کیا جاسکتا ہے اور اسی طریقے سے ہونا چاہئے جو متاثرہ فرد کے کیس، ترجیحی ضروریات اور سیاق و سباق کے مطابق موزوں ہو۔

### 3.2.1 تحفظ کی ضروریات اور حکمت عملیاں

جس وقت متاثرہ فرد آپ کو یہ بتا رہے ہوں کہ کیا ہوا، اس دوران آپ کو ان کی صورتحال، حالات اور ان لوگوں کے بارے میں غور سے سننا چاہئے جو انہیں مسلسل نقصان پہنچا رہے ہوں یا جن سے نقصان کا خطرہ ہو۔ آپ ان خطرات کو دور کرنے کی حکمت عملیوں پر بھی بات کر سکتے ہیں۔ غور سے سنیں اور درج ذیل باتوں کا تجزیہ کریں:

✓ اپنے گھر اور علاقے میں متاثرہ فرد کو اپنے تحفظ کے حوالے سے کیسا محسوس ہوتا ہے

- اس بات کا اندازہ لگائیں کہ وہ کون سے افراد اور کون سی جگہیں ہیں جن کے ارد گرد متاثرہ فرد خود کو محفوظ محسوس نہیں کرتے اور کیوں۔ اس کے بارے میں آپ متاثرہ فرد سے پوچھ سکتے ہیں یا ایک اندازے سے معلوماتی خاکہ تیار کر سکتے ہیں یعنی علاقے کی ان جگہوں کا معلوماتی خاکہ تیار کر لیں جہاں متاثرہ فرد خود کو محفوظ محسوس نہ کرے۔

## ✓ متاثرہ فرد کی حفاظت اور معاونت کے موجودہ نظام اور حکمت عملیاں

- اس بات کی نشاندہی کریں کہ واقعہ کے بعد متاثرہ فرد نے تشدد کرنے والے فرد اور ممکنہ طور پر نقصان پہنچانے والے دیگر افراد سے خود کو محفوظ رکھنے کے لئے کیا تدابیر اپنائیں۔ یہ پوچھیں کہ آپ نے جو تدابیر اپنائی ہیں کیا انہیں جاری رکھ سکتے ہیں اور یہ طے کریں کہ ان حکمت عملیوں کا استعمال جاری رکھنے کے لئے انہیں کس طرح کے وسائل یا معاونت کی ضرورت ہوگی۔
- اگر کوئی خاص جگہیں غیر محفوظ ہوں تو اس بارے میں بات کریں کہ آیا ان جگہوں سے بچنے یا ان سے جڑے خطرات کو دور کرنے کی کوئی حکمت عملیاں ہیں (مثلاً کسی دوست یا سہیلی یا خاندان کے کسی فرد کو اپنے ساتھ رکھ لیں)۔
- اس بارے میں بات کریں کہ معاونت کے کون سے دیگر نظام آپ کو میسر ہیں مثلاً خاندان کے افراد، علاقے کے افراد، علاقے کی اہم شخصیات وغیرہ، اور حفاظت اور تحفظ کے لئے ان پر کس طرح انحصار کیا جاسکتا ہے۔ کیا خاندان کے کوئی افراد ایسے ہیں جن کے ساتھ حالیہ دنوں میں آپ کا کوئی رابطہ نہ رہا ہو لیکن ان سے رابطہ بحال کیا جاسکتا ہو؟ جو کچھ ہوا ہے، کیا دوسرے لوگ اس کے بارے میں جانتے ہیں؟ اگر انہیں معلوم ہو جائے تو کیا وہ متاثرہ فرد کی حمایت کریں گے اور ان کی حفاظت میں مدد دیں گے؟

## ✓ دیگر وسائل جو دستیاب ہوں یا جنہیں کام میں لایا جاسکتا ہو

- اگر متاثرہ فرد کی معاونت کا کوئی انتظام نہ ہو یا مدد دینے کی کوئی حکمت عملیاں موجود نہ ہوں تو ایسے دیگر وسائل پر بات کریں جو علاقے میں ہی مل سکیں۔ مثلاً:
  - کیا پولیس تحفظ محفوظ راستہ ہے؟ (اس کا انحصار بہت سے عوامل پر ہوگا، مثلاً سیاق و سباق، پولیس کی استعداد، متاثرہ فرد کون ہے، تشدد کرنے والا فرد کون ہے، اور پولیس کے ساتھ متاثرہ فرد کے ماضی کے تجربات کیسے رہے ہیں)۔
  - کسی ہنگامی صورتحال کے لئے کیا کوئی ہسپتال یا ہیلتھ کلینک موجود ہے جہاں متاثرہ فرد عارضی محفوظ جگہ کے طور پر آسانی رابطہ کر سکیں؟
  - کیا کوئی سرکاری یا نجی جگہ ایسی ہے جہاں متاثرہ فرد عارضی محفوظ جگہ کے طور پر جاسکیں (مثلاً کوئی مارکیٹ، مسجد، چرچ وغیرہ)؟
  - کیا متاثرہ فرد کو فون تک رسائی حاصل ہے جسے وہ مدد کے سلسلے میں کسی کو کال کرنے کے لئے استعمال کر سکیں؟
- آخری راستے کے طور پر ہو سکتا ہے کہ متاثرہ فرد گھر یا علاقے سے کسی دوسری جگہ منتقل ہو نا چاہیں۔ یہ فیصلہ ہر حال میں متاثرہ فرد کو خود کرنا چاہئے اور اس کے لئے متاثرہ فرد پر زور نہ دیا جائے۔ ایسی صورت میں کسی ہنگامی پناہ گاہ مثلاً دارالامان یا رہائش کی متبادل جگہ پر منتقلی یا نقل مکانی کی ممکنہ صورتوں اور ان کے مضمرات پر تفصیلی گفتگو کرنا اہم ہے۔

سب سے اہم بات یہ یاد رکھیں کہ متاثرہ فرد کے ساتھ آپ نے جن حکمت عملیوں پر بات کی ہے، وہ تہی مفید ثابت ہو سکتی ہیں کہ وہ واقعی انہیں اپنا سکیں۔ سب سے بہتر طریقہ ہر حال میں یہی

### سیاق و سباق پر رہنمائی

#### صحت کی خدمات

ایک اہم بات آپ کو یہ ضرور معلوم ہونی چاہئے کہ علاقے میں صحت کی کون کون سی خدمات دستیاب ہیں، آیا وہ رسائی میں ہیں اور ان کا معیار کیسا ہے۔ اس کا انحصار آپ کے سیاق و سباق پر ہو گا۔ یہاں تک کہ اگر کوئی خدمات موجود ہوں تو بھی آپ کو پوری سوچ بچار کرنا ہوگی کہ آیا متاثرہ فرد ان تک رسائی حاصل کر پائیں گے اور ان کے مالی اخراجات کیا ہوں گے۔ اپنے سیاق و سباق اور اس سے جڑے حفاظت کے خطرات کو سامنے رکھتے ہوئے صحت کی خدمات فراہم کرنے والے ادارے لازمی اطلاع کی جو شرائط عائد کر سکتے ہیں، آپ کو ان کی بھی تسلی کرنا ہوگی اور متاثرہ فرد کے ساتھ ان پر بھی بات کرنا ہوگی۔

ہوتا ہے کہ متاثرہ فرد اپنی حکمت عملی بتائیں۔ آپ انہیں سوچ بچار میں مدد دے سکتے ہیں کہ فلاں کیسا ہے گایا فلاں سے کیا ہوگا اور اگر ایسا کر لیں تو اسے مزید بہتر بنانے کے لئے کیا ہو سکتا ہے، لیکن اگر آپ انہیں اصل منصوبہ ہی بتانا شروع کر دیں تو یہ مفید نہیں رہے گا۔ وہ اپنی صورتحال کو سب سے بہتر سمجھتے ہیں اور اگر حکمت عملیاں ان کے اپنی طرف سے نہ آئیں تو وہ کسی ایسی بات پر بھی راضی ہو جائیں گے جو عملی، قابل عمل یا محفوظ نہ ہو۔

### 3.2.2 صحت کی ضروریات اور خدمات

صنعتی تشدد کے کسی حالیہ واقعہ کے معاملے میں یہ طے کرنا اہم ہوگا کہ آیا علاج کے لئے بھجوانے کی ضرورت ہے یا نہیں۔ ریپ، جنسی حملے یا کسی طرح کے غیر جنسی جسمانی حملے کے ایسے واقعات کی صورت میں یہ بات خاص طور پر اہم ہوگی جن کا نتیجہ کسی گہرے زخم، درد یا خون بہنے کی صورت میں برآمد ہو سکتا ہو۔

آپ کسی متاثرہ فرد کی صحت کی ضروریات کو تہی سمجھ سکتے ہیں کہ جو کچھ ہو اس کی کہانی غور سے سنیں اور یہ طے کریں کہ اس کے طبی مضمرات کیا ہو سکتے ہیں۔

آپ وضاحت کے لئے بھی کچھ سوالات پوچھ سکتے ہیں جن کا مقصد درج ذیل کو سمجھنا ہوگا:



## سیاق و سباق پر ہنمائی

### ریپ کی صورت میں طبی علاج

کئی طرح کی فلاجی سرگرمیوں کے سیاق و سباق میں ریپ کے طبی علاج کی لئے ضروری وسائل اور استعداد میسر نہیں ہوتی، یا ہو سکتا ہے کوئی ایسے قوانین موجود ہوں جن کے تحت خدمات حاصل کرنے کے لئے پولیس کو اطلاع دینے کی شرط عائد ہو۔ ایسا کوئی آپشن بتانے سے پہلے آپ کو اس پہلو پر بھی غور کرنا ہوگا کہ:

- کیا کوئی ایسے ہسپتال اور کلینک موجود ہیں جن کے پاس درست ادویات سٹاک میں موجود ہوں گی؟ کیا ان کے پاس یہ ادویات استعمال کرنے کے لئے موزوں عملہ موجود ہوگا؟ ہسپتال یا کلینک کہاں واقع ہے؟
- اگر ہسپتال یا کلینک موجود ہو تو متاثرہ فرد کو وہاں تک رسائی کیسے ملے گی؟ کیا اس کے لئے پولیس رپورٹ کی ضرورت پڑے گی؟ کیا اس پر کوئی خرچ آئے گا؟ کیا یہ بہت دور ہے؟ متاثرہ فرد وہاں کیسے پہنچیں گے؟
- فورنرک شواہد کے سلسلے میں کیا اس نوعیت کا معائنہ کرنے کے لئے کوالیفائیڈ اور مقررہ ماہرین موجود ہوں گے؟ کیا متاثرہ فرد کو کوئی رقم دینا پڑے گی؟

### معمولی نگہداشت (Non-urgent Care)

ریپ کے طبی علاج کی طرح بعض جگہوں پر ہو سکتا ہے کہ معائنے، ادویات، اور پروسیجرز (مثلاً اسقاط حمل کی خدمات) کی سہولیات دستیاب نہ ہوں یا انہیں قانونی حیثیت حاصل نہ ہو۔ آپ کو یہ بھی معلوم ہونا چاہئے کہ متعلقہ قوانین کیا ہیں اور اس نوعیت کے طبی علاج کی دستیابی اور رسائی کی صورت حال کیا ہے۔

- ✓ واقعہ کی نوعیت (یعنی اگر ریپ یا جنسی حملے کا واقعہ ہو تو علاج کا پوزیشن مشورہ دیا جاتا ہے)
  - ✓ آخری بار پیش آنے والے واقعہ کی تاریخ/ وقت (یعنی اگر جنسی حملے کا واقعہ ہو اور گزشتہ 72 یا 120 گھنٹے کے اندر ہو تو جان بچانے کے علاج کی سہولت دی جاسکتی ہے جس کی تفصیل نیچے دی گئی ہے)
  - ✓ کوئی درد یا زخم ہے اور/ یا ان کی کوئی شکایت ہے
- ریپ کا طبی علاج (کلینکل مینجمنٹ)

- اگر آخری واقعہ گزشتہ 72 گھنٹے (3 دن) سے 120 گھنٹے (5 دن) کے دوران پیش آیا ہو اور/ یا متاثرہ زخمی ہو یا جسم میں کسی جگہ شدید درد ہو تو انہیں علاج کی درج ذیل سہولیات دی جاسکتی ہیں:
- ایچ آئی وی کی روک تھام: اگر متاثرہ کو 3 دن (72 گھنٹے) کے اندر بعد از واقعہ ایچ آئی وی سے متعلق حفظاً ما تقدم (HIV post-exposure prophylaxis) کے سلسلے میں طبی نگہداشت کے لئے بھیجا جاسکتا ہے۔
- حمل کی روک تھام: اگر متاثرہ کو 5 دن (120 گھنٹے) کے اندر ہنگامی اسقاط حمل کے سلسلے میں طبی نگہداشت کے لئے بھیجا دیا جائے تو ان چاہے حمل کا خطرہ کم کیا جاسکتا ہے۔
- شدید زخم یا درد کا علاج/ طبی اقدامات: زخم کی شدت اور نوعیت (یعنی ہڈیاں ٹوٹی ہوں یا اندرونی زخم آئے ہوں) کے مطابق فوری طبی نگہداشت کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ بعض سنگین قسم کے اور زندگی کے لئے خطرناک زخموں کا پتہ آسانی سے نہیں چلتا کیونکہ بعض اوقات وہ بظاہر نظر نہیں آتے یا ان کے ساتھ کوئی درد نہیں ہوتا۔
- فورنرک شواہد کا حصول: ایسے سیاق و سباق میں جہاں یہ محفوظ ہو اور قانونی مقاصد کے تحت متاثرہ اس کی درخواست کرے تو کوالیفائیڈ ماہر سے جلد از جلد (48 گھنٹے کے اندر) طبی معائنہ ضرور کرایا جائے۔ تنظیموں کو اس بات کا اندازہ ہونا چاہئے کہ آیا متاثرہ پر دیگر خدمات تک رسائی کے لئے فورنرک معائنہ کرانے کی کوئی قانونی شرط عائد ہوتی ہے۔

### معلومات کا تبادلہ

متاثرہ کو صنفی تشدد، خاص طور پر جنسی تشدد کی صورت میں صحت پر مرتب ہونے والے اثرات کے بارے میں معلومات دینا نہ بھولیں۔ اس سے متاثرہ فرد کو اس بات کا اندازہ ہو جائے گا کہ انہیں طبی علاج کے لئے کیوں بھیجا جا رہا ہے اور یہ طے کرنے میں مدد مل سکتی ہے کہ آیا انہیں کسی چیز کی ضرورت ہے۔ درج ذیل باتیں انہیں ضرور بتائیں:

- ریپ کی صورت میں اگر اندام نہانی میں دخول ہو تو یہ آن چاہے حمل کا باعث بن سکتا ہے۔
- ریپ یا ریپ کی کوشش متاثرہ فرد کے لئے ایچ آئی وی یا دیگر جنسی طور پر منتقل ہونے والی بیماریوں (ایس ٹی آئیز) کے خطرے کا باعث بن سکتی ہے۔

## مفید معلومات

### جنسی حملے سے متاثرہ افراد کی طبی نگہداشت پر معلوماتی مواد



Clinical Care for Sexual Assault Survivors (سی سی ایس اے ایس) ملٹی میڈیا کے ذریعے دی جانے والی تربیت کا مواد ہے جس میں محدود وسائل والی جگہوں پر جنسی حملے سے متاثرہ افراد کی بہتر طبی نگہداشت کے لئے بین الاقوامی معیارات کے مطابق ماہرانہ، دردشناسی اور رازداری پر مبنی نگہداشت کی حوصلہ افزائی کی گئی ہے۔ یہ تربیتی مواد طبی اور غیر طبی عملے کے ان تمام افراد کے لئے ہے جن کا واسطہ جنسی حملے سے متاثرہ افراد کے ساتھ پڑتا ہے۔

سی سی ایس اے ایس پیکیج میں درج ذیل شامل ہیں:

- سی سی ایس اے ایس ملٹی میڈیا ڈی وی ڈی (CCSAS Multimedia DVD)
  - سی سی ایس اے ایس فیسلیٹیٹرز گائیڈ (CCSAS Facilitator's guide)
  - سی سی ایس اے ایس سائیکوسوشل ٹول کٹ (CCSAS Psychosocial toolkit)
- سی سی ایس اے ایس کا یہ مواد انگریزی، فرانسیسی اور عربی زبانوں میں دستیاب ہے اور یہاں سے ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے:

<http://www.IAWG.net/CCSAS>

- ریپ اور جنسی حملہ کی صورت میں مختلف زخم آسکتے ہیں، مثلاً تولیدی اعضاء کا پھٹ جانا۔
  - اس طرح کے مسائل کی روک تھام کے لئے ہو سکتا ہے کہ ادویات اور علاج کی سہولیات مل جائیں۔ ان میں سے بعض ایسی بھی ہیں جو ایک خاص وقت سے پہلے موثر ہوتی ہیں۔
  - متاثرہ فرد کو یہ بھی بتادینا چاہئے کہ ہیلتھ کلینک یا ڈاکٹر کے پاس جانے سے کیا ہو سکتا ہے تاکہ وہ اس کے فوائد اور خطرات کا موازنہ کر سکیں۔
  - ہیلتھ کلینک یا ڈاکٹر کے پاس کسی کے ساتھ جانے کے امکان پر بھی غور کریں
- صحت کی خدمات ریپ کے واقعہ کے 120 گھنٹے کے اندر جان بچانے میں مدد دے سکتی ہیں اس لئے اگر متاثرہ یہ نگہداشت نہ لینے کا فیصلہ کرے تو ضروری ہے کہ ان کے ساتھ موبانہ اور محتاط طریقے سے اس فیصلے کی وجوہات پر بات کی جائے اور اگر ان کے کسی خدشات کو دور کیا جاسکتا ہے تو انہیں دور کیا جائے۔ مثال کے طور پر ایک طریقہ یہ ہو سکتا ہے کہ آپ ان کے لئے علاقے کے اندر کسی دوسری جگہ پر یا خدمات فراہم کرنے والے کسی دوسرے ادارے میں ان خدمات کا انتظام کرا دیں۔

ایسی صورتوں میں متاثرہ کو علاج کی درج ذیل سہولیات فراہم کی جاسکتی ہیں:

- جسمانی اور نسوانی اعضاء کا معائنہ: زخموں کے تجزیہ کے لئے جسمانی اور ایسا بیرونی نسوانی اعضاء کا معائنہ ضروری ہوتا ہے۔ جسمانی معائنہ متاثرہ فرد کی تسلی کے لئے بھی ضروری ہو سکتا ہے کہ وہ جسمانی طور پر ٹھیک ہیں، کوئی اندرونی زخم نہیں ہے اور انہیں کوئی انفیکشن نہیں ہوئی۔
- لیبارٹری ٹیسٹ: جنسی حملے کے بعد جنسی طور پر منتقل ہونے والی بیماریوں اور حمل کے سلسلے میں ٹیسٹ کئے جاسکتے ہیں۔ ایچ آئی وی ٹیسٹ حملہ ہونے کے بعد 6 ہفتے کے اندر کیا جاسکتا ہے اور واقعہ کے 3 سے 6 ماہ بعد دوبارہ بھی کرنا چاہئے۔ حمل کا ٹیسٹ حملے کے ایک ہفتے بعد کیا جاسکتا ہے۔

### 3.2.3 نفسیاتی و سماجی ضروریات اور معاونت

صنعتی تشدد کا واقعہ متاثرہ فرد کی جذباتی فلاح پر شدید اثرات مرتب کرتا ہے، انہیں روزمرہ کے کاموں میں مشکلات پیش آسکتی ہیں، انہیں یہ محسوس ہونے لگتا ہے کہ وہ اس دنیا میں محفوظ نہیں ہیں، اور دوسروں پر بھروسہ کرنا بھی مشکل ہو جاتا ہے۔ متاثرہ کے ساتھ پہلی ملاقات سے ہی ان کی نفسیاتی و سماجی کیفیت کو سمجھنے کا عمل شروع ہو جاتا ہے۔ متاثرہ کی جذباتی کیفیت، ان کے چہرے کے تاثرات، جسم کے اشارے کنائے، اور دیگر طرز عمل میں پریشانی اور دباؤ کی علامات ظاہر ہو سکتی ہیں۔ نفسیاتی و سماجی ضروریات اور معاونت کے تجزیہ کے سلسلے میں درج ذیل پہلو اہم ہیں:

- ایک بنیادی سا اندازہ لگائیں کہ متاثرہ کیا محسوس کر رہی ہیں
- متاثرہ فرد کے حلنے اور طرز عمل کا مشاہدہ کریں
- متاثرہ فرد کے احساسات یا طرز عمل میں تبدیلیوں کا تجزیہ کریں
- تعلیم اور روزگار کے مواقع کا تجزیہ کریں
- تحفظ کا احساس پیدا کرنے والے عوامل اور شخصیت کی خوبیوں کا تعین کریں

ان سب کو آئندہ صفحے پر وضاحت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔

یاد رکھیں، پہلی ملاقات میں شاید آپ متاثرہ فرد کی نفسیاتی و سماجی ضروریات کا پوری طرح تجزیہ نہ کر پائیں۔ پہلی ملاقات میں یہ طے کریں کہ متاثرہ کی جذباتی اور نفسیاتی کیفیت پر صنعتی تشدد کے ممکنہ اثرات کے بارے میں کون کون سی معلومات آپ نے انہیں دینی ہیں۔ اس کا یہ مطلب ہر گز نہیں ہے کہ متاثرہ فرد کو "پڑھانے" بیٹھ جائیں کہ انہیں کیا محسوس ہو رہا ہوگا۔ بلکہ صدمے کی کیفیت کے بارے میں تحقیق یہی بتاتی ہے کہ متاثرہ فرد کو بہت سی باتیں بیک وقت محسوس ہو رہی ہوں گی، اتنی زیادہ کہ وہ شاید اپنے احساسات کو سنبھال ہی نہ پائیں اور الجھن کا شکار ہو جائیں۔ شرمساری اور بدنامی کے ڈر سے وہ شاید محدود بات کریں اور یہ نہ بتائیں کہ اصل میں انہیں کیا محسوس ہو رہا ہے۔ صنعتی تشدد کے اثرات کے بارے میں معلومات دینا ان احساسات کی وضاحت کرنے اور انہیں معمول کے طور پر لینے میں مدد دینے کا ایک طریقہ ہے۔ ایسے موقع پر آپ کیا بات کر سکتے ہیں، اس کی کچھ مثالیں اس صفحے پر موجود سکرپٹ کے نمونے میں دی گئی ہیں۔

#### سکرپٹ کا نمونہ

صنعتی تشدد کے جذباتی اور نفسیاتی و سماجی اثرات کے بارے میں معلومات دینے کے لئے آپ کچھ اس طرح بات کر سکتے ہیں:

- آپ کے ذہن میں اس وقت کئی طرح کے احساسات پیدا ہو رہے ہوں گے۔ یہ مختلف احساسات آپ کو الجھاؤ کا شکار بنا سکتے ہیں اور ہو سکتا ہے انہیں سمجھنے میں مشکل پیش آئے۔ کبھی کبھی آپ کو ایک دوسرے کے مخالف جذبات بیک وقت محسوس ہونے لگیں گے۔ جو کچھ ہو اور جس نے کیا، خاص طور پر اگر وہ آپ کا کوئی جاننے والا اور بھروسے والا فرد ہو، اس کے بارے میں کئی طرح کے مختلف احساسات کوئی غیر معمولی بات نہیں۔
- آپ کو شاید محسوس ہو رہا ہوگا کہ اب آپ کسی پر بھروسہ نہیں کر سکتے اور ظاہر ہے یہ بڑی مشکل اور حوصلہ شکنی والی بات ہے جس سے آپ کو ڈر بھی لگنے لگتا ہے۔ آپ جس صورتحال سے گزر رہے ہیں اس میں اس طرح کے احساسات کوئی غیر معمولی بات نہیں۔
- آپ کے یہ تمام احساسات مثلاً غصہ، احساس جرم، خوف، محبت، امید، ناامیدی، اداسی، شرمساری، الجھاؤ، یہ سب عام سی باتیں ہیں اور ان کا ذہن میں پیدا ہونا کوئی پریشانی والی بات نہیں ہے۔
- بعض اوقات یہ احساسات آپ کے طرز عمل پر بھی اثر انداز ہو سکتے ہیں۔ ہو سکتا ہے آپ ہر وقت سہمے سہمے رہیں اور کسی پر بھی اعتماد نہ کر پائیں۔ ہو سکتا ہے آپ کو ہر وقت اداسی محسوس ہو اور رونے کو دل چاہے۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ آپ کو کچھ بھی محسوس نہ ہو اور آپ کم صم رہیں، کسی سے بات بھی نہ کرنا چاہیں۔ یہ سب پریشانی والی باتیں نہیں ہیں۔

بنیادی نوعیت کا اندازہ لگانے کی کوشش کریں کہ متاثرہ فرد کو کیسا محسوس ہو رہا ہے:

متاثرہ فرد کو بعض بنیادی باتیں بتانے کے بعد آپ ان سے پوچھ سکتے ہیں کہ انہیں کیسا محسوس ہو رہا ہے۔ اگر متاثرہ فرد کو سمجھانے میں مشکل پیش آئے تو آپ ان سے پوچھ سکتے ہیں کہ کہیں ان کے ذہن میں غصے، احساس جرم، محبت، امید، ناامیدی، اداسی، شرمساری، الجھاؤ والے کوئی جذبات تو پیدا نہیں ہو رہے۔ اگر ان مختلف جذبات کو سمجھنے میں مشکل پیش آئے تو آپ بعض جذبات کی وضاحت کے لئے تصویریں بھی استعمال کر سکتے ہیں، مثلاً جذباتی چہروں کی کوئی تصویریں جنہیں دیکھ کر متاثرہ فرد کو اندازہ ہو کہ وہ خود کس طرح کے جذبات محسوس کر رہے ہیں۔

متاثرہ فرد کے حملے اور طرز عمل کا مشاہدہ کریں

## مفید معلومات

### متاثرہ افراد میں خودکشی کی سوچ



کیس ورکرز کو خطرے کی ان علامات پر نظر رکھنی چاہئے کہ کہیں متاثرہ فرد خود کو نقصان پہنچانے یا خودکشی کرنے کی طرف توجہ نہیں۔ اگر وہ اپنی جان لینے کا سوچ رہے ہوں تو اس پر فوری کام کرنا اور یہ سمجھنا بہت ضروری ہے کہ آیا یہ شخص وقتی طور پر ذہن میں آنے والے خیالات ہیں یا وہ واقعی ایسا کچھ کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اس طرح کے تجزیہ کے لئے بہت زیادہ تربیت اور کسی کی نگرانی میں کام کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر آپ نے ایسی کوئی تربیت حاصل نہ کی ہو تو کسی ایسے نگران یا سپروائزر کو ساتھ ملانا بہت ضروری ہو جاتا ہے جو تربیت یافتہ ہوں اور آپ کی مدد کر سکیں۔ اگر آپ کے موجودہ ماحول میں ایسا ممکن نہ ہو تو آپ کو انہیں ذاتی معائنہ کے لئے فی الفور ذہنی صحت کی خدمات فراہم کرنے والے فرد یا ادارے کے پاس بھجوانا چاہئے۔ اگر یہ دستیاب نہ ہو تو ہنگامی نگہداشت کے لئے قریبی ہسپتال یا ہیلتھ کلینک جائیں۔ متاثرہ فرد کو اکیلا ہرگز نہ چھوڑیں اور ادھر ادھر بھی جائیں جب آپ کو پوری تسلی ہو جائے کہ ان کی مناسب نگہداشت ہو رہی ہے۔ خودکشی کے خطرے کا تجزیہ کرنے کے لئے ہدایات اس باب کے آخر میں سیکشن 3.4 میں دی گئی ہیں۔

متاثرہ فرد کے حملے کے بارے میں آپ کیا کہیں گے؟ اس کا یہ مطلب نہیں کہ آپ متاثرہ فرد کے کپڑے یا ان کی شکل صورت دیکھنے بیٹھ جائیں بلکہ اپنے طور پر اندازہ لگانے کی کوشش کریں کہ آیا وہ کسی حد تک اپنے معمول کے کام کرنے کے قابل ہیں۔ کیا وہ دیکھنے میں بے ترتیب اور تھکے تھکے سے نظر آتے ہیں یا انہوں نے خود کو اچھی طرح سنبھالا ہوا ہے؟

متاثرہ فرد کے طرز عمل کے بارے میں آپ کیا کہیں گے؟ کیا ان کے مزاج میں سیلانی یا جارحانہ پن ہے، وہ انتہائی اداس یا گم صم ہیں (یعنی بالکل کوئی بات نہ کرنا یا کوئی جذبات ظاہر نہ کرنا)۔ صنفی تشدد کے کسی واقعہ کے بعد یہ سب جذبات معمول کی باتیں ہیں۔ انتہا درجے کے ان رویوں کو پہچاننے کی کوشش کریں۔

متاثرہ فرد کے احساسات یا طرز عمل کے میں کسی بھی تبدیلی کا جائزہ لیں

اس سے یہ اندازہ لگانے میں مدد ملتی ہے کہ آیا واقعہ کے بعد متاثرہ فرد کے احساسات اور طرز عمل میں کوئی بڑی تبدیلی آئی ہے۔ آپ کو ایسی کسی بھی علامت پر نظر رکھنی چاہئے کہ متاثرہ فرد نے:

- روزمرہ کے کام چھوڑ دیئے ہیں
- گھر سے نکلنا چھوڑ دیا ہے
- گھر والوں اور سہیلیوں وغیرہ سے بات کرنا یا ان سے ملنا چھوڑ دیا ہے
- نیند نہیں آتی یا بہت زیادہ نیند آتی ہے
- جسم میں درد کی شکایت ہے (مثلاً پیٹ میں درد، سردرد، جسم کا کوئی اور درد وغیرہ)
- کھانے پینے کے معمولات بدل گئے ہیں (بہت زیادہ یا بہت کم کھانا)
- ہر وقت اداس رہتے ہیں
- اپنے حالات یا زندگی کے بارے میں ناامیدی والی باتیں کرتے ہیں

آپ متاثرہ فرد سے براہ راست بھی پوچھ سکتے ہیں کہ آیا پچھلے دنوں ان پر اوپر بتائی گئی کوئی کیفیت طاری رہی ہے۔

واقعہ کے بعد متاثرہ فرد کے احساسات اور طرز عمل میں آنے والی تبدیلیوں کو سمجھنے سے آپ کو یہ اندازہ لگانے میں مدد ملتی ہے کہ ان کی حالت کیسی ہے اور انہیں کس طرح کی معاونت کی ضرورت ہے۔ مثال کے طور پر کوئی متاثرہ فرد اگر ہر سوال کے جواب میں "ہاں" کہہ رہے ہوں تو ہو سکتا ہے وہ ڈپریشن یا اضطراب کا شکار ہوں اور انہیں ماہر انہ نوعیت کی نفسیاتی و سماجی خدمات یا ذہنی صحت کی نگہداشت کی ضرورت ہو۔



متاثرہ فرد کے احساسات اور طرز عمل میں تبدیلیوں کا تجزیہ کرنے کے لئے آپ کچھ اس طرح بات کر سکتے ہیں:

بعض اوقات آپ جس کیفیت سے گزر چکے ہوں، وہ آپ کے اندر پہلے کی نسبت کوئی مختلف احساس پیدا کر سکتی ہے اور آپ کو کوئی مختلف کام کرنے پر مائل کر سکتی ہے۔ آج کل آپ جو کچھ محسوس کر رہے ہیں اور جو کچھ کر رہے ہیں اس کے بارے میں، میں آپ سے کچھ سوال پوچھنا چاہوں گا/گی۔ کیا آپ... (صورتحال کے مطابق کچھ مختلف باتیں کریں)

### تعلیم اور روزگار کے مواقع کا تجزیہ کریں

اکثر متاثرہ افراد کے لئے ذریعہ آمدن اور کوئی با معنی کام جذباتی اور عملی دونوں طرح کی خاطر خواہ مدد کا باعث بن سکتا ہے، جس سے انہیں اپنی خودداری کے ساتھ ساتھ مالی آزادی بڑھانے میں بھی مدد ملتی ہے۔ بعض متاثرہ افراد، چاہے وہ بچے ہوں یا بڑے، کے نزدیک تعلیم بھی اہم ہو سکتی ہے جس سے وہ نہ صرف مفید علم اور مہارتیں حاصل کرتے ہیں بلکہ روزانہ کا ایک معمول بھی بن جاتا ہے اور ہو سکتا ہے کہ ان کے دوستوں کا کوئی حلقہ بن جائے جو ان کے لئے مددگار ثابت ہو۔

تعلیم اور روزگار کے مواقع کا تجزیہ کرتے وقت درج ذیل باتیں ذہن نشین رکھیں:

- متاثرہ فرد کی تعلیمی/روزگاری سرگرمیوں نے آیا ان پر ہونے والے صنفی تشدد میں کوئی کردار ادا کیا۔ اس بات کو سمجھنا اس لئے ضروری ہے کہ بعض صورتوں میں ہو سکتا ہے کہ متاثرہ افراد اپنے کام یا تعلیمی سرگرمیوں کے نتیجے میں، مثلاً اسکول یا مارکیٹ وغیرہ جاتے ہوئے، تشدد کا شکار ہوئے ہوں۔ اس بناء پر یہ بھی ہو سکتا ہے کہ وہ یہ کام چھوڑ دیں جس سے طویل مدت میں ان کے خطرات بڑھنے کا امکان ہو۔ حفاظت کے تجزیہ کے دوران اس پر بات کرنا ضروری ہے۔
- آیا تعلیم/روزگاری سرگرمیاں متاثرہ فرد کی زندگی کے مقاصد میں کوئی کردار ادا کرتی ہیں۔ تعلیم مکمل کرنے یا اپنا کاروبار شروع کرنے کا خواب ہو سکتا ہے کہ متاثرہ فرد کی زندگی کے مقاصد اور منصوبوں میں اہم حیثیت رکھتا ہو۔ اس واقعہ یا واقعہ کے بعد پیدا ہونے والی صورتحال میں وہ شاید یہ محسوس کرنے لگیں کہ اب وہ اپنے خوابوں کو حقیقت کا روپ نہیں دے پائیں گے۔ اس بات کو سمجھنا بھی ضروری ہے کہ ہو سکتا ہے تعلیم یا روزگار متاثرہ فرد کے مقاصد میں شامل نہ ہوں اور اس میدان میں ان کی ضروریات پوری نہ ہوتی ہوں۔ دراصل اس طرح کی خدمات کے لئے بھجوانے کا کام آپ کے مروجہ طریقہ کار کے تحت خود بخود نہیں ہو جانا چاہئے بلکہ ایسی کوئی ضرورت ظاہر ہو تو اس کی بنیاد پر ہونا چاہئے۔ متاثرہ فرد کو ایسا کوئی مشورہ دینے سے گریز کریں کہ تعلیم یا روزگاری سرگرمیوں سے ان کے مسئلے کسی حد تک حل ہو جائیں گے۔
- تعلیم/روزگار تک رسائی کے حوالے سے متاثرہ فرد کے لئے موجود مواقع، اس میں درپیش رکاوٹوں اور معاون پہلوؤں کی نشاندہی کریں۔ واقعہ سے پہلے متاثرہ فرد کی تعلیم/روزگاری سرگرمیاں کیا تھیں؟ کیا وہ کوئی ایسا ہنر جانتے ہیں جسے وہ استعمال میں لانا چاہیں یا ان کے پاس کاروبار کا کوئی ایسا منصوبہ ہے جس پر وہ کام کرنا چاہیں؟ کیا علاقے میں کوئی ایسے تربیتی پروگرام ہیں جن میں متاثرہ کو کوئی دلچسپی ہو؟ کیا بچوں کی نگہداشت کا کوئی مرکز، کوئی معاون دوست، سہیلی یا رشتہ دار ایسا ہے جو ان کے بچوں کو سنبھال سکے اور وہ اپنی کلاس کے لئے جا سکیں؟
- متاثرہ فرد کے ساتھ گفتگو شروع کرنے سے پہلے ان کے سیاق و سباق میں تعلیم/روزگاری معاون سہولیات اور خدمات کی دستیابی کے بارے میں پوری معلومات حاصل کر لیں، تاکہ آپ متاثرہ فرد کو درست معلومات فراہم کر سکیں۔ جھوٹی توقعات پیدا نہ کریں۔ آپ کو ان سرگرمیوں سے متاثرہ کے لئے پیدا ہونے والے ممکنہ خطرات کی معلومات بھی ہونی چاہئے اور متاثرہ سے ان کے بارے میں بھی بات کرنی چاہئے۔
- متاثرہ افراد کے لئے موجود تعلیم/روزگاری کی ممکنہ صورتوں کا تعین کریں۔ سب کے لئے ایک ہی فارمولہ کا اصول نہ اپنائیں۔ کم عمر متاثرہ افراد کے لئے باقاعدگی سے تعلیم جاری رکھنے یا دوبارہ سکول جانے میں معاونت اہم ہوتی ہے اور اس کے لئے ہو سکتا ہے انہیں اپنے ضائع شدہ وقت کی کمی پوری کرنے کے لئے کسی خاص پروگرام یا 'کیچ اپ کلاس' (Catch-up Class) میں جانا پڑے۔ باقاعدگی سے سکول جانا جب موزوں نظر نہ آئے تو زندگی میں کام آنے والی مہارتیں، خواندگی اور گنتی کی کلاسیں نو عمر اور بالغ دونوں طرح کی متاثرہ خواتین اور لڑکیوں کے لئے اہم علوم اور مہارتیں حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ با معنی سرگرمی کا عمدہ ذریعہ بن سکتی ہیں۔ روزگاری سرگرمیاں مارکیٹ کے تقاضوں، اور متاثرہ فرد کی صلاحیتوں اور خاندان کی صورتحال کے مطابق ہونی چاہئیں۔ ووکیشنل ٹریننگ، چھوٹا کاروبار کرنے اور سٹارٹ اپ (Startup) شروع کرنے کی تربیت، اور روزگاری سکیمیں متاثرہ افراد کی صورتحال کے مطابق ایک معقول طریقہ ثابت ہو سکتی ہیں۔

• متاثرہ افراد کو ان سرگرمیوں کا حصہ بنانے کے موزوں طریقے تلاش کرنے کے لئے تعلیم / روزگار فراہم کرنے والے اداروں سے رابطہ کریں۔ عام طور پر کسی ایسے پروگرام میں جانا معقول نہیں ہوتا جو خاص طور پر متاثرہ افراد کے لئے ہو کیونکہ یہ ان کے لئے بدنامی کا باعث بن سکتا ہے۔ اس کے علاوہ صنفی تشدد کے خطرے سے دوچار کئی افراد ایسے ہوں گے جو ان پروگراموں سے فائدہ اٹھا رہے ہوں گے۔ بہترین صورت تو یہ ہے کہ متاثرہ افراد کو بحفاظت اور رازداری کے ساتھ بھجوانے کے لئے ایسے پروگرام موجود ہوں جن کا حصہ بننے کے لئے یہ نہ بتانا پڑے کہ وہ کس کیفیت سے گزر چکے ہیں یا یہ تاثر پیدا ہو کہ صنفی تشدد سے متاثرہ افراد کے لئے خصوصی طور پر کوئی کام ہو رہا ہے۔

• تعلیم / روزگار کی سرگرمیوں کا حصہ بننے والی متاثرہ خواتین بالخصوص نوجوانوں کے لئے اضافی معاونت اہم ہے۔ بچوں کی نگہداشت کے مسئلے کا حل اپنی جگہ، متاثرہ افراد کو تربیتی یا تدریسی پروگرام مکمل کرنے کے لئے کسی اضافی مالی یا نفسیاتی و سماجی معاونت اور کوچنگ کی ضرورت بھی پڑ سکتی ہے۔ اگر کسی متاثرہ فرد کو اضافی معاونت کا انتظام کئے بغیر ایسے کسی کام کے لئے بھجوادیا جائے تو ہو سکتا ہے کہ وہ چھوڑ جائیں اور ان کے اندر ناکامی کا احساس مزید گہرا جائے جس کی وجہ سے وہ شاید دوبارہ کوشش پر بھی آمادہ نہ ہوں۔ کہیں بھی بھجوانے سے پہلے اچھی طرح سوچ بچار ضروری ہے کہ آیا یہ کام مناسب ہے اور متاثرہ فرد کو معاونت کس طرح فراہم کی جائے گی۔ یہ معاونت کیس مینجمنٹ کے تحت یا تعلیمی / روزگار کے پروگرام کے تحت بھی فراہم کی جاسکتی ہے۔

### تحفظ کا احساس پیدا کرنے والے عوامل اور خوبیوں کی نشاندہی کریں

متاثرہ فرد کے خاندان، ان کی سماجی و روحانی زندگی اور خوبیوں کے بارے میں معلومات جمع کرنے سے آپ کو اس بات کا اندازہ لگانے میں مدد مل سکتی ہے کہ تحفظ کا احساس پیدا کرنے والے وہ کون سے عوامل ہیں جو ان کی بحالی اور صحت یابی میں مدد دے سکتے ہیں۔

- خاندان اور رہن سہن کے حالات۔ تجزیہ کے شروع میں ہی یہ معلومات آپ کے پاس پہلے سے موجود ہونی چاہئیں۔ یہاں آپ یہ اندازہ لگانے کی کوشش کریں گے کہ آیا متاثرہ کے گھر یا خاندان میں ایسے کوئی تعلقات ہیں جو معاون ثابت ہو سکیں۔ یہ جاننا بھی ضروری ہے کہ متاثرہ فرد کس کو اپنے خاندان کا فرد سمجھتے ہیں اور وہ لوگ کہاں رہتے ہیں۔
- سماجی معاونت۔ یہ جاننے سے بھی مدد مل سکتی ہے کہ متاثرہ فرد کس کے ساتھ زیادہ وقت گزارتے ہیں۔ کیا متاثرہ فرد کے کوئی دوست یا سہیلیاں ہیں؟ وہ کن لوگوں پر اعتماد کر سکتے ہیں؟ ان کی جذباتی معاونت کے ذرائع کون سے ہیں؟ کیا اس واقعہ کے بعد متاثرہ فرد کا سماجی معاونت کے ان ذرائع سے کوئی رابطہ ہوا ہے؟ کیا انہوں نے متاثرہ فرد کی مدد کی؟
- روحانی / مذہبی۔ کیا مذہب اور / یا عقیدہ متاثرہ فرد کی زندگی میں اہم کردار رکھتے ہیں؟ کیا واقعہ کے بعد ان میں اپنے مذہب اور / یا عقیدے کی طرف رجحان دیکھنے میں آیا ہے؟ یہ ان کے لئے کس طرح مددگار رہا ہے؟
- ڈھارس بندھانے والے۔ کیا متاثرہ کی زندگی میں ڈھارس بندھانے والے کوئی لوگ یا نظام ہیں؟ وہ کون ہیں؟

متاثرہ فرد کی کہانی سننے وقت تحفظ کا باعث بننے والے ان عوامل پر بھی توجہ دیں۔ آپ متاثرہ فرد سے براہ راست سوالات بھی پوچھ سکتے ہیں جن سے آپ کو اندازہ ہو کہ تحفظ کا باعث بننے والے یہ عوامل ان کی زندگی میں کس حد تک موجود ہیں۔ مثال کے طور پر:

- آپ خوفزدہ ہوتے ہیں تو کیا کرتے ہیں؟ اس سے متاثرہ فرد کو ان لوگوں، جگہوں یا کاموں کے بارے میں سوچنے میں مدد ملتی ہے جن کی طرف وہ کسی خطرے کی گھڑی میں مائل ہوتے ہیں۔
- آپ اداس ہوتے ہیں تو کیا کرتے ہیں؟ اس سے متاثرہ فرد کو ان لوگوں، جگہوں یا کاموں کے بارے میں سوچنے میں مدد ملتی ہے جن کی طرف وہ اداس ہونے پر مائل ہوتے ہیں۔



- آپ کو کن لوگوں سے امید اور حوصلہ ملتا ہے؟ اس سے متاثرہ فرد کو اپنے معاون افراد کی نشاندہی میں مدد ملتی ہے، مثلاً خاندان کے افراد، دوست، سہیلیاں، ہمسائے جو ان کی بحالی اور صحت یابی میں اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں۔
  - آپ کے مشاغل کیا ہیں؟ اس سے متاثرہ فرد کو ان کاموں کی نشاندہی کرنے میں مدد ملتی ہے جن میں انہیں مزہ آتا ہے اور ایک خوشگوار احساس پیدا ہوتا ہے جو ان کی صحت یابی میں مدد دے سکتے ہیں۔
- اس طرح جمع ہونے والی یہ معلومات آپ کو عملی منصوبہ سازی کے وقت نفسیاتی و سماجی معاونت سے متعلق متاثرہ کے مقاصد ملنے میں مدد دیں گی۔

## 3.2.4 قانونی حقوق 37

### سیاق و سباق پر رہنمائی



### قانونی خدمات

ہنگامی صورتحال کے ابتدائی مراحل میں متاثرہ افراد کا رابطہ نظام انصاف کے کرداروں مثلاً پولیس یا عدالتوں سے کرنا شاید موزوں اور ممکن نہ ہو، کسی حد تک اس لئے کہ ہنگامی صورتحال کے نتیجے میں ہو سکتا ہے کہ انصاف فراہم کرنے والے اداروں کا نظام بھی بکھرا ہوا ہو۔ ایسی جگہوں پر عملے کے افراد مجرموں میں سزا سے بے خوفی جیسے مسائل دور کرنے کے لئے قومی اور بین الاقوامی سطح پر ایڈووکیسی کی سرگرمیاں کر سکتے ہیں، مثلاً قومی سطح پر ایسے قوانین اور پالیسیاں بنانے یا ان کی اصلاح کی مہم چلا سکتے ہیں جن میں خواتین اور لڑکیوں کے حقوق کو تسلیم کیا جائے۔ صنفی تشدد سے متاثرہ افراد کی دادرسی کے سلسلے میں مروجہ قومی اور روایتی قانونی کرداروں کی استعداد بہتر بنانے پر کام کیا جاسکتا ہے تاکہ وہ اپنی ذمہ داریاں مناسب طریقے سے انجام دے سکیں۔

حصول انصاف کی کارروائی کرنے یا نہ کرنے کا فیصلہ بہت اہم ہوتا ہے اور متاثرہ افراد کو اس فیصلے پر سوچ بچار کے لئے تمام معلومات ملنی چاہئیں۔ آپ کو اس بات کا بخوبی اندازہ ہونا چاہئے کہ متاثرہ فرد کے ساتھ جو کچھ ہوا، آیا وہ آپ کے علاقے کے قانونی فریم ورک کے تحت ایک جرم ہے، اور اگر یہ جرم ہو تو کیا وہ قانونی کارروائی کرنا چاہتے ہیں۔

بعض اوقات صنفی تشدد سے متاثرہ افراد کے ساتھ کام کرنے والے لوگوں کا خیال ہوتا ہے کہ حکام کو اطلاع ضروری دینی چاہئے کیونکہ وہ یہی سمجھتے ہیں کہ تشدد کرنے والے فرد کو سزا ضرور ملنی چاہئے۔ لیکن یہ تو آپ چاہتے ہیں، اصل چیز اس بات کو سمجھنا ضروری ہے کہ حکام کو اطلاع دینے سے متاثرہ کے لئے کون سے بڑے خطرات پیدا ہو سکتے ہیں۔ بسا اوقات پولیس اور نظام قانون کے اداروں کا رد عمل متاثرہ فرد کے لئے تشدد کرنے والے فرد، خاندان کے ارکان یا علاقے کے لوگوں کے ہاتھوں مزید نقصان کا خطرہ پیدا کر سکتا ہے۔ قانونی کارروائی کا عمل متاثرہ کو صدمہ در صدمہ کی کیفیت سے بھی دوچار کر سکتا ہے۔ اس میں بہت زیادہ وقت بھی لگ سکتا ہے اور رقم بھی خرچ ہوگی۔

متاثرہ کو کوئی فیصلہ کرنے پر مجبور کرنے کے بجائے انہیں اس صورتحال میں ان کے حقوق کے بارے میں بتائیں (اگر کوئی ہو) اور انہیں یہ معلومات بھی دیں کہ پولیس کو اطلاع دینے پر کیا ہو سکتا ہے (یعنی ان کا اثر ویو کون لے گا، عدالت میں کارروائی ہوئی تو فیصلہ کون کرے گا، آپ کے اطلاع دینے پر پولیس نے مقدمہ درج نہ کیا تو کیا ہوگا) اور اگر معاملہ عدالت میں چلا گیا تو کیا ہوگا

(اس پر کتنا خرچ آئے گا، اس میں کتنا وقت لگے گا، متاثرہ فرد کو کیا کرنا پڑے گا)۔ متاثرہ کو ان امکانات کے بارے میں درست معلومات دینا بھی اہم ہے کہ پولیس کے پاس مقدمہ درج کرانے پر یہ کارروائی عدالت میں جائے گی اور/یا اس کے نتیجے میں سزا ہوگی۔ یہ معلومات متاثرہ فرد کو پولیس میں اطلاع دینے کے فوائد کے مقابلے میں اس کے اخراجات یا خطرات کا تجزیہ کرنے میں مدد دیں گی۔

صنفی تشدد کی کیس مینجمنٹ خدمات فراہم کرنے والی بعض تنظیموں یا اداروں کے نزدیک اپنے پروگرام میں قانونی مشیر یا وکیل رکھنا بھی سودمند رہا ہے جو متاثرہ کی مرکزی حیثیت والی سوچ پر چلتے ہوئے ممکنہ قانونی راستوں کی درست وضاحت کر سکتے ہیں۔ اگر متاثرہ کی خواہش ہو تو انہیں قانونی خدمات مثلاً اٹارنی وغیرہ تک رسائی دینا سودمند بھی ہو سکتا ہے کیونکہ یہ لوگ عدالت میں کارروائی آگے بڑھانے میں مدد دے سکتے ہیں۔



بعض حالات میں حفاظت کے دیگر مسائل مثلاً دستاویزات یا قانونی حیثیت نہ ہونے یا خاندان سے علیحدگی کی بناء پر متاثرہ کو درپیش خطرات مزید دوچند ہو سکتے ہیں۔ نقل مکانی والی صورت حال میں اس کا خدشہ خاص طور پر زیادہ ہوتا ہے۔ یہ بات ذہن نشین رکھیں کہ بعض متاثرہ افراد کو شاید یہ بھی معلوم نہ ہو کہ ان علاقوں میں خدمات اور معاونت کی سہولیات دستیاب ہیں اور اسی بناء پر وہ شاید ان مسائل کو خود سامنے نہ لائیں۔ لہذا، ان مسائل سے آگاہی اہم ہے جو آپ کے سیاق و سباق میں صنفی تشدد کے خطرے کا شکار افراد پر اثر انداز ہو سکتے ہیں اس لئے متاثرہ افراد سے اس طرح کی معلومات کے بارے میں پوچھ لینا ضروری ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر جس جگہ پناہ گزین مقیم ہوں، وہاں یہ پوچھنا ضروری ہو گا کہ کیا متاثرہ فرد نے پناہ کی درخواست دی ہوئی ہے یا تسلیم شدہ پناہ گزین ہیں اور ان کے پاس کون کون سی دستاویزات موجود ہیں تاکہ آپ ان کے لئے دستیاب خدمات کا اندازہ لگا سکیں۔

- **ضروری دستاویزات:** بعض صورتوں میں ہو سکتا ہے متاثرہ فرد کے پاس ضروری دستاویزات نہ ہوں جو انہیں تحفظ دلانے میں کام آسکیں۔ اس میں کئی طرح کی دستاویزات ہو سکتی ہیں، مثلاً متاثرہ فرد کی شناختی دستاویز، متاثرہ کی اپنی یا بچوں کی شہری دستاویزات، یا پناہ کی درخواست گزار یا پناہ گزین کے طور پر قانونی حیثیت کا ثبوت وغیرہ۔ متاثرہ کو ان دستاویزات تک رسائی حاصل کرنے میں مدد دینا ان کے تحفظ کے لئے ضروری ہو گا، خاص طور پر انہیں گرفتاری یا حراست میں لئے جانے سے بچانے کے لئے، یا بعض خدمات اور مراعات تک رسائی کے لئے۔ بعض جگہوں پر انہیں متعلقہ حکام تک پہنچنے میں مدد دینے یا ضروری فارم پُر کرنے میں مدد کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ پناہ گزینوں والی جگہوں پر عام طور پر یو این ایچ سی آر پناہ گزینوں اور پناہ کے درخواست گزاروں کو متعلقہ ملک میں ان کی حیثیت کے مطابق دستاویزات حاصل کرنے میں مدد دے سکتا ہے۔
- **قانونی حیثیت:** متاثرہ افراد کو ملنے والی صحت، رہائش، مادی معاونت، قانونی اور نفسیاتی و سماجی خدمات، تعلیم، روزگار اور دیگر خدمات اس ملک میں ان کی قانونی حیثیت کے مطابق مختلف ہو سکتی ہیں۔ جس جگہ پناہ گزین مقیم ہوں وہاں خاص طور پر خطرے سے دوچار افراد کے لئے پناہ گزین کی حیثیت کے تعین [Refugee Status Determination] (آر ایس ڈی) کی کارروائی میں تیزی لائی جاسکتی ہے کیونکہ یہ ان کی حفاظت اور معاونت تک رسائی پر اثر انداز ہو سکتی ہے۔ آر ایس ڈی کے ذمہ دار ملکی حکام اور / یا یو این ایچ سی آر کے ساتھ رابطہ کر کے آپ یہ معلومات لے سکتے ہیں کہ تیز کارروائی کے لئے کون سے افراد اہل ہوں گے۔
- **خاندان سے رابطوں کی بحالی اور خاندان والوں سے ملاپ:** متاثرہ فرد اگر اپنے خاندان والوں سے الگ ہو تو اس سے بھی ان کے لئے صنفی تشدد کے خطرات بڑھ سکتے ہیں۔ ان کا رابطہ ایسی تنظیموں سے کرائیں جو انہیں شوہر، بیوی، بچوں، والدین یا دیگر رشتہ داروں سے رابطہ کرانے اور ان کے ملاپ کی کوششوں میں مدد دے سکیں کیونکہ یہ ان کی حفاظت اور فلاح کے لئے انتہائی ضروری ہو گا۔ نقل مکانی اور آفات کا شکار جگہوں پر انٹرنیشنل کمیٹی آف دی ریڈ کراس سوسائٹی اور ریڈ کراس اور حلال احمر کی قومی تنظیمیں عام طور پر اس طرح کی خدمات فراہم کرتی ہیں اور نقل مکانی والی جگہوں پر یو این ایچ سی آر بھی خاندان والوں سے ملوانے میں مدد دیتا ہے۔
- **مسائل کے پائیدار حل:** پناہ گزینوں کے مسائل کے پائیدار حل نکالنا یو این ایچ سی آر کے فرائض میں شامل ہے، مثلاً پناہ گزینوں کو مقامی علاقے میں ضم ہونے میں مدد دینا، ان کی رضا کارانہ واپسی اور کسی تیسرے ملک میں ان کی آباد کاری۔ سیاق و سباق کے مطابق متاثرہ افراد کو خاص طور پر اس طرح کے پائیدار طریقوں تک رسائی میں ترجیحی معاونت فراہم کی جاسکتی ہے۔ بعض متاثرہ افراد کو اپنی نقل مکانی کے براہ راست نتیجے میں صنفی تشدد سے متعلق خطرات لاحق ہوتے ہیں مثلاً میزبان علاقے میں بھی سکیورٹی خطرات موجود ہوں۔ پناہ گزینوں کے مسائل کے پائیدار حل نکالنے کے لئے یو این ایچ سی آر سے رابطہ کرنا اور مناسب جگہوں پر بھجوانا متاثرہ افراد کی حفاظت یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔

## 3.2.5 دیگر عملی اور مادی ضروریات

متاثرہ افراد کو عملی اور مادی معاونت کی ضرورت بھی پڑ سکتی ہے۔ مثلاً ہو سکتا ہے انہیں رقم، کپڑوں، کھانے، فون کریڈٹ، ٹرانسپورٹ وغیرہ کی ضرورت ہو۔ اس طرح کی ضرورتوں کی نشاندہی متعلقہ افراد اپنے طور پر خود ہی کر سکتے ہیں اور وہ اسے ترجیح بھی دیں گے کیونکہ یہ چیزیں انسانی بقاء کے لئے لازم ہیں۔ اگر آپ کی تنظیم اس نوعیت کی معاونت فراہم نہیں کرتی تو ان کا رابطہ کسی ایسی تنظیم سے کریں جو انہیں اپنے خاندان اور علاقے میں معاونت کے ذرائع کی نشاندہی کرنے میں مدد دے (مثلاً خاندان کے افراد، دوست یا سہیلیاں، مذہبی گروپ اور رہنما، سماجی تنظیمیں اور رہنما)۔

## 3.3 تجزیہ کے لئے معلومات کے ریکارڈ کی تیاری

اگر آپ کے ہاں کیس مینجمنٹ کا نظام رائج ہو اور آپ فارم بھی استعمال کر رہے ہوں، تو اپنے تجزیہ کے لئے معلومات کا ریکارڈ ضرور تیار کریں۔ ریکارڈ کی تیاری میں سب سے اہم معلومات متاثرہ فرد اور ان کے ساتھ پیش آنے والے واقعہ کی تفصیل ہیں کہ کیا ہوا، متاثرہ فرد کے نزدیک ان کے خدشات کیا ہیں اور آپ لوگوں نے مل کر کن ضروریات کا تعین کیا۔ واقعہ کے ریکارڈ کی تیاری میں ذاتی آراء کے بجائے حقائق اور پیشہ ورانہ رائے کو سامنے رکھیں۔ یاد رکھیں کہ تجزیہ کا فارم اس سلسلے میں محض ایک معاون دستاویز ہے۔ بعض اوقات کیس ورکر یہ غلطی کرتے ہیں کہ وہ متاثرہ فرد کی بات غور سے سننے کے بجائے فارم پُر کرنے کو زیادہ اہمیت دیتے ہیں۔ اگر ممکن ہو تو سب سے بہتر طریقہ یہی ہے کہ پہلے متاثرہ کی کہانی سنیں اور ملاقات کے بعد فارم پُر کر لیں تاکہ فارم کی وجہ سے آپ کی توجہ متاثرہ کی بات سے نہ ہٹے۔ اگر آپ نئے کیس ورکر ہیں اور آپ کو محسوس ہو کہ سیشن کے دوران مختصر نوٹس لینا ضروری ہے تو پہلے متاثرہ فرد سے اس کی اجازت لیں، انہیں سمجھائیں کہ یہ نوٹس ان کی کیس فائل میں بحفاظت سٹور کر دیئے جائیں گے۔

اگر آپ GBVIMS استعمال کر رہے ہیں تو آپ تجزیہ کا ریکارڈ رکھنے کے لئے داخلہ اور تجزیہ کا فارم [Intake and Assessment Form] استعمال کریں گے۔ اگر آپ کی تنظیم نے اس مقصد کے لئے کوئی فارم نہیں بنایا تو جو کچھ ہوا، اس کا اندراج آپ اپنے نوٹس میں کر سکتے ہیں جنہیں بحفاظت سٹور کر دیا جائے۔ سیشن کے دوران نوٹس لیتے وقت بھی متاثرہ فرد سے اجازت لینا نہ بھولیں۔

### معاون سہولیات



GBVIMS Intake and Assessment Form حصہ ششم میں دیکھا جا سکتا ہے۔ یہ فارم صرف وہی تنظیمیں استعمال کریں گی جو GBVIMS پر کام کر رہی ہیں۔

## 3.4 خود کشی کے خدشے کا تجزیہ اور معاونت

صنعتی تشدد کے سنگین ترین اثرات میں سے ایک متاثرہ کے خود کشی کرنے کا خطرہ ہے۔ یہ توقع کی جا سکتی ہے کہ متاثرہ فرد کے ذہن میں مر جانے، اپنی زندگی ختم کر لینے یا "غائب" ہو جانے کی خواہش پیدا ہو رہی ہوگی۔ اگر متاثرہ فرد اس طرح کے محسوسات کا اظہار کریں تو ان کا زیادہ تفصیلی تجزیہ کرنا اہم ہوگا۔ اصل کام یہ طے کرنا ہے کہ آیا یہ محض محسوسات ہیں یا پھر وہ ایسے کسی اقدام (یعنی اپنی جان لینے) کا ارادہ بھی رکھتے ہیں۔ عملے کے بعض لوگوں کو یہ پریشانی ہوتی ہے کہ اگر انہوں نے متاثرہ سے پوچھا کہ آیا انہیں خود کشی کے خیال آ رہے ہیں تو اس سے ان کی حوصلہ افزائی ہوگی اور وہ نہ چاہتے ہوئے بھی خود کشی کے بارے میں سوچنا شروع کر دیں گے۔ شواہد ایسا کچھ ظاہر نہیں کرتے کہ یہ بات سچ ہے۔

اداروں اور تنظیموں کو واضح پالیسیاں اپنانا ہوں گی کہ خود کشی کے خطرات والے افراد سے کس طرح نمٹنا ہوگا، اور یہ پالیسی عملے اور سپروائزر کی اپنی استعداد کے مطابق ہونی چاہئے کہ وہ خود کشی کے خدشے کا تجزیہ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہوں۔ اگر عملے نے اس کی خاص تربیت حاصل نہیں کی تو سپروائزر کو فوراً آگاہ کرنا ضروری ہوگا اور اگر ممکن ہو تو ذہنی صحت کے کسی ایسے ادارے میں بھجوانے کا انتظام کیا جائے جہاں ماہرانہ یا سپیشلائزڈ خدمات میسر ہوں۔

اگر یہ آپ کے ادارے کی پالیسی کے مطابق ہو اور آپ اس کی تربیت بھی حاصل کر چکے ہوں تو خودکشی کے خدشے کے تجزیے کے لئے دی گئی رہنمائی پر عمل کریں جس میں درج ذیل مراحل شامل ہیں:

- پہلا مرحلہ: اس وقت یا ماضی میں آنے والے خودکشی کے خیالات کا تجزیہ کریں
- دوسرا مرحلہ: خدشے کا تجزیہ کریں: کتنا خطرناک ہے اور حفاظت کی ضروریات کیا ہیں
- تیسرا مرحلہ: محسوسات کو دور کریں اور معاونت فراہم کریں
- چوتھا مرحلہ: تحفظ کا معاہدہ تیار کریں

اپنا کام شروع کرنے سے پہلے متاثرہ فرد کو تسلی دلائیں کہ اسی محسوس کرنا یا موت کی خواہش دل میں پیدا ہونا کوئی انوکھی بات نہیں اور انہیں جو کچھ بھی محسوس ہو رہا ہے وہ معمول کی بات ہے۔ بعض ثقافتوں اور مذاہب میں لوگ خودکشی کو "کمزوری" بھی سمجھتے ہیں یا اس کی ممانعت بھی ہوتی ہے۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ متاثرہ فرد خود کو محفوظ محسوس کرے اور پرسکون ہو کر اپنے احساسات کے بارے میں آپ سے بات کرے تو اسے یہ تسلی دلانا ہوگی کہ آپ ان پر رائے زنی نہیں کریں گے۔

### پہلا مرحلہ: اس وقت یا ماضی میں آنے والے خودکشی کے خیالات کا تجزیہ کریں

متاثرہ فرد کو وضاحت سے بتائیں: "میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہوں گا/گی جن کے جواب دینا آپ کو شاید مشکل لگے لیکن مجھے آپ کی پریشانی ہے، اس لئے مجھے تسلی کرنی ہے کہ آپ بالکل ٹھیک ہیں۔"

متاثرہ فرد سے ایسے سوالات پوچھیں جن سے اس وقت اور ماضی میں ان کے ذہن میں پیدا ہونے والے خودکشی کے خیالات کا تجزیہ کرنے میں آپ کو مدد ملے۔ سوالات کی کچھ مثالیں نیچے دی گئی ہیں جو آپ متاثرہ فرد سے پوچھ سکتے ہیں۔ یہ بات ذہن نشین رکھیں کہ آپ انہیں اپنی ثقافت کے سیاق و سباق کے مطابق ضرور ڈھال لیں۔

### سکرپٹ کا نمونہ

اس وقت یا ماضی میں آنے والے خودکشی کے خیالات کا تجزیہ کرنے کے لئے آپ کچھ اس طرح بات کر سکتے ہیں:

- ایک انسان کے لئے ان سب حالات سے گزرنا واقعی مشکل لگتا ہے۔ کیا یہ سب آپ کو اتنا برا لگ رہا ہے کہ آپ جان چھڑانے کے لئے اپنی جان لینے کا سوچ رہے ہیں؟
- کیا آپ مرنے کا سوچ رہے ہیں؟ یا آپ مرنا چاہتے ہیں؟
- کیا آپ کے ذہن میں کبھی خود کو نقصان پہنچانے یا اپنی جان لینے کا خیال آیا ہے یا اس وقت ایسا کوئی خیال آرہا ہے؟
- آپ درد کی جس کیفیت سے گزر رہے ہیں اس پر کیا آپ کے ذہن میں خود کو نقصان پہنچانے کا خیال آیا ہے؟
- کیا آپ کا دل چاہتا ہے کہ آپ کو نیند آجائے اور آپ پھر نہ جاگیں؟ یہ خیال کتنے تو اتر سے ذہن میں آتا ہے؟ کب سے آرہا ہے؟

متاثرہ فرد کے جوابات کی روشنی میں آپ خودکشی کے خدشے کا تجزیہ جاری رکھنے یا نہ رکھنے کا فیصلہ کریں گے۔

ا۔ اگر متاثرہ فرد کا جواب "نہیں" ہو، اور ایسی کوئی علامات نظر نہ آئیں کہ وہ خود کو نقصان پہنچانے یا اپنی جان لینے کا ارادہ رکھتے ہیں تو امکان یہی ہے کہ خودکشی یا خود کو نقصان پہنچانے کا خدشہ کم ہے۔ ایسی صورت میں آپ یہ تجزیہ نہیں ختم کر سکتے ہیں۔ بہر حال ہر فرد کے معاملے میں فیصلہ الگ ہوگا اور اس کا انحصار اسی بات پر ہوگا کہ آیا متاثرہ فرد میں خودکشی کے رجحان کی کوئی دیگر علامات ہیں۔

ب۔ اگر کسی بھی سوال پر متاثرہ فرد کا جواب "ہاں" ہو، تو ان سے کہیں، "برائے مہربانی مجھے اپنے ان خیالات کے بارے میں کچھ اور بتائیں" اور پھر اگلے مرحلے کی طرف قدم بڑھائیں۔

دوسرا مرحلہ: خدشے کا تجزیہ کریں: کتنا خطرناک ہے اور تحفظ کے تقاضے کیا ہیں:

اب آپ نے یہ سمجھنے کی کوشش کرنی ہے کہ آیا متاثرہ فرد نے اس کا کوئی منصوبہ بنایا ہوا ہے۔ ماضی میں خودکشی کی کسی کوشش کا تجزیہ بھی کریں کیونکہ اس صورت میں خدشہ زیادہ ہوگا۔ ان خطرات کے تجزیہ کے لئے آپ کچھ اس طرح کے سوالات پوچھ سکتے ہیں:

- اگر متاثرہ فرد کسی ایسے منصوبے کی وضاحت نہ کر پائیں کہ وہ اپنی جان کس طرح لیں گے اور/یا ماضی میں بھی ایسی کوئی کوشش نہ کی ہو تو خطرہ فوری نوعیت کا نہیں ہے۔ اس مرحلے پر آپ متاثرہ فرد کی مدد کریں اور ان مشکل خیالات اور احساسات سے نمٹنے کی حکمت عملیوں کا جائزہ لیں اور اگر ضرورت ہو تو متاثرہ فرد کے ساتھ مل کر تحفظ کا ایک معاہدہ تیار کر لیں (خودکشی کے خدشے کا تجزیہ کرنے کے لئے جو تھامر حلہ ملاحظہ کریں)۔
- اگر متاثرہ فرد اپنے منصوبے کی وضاحت کر دیں اور/یا پہلے بھی اس کی کوشش کر چکے ہوں، تو خطرہ زیادہ فوری نوعیت کا ہے۔ آپ اگلے مرحلے کے لئے اپنا کام جاری رکھیں۔

### سکرپٹ کا نمونہ

اس بات کا تجزیہ کرنے کے لئے کہ آیا متاثرہ فرد نے کوئی منصوبہ بنایا ہوا ہے، آپ کچھ اس طرح کے سوالات پوچھ سکتے ہیں:

اچھا آپ مجھے یہ بتائیں کہ آپ اپنی جان کس طرح لیں گے۔ [متاثرہ فرد کو جواب دینے کا موقع دیں]۔ آپ کیا کریں گے؟ کب کرنے کا ارادہ ہے؟ کہاں کرنے کا ارادہ ہے؟ کیا (کوئی اسلحہ/گولیاں/دیگر طریقے) کہیں آس پاس یا گھر میں موجود ہیں؟“

ماضی میں خودکشی کی کسی کوشش کا تجزیہ کرنے کے لئے آپ کچھ اس طرح کے سوالات پوچھ سکتے ہیں:

”کیا پہلے بھی آپ نے کبھی اپنی جان لینے کی کوشش کی لیکن پھر اپنا ذہن بدل لیا؟ یا آپ نے اپنی جان لینے کی کوشش کی لیکن کسی نے روک لیا یا مداخلت کر دی؟ کیا ہوا تھا؟ کب کی بات ہے؟ یہ بتائیں ایسا کتنی بار ہو چکا ہے؟“

تجزیہ کے کسی بھی حصے میں خیال رکھیں کہ متاثرہ کو جواب دینے کا موقع دیں اور اگلا سوال پوچھنے سے پہلے تھوڑا وقفہ لیں۔ متاثرہ فرد کو دیکھ کر اندازہ لگائیں کہ آہستہ بات کرنی چاہئے یا تھوڑی دیر کے لئے وقفہ کر لینا چاہئے۔

تیسرا مرحلہ: متاثرہ فرد کے جذبات کو سامنے رکھتے ہوئے معاونت فراہم کریں

اگر کوئی فرد خودکشی کے خیالات اور کسی منصوبے کا بتائے تو سب سے اہم بات یہ ہے کہ آپ پرسکون رہیں۔ فطری طور پر آپ کچھ اور ہی کرنا چاہیں گے لیکن متاثرہ فرد کو اس بات سے ہٹانے یا انہیں کوئی مشورہ دینے کی کوشش نہ کریں۔ اس احساس سے ان کا اپنا ایک مقصد پورا ہو رہا ہے یعنی انہیں صرف اسی کے بارے میں یہ لگتا ہے کہ کم از کم یہ کام ان کے اپنے بس میں ہے۔ ان آپ ان کے احساسات کی تائید کریں اور مانیں کہ آپ نے بڑا حوصلہ دکھا یا ہے اور یہ بات مجھے بتائی ہے اور یہ بھی کہیں کہ میں آپ کی حفاظت اور بہتری کے بارے میں فکر مند ہوں۔

### سکرپٹ کا نمونہ

منفی خیالات کو دور کرنے اور فوری حوصلہ بڑھانے کے لئے آپ کچھ اس طرح بات کر سکتے ہیں:

”مجھے اندازہ ہے کہ اس طرح کی باتیں آپ کے ذہن میں کیوں آرہی ہیں اور مجھے اس پر افسوس بھی ہوتا ہے۔ مجھے یہ بھی اندازہ ہے کہ آپ کے لئے یہ بات کسی کو بھی بتانا کتنا مشکل ہے۔ آپ واقعی دلیر ہیں کہ آپ نے یہ باتیں مجھے بتائیں۔ میرے لئے یہی بات سب سے اہم ہے کہ آپ خود کو نقصان نہ پہنچائیں۔ اس کے لئے میرا خیال ہے کہ ہم لوگ مل کر ایک منصوبہ بنا لیتے ہیں تاکہ آپ کی مدد کی جاسکے کہ آپ ایسا نہ کریں۔ کیا خیال ہے، ٹھیک ہے؟“

## چوتھا مرحلہ: تحفظ کا معاہدہ تیار کریں

متاثرہ کے ساتھ مل کر تحفظ کا معاہدہ تیار کرنے کا مقصد دراصل انہیں مشکلات پر قابو پانے اور روک تھام کی تدابیر اور حکمت عملیوں کی نشاندہی میں مدد دینا ہے۔ اس مرحلے میں آپ انہیں اس معاہدے کا مقصد سمجھائیں گے۔ اب آپ متاثرہ فرد کو درج ذیل باتوں کی نشاندہی میں مدد دیں گے:

- خطرے کی علامات
- بہتر محسوس کرنے کی حکمت عملیاں
- حفاظت کرنے والا فرد

پہلے متاثرہ فرد کو خطرے کی علامات کا تعین کرنے میں مدد دیں:

- متاثرہ فرد سے کہیں کہ وہ اپنے تجربے کے بارے میں بتائیں
- "آپ یہ بتائیں کہ جب اپنی جان لینے کا خیال آنے لگتا ہے یا خود کو نقصان پہنچانے کی خواہش پیدا ہوتی ہے تو کیا ہوتا ہے؟ آپ کو کیا محسوس ہوتا ہے؟ آپ کیا سوچ رہے ہوتے ہیں؟ آپ کو یہ کیسے پتہ چلے گا کہ اب مجھے یہ کام کر لینا چاہئے؟"
- متاثرہ کے اپنے الفاظ میں خطرے کی علامات کی نشاندہی کریں (خیالات، تصویریں، سوچ، موڈ اور/یا طرز عمل)

اب متاثرہ فرد کو کسی ایسی حکمت عملیوں کی نشاندہی میں مدد دیں کہ جن سے وہ بہتر محسوس کریں:

- متاثرہ فرد کو سمجھائیں کہ میں کچھ ایسی باتیں ذہن میں لانے کی کوشش کر رہا ہوں جن سے آپ بہتر محسوس کریں۔
- پچھلی بار جب اپنی جان لینے کا سوچا تھا تو آپ کو کس نے روکا تھا؟"
- "کوئی ایسی بات یا کوئی ایسا کام بتائیں جو آپ کو بہتر محسوس کرنے میں مدد دے، خاص طور پر اس وقت جب آپ خود کو نقصان پہنچانے یا اپنی جان لینے کا سوچ رہے ہوں۔ ماضی میں ایسا کیا کرتے تھے جس سے آپ کو بہتر محسوس ہونے لگتا تھا؟ کوئی ایسا، جس سے آپ بات کر سکیں، جس کے پاس جاسکیں؟"
- متاثرہ فرد جو بھی بتائیں اسے سامنے رکھتے ہوئے طے کریں کہ آپ خود کو کوئی نقصان نہیں پہنچائیں گے بلکہ ان تدابیر پر عمل کریں گے/یہ مفید کام کریں گے۔
- متاثرہ فرد سے پوچھیں کہ ایسی کوئی بات جو ان تدابیر پر عمل کرنے میں رکاوٹ بن سکتی ہو۔ دوسرے لفظوں میں ایسی تدبیریں نکالنے کی کوشش کریں جو عملی ہوں اور جن پر متاثرہ فرد عمل کر سکے۔

اگر متاثرہ فرد کی سمجھ میں کوئی تدبیر نہ آ رہی ہو تو آپ کو سپر وائزر سے مشورہ کرنا چاہئے اور متاثرہ کو امیر جنسی طبی نگہداشت کے لئے ذہنی صحت کے کسی ادارے، اگر موجود ہو، میں بھجوانے کے امکان پر غور کرنا چاہئے۔

حفاظت کرنے والے کسی فرد کی نشاندہی کریں

متاثرہ فرد کو سمجھائیں کہ اب تک جو تدبیریں یا حکمت عملیاں ذہن میں آئی ہیں، ان کے علاوہ کسی دوست، سہیلی یا خاندان کے کسی فرد کو ضرور بتائیں جو آپ کے لئے "حفاظت کرنے والے فرد" کا کردار ادا کر سکے۔ یہ کوئی ایسا فرد ہونا چاہئے جو کم از کم 24 گھنٹے تک ہر وقت متاثرہ کے ساتھ رہے۔ آپ کو اس فرد سے رابطہ کرنا ہوگا، انہیں سمجھانا ہوگا کہ کیا ہو رہا ہے اور انہیں متاثرہ سے ملوانے کے لئے بلانے یا متاثرہ کے پاس خود لے کر آنے کا انتظام کرنا ہوگا۔

## سکرپٹ کا نمونہ

حفاظت کرنے والے کسی فرد کی نشاندہی میں مدد کے لئے آپ متاثرہ سے کچھ اس طرح بات کر سکتے ہیں:

"مجھے صرف یہ فکر ہے کہ آپ محفوظ رہیں۔ کیا آپ کے ذہن میں کسی دوست، سہیلی یا خاندان کے کسی فرد کا نام آتا ہے جو آپ کے ساتھ رہ سکیں؟ کیا ہم لوگ مل کر انہیں اس بات پر قائل کر سکتے ہیں کہ وہ آپ کے ساتھ ساتھ رہیں تاکہ آپ محفوظ رہیں؟"

اگر متاثرہ فرد کے ذہن میں کسی کا نام نہ آئے تو آپ کو اپنے سپروائزر سے مشورہ کرنا چاہئے اور ایمر جنسی طبی نگہداشت کے لئے ذہنی صحت کے کسی ادارے، اگر موجود ہو، میں فوری طور پر بھجوانے پر غور کرنا چاہئے۔ آپ کو یا سپروائزر کو متاثرہ فرد کے ساتھ جانا ہو گا کیونکہ اکیلے جانا ان کے لئے محفوظ نہیں ہو گا۔ جس ادارے میں متاثرہ فرد کو بھجوا رہے ہوں، انہیں آپ نے بتانا ہو گا کہ یہ فرد بحرانی کیفیت کا شکار ہیں اور انہیں تہانہ چھوڑا جائے۔ آپ کو یہ بتانے کی ضرورت نہیں کہ وہ صنفی تشدد سے متاثرہ فرد ہیں۔

**تحفظ کا معاہدہ لکھ لیں:**

متاثرہ نے تحفظ کا جو معاہدہ کیا ہے، آپ اسے پاس لکھ کر رکھ سکتے ہیں کیونکہ بحرانی کیفیت کے دوران کے یاد دہانی طور پر اسے ساتھ رکھنا متاثرہ فرد کے لئے مفید ثابت ہو سکتا ہے۔ کسی بھی دوسری دستاویز کی طرح، یہ دستاویز بھی صرف اسی فرد کو دیں جس کے بارے میں اندازہ ہو کہ یہ مفید رہے گا اور اس میں کوئی خطرہ نہیں ہے۔

**معاون سہولیات**



خودکشی سے تحفظ کے معاہدے کا نمونہ حصہ ششم میں ملاحظہ کریں۔

## مرحلہ نمبر 2 کی چیک لسٹ: تجزیہ

- یہ طے کریں کہ آیا جوابی اقدام کرنے والے کسی دیگر افراد کو ساتھ ملانا ہے
- متاثرہ فرد کون ہے، سمجھنے کی کوشش کریں
- متاثرہ فرد کو یہ بتانے پر مائل کریں کہ کیا ہوا تھا
- غور سے سنیں
- جواب میں تائید کریں، درد شناسی کا مظاہرہ کریں اور معلومات دیں
- متاثرہ فرد کے خدشات اور اہم ضروریات کا تعین کریں
- متعلقہ معلومات کسی فارم پر یا اکیس نوٹس [Case Notes] میں درج کر لیں، بشرطیکہ کے آپ کے ہاں اکیس کی دستاویزات تیار کرنے کا محفوظ نظام موجود ہو



## مرحلہ نمبر 3: متاثرہ کے عملی منصوبے کی تیاری

اس باب میں آپ کو درج ذیل کے بارے میں معلومات اور رہنمائی ملے گی:

- متاثرہ فرد کے ساتھ مل کر منصوبہ بنانا ہے کہ ضروریات کس طرح پوری ہوں گی، ذاتی مقاصد طے کریں گے اور یہ فیصلے کریں گے کہ آگے کیا کرنا ہے
- ایک سادہ سا تحریری منصوبہ تیار کریں گے جس میں بتائیں گے کہ کون کون سے کام کرنے ہیں، کس نے اور کب کرنے ہیں

### ترتیبی مواد



← ماڈیول نمبر 9: ابلاغی مہارتیں

← ماڈیول نمبر 13: صنفی تشدد کی کیس مینجمنٹ، مرحلہ نمبر 3: متاثرہ کے عملی منصوبہ کی تیاری

اس مرحلے میں آپ متاثرہ فرد کے ساتھ مل کر ایک منصوبہ بنائیں گے کہ ان کی ضروریات کو کس طرح پورا کرنا ہے، مسائل کیسے حل ہوں گے اور یہ فیصلے کرنا ہوں گے کہ آگے کیا کرنا ہے۔ اس کے لئے آپ درج ذیل کام کر لیں:

- متاثرہ کی اہم ضروریات کے بارے میں جو باتیں سمجھ میں آئی ہیں، ان کا خلاصہ تیار کر لیں
- متاثرہ کو یہ معلومات دیں کہ کون کون سی خدمات اور معاونت کی سہولیات دستیاب ہیں اور ان سے ہم کیا توقع رکھ سکتے ہیں
- مل کر منصوبہ بنائیں کہ ان ضروریات کو کس طرح پورا کیا جائے گا، ذاتی مقاصد طے کریں اور آئندہ مراحل کے بارے میں فیصلے کریں۔
- خدمات کے دیگر اداروں میں بھجوانے کے لئے معلومات دے کر رضامندی حاصل کریں۔
- اس بارے میں بات کریں کہ متاثرہ فرد دیگر کرداروں تک کس طرح رسائی حاصل کریں گے اور آیا ان کے ساتھ کسی کو جانے کی ضرورت پڑے گی۔
- متاثرہ کا عملی منصوبہ یا کیس ایکشن پلان (Case Action Plan) تیار کریں۔ ایک سادہ سا تحریری منصوبہ ہو گا جس میں یہ بتا دیا جائے گا کہ کون سے اقدامات، کس نے اور کب کرنے ہیں۔

### 4.1 اہم ضروریات کا خلاصہ تیار کر لیں

متاثرہ کے عملی منصوبہ کی تیاری یا کیس ایکشن پلاننگ (Case Action Planning) میں آپ اپنے تجزیہ میں کئے گئے کام کو آگے بڑھاتے ہیں۔ اس مرحلے میں آگے بڑھنے سے پہلے آپ ان بنیادی ضروریات کا خلاصہ تیار کر سکتے ہیں جو متاثرہ کے ساتھ گفتگو کے دوران آپ کو سمجھ میں آئی ہیں۔ اس بات کی تسلی کر لیں کہ آیا وہ آپ کے تیار کئے ہوئے اس خلاصہ سے متفق ہیں یا کوئی ایسی بات جو آپ سے رہ گئی ہو اور وہ اس میں شامل کرنا چاہتے ہوں۔

## سکرپٹ کا نمونہ

تجزیہ سے عملی منصوبہ سازی کی جانب بڑھنے کے لئے آپ کچھ اس طرح بات کر سکتے ہیں (نیچے دی گئی گفتگو مثال کے طور پر لی گئی ایک متاثرہ کے معاملے پر مبنی ہے):

"اب تک ہماری جو گفتگو ہوئی ہے اسے سامنے رکھتے ہوئے میں سمجھتا/ سمجھتی ہوں کہ آپ گھر والہی پر اپنے تحفظ کے بارے میں پریشان ہیں... اس وقت آپ کو طبی نگہداشت کی ضرورت نہیں ہے... فی الوقت آپ کو اندازہ نہیں ہو رہا کہ قانونی کارروائی کا کیا کرنا ہے... اس وقت آپ کو پریشانی، اداسی اور خوف محسوس ہو رہا ہے۔ کیا یہ درست ہے، یا آپ اس میں مزید کوئی بات شامل کرنا چاہیں گے؟"

## 4.2 متاثرہ کو بتائیں کہ ان کے پاس کون کون سے ممکنہ راستے ہیں

متاثرہ کو بتائیں کہ ان کے لئے کون کون سی خدمات اور معاونت کی سہولیات دستیاب ہیں اور ان سے کیا توقع کی جاسکتی ہے، مثلاً:

- مدد کے لئے بھجوانے پر کیا ہوگا، وہاں کس قسم کی معاونت دستیاب ہوگی، اور آیا خدمات حاصل کرنے کے لئے لازمی اطلاع کی کوئی شرائط ہوں گی (مثلاً طبی علاج کے لئے بھجوانے کی صورت میں ڈاکٹریز سز پر پولیس کو اطلاع دینے کی شرط عائد ہوگی)
- اس ادارے سے خدمات حاصل کرنے کے فوائد اور اس سے پیدا ہونے والے خطرات
- متاثرہ کو کیس ور کر اور/یا اس ادارے کی طرف سے کئے جانے والے کسی اقدام کے تحت کسی بھی کام سے منع کرنے یا انکار کرنے کا حق حاصل ہے۔
- متاثرہ کو بھجوانے کی کارروائی کے دوران کون سی معلومات دی جائیں گی اور کسے دی جائیں گی۔

## 4.3 ضروریات پوری کرنے کے طریقوں پر گفتگو کریں اور منصوبہ بنائیں اور ذاتی مقاصد طے کریں

متاثرہ فرد کے ساتھ مل کر منصوبہ بنائیں کہ تمام ضروریات کس طرح پوری ہوں گی، ذاتی مقاصد طے کریں اور فیصلے کریں کہ اب کیا کرنا ہے۔

- طے کریں کہ آیا وہ چاہتے ہیں کہ انہیں خدمات کے لئے بھجوا یا جائے اور معلومات دے کر ان سے رضامندی لیں۔ متاثرہ کو دستیاب خدمات کی معلومات (جیسا کہ اس سے پہلے سیکشن 4.2 میں بیان کی گئی ہے) فراہم کرنے کے بعد ان سے پوچھ لیں کہ وہ مزید کوئی سوالات پوچھنا چاہتے ہیں۔ ان کے سوالات کے جوابات دینے کی پوری کوشش کریں اور اگر نہ دے سکیں تو یہ اندازہ لگائیں کہ آیا آپ ان کی مطلوبہ معلومات حاصل کر سکتے ہیں/کس طرح حاصل کر سکتے ہیں۔ آپ متاثرہ فرد سے یہ بھی پوچھ سکتے ہیں کہ آپ نے انہیں جن خدمات کے بارے میں بتایا ہے آیا وہ ان میں سے کسی خدمات کے لئے جانا چاہیں گے۔ یہ متاثرہ کو خدمات کے لئے بھجوانے کے لئے معلومات پر مبنی رضامندی لینے کا طریقہ ہے۔
- یہ طے کریں کہ اس اقدام یا خدمات کے حصول میں معاونت کا ذمہ دار کون ہوگا۔ مثال کے طور پر متاثرہ افراد کو بھجوانا اور انہیں براہ راست خدمات فراہم کرنا کیا آپ کی ذمہ داری ہوگی (مثلاً نفسیاتی و سماجی خدمات)؟ اگر طبی نگہداشت فراہم کرنا پڑی تو اس کا ذمہ دار کون ہوگا؟ متاثرہ فرد اپنی حفاظت اور فلاح کے سلسلے میں بعض اقدامات کرنے کی ذمہ داری لینے پر بھی اتفاق کر سکتے ہیں (مثلاً تحفظ کی منصوبہ بندی یا نفسیاتی و سماجی معاونت)۔
- ریفرل پر ساتھ جانے کے معاملے پر گفتگو کریں۔ متاثرہ فرد کی یہ خواہش بھی ہو سکتی ہے کہ دیگر اداروں یا تنظیموں میں یعنی ریفرل (Referral) پر جاتے ہوئے ان کی مدد کے لئے کوئی ان کے ساتھ ہونا چاہئے۔ متاثرہ فرد کے ساتھ اس بارے میں محتاط طریقے سے گفتگو کریں اور تحفظ کے خطرات ہمیشہ ذہن میں رکھیں۔ بعض جگہوں پر علاقے کے لوگ صنفی تشدد کے کیس ور کرز کو جانتے ہیں، اس لئے متاثرہ فرد کے ساتھ کسی طبی ادارے یا پولیس سٹیشن جانے پر لوگوں کے ذہنوں میں خود بخود تجسس پیدا ہوتا ہے اور اس سے جانے انجانے میں متاثرہ کے لئے خطرہ پیدا ہو سکتا ہے۔ اگر آپ ان کے ساتھ نہیں جائیں گے، تو کوئی دوسرا فرد ایسا ہے جس پر وہ بھروسہ کر سکیں؟

متاثرہ کے ساتھ ذاتی مقاصد پر گفتگو کریں اور طے کریں۔ متاثرہ فرد کی صحت یابی اور بحالی کا زیادہ تر انحصار ان کے اپنے اندر اختیار اور خود مختاری کے احساس پر ہوتا ہے۔ اس لئے قلیل مدتی اور ایسے حقیقت پسندانہ مقاصد طے کرنا بھی اہم ہے جنہیں متاثرہ فرد حاصل کر سکیں اور جو ان کی اپنی فلاح میں مدد دیں۔ یہ مقاصد اس تجزیہ سے متعلق ہوں گے جو آپ پہلے ہی کر چکے ہیں، جس میں نفسیاتی و سماجی تجزیہ خاص طور پر قابل ذکر ہے جس کے دوران آپ نے متاثرہ کی جذباتی کیفیت، احساسات اور ان کی عملی صلاحیت کے ساتھ ساتھ انہیں اندر سے مضبوط بنانے والے معاون ذرائع پر گفتگو کی تھی۔ مثال طور پر اگر متاثرہ نے بتایا تھا کہ انہیں لگتا ہے کہ وہ بالکل تنہا ہیں یا الگ تھلگ ہو کر رہ گئے ہیں تو آپ ایک مقصد یہ طے کرنے پر بات کر سکتے ہیں کہ ایک خاص معمول کے مطابق کسی سہیلی، دوست یا خاندان کے فرد سے ضرور ملاقات کرنی ہے۔ یا اس بات پر اتفاق کریں کہ وہ اپنی معمول کی بعض سرگرمیاں دوبارہ شروع کریں گے تاکہ ان کے اندر مسرت اور مضبوطی کا احساس پیدا ہو، یا روحانی نوعیت کے ان معمولات کو اپنائیں گے جو انہیں اندر سے مضبوط بنائیں۔ جہاں تک ہو سکے، متاثرہ فرد کو اپنے طور پر یہ مقاصد طے کرنے کا موقع دیں، آپ ان کی مدد کے لئے ان معلومات پر دوبارہ گفتگو کر سکتے ہیں جن پر آپ نے تجزیہ کے دوران بات کی تھی۔

## 4.4 منصوبے کو تحریری شکل دیں

اگر آپ کے ہاں متاثرہ فرد سے متعلق دستاویزات کی تیاری کا نظام (Case Documentation System) موجود ہے تو آپ اس منصوبے کو سادہ سی تحریری شکل دے سکتے ہیں جس پر آپ نے متاثرہ فرد کے ساتھ گفتگو کی تھی، مثلاً لکھ لیں کہ کون کون سے اقدامات کرنے ہیں، کس نے کرنے ہیں اور کب کرنے ہیں۔ اس طرح لکھ لینے کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ متاثرہ فرد کی بیرونی یا فالو اپ کے دوران آپ کو یاد رہے گا کہ آپ نے کن اقدامات کی ذمہ داری لی تھی، متاثرہ فرد کو جن خدمات کے لئے سمجھوایا گیا (اگر کوئی ہوں) ان کی نگرانی کر سکتے ہیں اور تسلی کر سکتے ہیں کہ آیا یہ خدمات بروقت فراہم کی گئیں۔ آپ اور متاثرہ فرد دونوں کو اس پر دستخط کرنے چاہئیں تاکہ واضح ہو جائے کہ انہوں نے رضامندی دے دی ہے۔

### معاون سہولیات



اگر آپ کے پاس فارم پہلے سے موجود نہیں ہے تو آپ حصہ ششم میں دیئے گئے متاثرہ کے عملی منصوبے (کیس ایکشن پلان) کو اس کے مطابق ڈھال سکتے ہیں۔

## 4.5 شدید نوعیت کے خدشات پر اپنے سپروائزر سے بات کریں

اگر آپ کے تجزیہ اور عملی منصوبہ سازی کے دوران متاثرہ کے تحفظ اور صحت کے بارے میں فوری خدشات سامنے آئیں (مثلاً خود کشی کا رجحان ہو، جان بچانے والی صحت کی خدمات سے انکار، یا لازمی اطلاع سے متعلق کوئی مسائل) اور آپ کو مزید معاونت کی ضرورت ہو تو متاثرہ فرد کے ساتھ اپنا سیشن مکمل کرنے سے پہلے اپنے سپروائزر کے ساتھ اس معاملے پر ضرور بات کریں۔ اگر سپروائزر دستیاب نہ ہوں تو کسی ساتھی سے بھی مشورہ کیا جاسکتا ہے۔

## 4.6 اگلی ملاقات کے وقت اور جگہ کا تعین کر لیں

اگر آپ کے سیاق و سباق میں متاثرہ کے ساتھ اگلی ملاقات یا فالو اپ ممکن ہو تو آپ اس کی ممکنہ صورتوں پر بات کر سکتے ہیں اور صاف لفظوں میں پوچھیں کہ یہ ملاقات کب اور کہاں ہوگی۔ متاثرہ سے بات کر کے جائزہ لیں کہ ان کے نزدیک فالو اپ کا محفوظ ترین طریقہ کیا ہوگا۔ کچھ ممکنہ صورتیں یہ ہو سکتی ہیں:

متاثرہ فرد کے ساتھ اپنے مرکز میں ملاقات کا وقت یا پائٹنٹ طے کر لیں۔

- اگر ازداری کے تحفظ کے لئے ضروری ہو تو کسی دوسری تنظیم یا ادارے کے دفتر (مثلاً ہیلتھ کلینک) میں ملاقات کر لیں۔
  - اگر ازداری اور تحفظ کو نقصان پہنچنے کا خدشہ نہ ہو تو متاثرہ فرد کے گھر جا کر ملاقات کر لیں (گھر پر ملاقات سے متعلق رہنمائی کے لئے دیکھیں پہلا حصہ، باب نمبر 3)۔
  - متاثرہ کے پاس فون ہو اور اس پر بات کرنا محفوظ ہو تو انہیں فون پر کال کر لیں۔
- متاثرہ فرد کے ساتھ فالو آپ کی ممکنہ صورتوں پر محتاط طریقے سے بات کریں اور اس دوران ایسی صورتوں کو پیش نظر رکھیں جو ان کے لئے محفوظ ترین اور آسان ترین ہوں۔

## سیاق و سباق پر رہنمائی



### اگلی ملاقات یا فالو آپ میں معاونت

فلاجی سرگرمیوں کی بعض جگہوں پر عدم تحفظ اور آبادی کی عارضی نوعیت کے پیش نظر ہو سکتا ہے کہ متاثرہ فرد سے اگلی ملاقات یا فالو آپ ممکن نہ ہو۔ اگر آپ کو پہلے سے اندازہ ہو کہ موجودہ سیاق و سباق میں اگلی ملاقات کا امکان بہت کم ہے تو اپنا سیشن ختم کرنے سے پہلے تسلی کر لیں کہ متاثرہ فرد کے پاس اپنی ضرورت کے مطابق معلومات ہونی چاہئیں اور / یا ضرورت پڑنے پر معاونت حاصل کرنے کا منصوبہ بھی موجود ہو۔ اگر تحفظ کے خطرات لاحق ہوں تو تحفظ کی منصوبہ سازی کرنا ہرگز نہ بھولیں۔

اگر آپ ایسی جگہ ہوں جہاں فالو آپ ممکن ہو تو متاثرہ فرد کے ساتھ ان جذباتی یا عملی رکاوٹوں پر بات کرنا مفید ثابت ہو سکتا ہے جو ان کے لئے فالو آپ اپائنٹمنٹ میں رکاوٹ کا باعث بن سکتی ہوں۔ متاثرہ افراد جس وقت آپ کے ساتھ کمرے میں ہوتے ہیں تو فالو آپ اپائنٹمنٹ پر رضامندی دینا ان کے لئے زیادہ مشکل نہیں ہوتا لیکن جب وہ چلے جاتے ہیں تو کئی ایسے مسائل پیدا ہو سکتے ہیں جو ان کی واپسی میں رکاوٹ بن سکتے ہیں۔ اگر آپ متاثرہ فرد کے ساتھ تبادلہ خیالات کر لیں کہ وہ رکاوٹیں کیا ہو سکتی ہیں، مثلاً انسپورٹ، بچوں کی نگہداشت، وقت، تحفظ یا مختلف محسوسات جیسے خوف، بدنامی کا ڈر، شرمساری، پریشانی وغیرہ، اور ان رکاوٹوں کے ممکنہ حل بھی بتادیں تو متاثرہ فرد کی سوچ بچار اور مسائل حل کرنے کی مہارتیں کام کرنے لگتی ہیں اور ان کی واپسی کا امکان بڑھ جاتا ہے۔

### مرحلہ نمبر 3 کی چیک لسٹ: متاثرہ کی عملی منصوبہ سازی

- متاثرہ کی اہم ضروریات سے متعلق جو باتیں آپ کو سمجھ آئیں ان کا خلاصہ تیار کر لیں
- دستیاب خدمات اور معاونت کی سہولیات کے بارے میں معلومات دیں اور یہ بھی بتائیں کہ ان سے آپ کیا توقع رکھ سکتے ہیں
- متاثرہ فرد کے ساتھ مل کر ان ضروریات کو پورا کرنے کا منصوبہ بنائیں، ذاتی مقاصد طے کریں اور فیصلے کریں کہ اب کیا کرنا ہے
- متاثرہ کی عملی منصوبہ تیار کریں اور اسے تحریر کر لیں
- اپنے سپروائزر کے ساتھ خدشات پر گفتگو کریں
- فالو آپ کے ممکنہ طریقوں یا آپشنز پر گفتگو کریں



## مرحلہ نمبر 4: متاثرہ کے عملی منصوبے پر عملدرآمد

اس باب میں آپ کو درج ذیل کے بارے میں معلومات اور رہنمائی ملے گی:

- ریفرل کے طریقے
- خدمات فراہم کرنے والے اداروں تک رسائی میں متاثرہ کی معاونت
- کیس کو آرپینیشن
- کیس ایڈووکیسی
- براہ راست اقدامات

متاثرہ کے عملی منصوبے یا کیس ایکشن پلان پر عملدرآمد کے دوران آپ اس سلسلے میں متاثرہ کی مدد کرتے ہیں اور انہیں ان کی ضرورت کے مطابق نگہداشت اور معاونت کی فراہمی یقینی بناتے ہیں۔ اس مرحلے میں کئے جانے والے کاموں میں درج ذیل شامل ہیں:

- متاثرہ کو مدد یا دوسری کے لئے بھجوانا یعنی ریفرل کرنا مثلاً حفظانِ صحت کے لئے، یا پولیس کے پاس، یا قانونی مشورے کے لئے دیگر اداروں اور معاون کرداروں کے پاس بھجوانا۔
- معاونت، مثلاً ان اداروں میں جاتے وقت یعنی اپائنٹمنٹ وغیرہ کے وقت متاثرہ فرد کے ساتھ جانا۔

- ایڈووکیسی – متاثرہ افراد کو معیاری نگہداشت تک رسائی میں مدد کی ضرورت ہو اور خواہش ہو تو ان کی نمائندگی کرتے ہوئے اس کی بات کرنا۔
- خدمات فراہم کرنے والے اداروں کے درمیان باہمی رابطہ کا کام انجام دینا۔
- براہ راست خدمات کی فراہمی، مثلاً جذبہ بانی و عملی معاونت، اہل خانہ میں شعور و آگاہی پیدا کرنا، وغیرہ۔

### 5.1 متاثرہ افراد کو مدد اور دوسری کے لئے بھجوائیں اور خدمات تک بحفاظت رسائی میں مدد دیں

آپ نے جو عملی منصوبہ تیار کیا ہے اس کی بنیاد پر آپ نے خدمات فراہم کرنے والے متعلقہ اداروں سے رابطہ کرنا ہو گا اور متاثرہ کا معاملہ ان کے پاس بھجوانا ہو گا۔ ان خدمات تک رسائی میں آپ متاثرہ کے لئے درج ذیل اقدامات کر سکتے ہیں:

- متاثرہ کے ہمراہ خدمات فراہم کرنے والے اداروں میں جائیں
- متاثرہ کے نمائندے کے طور پر ایڈووکیسی سرگرمیاں کریں۔ ایڈووکیسی کی چند عام مثالیں درج ذیل ہیں:
- حفاظتی اقدامات کے بارے میں پولیس اور سیوریٹی عملہ کے ساتھ
- دردشناسی اور معیاری طبی نگہداشت اور علاج کے لئے
- متاثرہ فرد کے خیالات اور آراء پر عمل کرانے اور ان کے حقوق کی پاسداری کرانے کے لئے
- خدمات فراہم کرنے والے افراد یا اداروں سے مل کر انہیں بتائیں کہ کیا ہوا ہے اور واقعہ کی معلومات فراہم کریں (جس پر آپ متاثرہ فرد کے ساتھ اتفاق کر چکے ہیں) تاکہ متاثرہ فرد کو بار بار اپنی کہانی دہرانے پڑے۔

## 5.2 کیس کو آرڈینیشن کی کارروائی کی قیادت کریں

### مفید معلومات

#### لازمی اطلاع کی کارروائی مکمل کریں



جیسا کہ پہلے بھی ذکر ہو چکا ہے، اپنے سیاق و سباق میں لازمی اطلاع کی شرائط کو سامنے رکھتے ہوئے دیگر افراد یا اداروں کو متاثرہ کے بارے میں معلومات دینا آپ کی ذمہ داریوں میں شامل ہوگا۔ متاثرہ کے ساتھ اس موضوع پر "مرحلہ نمبر 1: تعارف اور میل جول" کے دوران بات ہو چکی ہوگی جس کے دوران آپ نے ان سے خدمات کی فراہمی پر رضامندی لی تھی۔ تاہم اب کیس مینجمنٹ کی کارروائی کے دوران آپ کو لازمی اطلاع پر کام کرنا ہو گا۔ اس سلسلے میں درج ذیل رہنما اصولوں پر عمل کریں:

- ہر بار متاثرہ کو ضرور بتائیں کہ اطلاع دینا آپ کی ذمہ داری ہے (مکنہ حد تک اس سے پہلے کہ متاثرہ فرد اپنی کہانی سنائے)۔
- اگر متاثرہ فرد نے کوئی ایسی معلومات دی ہوں جن کی اطلاع دینا لازم ہو تو انہیں وضاحت سے بتائیں کہ آپ کو کون کون سی معلومات بتانا ہوں گی، کسے بتانا ہوں گی اور اس کے بعد کیا ہو سکتا ہے۔
- لازمی اطلاع سے متعلق تحفظ کی کسی بھی ضروریات پر بات کریں۔
- متعلقہ حکام کو اطلاع دینے سے پہلے اپنے سپروائزر کے ساتھ صورتحال پر گفتگو کریں۔

کیس ورکر کا مرکزی کردار متاثرہ کی نگہداشت کی سرگرمیوں میں باہمی رابطے یا کوآرڈینیشن کا کردار ادا کرنا ہے۔ یعنی آپ نے متاثرہ فرد کا خدمات فراہم کرنے والے افراد اور اداروں سے رابطہ کرنا ہے، معیاری اور بروقت نگہداشت کی وکالت کرنی ہے، اور خدمات فراہم کرنے والے اداروں کے ساتھ مل کر خدمات تک رسائی میں رکاوٹوں کو دور کرنا ہے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ متاثرہ فرد کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہیں اور دیگر کرداروں سے بھی فالوآپ کرتے رہیں۔

کیس کوآرڈینیشن کا ایک پہلو کیس کانفرنس (Case Conferencing) ہے۔ اس میں کیس ورکر ایک منصوبے کے تحت ایک منظم ملاقات کا اہتمام کرتے ہیں جس کے دوران کسی خاص متاثرہ فرد کو علاج اور نگہداشت کی خدمات فراہم کرنے والے دیگر اداروں کے ساتھ تبادلہ خیالات کیا جاتا ہے۔ کیس کانفرنس کی بدولت آپ کو موقع ملتا ہے کہ: (1) تمام سرگرمیوں بشمول پیشرفت اور مقاصد کے حصول میں درپیش رکاوٹوں کا جائزہ لیں، (2) مختلف کرداروں اور ان کی ذمہ داریوں کا معلوماتی خاکہ تیار کریں، (3) اختلافات دور کریں اور مسائل حل کرنے کے لائحہ عمل طے کریں، (4) موجودہ عملی منصوبوں میں ضرورت کے مطابق ردوبدل کریں۔ کیس کانفرنس کسی ایسی خدمات سے متعلق مسائل کو دور کرنے میں موثر ثابت ہو سکتی ہے جو بروقت فراہم نہ کی جا رہی ہوں یا اس دوران یہ واضح ہو جاتا ہے کہ کون کیا کر رہا ہے، اور ایسے پیچیدہ کیسز جن پر بہت سے کردار کام کر رہے ہوں، ان میں ایک ہی کام بار بار ہونے کا مسئلہ دور ہوتا ہے۔ کیس کانفرنس منعقد کرنے سے پہلے ہمیشہ متاثرہ فرد سے رضامندی ضرور لیں۔ کیس کانفرنس عارضی بنیاد پر کی جاتی ہے اور یہ مسلسل بنیاد پر خدمات فراہم کرنے والے اداروں کی کوآرڈینیشن اور کوآرڈینیشن کے دیگر فورمز سے الگ اور منفرد ہے۔

## 5.3 براہ راست معاونت فراہم کریں

بعض صورتوں میں آپ کی تنظیم یا ادارہ کیس مینجمنٹ کے تحت یا اس سے ہٹ کر بھی متاثرہ کو براہ راست معاونت فراہم کر سکتا ہے۔ بعض اقدامات جن پر آپ براہ راست عملدرآمد کر سکتے ہیں، درج ذیل ہیں:

جذباتی معاونت فراہم کریں۔ آپ متاثرہ کی بات غور سے سن کر، انہیں تسلی دلوا کر اور ان کی

بات کی تائید کر کے انہیں جذباتی معاونت فراہم کر سکتے ہیں۔ متاثرہ کو زور دے کر بتائیں کہ آپ کے خلاف جو تشدد ہوا ہے اس میں آپ کا کوئی قصور نہیں ہے، آپ بہت مضبوط ہیں اور آپ دوبارہ پہلے جیسے ہو سکتے ہیں، آپ نے اس کے بارے میں بات کر کے بالکل ٹھیک کیا ہے، اور میں آپ کے ساتھ ہوں اور مجھے آپ کی بات کا یقین ہے۔

متاثرہ فرد کو ان لوگوں سے دوبارہ تعلق جوڑنے میں مدد دیں جن کی حمایت انہیں اندر سے مضبوط بناتی ہے۔ متاثرہ افراد کو ہو سکتا ہے گھر واپس جانے، دوستوں اور سہیلیوں کے پاس جانے، عبادت کی جگہ پر جانے یا بالعموم علاقے میں "نظر آنے" پر شرم آتی ہو یا انہیں کوئی دیگر ذاتی مسائل لاحق ہوں۔ بحالی کا ایک بہترین طریقہ یہ ہو سکتا ہے کہ ان کی روزمرہ سرگرمیاں بحال کرائیں، ایسی سرگرمیوں کے لئے وقت نکالیں جن سے ان کے اندر امید، مضبوطی اور حوصلہ پیدا ہوتا ہو، ان کی زندگی میں موجود ایسے لوگوں سے ان کا رابطہ کرائیں جو ان کی حمایت کریں اور ان کا حوصلہ بڑھائیں۔ کیس ورکرز، متاثرہ افراد کے ساتھ مل کر ایسی حکمت عملیاں تیار کر سکتے ہیں جو انہیں اپنی زندگی میں معاون کردار ادا کرنے والے رشتوں کے ساتھ رابطے بحال کرنے میں مدد دیں۔

متاثرہ کو ان اقدامات کے بارے میں بتائیں جن کا اہتمام آپ کی تنظیم یا ادارے کی طرف سے کیا جاتا ہے، مثلاً گروپ کی شکل میں معاونت کے سیشن، ووکیشنل پروگرام، وغیرہ۔

### مرحلہ نمبر 4 کی چیک لسٹ: متاثرہ کے عملی منصوبہ پر عملدرآمد

ریفرل پر بھجوائیں

متاثرہ افراد کے لئے خدمات تک رسائی کی وکالت کریں اور اس میں معاونت فراہم کریں

کیس کو آرڈینیشن کی سرگرمیوں کی قیادت کریں

اگر تعلق بنتا ہو تو براہ راست خدمات فراہم کریں



## باب نمبر 6

### مرحلہ نمبر 5: فالوآپ اور مرحلہ نمبر 6: کارروائی کا اختتام

اس باب میں آپ کو درج ذیل کے بارے میں معلومات اور رہنمائی ملے گی:

- متاثرہ کے ساتھ فالوآپ اور نگرانی میں پیشرفت
- کارروائی ختم کرنے کے وقت کا تعین
- کارروائی ختم کرنے کا طریقہ

### 6.1 مرحلہ نمبر 5: متاثرہ کے ساتھ فالوآپ

کیس کا فالوآپ متاثرہ کی ضروریات پوری کرنے میں مدد دینے کا اہم جزو ہے۔  
فالوآپ کے دوران آپ:

- کیس کی نگرانی کرتے ہیں
- اس بات کی تسلی کرتے ہیں کہ متاثرہ فرد محفوظ ہیں اور انہیں اپنی ضرورت کے مطابق مدد مل رہی ہے، اور رکاوٹوں یا مسائل کی نشاندہی کرتے ہیں اور انہیں دور کرتے ہیں
- نئے مسائل اور ان کے حل نکالتے ہیں

#### ترجمتی مواد



← ماڈیول نمبر 9: ابلاغی مہارتیں

← ماڈیول نمبر 14: صنفی تشدد کی کیس مینجمنٹ کے مراحل  
نمبر 4، 5 اور 6: عملدرآمد، فالوآپ اور کارروائی کا اختتام

### 6.1.1 فالوآپ کا طریقہ

معاهدے کے مطابق متاثرہ فرد سے ملاقات یا رابطہ کریں۔ کیس ایکشن پلاننگ کے دوران آپ متاثرہ فرد کے ساتھ مل کر پہلے سے طے کر چکے ہوں گے کہ اگلی ملاقات کب اور کہاں ہوگی۔ اگلی ملاقات کسی ایسی جگہ پر ہونی چاہئے جہاں متاثرہ کو کوئی پریشانی نہ ہو اور جس میں رازداری کا تحفظ کیا جاسکے۔ آپ کو متاثرہ فرد کے ساتھ مل کر ایک وقت، تاریخ اور جگہ طے کر لینی چاہئے جو متاثرہ فرد کے لئے سب سے بہتر ہو۔

تحفظ کا دوبارہ جائزہ لیں۔ واقعہ کا انکشاف کرنے کے بعد متاثرہ کے لئے اکثر خطرات بڑھ جاتے ہیں۔ لہذا، کیس ورکرز کو چاہئے کہ وہ متاثرہ فرد کے ساتھ اگلی ملاقات کے دوران تحفظ کا دوبارہ تجزیہ کریں۔ فالوآپ کے دوران آپ کو متاثرہ سے براہ راست سوالات پوچھنے چاہئیں کہ آیا وہ گھر پر اور علاقے میں محفوظ ہیں اور پچھلی ملاقات سے اب تک کے دوران کیا تبدیلیاں آئی ہیں۔ تحفظ کے دوبارہ تجزیہ کا جو بھی نتیجہ سامنے آئے اس کی روشنی میں اگر ضروری ہو تو آپ کو تحفظ کے لئے بھجوانے کی کارروائی کرنی چاہئے یا تحفظ کے منصوبے کو اپ ڈیٹ کرنا چاہئے۔

نفسیاتی و سماجی کیفیت اور سرگرمیوں کا دوبارہ تجزیہ کریں: اگر وقت کے ساتھ متاثرہ کی فلاح میں بہتری نہ آئے یا یہ مزید بگڑتی نظر آئے (مثلاً وہ اپنا یا اپنے بچوں کا خیال نہ رکھتے ہوں، خود کو مزید الگ تھلک کر لیا ہو) تو نفسیاتی و سماجی یا ذہنی صحت کی ماہر اے یا سپیشلائزڈ قسم کی مزید نگہداشت، اگر دستیاب ہو تو، اس پر غور کریں۔ ایسے معاملات میں سپر وائزر سے مشورہ کر کے طے کیا جا سکتا ہے کہ متاثرہ کو بھجوائیں یا نہ بھجوائیں۔

متاثرہ کے ساتھ مل کر ان کے عملی منصوبے کا جائزہ لیں۔ بات کریں کہ متاثرہ کو خدمات فراہم کرنے والے جن اداروں میں بھجوا گیا تھا کیا انہیں وہاں سے کوئی خدمات ملیں اور آیا انہیں اس دوران کوئی مشکلات پیش آئیں۔ طے کریں کہ آیا کوئی نئی ضروریات سامنے آئی ہیں جنہیں پورا کرنا ضروری ہو۔

متاثرہ کے عملی منصوبے پر نظر ثانی کریں۔ متاثرہ کو جہاں جہاں بھجوا گیا تھا اس کے نتائج اور جو نئی ضروریات سامنے آئیں ان کا دستاویزی ریکارڈ کیس ایکشن پلان فارم یا فالو آپ فارم پر درج کریں۔ اگلی ملاقات کی تاریخ طے کریں۔

متاثرہ کے نظر ثانی شدہ عملی منصوبے پر عملدرآمد کریں۔ اگر متاثرہ کو نئی جگہوں پر بھجوانے کی ضرورت ہو تو معلومات دے کر رضامندی لینے کی مزید کارروائیاں پوری کریں۔

کیس مینجمنٹ کی کارروائی میں جہاں مختلف مراحل ہوتے ہیں، وہیں آپ کو یہ بھی ماننا پڑتا ہے کہ متاثرہ افراد کی زندگیاں کچھ ایسی سیدھی سادی نہیں ہوتیں اور اکثر ان میں مسلسل بنیاد پر بعض نئی پیچیدہ ضروریات سامنے آتے رہتی ہیں۔ متاثرہ کے ساتھ کام کرتے وقت بعض اوقات آپ کو بعض مراحل سے بار بار گزرنا پڑتا ہے۔ معاملہ جب بہت زیادہ پیچیدہ ہو اور خاص طور پر خطرات بہت زیادہ ہوں تو عین ممکن ہے کہ اس پر کارروائی طویل عرصے تک چلتی رہے گی۔ یہ کوئی غیر معمولی بات نہیں ہے۔

یاد رکھیں، متاثرہ کی تمام ضروریات پوری کرنا بہت مشکل ہو گا اور متاثرہ افراد جب تک مدد لینا چاہیں آپ ان کی مدد کا سلسلہ جاری رکھ سکتے ہیں، لیکن آپ سے یہ امید نہیں کی جاتی کہ آپ متاثرہ فرد کے تمام مسائل کے حل نکال لیں گے۔

## معاون سہولیات



فالو آپ فارم کا نمونہ حصہ ششم میں دیکھا جا سکتا ہے۔

## 6.2 کارروائی کا اختتام

کوئی بھی کیس کتنا عرصہ جاری رہتا ہے اس کا بہت زیادہ انحصار متاثرہ فرد کی ضروریات اور اس سیاق و سباق پر ہو گا جس میں آپ کام کر رہے ہیں۔ یہ چیزیں کیونکہ ہر بار بدلتی رہتی ہیں اس لئے کارروائی کے اختتام (Case Closure) کا ایک معیار طے کرنا ہم ہے تاکہ آپ کو پتہ چل جائے کہ کارروائی ختم کرنے کا وقت آگیا ہے۔ کارروائی ختم کرنے کے لئے آپ درج ذیل طریقہ اپنا سکتے ہیں:

• متاثرہ فرد کی ضروریات جب پوری ہو جائیں اور/یا ان کی (پہلے سے موجود یا نئے) معاونت کے نظام اپنا کام کر رہے ہوں:

- متاثرہ سے فالو آپ کریں اور ان کی صورتحال پر گفتگو کریں۔
- حتمی عملی منصوبے اور ہر مقصد کی موجودہ کیفیت کا مل کر جائزہ لیں۔
- انہیں وضاحت سے بتائیں کہ کارروائی ختم کرنے (Close the Case) کا وقت آگیا ہے لیکن ساتھ ہی یہ تسلی بھی کرائیں کہ کسی بھی وقت کوئی نئے مسائل پیش آئیں یا انہیں دوبارہ صنفی تشدد کا سامنا کرنا پڑے تو وہ واپس آ سکتے ہیں۔
- جب متاثرہ فرد کارروائی ختم کرنا چاہے۔ بعض اوقات متاثرہ افراد چاہتے ہیں کہ آپ کے ساتھ یہ سلسلہ اب ختم ہونا چاہئے، چاہے ان کی تمام ضروریات پوری نہ ہوئی ہوں۔ ہمارا مقصد متاثرہ کی خواہشات کا احترام کرنا ہے۔ لہذا ان کی درخواست پر کارروائی ختم کر دیں۔
- جب متاثرہ فرد اس علاقے سے چلے جائیں یا کسی دوسرے علاقے میں منتقل ہو جائیں۔
- جب کم از کم 30 دن تک آپ کا رابطہ متاثرہ فرد سے نہ ہو پائے۔

جب آپ یہ طے کر لیں کہ اب کارروائی ختم کر دی جائے تو درج ذیل کام کریں:

• کارروائی جب ختم کی جا رہی ہو تو اس کا اور اس کی وجوہات کا ریکارڈ درج کریں۔

- کارروائی ختم کرنے کا فارم (Case Closure Form) مکمل کریں، اگر آپ کے ادارے میں استعمال کیا جا رہا ہو۔
- سپروائزر کے ساتھ مل کر کیس کا جائزہ لیں اور کارروائی ختم کرنے کی منظوری لیں۔
- متاثرہ کی فائل میں لگے تمام فارمز کا جائزہ لیں اور تسلی کر لیں کہ فائل مکمل ہے۔

• کیس کی بند فائل کو بحفاظت سٹور کر لیں۔ فائل کو ”Closed Case“ کیبنٹ میں رکھ دیں، اگر آپ کے ادارے میں بنی ہوئی ہو۔ اس بند فائل میں رضامندی کا فارم شامل نہ کریں۔

کلائنٹ کی رائے لینے کا سروے کریں۔ اگر آپ متعلقہ فرد کی موجودگی میں کارروائی ختم کرتے ہیں اور آپ کے ادارے میں کلائنٹ کی رائے لینے کا فارم استعمال کیا جاتا ہے تو کارروائی ختم کرنے کے بعد آپ متاثرہ فرد کی رائے لینے کا سروے کر سکتے ہیں۔ کلائنٹ کی رائے لینے کا سروے کرنے کے بارے میں مزید معلومات کے لئے دیکھیں حصہ ہفتم، باب نمبر 1۔

### معاون سہولیات



کارروائی ختم کرنے کا فارم (Case Closure Form) کا نمونہ حصہ ششم میں دیا گیا ہے۔

مرحلہ نمبر 5 کی چیک لسٹ: فالو آپ اور مرحلہ نمبر 6: کارروائی کا اختتام

### مرحلہ نمبر 5

طے شدہ منصوبے کے مطابق متاثرہ فرد سے ملاقات یا رابطہ کریں

تحفظ کا دوبارہ جائزہ لیں

متاثرہ کے عملی منصوبے کا جائزہ لیں اور نظر ثانی کریں

متاثرہ کے نظر ثانی شدہ عملی منصوبے پر عمل کریں

### مرحلہ نمبر 6

طے کریں کہ آیا کارروائی ختم کر دی جائے/ کب کی جائے

کارروائی ختم کرنے کا ریکارڈ تیار کریں

اگر ممکن ہو، کلائنٹ کی رائے لینے کا سروے مکمل کریں

کیس فائل کو بحفاظت سٹور کر دیں (بند فائل کو نئی کیبنٹ میں رکھ دیں)





حصہ سوم

# خواتین اور نوعمر لڑکیوں کے لئے صنفی تشدد کی کیس مینجمنٹ



میریڈیٹھ ہو چیسن / انٹرنیشنل ریکوری کمیٹی



# تعارف

## فلاحی سرگرمیوں کی جگہوں پر خواتین، لڑکیاں اور صنفی تشدد

عالمی اعداد و شمار کی روشنی میں اندازہ ہے کہ اوسطاً ہر تین میں سے ایک خاتون کو اپنی زندگی کے کسی نہ کسی مرحلے پر اپنے شریک حیات کے ہاتھوں جسمانی اور/یا جنسی تشدد، یا شریک حیات سے ہٹ کر کسی دوسرے فرد کے ہاتھوں جنسی تشدد کا سامنا کرنا پڑتا ہے<sup>39</sup>۔ 15 سے 44 سال عمر کی خواتین میں کینسر، ملیریا، ٹریپلک حادثات اور جنگ سے ملا کر اتنی اموات اور معذوری نہیں ہوتی جتنا تشدد کی وجہ سے ہوتی ہیں<sup>40</sup>۔

نوعمر لڑکیاں دنیا بھر میں آبادی کے کمزور طبقات میں سب سے زیادہ محرومی کا شکار ہیں۔ لوگ سمجھتے ہیں کہ لڑکیوں کی افادیت لڑکوں سے کم ہے اور وہ لڑکوں کی نسبت کم استعداد رکھتی ہیں جس کا نتیجہ ہے کہ انہیں تعلیم سے محروم رکھا جاتا ہے اور کم عمری میں ان کی شادی کر دی جاتی ہے۔ دنیا بھر میں ہونے والے تمام جنسی حملوں میں سے تقریباً نصف 15 سال اور کم عمر کی لڑکیوں پر ہوتے ہیں<sup>41</sup>۔

وسیع پیمانے پر برتے جانے والے اس امتیاز، تفریق اور صنفی عدم برابری کا نتیجہ اکثر یہ نکلتا ہے کہ خواتین اور لڑکیوں کو اپنی زندگی میں کئی طرح کے تشدد کا سامنا کرنا پڑتا ہے جس میں اصل حادثے کے نتیجے کے طور پر ہونے والا لہانوی تشدد بھی شامل ہے (مثلاً ان لوگوں کے ہاتھوں بد سلوکی جنہیں وہ اطلاع دیتے ہیں، جنسی حملے کے بعد غیرت کے نام پر قتل، تشدد کرنے والے فرد سے زبردستی شادی، وغیرہ)<sup>42</sup>۔

دستاویزی ریکارڈ سے صاف ظاہر ہے کہ فلاحی سرگرمیوں کی جگہوں پر خواتین اور لڑکیوں پر مختلف اقسام کے تشدد کا خطرہ بڑھ جاتا ہے کیونکہ مردوں اور خواتین کے درمیان عدم مساوات کی پہلے سے موجود صورت حال مزید بگڑ جاتی ہے اور تنازعہ یا قدرتی آفات اپنے ساتھ عدم استحکام اور تشدد کی لہر بھی لاتے ہیں۔ اس نوعیت کے بعض خطرات درج ذیل ہیں:

- ہنگامی حالات کے دوران خواتین اور لڑکیوں کو جنسی حملے اور ریپ کا خطرہ رہتا ہے، خاص طور پر اگر خوراک، پانی یا ایندھن وغیرہ ملنے کی جگہیں ان کی آبادی سے دور ہوں یا کسی غیر محفوظ جگہ پر واقع ہوں۔
- خواتین اور لڑکیوں کو جنسی استحصال کا خطرہ ہوتا ہے۔ مثلاً ضروری اشیاء اور خدمات کے بدلے جنسی فعل، انسانی خرید و فروخت اور جنسی غلامی۔
- فوجی یا مسلح گروہوں کے ارکان خواتین اور لڑکیوں کو منظم انداز میں جنسی تشدد کا نشانہ بنا سکتے ہیں۔
- شریک حیات اور خاندان کے مرد ارکان کے ہاتھوں تشدد ہنگامی حالات کے دوران بڑھ جاتا ہے۔ یہ سلسلہ بحران بڑھنے اور اس کی وجہ سے مردوں کا روزگار ختم ہونے اور اپنے مرتبے سے محرومی کی وجہ سے یہ سلسلہ بھی بڑھتا جاتا ہے، خاص طور پر ایسی کمیونٹیز میں جہاں روایتی صنفی کردار طے شدہ ہوں اور جہاں خاندان کے افراد کے ہاتھوں تشدد معمول کی بات ہو۔
- لڑکیوں کے لئے ہنگامی حالات کے دوران زبردستی اور کم عمری کی شادی کا خطرہ پیدا ہو جاتا ہے۔

آئندہ ابواب میں تشدد کی ان مرکزی اقسام پر کیس مینجمنٹ کے اقدامات کے لئے اضافی معلومات اور قابل غور باتیں بتائی گئی ہیں جن کا سامنا خواتین اور لڑکیوں کو فلاحی سرگرمیوں کی جگہوں پر کرنا پڑتا ہے، یعنی شریک حیات کے ہاتھوں تشدد، جنسی تشدد اور بچپن، کم عمری یا زبردستی کی شادی۔

39 عالمی ادارہ صحت (2013)۔ <http://www.who.int/reproductivehealth/publications/violence/9789241564625/en/>

40 یو این ویمن (2011)۔ Facts and figures on violence against women۔ <http://www.unwomen.org/en/what-we-do/ending-violence-against-women/facts-and-figures>

41 ایڈولسٹنٹ گریلز فیکٹ شیٹ (2014)۔ Adolescent Girls Fact Sheet

42 انٹرنیشنل سٹینڈنگ کمیٹی (2015)۔ Guidelines for Integrating Gender-based Violence Intervention in Humanitarian Action۔ جینوا، آئی اے ایس

ی۔ <http://gbvguidelines.org>



## باب نمبر 1

# شریک حیات کے ہاتھوں صنفی تشدد سے متاثرہ افراد کی کیس مینجمنٹ

اس باب میں آپ کو درج ذیل کے بارے میں معلومات اور رہنمائی ملے گی:

- شریک حیات کے ہاتھوں تشدد سے کیا مراد ہے
- شریک حیات کا تشدد خواتین اور لڑکیوں کو کس طرح متاثر کرتا ہے
- شریک حیات کے ہاتھوں تشدد کا شکار ہونے والی خواتین اور لڑکیوں کی معاونت کے مخصوص طریقے

### ترجمتی مواد

ماڈیول نمبر 15: خواتین اور نوجوان لڑکیوں کے لئے شریک حیات کے ہاتھوں تشدد اور جنسی تشدد پر کیس مینجمنٹ کی کارروائی



اس کتابچے کے تعارفی کلمات میں بھی ذکر ہو چکا ہے کہ فلاحی سرگرمیوں کی جگہوں پر خواتین اور نوجوان لڑکیوں کو درپیش شریک حیات کے خطرات پر اب زیادہ توجہ دی جانے لگی ہے۔ شریک حیات کے ہاتھوں تشدد جس کے لئے انگریزی میں Intimate Partner Violence کی اصطلاح استعمال کی جاتی ہے اور اکثر اسے گھریلو تشدد کا نام بھی دیا جاتا ہے، شریک حیات کے تعلق میں بدسلوکی کا ایک ایسا طرز عمل ہے جس کا استعمال ایک فرد (جو عام طور پر مرد ہوتا ہے) دوسرے فرد (جو عام طور پر عورت ہوتی ہے) کو اپنے اختیار اور قابو میں لانے کے

لئے کرتا ہے۔ اس کی کئی شکلیں ہو سکتی ہیں مثلاً جسمانی، جنسی، جذباتی، معاشی، تولیدی، روحانی یا نفسیاتی کارروائیاں یا ان کے خطرات یا کسی کا تعاقب کرنا/ اُن پر نظر رکھنا۔ اس میں ایسا کوئی بھی طرز عمل شامل ہے جو خوفزدہ کرے، ڈرانے دھمکانے کا باعث بنے، دہشت زدہ کرے، ساز باز کرے، نقصان پہنچائے، تضحیک یا الزام تراشی کا باعث بنے، یا جس میں کوئی زخم آئے۔ شریک حیات کے ہاتھوں تشدد کی صورت حال میں اکثر چونکہ شوہر یا دوست اپنی خاتون شریک حیات کے ساتھ بدسلوکی کرتے ہیں اس لئے اس باب میں شریک حیات کے ہاتھوں تشدد کا سامنا کرنے والی خواتین کو معاونت فراہم کرنے پر بات کی جائے گی۔ ان خواتین میں شادی شدہ یا کسی تعلق سے وابستہ نوجوان لڑکیاں بھی شامل ہیں۔

## 1.1 شریک حیات پر تشدد کے محرکین

شریک حیات پر تشدد کے معاملات ذرا پیچیدہ ہوتے ہیں کیونکہ اس میں متاثرہ فرد کو مسلسل بنیاد پر تشدد کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور اس بناء پر بھی پیچیدگی بڑھ جاتی ہے کہ یہ ان کے جسمانی اور نفسیاتی و سماجی تحفظ اور فلاح پر اثر انداز ہوتا ہے۔ شریک حیات کے ہاتھوں تشدد کے محرکین اور خواتین پر اس سے مرتب ہونے والے اثرات کو سمجھنے سے آپ کو کوئی رائے زنی کئے بغیر درد شناسی پر مبنی نگہداشت فراہم کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ اس سلسلے میں آپ کو بعض اہم پہلوؤں کی معلومات ضرور ہونی چاہئیں جن میں سے کچھ پہلو درج ذیل ہیں:

- شریک حیات کے ہاتھوں تشدد دراصل ہماری سماجی اقدار، صنفی کرداروں اور ان سے وابستہ توقعات میں رچا بسا ہوا ہے۔ کئی علاقوں میں سماجی اور ثقافتی اقدار کے ساتھ ساتھ مذہبی عقائد بھی بنی بناتے ہیں کہ مرد اپنی بیویوں کے مالک ہیں اور انہیں قابو میں رکھنا، سزا دینا، ان کی تضحیک کرنا اور مار پیٹ کرنا قابل قبول ہے۔
- شریک حیات پر تشدد اختیار اور قابو میں رکھنے کا نام ہے۔ بدسلوکی کرنے والے افراد مختلف طریقے نکال لیتے ہیں یعنی جسمانی، جذباتی، نفسیاتی، تولیدی، روحانی اور معاشی، جنہیں اپنا کر وہ بیویوں کو اپنے قابو اور غلبے میں رکھتے ہیں اور بطور مردانہ نہیں معاشرے اور خاندان میں جو طاقت اور اختیار ملا ہے اس کا ناجائز فائدہ اٹھاتے ہیں۔ بدسلوکی کرنے والا دھمکیاں دیتا ہے، ڈراؤ دھمکاؤ، زور زبردستی اور اکثر جسمانی تشدد کا استعمال کرتے ہوئے اپنی بیوی کے دل میں خوف بٹھا دیتا ہے تاکہ وہ اسی طرح اس کے قابو میں رہے۔
- شریک حیات پر تشدد کی خاص بات یہ ہے کہ یہ تشدد کا نہ ختم ہونے والا سلسلہ ہے جس میں عام طور پر بدسلوکی کرنے والا فرد تشدد کی کئی مختلف اقسام (مثلاً جسمانی اور جذباتی) کا استعمال کرتے ہوئے شریک حیات کو اپنے قابو میں رکھنے کی کوشش کرتا ہے۔ زندگی میں کبھی ایک آدھ بار والی بات شاید ہی کبھی دیکھنے کو ملتی ہے بلکہ یہ آپس میں جڑے کئی واقعات کا سلسلہ ہوتا ہے۔
- کئی عوامل مردوں کے ہاتھوں خواتین اور لڑکیوں سے بدسلوکی میں اپنا کردار ادا کرتے ہیں یا اس کے امکان کو مزید بڑھادیتے ہیں۔ بدسلوکی کرنے والے افراد اپنے تعلق سے یہ فیصلہ کرتے ہیں کہ کب، کس کے ساتھ اور کہاں پر تشدد رویہ اپنانا ہے۔ یاد رکھیں: (1) انہی مردوں کو یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ دوسرے لوگوں کے معاملے میں اپنے جارحانہ مزاج کو کس طرح قابو میں رکھنا ہے۔ (2) کئی مرد ایسے ہیں جو شراب پیتے ہیں اور پریشانی یا باؤ کا شکار رہتے ہیں اور اپنے شریک حیات سے بدسلوکی نہیں کرتے۔ بدسلوکی کرنے والے افراد اپنے طرز عمل کو اپنے قابو میں رکھ سکتے ہیں لیکن وہ خود تشدد کا راستہ اپناتے ہیں۔
- بدسلوکی کرنے والے افراد متاثرہ کی اس عادت کا غلط فائدہ اٹھاتے ہیں جو خود کو الزام دیتی ہیں اور خود سے کہتی ہیں کہ سارا قصور میرا اپنا ہے۔ یہ وہ ہتھکنڈے ہیں جنہیں استعمال کرتے ہوئے بدسلوکی کرنے والے افراد متاثرہ کو مزید اپنے قابو میں لاتے ہیں اور انہیں مدد لینے سے روکتے ہیں۔

## 1.2 تحفظ کا تجزیہ اور معاونت

شریک حیات کے ہاتھوں تشدد کی صورت حال میں متاثرہ خواتین کو مسلسل نقصان کا خطرہ رہ جاتا ہے۔ فلاحی سرگرمیوں والی زیادہ تر جگہوں کے سیاق و سباق میں خواتین کو بہت کم محفوظ اور پائیدار راستے ملتے ہیں کہ وہ بدسلوکی کرنے والے شوہر یا شریک حیات کو مستقل طور پر چھوڑ سکیں۔ روایتی ثقافتی و سماجی اقدار اور وسائل کی کمی کے ہوتے ہوئے خواتین کو کسی اور جگہ منتقل ہونے پر محفوظ رہائش یا کوئی دیگر مستقل راستے ملنے کا امکان نہیں ہوتا۔ اس کے علاوہ کئی خواتین چھوڑنے کا سوچتی بھی نہیں ہیں کیونکہ معاشرہ ان کے ذہن میں یہ بات بٹھا دیتا ہے کہ بدسلوکی عام سی بات ہے اور خواتین کی زندگی کا حصہ ہے۔

یہاں تک کہ اگر وہ چھوڑنا بھی چاہیں تو اس کی راہ میں کئی رکاوٹیں حاصل ہوتی ہیں۔ بدسلوکی کرنے والے فرد سے فرار متاثرہ خاتون اور ان کی زندگی میں موجود دیگر افراد کے لئے انتہائی خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔ تشدد کرنے والے افراد اکثر متاثرہ کا تعاقب کرتے ہیں، انہیں ڈھونڈ نکالتے ہیں اور ان کی مدد کرنے والے کسی بھی فرد کو دھمکیاں دیتے ہیں<sup>43</sup>۔

سچ تو یہ ہے کہ آپ کو ہر گز یہ فرض نہیں کرنا چاہئے یا ایسا کوئی تاثر نہیں دینا چاہئے کہ چھوڑ دینا متاثرہ کے حق میں بہتر ہوگا اس لئے اسے چھوڑ دینے کا مشورہ نہ دیں۔ بطور کیس ور کر، آپ کا بنیادی کام شریک حیات کے ہاتھوں تشدد سے متاثرہ خواتین کو تحفظ فراہم کرنے کے لئے ایسے طریقے نکالنا ہے جن سے جسمانی تشدد کا خطرہ کم ہو اور انہیں یہ سوچنے کا موقع ملے کہ اگر انہوں نے عارضی یا مستقل طور پر چھوڑ دیا تو وہ کیا کریں گے۔

اس کے ساتھ ساتھ تنظیموں اور کمیونٹی پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ خواتین اور کسی نقصان کے خطرے سے دوچار ان کے بچوں کی حفاظت کے ممکنہ طریقے طے کریں۔ یہ وہ کام ہے جو آپ کی تنظیم اپنے پروگرام کے دیگر پہلوؤں کے ذریعے کر سکتی ہے مثلاً آڈیو ٹیکنیشن کے گروپوں کے ذریعے ایڈووکیسی سرگرمیاں کر کے، کمیونٹی اور حکومتی اداروں کی استعداد بڑھا کر، جو خواتین اور بچوں کی حفاظت اور تحفظ میں اپنا کردار ادا کر سکیں، یا وہ سماجی تبدیلی کے طویل مدتی اقدامات پر بھی کام کر سکتی ہیں۔

## 1.2.1 ان حالات کی نشاندہی کریں جن میں متاثرہ کے لئے سب سے زیادہ خطرہ ہوتا ہے

تشدد کرنے والے ہر فرد میں بدسلوکی کے رجحانات مختلف ہوتے ہیں۔ تحفظ کے تجزیہ کے دوران آپ کو ان رجحانات کی نشاندہی کر کے انہیں سمجھنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اس سے متاثرہ کو بہتر منصوبہ بنانے، ان رجحانات سے بچنے یا ان کا جواب دینے میں مدد مل سکتی ہے۔ بعض خواتین ان رجحانات کے بارے میں پہلے سے جانتی ہیں، کچھ ایسی ہوتی ہیں جنہیں کسی صورت حال پر سوچ بچار کر کے ان کا پتہ لگانے میں مدد کی ضرورت پڑتی ہے۔

آپ گفتگو کو آگے بڑھانے والے سوالات [Open-ended Question] (جن کی کچھ مثالیں نیچے دی گئی ہیں) پوچھ کر متاثرہ کی حوصلہ افزائی کر سکتے ہیں کہ وہ ماضی میں پیش آنے والے تشدد کے واقعات پر غور کریں۔

- کیا آپ مجھے کسی ایسے واقعات کے بارے میں بتا سکتی ہیں جب آپ کو لگا کہ اپنے شوہر/شریک حیات کے پاس آپ سب سے زیادہ غیر محفوظ ہیں؟
  - ان واقعات کے دوران جب آپ خود کو سب سے زیادہ غیر محفوظ محسوس کر رہی تھیں، آپ نے اپنے شوہر/شریک حیات میں کوئی خاص بات دیکھی؟ (وہ کیا کر رہا ہے؟ اس کی ذہنی حالت کیسی ہے؟)
  - ان واقعات کے دوران جب آپ نے خود کو سب سے زیادہ غیر محفوظ محسوس کیا، آپ کے ارد گرد کیا ہو رہا تھا؟ (کیا آپ کسی خاص جگہ پر ہوتی ہیں؟ کیا دن کا کوئی خاص وقت ہوتا ہے؟ کیا آپ اس کے ساتھ اکیلی ہوتی ہیں؟ اگر نہیں تو آپ کے ساتھ کون ہوتا ہے؟)
- کیا آپ نے تشدد شروع ہونے سے پہلے کبھی کوئی خاص بات دیکھی؟

## 1.2.2 تشدد بگڑنے کے خطرات کا تجزیہ کریں

بدسلوکی کرنے والے فرد کے بارے میں تفصیلی معلومات اور ماضی میں اس کے پُر تشدد طرز عمل کو سمجھنے سے آپ کو اور متاثرہ فرد کو ان موجودہ خطرات کا تجزیہ کرنے میں مدد مل سکتی ہے جو متاثرہ فرد کو درپیش ہیں؟ یہ خاص طور پر اس لئے اہم ہے کہ ایک دفعہ خاتون نے مدد کے لئے کسی سے رابطہ کر لیا تو ان کے لئے خطرہ بڑھ جائے گا۔ خطرات کے تجزیہ کے لئے نیچے دیا گیا معاون طریقہ موجودہ خطرے کی سطح کا تجزیہ کرنے کے لئے مفید ثابت ہو سکتا ہے۔ اس میں متاثرہ کے ساتھ پیش آنے والے جسمانی تشدد اور تشدد کے خطرات کے بارے میں کچھ سوالات دیئے گئے ہیں۔ کسی بھی سوال کے جواب میں "ہاں" کا مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ متاثرہ کے لئے شدید جسمانی تشدد کا خطرہ بڑھ رہا ہے۔ جیسے جیسے "ہاں" والے جواب بڑھتے جائیں گے ممکنہ خطرے کی سطح بلند ہوتی جائے گی۔ تحفظ کی منصوبہ بندی کرتے وقت آپ کو ان عوامل کو پیش نظر رکھنا چاہئے کیونکہ اس کا مطلب یہی ہو گا کہ متاثرہ جو بھی اقدام کریں گی (بشمول اس کے کہ وہ آپ سے ملنے آئیں) وہ انتہائی خطرناک ہو گا۔ یہ طریقہ آپ کو اسی صورت میں استعمال کرنا چاہئے جب آپ اسے استعمال کرنے کی باقاعدہ تربیت حاصل کر چکے ہوں۔

### سکرپٹ کا نمونہ

خطرات کے تجزیہ سے متعارف کرانے کے لئے آپ کچھ اس طرح بات کر سکتے ہیں:

میں آپ کے ساتھ ہونے والے تشدد اور آپ کے شوہر کے طرز عمل کے بارے میں آپ سے کچھ سوالات پوچھنا چاہوں گا/گی۔ ان میں سے بعض سوالات کے جواب دینا شاید آپ کے لئے مشکل ہو، اس لئے اپنی ہر ممکن کوشش کریں اور جب آپ درمیان میں وقفہ لینا چاہیں یا کسی سوال کا جواب نہ دینا چاہیں تو مجھے بتادیں۔ میں جب سوال پوچھوں تو آپ نے صرف 'ہاں'، 'نہیں' یا 'مجھے معلوم نہیں ہے' کہہ کر جواب دینا ہے۔

## شریکِ حیات کے ہاتھوں تشدد کے خطرات کا تجزیہ

سوال	خطرہ
کیا پچھلے ہفتے کے دوران تشدد سے آپ کو کوئی شدید زخم آئے؟	اگر تشدد کرنے والا فرد ماضی میں متاثرہ کی زندگی کو خطرے میں ڈالنے والے زخم دے چکا ہو تو یہ امکان زیادہ ہے کہ وہ اس کی جان لے لے گا۔ (یعنی وہ اسے اتنا مارے گا کہ وہ بے ہوش ہو جائے گی، اسے حمل کے دوران مارے گا، گہرے زخم دے گا، یا کوئی ایسا زخم دے گا جس کے علاج کے لئے ہسپتال داخل کرنا پڑے گا، وغیرہ)
تشدد کے یہ واقعات کتنے تو اترا سے ہوتے ہیں؟	اگر تشدد کے واقعات بہت زیادہ ہوتے ہوں (ہفتے میں ایک سے زیادہ بار) اور/یا بگڑنے لگے ہوں اور زیادہ شدید ہو رہے ہوں تو متاثرہ کو شدید خطرہ ہو سکتا ہے
کیا تشدد کرنے والے فرد نے متاثرہ کو یا خود کو جان سے مارنے کی دھمکی دی ہے؟	تشدد کرنے والے جو افراد اپنی یاد و سرے کی جان لینے کی دھمکیاں دیں انہیں بہت خطرناک تصور کیا جائے۔ اگر تشدد کرنے والا پہلے کسی کی جان لے چکا ہو، یا جنگ والی صورتحال سے واپس آیا ہو تو وہ اور بھی زیادہ خطرناک ہو سکتا ہے۔
کیا اس کا مزاج خجٹی، حاسد یا الگ تھلگ رہنے والا ہے؟ (مثلاً کہتا ہے کہ میں تمہارے بغیر رہ لوں گا، بہت حسد کرتا ہے اور متاثرہ پر الزام لگاتا ہے کہ وہ دوسرے مردوں سے ملتی ہے، متاثرہ پر کڑی نظر رکھتا ہے اور جب وہ اپنے کام کرنے کی کوشش کرے تو اس کا تعاقب کرتا ہے؟)	ہو سکتا ہے متاثرہ مزید تنہا ہو جائے، مدد کے لئے کسی سے رابطہ کرنے سے خوفزدہ ہو اور اگر کسی سے رابطہ کرے تو انتہائی شدید خطرے سے دوچار ہو جائے۔
کیا تشدد کرنے والے کے پاس یا اس کے آس پاس کوئی ایسی چیزیں ہیں جنہیں ہتھیار کے طور پر استعمال کیا جاسکے (چاقو، رسی)؟	تشدد کرنے والے ایسے افراد جن کے پاس یا آس پاس کوئی ہتھیار ہوں اور وہ ان کا استعمال کر چکے ہوں یا ماضی میں تشدد کی کسی کارروائی کے دوران انہیں استعمال کر چکے ہوں تو دوبارہ استعمال کا امکان زیادہ ہوگا۔
کیا تشدد کرنے والا فرد منشیات استعمال کرتا ہے یا اکثر بہت زیادہ شراب پیتا ہے؟	اس سے ہو سکتا ہے اس کی جانچ پرکھ کی صلاحیت متاثر ہوئی ہو۔
کیا تشدد کرنے والا بہت اداس یا ڈپریشن کا شکار دکھائی دیتا ہے؟	اس کا مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ وہ ناامیدی کا شکار ہے اور اپنی یا متاثرہ کی جان لینے کا خطرہ یا اس کی دھمکیاں بڑھ سکتی ہیں۔

### 1.2.3 تحفظ کی منصوبہ بندی

ہر قسم کی ایسی صورت حال جو خطرناک شکل اختیار کر سکتی ہو، اس کی نشاندہی کے بعد متاثرہ فرد کو ایک منصوبہ تیار کرنا ہوگا کہ ایسی صورت حال کا جواب کس طرح دیا جائے۔ تحفظ کی منصوبہ سازی متاثرہ کو کسی جان لیو صورت حال میں پہلے سے طے شدہ لائحہ عمل کے مطابق چلنے میں مدد دیتی ہے۔ تحفظ کی منصوبہ سازی متاثرہ فرد کو پہنچنے والے نقصان کو بھی کم سے کم کرنے میں مدد دے سکتی ہے کیونکہ اس میں آپ نقصان سے بچنے کے انتظامات پہلے سے کر لیتے ہیں اور ایسی جگہوں کا تعین بھی کر لیتے ہیں جہاں تحفظ کے لئے عارضی طور پر جا سکیں۔

عام طور پر متاثرہ افراد نے اپنی تحفظ کی حکمت عملیاں پہلے سے بنائی ہوتی ہیں۔ اصل چیز یہ دیکھنا ہے کہ کون سی تدبیریں متاثرہ کے لئے پہلے مفید ثابت ہو چکی ہیں تاکہ انہیں مزید بہتر بنایا جاسکے۔ متاثرہ کے ساتھ مل کر تحفظ کا منصوبہ تیار کرنے کے لئے آپ درج ذیل سوالات استعمال کر سکتے ہیں:

ان جوابی اقدامات کی نشاندہی کریں جن پر آپ پہلے سے عمل کر رہے ہیں:

- خطرہ محسوس ہونے پر آپ کیا کرتے ہیں؟ متاثرہ کے ساتھ بات کریں کہ آیا یہ طریقہ مفید ثابت ہوتا ہے اور کس طرح مفید ثابت ہوتا ہے۔

متاثرہ کے موجودہ ذرائع کی نشاندہی کریں (افراد، رقم، چیزیں)

- آپ کہاں جا سکتے ہیں؟ متاثرہ فرد کو کم از کم ایک ایسی محفوظ جگہ کی نشاندہی میں مدد دیں جہاں وہ کسی بھی ہنگامی صورت حال میں فوری طور پر جا سکیں۔ اس کے لئے انہیں پہلے سے انتظامات مکمل رکھنا ہوں گے۔

- آپ کس پر اعتماد کرتے ہیں؟ کسی ایسے فرد (ہمسائے، دوست، سہیلیاں، خاندان کے افراد، کوئی تنظیم یا ادارہ) کے بارے میں سوچیں جس پر متاثرہ خاتون اعتماد کر سکیں۔ مثلاً آپ یہ کہہ سکتے ہیں کہ اگر ہمسائے مدد کرتے ہیں تو انہیں بلانے کے لئے کوئی اشارہ طے کر لیں۔ جیسے ہی متاثرہ کی طرف سے یہ اشارہ ملے ہمسائے ایک گروپ کی شکل میں وہاں آ سکتے ہیں۔

- آپ کے پاس کون سے مالی وسائل موجود ہیں؟ کیا وہ کوئی رقم بچا کر اور کسی ایسی جگہ چھپا کر رکھ سکتی ہیں جہاں یہ بدسلوکی کرنے والے فرد کو ہرگز نظر نہ آئے یا اسے کسی طے شدہ محفوظ جگہ پر رکھا جائے۔

- آپ کے پاس کون سے مادی وسائل موجود ہیں؟ کیا ان میں سے کوئی وسائل ایسے ہیں جنہیں آپ بدسلوکی کرنے والے فرد کی پہنچ سے دور رکھ سکیں۔ اگر متاثرہ کو ذرائع آمدن کی ضرورت پڑ جائے تو کیا ان وسائل کو متاثرہ کی حمایت کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے؟

تحفظ کی ممکنہ حکمت عملیوں کا جائزہ لیں:

- شریک حیات کی بدسلوکی کے بارے میں اور کون کون لوگ جانتے ہیں؟ متاثرہ کو مدد کرنے والے ان لوگوں کے بارے میں بتانے میں شرمندگی محسوس نہیں ہونی چاہئے۔

- کیا کوئی فرد ایسا بھی ہے جو تشدد کرنے والے سے اس وقت بات کر سکے جب اس کا مزاج ٹھیک ہو اور اس دوران وہ تشدد پر اس کی حوصلہ شکنی کی کوشش کریں؟ کوئی نہ کوئی فرد ایسا ضرور ہوگا جس کا احترام تشدد کرنے والا فرد کرتا ہوگا جو اس کے ساتھ بات کر کے اسے تشدد سے روک سکے۔ عارضی سہی، لیکن اس سے متاثرہ کو کچھ دیر تو سکھ کا سانس لینے کا موقع ملے گا۔

- مقامی حکام یا پولیس میں سے آپ کن لوگوں کو ساتھ ملا سکتے ہیں، اور انہیں کس طرح کے حالات میں ساتھ ملائیں گے؟ متاثرہ فرد کے ساتھ بات کریں کہ وہ تشدد کرنے والے فرد کی اطلاع حکام کو کب دیں گی۔

- آپ اپنے بچوں کو کس طرح ساتھ ملا سکتے ہیں؟ اگر متاثرہ کے بچے بھی ہوں اور متاثرہ فرد اور ان کے بچے خطرے میں ہوں تو بچے کیا کرتے ہیں؟ متاثرہ تحفظ کی حکمت عملیوں میں بچوں کو کس طرح ساتھ ملا سکتی ہیں؟

بات کریں کہ اگر انہیں چھوڑنا پڑ گیا یا انہوں نے چھوڑنے کا فیصلہ کر لیا تو کیا ہوگا:

- اگر آپ کو چھوڑنا پڑ گیا تو آپ کون کون سی چیزیں ساتھ لائیں گی؟ ہم دستاویزات مثلاً اپنی اور بچوں کی شناختی دستاویزات، کپڑے، کھانے پینے کی چیزیں، اور ان سب کو کیسے لائیں گی؟

- اگر آپ کو چھوڑنا پڑ گیا تو آپ کے بچوں کا کیا ہوگا؟ اگر متاثرہ کے بچے ہوں تو فرار کی اس کی کوشش میں ان کا کردار کیا ہوگا؟ متاثرہ خواتین اکثر اپنے بچوں سمیت جاتی ہیں، اس لئے متاثرہ کو اپنی تحفظ کی ضروریات پر ضرور غور کرنا چاہئے اور وہ کتنے بچوں کو سنبھال لیں گی۔ اگر وہ ان کے ساتھ نہیں جائیں گے تو ان کی نگہداشت کے لئے کیا انتظامات کئے گئے ہیں؟

- اگر آپ کو چھوڑنا پڑ گیا تو اور کس کس کو خطرہ ہو سکتا ہے؟ سوچ لیں، یہ بھی ہو سکتا ہے کہ تشدد کرنے والا فرد متاثرہ کے جانے پر کسی اور کے خلاف اپنا غصہ نکال سکتا ہے۔

جیسے جیسے متاثرہ کے ذہن میں ممکنہ جوابی اقدامات اور ذرائع کے نام آتے جائیں، ایک باقاعدہ منصوبہ بنانے میں ان کی مدد کرتے جائیں جس پر وہ خطرناک صورتحال میں عمل کریں گی۔ تمام ممکنہ ذرائع کی نشاندہی ہو جائے تو پھر آپ ان کے مناسب استعمال کے بارے میں گفتگو شروع کر سکتے ہیں۔ عام طور پر متاثرہ کے پاس کم خطرے والی صورتحال کے لئے درمیانہ سا منصوبہ ہو گا جبکہ جان کے لئے خطرہ پیدا کرنے والی صورتحال کے لئے وہ زیادہ سخت قسم کا منصوبہ بنائیں گی۔ یاد رہے کہ شریک حیات کے ہاتھوں تشدد سے متاثرہ کسی بھی فرد کے نزدیک سب سے خطرناک وہ گھڑی ہوتی ہے جب وہ چھوڑ کر جانے کی کوشش کریں، اس لئے ایسی کسی صورتحال کے لئے ان کے پاس ایک منصوبہ پہلے سے تیار ہونا چاہئے کہ کہاں جانا ہے، کس کو ساتھ ملانا ہے تاکہ تحفظ کے خطرات کم سے کم رہیں۔

مختصراً، شریک حیات کے ہاتھوں تشدد سے متاثرہ فرد کے ساتھ تجزیہ کرتے اور منصوبہ بناتے وقت آپ کو چاہئے کہ:

- اپنے گھر میں تحفظ سے متعلق متاثرہ کے نقطہ نظر کو سمجھنے کی کوشش کریں
- ان حالات کا پتہ لگانے کی کوشش کریں جن میں متاثرہ کے لئے (اور اگر ان کے بچے ہوں تو ان کے لئے) خطرہ سب سے زیادہ ہوتا ہے
- اس بات کا اندازہ لگائیں کہ آیا متاثرہ کو جان کے لئے خطرہ پیدا کرنے والے جسمانی نقصان کا خدشہ ہے
- یہ پتہ لگائیں کہ متاثرہ کے پاس پہلے سے موجود حکمت عملیاں اور وسائل کیا ہیں اور تحفظ کے لئے ایسا منصوبہ بنائیں جس میں ان وسائل کو بروئے کار لایا جائے
- اگر ضرورت ہو تو تحفظ کی منصوبہ سازی میں ان کے بچوں کو شامل کرنے کی حکمت عملیاں طے کریں

### 1.3 معلومات اور معاونت کی فراہمی

شریک حیات کے ہاتھوں تشدد سے متاثرہ فرد کی مدد کا ایک سب سے اہم طریقہ یہ ہے کہ انہیں اس تشدد کے اسباب اور محرکات کے بارے میں معلومات فراہم کریں اور عام حالات میں ان جوابی اقدامات کے بارے میں بتائیں جو بدسلوکی کا شکار خاتون کر سکتی ہیں۔ یہ معلومات اس لئے مفید رہتی ہیں کہ ان سے تشدد کے بارے میں خود انزائی اور شرمساری کے جذبات میں کمی آتی ہے اور متاثرہ کے ردِ عمل کی تائید ہوتی ہے اور انہیں درست تسلیم کیا جاتا ہے۔ ان پیغامات کو اپنے سیاق و سباق اور متاثرہ کی صورتحال کے مطابق ڈھالنا ہر گز نہ بھولیں۔

#### 1.3.1 شریک حیات کے ہاتھوں تشدد کے بارے میں اہم پیغامات

- شریک حیات پر تشدد اس قریبی تعلق (مثلاً جن کی شادی ہو چکی ہو یا یا آپس میں قریبی تعلق ہو) میں ایک ایسا طرز عمل ہے جسے ایک فرد دوسرے کو اپنے اختیار اور قابو میں لانے اور اسے برقرار رکھنے کے لئے استعمال کرتا ہے۔
- اس تشدد یا بدسلوکی کی نوعیت جسمانی، جنسی، جذباتی، روحانی، تولیدی، معاشی یا نفسیاتی ہو سکتی ہے۔ اس میں کئی طرح کے ایسے طرز عمل شامل ہیں جن میں دوسرے فرد کو خود فردہ کیا جاتا ہے، ڈرایا دھمکایا جاتا ہے، دہشت زدہ کیا جاتا ہے، ساز باز کی جاتی ہے، نقصان پہنچایا جاتا ہے، تضحیک کی جاتی ہے، الزام دیا جاتا ہے یا زخمی کیا جاتا ہے۔
- شریک حیات کا تشدد محض اختیار اور قابو میں لانے کا نام ہے۔ بدسلوکی کرنے والے افراد (جو عام طور پر مرد ہوتے ہیں) اپنی شریک حیات کو اپنے قابو اور غلبے میں لانے کے لئے جسمانی، جذباتی، نفسیاتی، جنسی، تولیدی اور معاشی نوعیت کے مختلف طریقے نکال لیتے ہیں اور بطور مرد معاشرے اور خاندان میں اپنی طاقت اور اختیار کا غلط فائدہ اٹھاتے ہیں۔ بدسلوکی کرنے والا فرد دھمکیاں دیتا ہے، ڈراتا دھمکاتا ہے، زور زبردستی کرتا ہے اور اکثر جسمانی تشدد کا استعمال کرتے ہوئے اپنی شریک حیات کے دل میں خوف بٹھانے کی کوشش کرتا ہے تاکہ وہ اسی طرح اس کے قابو میں رہے۔
- بظاہر یہی لگتا ہے کہ بدسلوکی کرنے والا فرد شراب نوشی یا اپنی کسی ذاتی پریشانی یا باؤ کی وجہ سے بدسلوکی کر رہا ہے لیکن حقیقت میں ایسا نہیں ہوتا۔ تشدد یا اس میں مزید بگاڑ پیدا کرنے میں ہو سکتا ہے کہ شراب نوشی کا کوئی کردار ہو لیکن یہ بات ہر گز نہیں بھولی چاہئے کہ یہ بھی بدسلوکی کرنے والے فرد کے ہتھکنڈوں میں سے ایک ہے جو وہ آپ کو دہشت زدہ کرنے کے لئے استعمال کرتا ہے۔ لاتعداد مرد ایسے ہیں جو شراب پیٹے ہیں اور پریشانی یا باؤ کا شکار بھی رہتے ہیں لیکن وہ اپنی بیویوں سے بدسلوکی نہیں کرتے۔

- ہر طرح کی خواتین اپنے شریک حیات کے ہاتھوں بدسلوکی کا شکار بنتی ہیں۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ امیر ہیں یا غریب، تعلیم یافتہ ہیں یا نہیں ہیں، بوڑھے ہیں یا نوجوان، یا آپ کا تعلق کسی خاص مذہب یا نسلی گروہ سے ہے۔
- جو خواتین اس کیفیت سے گزر چکی ہیں وہ اکثر اپنے ساتھ ہونے والی بدسلوکی اور تشدد کا الزام خود کو ہی دیتی ہیں۔ یہ سوچ عام ہے کہ اگر آپ اپنا طرز عمل یا حلیہ بدل لیں تو بدسلوکی ختم ہو جائے گی۔ آپ اس کا الزام اور ذمہ دار خود کو ٹھہرا سکتے ہیں۔ لیکن آپ کو یہ بھی معلوم ہونا چاہئے کہ بدسلوکی ایسی کسی بات کی وجہ سے نہیں ہوتی جو آپ نے کی یا جس کی بناء پر آپ کو اپنے اندر تبدیلی لانے چاہئے۔ اس میں ہر گز آپ کا کوئی قصور نہیں ہے۔
- یہ بات ہمیشہ یاد رکھیں کہ بدسلوکی کرنے والا آپ کو ایسی باتیں کرے گا جس پر آپ کے ذہن میں یہی خیال آئے گا کہ قصور آپ کا ہی ہے، لیکن وہ یہ سب کچھ آپ کو مزید اپنے قابو میں لانے اور آپ کو مدد حاصل کرنے سے روکنے کے لئے کر رہا ہے۔ آپ شاید تشدد سے بچنے کے لئے اس کام کو بدلنے کی کوشش بھی کریں۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ آپ اپنے طرز عمل اور اپنے ہر فعل کو بدل کر بھی کچھ نہیں کر سکتے۔ بدسلوکی کرنے والے کے طرز عمل کو صرف وہی فرد قابو میں لاسکتا ہے جو بدسلوکی کر رہا ہے۔

### 1.3.2 متاثرہ فرد کی طرف سے عام طور پر سامنے آنے والے رد عمل کے بارے میں اہم پیغامات

- جب کوئی خاتون کسی بدسلوکی والے تعلق کا حصہ ہو تو اسے بہت سی مختلف اور متضاد باتیں محسوس ہوتی ہیں۔ یہ مختلف احساسات اتنے الجھے ہوئے ہوتے ہیں کہ انہیں سمجھنا محال ہوتا ہے۔ اکثر کئی متضاد خیالات بیک وقت بھی آپ کے ذہن میں آسکتے ہیں۔ جو کچھ ہو اس کے بارے میں اور بدسلوکی یا حملہ کرنے والے فرد کے بارے میں اس طرح کے کئی مختلف خیالات ذہن میں آنا کوئی غیر معمولی بات نہیں، خاص طور پر جب وہ آپ کا شوہر، اچھا جاننے والا اور بھروسے والا ہو۔
- ایسی صورت حال میں شرمساری، جرم اور بے بسی کا احساس بھی معمولی باتیں ہیں۔ آپ کو ایسا لگنے لگتا ہے کہ آپ کسی پر اعتماد نہیں کر سکتے اور دنیا اور تحفظ کے بارے میں آپ کا نقطہ نظر بھی بدل جاتا ہے۔ یہ محسوسات آپ کے لئے واقعی کوفت کا باعث بنتے ہیں۔ لیکن آپ جس کیفیت سے گزر رہی ہیں اس میں اس طرح کی باتیں محسوس کرنا کوئی غیر معمولی بات نہیں۔
- آپ کو اپنی اور اپنے بچوں کی زندگی کا خوف رہ جاتا ہے۔ ہر وقت خوف کی اس کیفیت میں رہنے سے آپ شدید دباؤ کا شکار ہونے لگتے ہیں اور یہ آپ کے جسم اور ذہن کے لئے بھی نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔
- آپ چونکہ مستقل جدوجہد، اڑان باجمود کی کیفیت میں رہ جاتے ہیں اس لئے آپ کے لئے فیصلے کرنا اور اپنے تحفظ کی صلاحیت پر یقین کرنا زیادہ مشکل ہو جاتا ہے۔ آپ کو ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے آپ یہاں سے کہیں نہیں جاسکے۔ یہ غیر معمولی باتیں نہیں ہیں۔
- ہر وقت بدسلوکی کا شکار ہوتے رہنے سے آپ خود کو بُرا محسوس کرنے لگتے ہیں۔ ایک اداسی کی کیفیت طاری رہتی ہے جس میں آپ خود پر بھی اعتماد نہیں کرتے۔ ہو سکتا ہے آپ سب سے الگ تھلگ ہو جائیں اور آپ کی زندگی میں کوئی ایسا فرد نہ ہو جو آپ سے محبت کرتا ہو اور آپ کا ساتھ دے۔ یہ محسوسات بھی معمولی ہیں کیونکہ بدسلوکی کرنے والا جو الفاظ استعمال کرتا ہے اور جو کچھ کرتا ہے ان کا مقصد یہی ہے کہ آپ کو ایسا محسوس ہو۔
- غصہ ہو یا احساس جرم، خوف ہو یا محبت، امید ہو یا ناامیدی، اداسی ہو یا شرمساری یا پھر الجھاؤ کی کیفیت، یہ تمام محسوسات معمولی ہیں اور اگر آپ کو یہ سب محسوس ہو رہے ہیں تو یہ کوئی غیر معمولی بات نہیں۔
- بعض اوقات یہ احساسات آپ کے رویے پر بھی اثر انداز ہوتے ہیں۔ آپ ہر وقت خوفزدہ رہنے لگتے ہیں اور ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے آپ کسی پر اعتماد نہیں کر سکتے۔ آپ ہر وقت اداس رہنے لگتے ہیں اور رونے کو دل چاہتا ہے۔ آپ گم صم رہنے لگتے ہیں یا کچھ محسوس نہیں کرتے۔ اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ آپ کسی سے بات نہ کرنا چاہیں۔ یہ سب باتیں بھی اپنی جگہ ٹھیک ہیں۔
- اپنے ان احساسات اور اپنے اوپر ان کے اثرات کے بارے میں کسی ایسے فرد سے بات کرنا جو آپ کی بات غور سے سنے اور آپ کو تسلی دلائے، مفید ثابت ہو سکتا ہے۔

### 1.4 شریک حیات پر تشدد کے معاملات میں مصالحت کس طرح کرائی جائے 44

مصالحت کا طریقہ ہماری ثقافت اور رسم و رواج میں برادری کے افراد، مختلف خاندانوں اور خاندان کے افراد کے درمیان تنازعات طے کرنے کے لئے بہت زیادہ استعمال کیا جاتا ہے۔ بعض ثقافتوں میں شریک حیات پر تشدد کے معاملات کو خاندان کا نجی معاملہ سمجھا جاتا ہے جسے علاقے کے روایتی یا مذہبی رہنما مل آپس میں بیٹھ کر طے کر لیتے ہیں۔ عام طور پر شریک حیات پر تشدد کے معاملات میں مصالحت کا مشورہ نہیں دیا جاتا کیونکہ اس سے متاثرہ کے تحفظ کے لئے خطرات پیدا ہو سکتے ہیں۔ صنفی تشدد کے جواب میں کسی ادارے یا تنظیم سے مدد حاصل کرنے والی اکثر متاثرہ خواتین بھی چاہتی ہیں کہ ان کا معاملہ مصالحت سے حل ہو جائے کیونکہ وہ تشدد سے بچنا چھڑانا چاہتی ہیں اور ان کے خیال میں مصالحت سے اس کی راہ ہموار ہوتی ہے۔ بعض صورتوں میں

وہ آپ سے بھی کہہ سکتی ہیں کہ بطور کیس ور کر آپ مصالحت کرادیں۔ لہذا، تنظیموں اور اداروں میں واضح رہنما اصول ہونے چاہئیں کہ اس طرح کی درخواستوں پر ایسا جواب دیا جائے جس میں متاثرہ کو مرکزی حیثیت حاصل رہے۔

## 1.4.1 مصالحت سے پیدا ہونے والے خطرات

شریک حیات پر تشدد کے معاملات میں مصالحت کا مشورہ اس لئے نہیں دیا جاتا کہ اس سے طویل مدت میں تشدد کا مسئلہ ختم نہیں ہوتا اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ تشدد مزید بڑھ جائے اور متاثرہ کے لئے زیادہ نقصان کا باعث بنے۔ ذیل میں کچھ ایسے خطرات کی نشاندہی کی گئی ہے جو آپ کے لئے سمجھنا ضروری ہیں:

- مصالحت کی کارروائی اصل میں متاثرہ پر تشدد کرنے والے فرد کی طاقت اور اختیار کو برقرار رکھتی ہے اور اسے مزید بڑھاتی ہے۔ مصالحت میں مفروضہ یہ ہوتا ہے کہ دونوں فریق پوری آزادی، اعتماد اور تحفظ کے ساتھ بات کریں گے۔ تاہم تشدد کرنے والا فرد متاثرہ کو اپنے قابو اور اختیار میں رکھنے کے لئے جو ہتھکنڈے استعمال کرتا ہے اور سماجی اقدار جس طرح خواتین کو آزادانہ بات کرنے یا اپنے خیالات کو برابر اہم سمجھنے سے روکتی ہیں، اس کے پیش نظر متاثرہ کو شاذ و نادر ہی محسوس ہوتا ہے کہ وہ آزادی کے ساتھ اور کسی نتائج کے خوف کے بغیر اپنی بات کر سکتی ہیں۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ مصالحت کے لئے بھجوانا ہی متاثرہ کے لئے نقصان کا باعث بن جائے۔ بدسلوکی کرنے والے کو اسی بات پر غصہ آسکتا ہے کہ اس خاتون نے تشدد کے بارے میں دوسروں کو بتایا۔
- مصالحت کے نتیجے میں تشدد کرنے والے کا تشدد شاذ و نادر ہی ختم ہوتا ہے اور اصل میں تشدد میں اضافے کا باعث بن سکتا ہے<sup>45</sup>۔ تشدد تبھی ختم ہوگا جب تشدد کرنے والا اسے ختم کرنا چاہے گا۔ متاثرہ عورت تشدد کرنے والے کے رویئے، عمل یا تشدد کرنے کے فیصلے کو اپنے قابو میں نہیں لاسکتی۔ متاثرہ عورت تشدد کو روکنے کے لئے کچھ نہیں کر سکتی بلکہ اس کو صرف اور صرف تشدد کرنے والا ہی روک سکتا ہے۔
- انصاف کے روایتی نظاموں میں جو لوگ 'مصالحت' اکرانے بیٹھتے ہیں، سماجی اور ثقافتی اقدار کی بناء پر ان کے دل میں اکثر متاثرہ کے خلاف اور تشدد کرنے والے کے حق میں جذبات ہوتے ہیں۔ ایسی صورت حال میں شاید ہی یہ امید رکھی جاسکتی ہے کہ متاثرہ کے حقوق کا احترام کیا جائے گا۔
- مصالحت کی کارروائی کے دوران متاثرہ کو مورد الزام ٹھہرانے کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔ تشدد کرنے والا متاثرہ پر الزام تراشی کا عادی ہوتا ہے اور اسے تو اپنی یہ بات سب کے سامنے کہنے کے لئے ایک پلیٹ فارم مل جاتا ہے۔ ایک طرف یہ ثقافتی اور سماجی اقدار اور دوسری جانب متاثرہ دباؤ میں آکر یا ڈر کے مارے جواب نہیں دیتی، جس کی وجہ سے لوگ تشدد کرنے والے کی بات پر یقین کرنے لگتے ہیں۔ آخر میں شاید متاثرہ کو ہی کہہ دیا جائے کہ تشدد تبھی کم ہوگا جب وہ اپنا رویہ بدلے گی۔

## 1.4.1 مصالحت سے پیدا ہونے والے خطرات

شریک حیات پر تشدد کے معاملات میں کئی خطرات کے باوجود بعض جگہوں پر ہو سکتا ہے کہ متاثرہ کے پاس مصالحت ہی واحد ممکنہ راستہ ہو اور وہ آپ سے مصالحت کرانے یا اس کی راہ ہموار کرنے کی درخواست کرے۔ اگرچہ آپ مصالحت میں پیش آنے والے خطرات پوری وضاحت کے ساتھ بتا سکتے ہیں لیکن پھر بھی اگر متاثرہ یہی راستہ اپنانا چاہتی ہے تو آپ کا مقصد مزید بدسلوکی یا نقصان کا خطرہ کم کرنے میں اس کی مدد کرنا ہے۔ اس طرح صورت حال مشکل شکل اختیار کر لیتی ہے اور ان حالات میں اپنے کردار کو سمجھنا آپ کے لئے بہت اہم ہے۔

← کسی معاملے میں ہرگز مصالحت نہ کرائیں۔ چاہے متاثرہ اس کی درخواست کرے، آپ کبھی بھی مصالحت نہ کرائیں۔ آپ کا کام ہمیشہ متاثرہ کے وکیل کا کردار ادا کرنا ہے۔ غیر جانبدارانہ کردار ادا کرنے کی کوشش کرنے اور تشدد کرنے والے کے ساتھ بات چیت کرنے سے متاثرہ کے ساتھ آپ کے تعلق کو نقصان پہنچتا ہے۔ یہ آپ کے اور آپ کی تنظیم یا ادارے کے تحفظ کے لئے خطرے کا باعث بھی بن سکتا ہے۔

← اس بات کو سمجھیں کہ آپ کے سیاق و سباق میں یہ سب معاملات کس طرح چلتے ہیں۔ معلومات حاصل کریں کہ مصالحت کون کرائے گا اور اس کی کارروائی کیسی ہو سکتی ہے۔ مصالحت پر ملک میں کون سے قوانین رائج ہیں، آپ کے علاقے میں اس کے لئے کون سے طریقے اپنائے جاتے ہیں، یہ سب معلومات آپ کے پاس ہونی چاہئیں۔ مقامی حکام کو بعض اوقات ان نئے قواعد کا علم نہیں ہوتا جن میں شریک حیات پر تشدد کے معاملات میں مصالحت کی ممانعت کی گئی ہو یا وہ مصالحت کا کام تربیت یافتہ نوجوان یا کسی دیگر عہدیدار پر چھوڑ دیتے ہیں۔ ممکنہ نتائج کا بھی اندازہ لگانے کی کوشش کریں، مثلاً معاوضہ ادا کیا جائے گا، یا تشدد کو روکنے کا تحریری معاہدہ ہوگا، وغیرہ۔ ان معلومات سے آپ یہ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ آیا آپ اس صورت حال پر اثر انداز ہو سکتے ہیں یا کس طرح ہو سکتے ہیں اور متاثرہ کو بھی ذہنی طور پر تیار کرتے ہیں کہ نتائج کیا ہو سکتے ہیں۔

← متاثرہ کو معلومات فراہم کریں۔ متاثرہ کو بتائیں کہ مصالحت کی کارروائی کس طرح ہوتی ہے، اس میں کیا خطرات ہوتے ہیں، ان کے حقوق کیا ہوں گے اور ان کے پاس کون کون سے دیگر راستے موجود ہیں۔

← اہم کرداروں پر اثر انداز ہونے کی کوشش کریں۔ صنفی تشدد کے کیس ور کر کی حیثیت سے آپ اپنے علاقے میں موجود مصالحت کاروں یا مصالحت کے نظاموں پر اثر انداز ہو سکتے ہیں اور متاثرہ کے حق میں بہتر کارروائی کی راہ ہموار کر سکتے ہیں۔ اپنے اور متاثرہ کے تحفظ کو درپیش خطرات کا تجزیہ کرنے کے لئے درج ذیل میں سے کوئی کام کریں:

- مصالحتی بیٹھک سے پہلے مصالحت کاروں کے ساتھ مل کر انہیں قائل کریں کہ متاثرہ کی ضروریات اور خواہشات کو ہر صورت پیش نظر رکھا جائے۔ اس سلسلے میں متاثرہ اور مصالحت کار کے درمیان مصالحت کی کارروائی سے پہلے ملاقات بھی کرائی جاسکتی ہے۔
- مصالحت کاروں کے ساتھ مل کر اس بات کو یقینی بنائیں کہ وہ شریک حیات پر تشدد کی پیچیدگیوں اور مصالحتی کارروائی سے پیدا ہونے والے خطرات کو اچھی طرح سمجھ لیں۔ انہیں تشدد کرنے والے فرد اور متاثرہ کے درمیان طاقت اور اختیار کے عدم توازن کے بارے میں بھی بتائیں اور ان کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ تشدد کرنے والے فرد کے طرز عمل کو سنبھالنے کی کوشش کریں۔ انہیں یہ بات بھی سمجھنی چاہئے کہ متاثرہ تشدد کے جن تجربات سے گزر چکی ہے اس کے بعد اب وہ تشدد کرنے والے کے ساتھ کس طرح کا معاہدہ کرنا چاہیں گی۔ یہاں تک کہ متاثرہ اگر تشدد کرنے والے کے سامنے متفق ہو بھی جائے تو اس کا مطلب لازمی طور پر یہ نہیں ہوگا کہ مصالحت کی کارروائی ہر طرح کے ڈر یا خوف سے پاک تھی۔
- اگر مناسب ہو تو مقامی سماجی رہنماؤں سے ملیں تاکہ وہ بھی شریک حیات پر تشدد جیسے معاملات کی پیچیدگیوں کو سمجھ سکیں اور مصالحتی کارروائی میں متاثرہ کو تحفظ دینے میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔

← متاثرہ کا ساتھ دیں۔ مصالحت کی کارروائی سے پہلے، اس کے دوران اور اس کے بعد آپ کو متاثرہ کا ساتھ دینے کے لئے تیار رہنا چاہئے۔

- متاثرہ کو معلوم ہونا چاہئے کہ مصالحت کی کارروائی کس طرح چلتی ہے اور انہیں کس طرح کی باتیں بتانا پڑیں گی۔
- مصالحت کی ایسی صورتوں پر بات کریں جن کے ذریعے اس کارروائی کو زیادہ سے زیادہ منصفانہ بنایا جاسکے، مثلاً:
  - علاقے کے لوگوں کی شرکت محدود رکھیں، ایک نجی بیٹھک کا انتظام کریں اور / یا کچھ ایسے لوگوں کو منتخب کریں جو متاثرہ کا ساتھ دیں۔
  - اگر متاثرہ خاتون چاہیں تو کسی عوامی جگہ پر بیٹھک لگوائیں۔ متاثرہ کو جب یہ معلوم ہوگا کہ اب دوسرے لوگوں کو بھی اس تشدد اور مصالحتی تصفیہ کا پتہ چل گیا ہے تو وہ خود کو زیادہ محفوظ سمجھیں گی۔ تاہم اس پر تشدد کرنے والے فرد کا غصہ مزید بڑھ سکتا ہے (کیونکہ وہ سمجھے گا کہ اسے سب کے سامنے شرمسار کیا جا رہا ہے) اس لئے اس پر اچھی طرح سوچ بچار کر لیں۔
  - متاثرہ کو ایک تحریری بیان تیار کرنے میں مدد دیں جو وہ شروع میں سب کے سامنے دیں گی۔ اس طرح متاثرہ خاتون مصالحتی بیٹھک کے دوران زیادہ واضح لفظوں میں بات کر سکیں گی اور کسی خوف کا شکار نہیں ہوں گی۔
- اگر آپ بھی مصالحتی بیٹھک میں موجود ہوں تو درمیان میں متاثرہ سے پوچھ لیں کہ وہ کیسا محسوس کر رہی ہیں، آیا وہ تھوڑی دیر کے لئے وقفہ لینا چاہتی ہیں، یا وہ مصالحتی کارروائی کو ہمیں رونا چاہتی ہیں، وغیرہ۔ اگر آپ شرکت نہ کر سکیں تو متاثرہ کو کسی ایسے حمایتی کی نشاندہی میں مدد دیں جو اس کارروائی کے دوران وہاں موجود ہوں اور ان کا ساتھ دیں۔
- تحفظ کے انتظامات میں متاثرہ کی مدد کریں۔ مثلاً اگر متاثرہ سمجھیں کہ اس طرح وہ زیادہ محفوظ رہیں گی تو (متاثرہ کی درخواست پر) علاقے کی بااثر شخصیات سے کہیں کہ وہ مصالحت کی کارروائی میں شرکت کریں۔ اس بارے میں بھی بات کریں کہ آیا وہ چاہتی ہیں کہ مصالحتی کارروائی کے لئے آنے اور جانے کے وقت پر تشدد کرنے والا ساتھ نہ ہو۔
- متاثرہ کے ساتھ مل کر منصوبہ بنائیں کہ اگر وہ معاہدے پر ناخوش ہوں یا انہیں پریشانی ہو کہ معاہدے سے ان کا نقصان مزید بڑھ جائے گا تو کیا کرنا ہے۔

## 1.5 شریک حیات پر تشدد کے معاملات میں بچوں کو درپیش خطرات کی نشاندہی اور جوابی اقدام

جس گھر میں شریک حیات پر تشدد کیا جاتا ہو اس میں رہنے والے بچے بھی تشدد کا شکار بنتے ہیں یا انہیں تشدد کرنے والے فرد کی طرف سے تشدد کا خطرہ رہتا ہے۔ تحفظ کے براہ راست خطرات کے ساتھ ساتھ ان کی جذباتی و نفسیاتی کیفیت اور پرورش بھی شدید متاثر ہو سکتی ہے۔ تشدد کرنے والا فرد بچوں کو بہلا پھسلا کر انہیں بھی اپنے مقاصد کے لئے استعمال کر سکتا ہے، انہیں اپنے قابو میں رکھ سکتا ہے اور ان کا فائدہ اٹھاتے ہوئے متاثرہ سے بدسلوکی کر سکتا ہے۔

اگر آپ سے خدمات حاصل کرنے والی کسی متاثرہ خاتون کے بچے ہوں تو آپ کو اس بات کا اندازہ ہونا چاہئے کہ آیا بچوں کا غلط استعمال ہو رہا ہے۔ متاثرہ کے ساتھ ان کے فوری اور طویل مدتی تحفظ کی ممکنہ صورتوں پر گفتگو کریں۔ گفتگو کے دوران پوری احتیاط سے کام لیں اور اگر پتہ چلے کہ بچوں سے بھی بدسلوکی ہو رہی ہے تو کوشش کریں کہ اس پر متاثرہ کو الزام نہ دیں یا اس پر کوئی رائے زنی نہ کریں۔ یاد رکھیں متاثرہ خاتون اپنے بچوں کو کسی بھی نقصان سے محفوظ رکھنے کی ہر ممکن کوشش کریں گی۔ بچوں کی ضروریات کے جواب میں درج ذیل باتیں ذہن نشین رکھیں:

- اپنے سیاق و سباق میں بچوں سے بدسلوکی کی نشاندہی سے متعلق لازمی اطلاع کے قوانین اور شرائط کی پوری معلومات حاصل کریں۔ قانون کے تحت ہو سکتا ہے کہ کسی گھر میں بدسلوکی کی اطلاع تحفظ اطفال کے ذمہ دار اداروں کو دینا ضروری ہو۔ آپ کو یہ بھی معلوم ہونا چاہئے کہ ایسی کوئی اطلاع دینے پر بچوں اور متاثرہ کے ساتھ کیا ہوگا۔ معلومات پر مبنی رضامندی لیتے ہوئے متاثرہ کے ساتھ لازمی اطلاع کے بارے میں گفتگو کرتے وقت آپ کو یہ تمام باتیں شروع سے آخر تک سمجھانا ہوں گی۔
- اپنے سیاق و سباق میں بچوں اور خاندانوں کے لئے قلیل اور طویل مدتی تحفظ و حفاظت کی ممکنہ صورتوں کی پوری معلومات حاصل کریں۔ کیا خدمات فراہم کرنے والے کوئی ایسے ادارے بھی موجود ہیں جو صرف بچوں کے لئے کام کرتے ہوں؟ ماں اور بچے کے ایک ساتھ رہنے کی کوئی صورت ہے؟ ان اداروں سے خدمات اور تحفظ حاصل کرنے کی کارروائی کے بارے میں معلومات لیں (ان کی مطلوبہ شرائط کیا ہیں، اس میں کتنا وقت لگتا ہے، اس پر کوئی خرچ آتا ہے یا نہیں) اور آیا ان خدمات سے فائدہ اٹھانے پر تحفظ کے لئے کوئی خطرات پیدا ہو سکتے ہیں۔

- تحفظ کی منصوبہ بندی میں بچوں سے متعلق سوالات اور تدابیر کو بھی شامل کریں۔ اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ منصوبہ سازی میں ساری توجہ صرف بچوں پر دی جائے، بلکہ متاثرہ کے لئے اس بات پر غور کرنا ضروری ہے کہ بچوں کو محفوظ رکھنے کے لئے کون کون سے آپشنز موجود ہیں اور اگر نقصان کا خطرہ بڑھ گیا تو وہ کیا کریں گی۔

- متاثرہ کے ساتھ ان کے بچوں کو تحفظ اطفال کے کسی ادارے یا پروگرام میں بھجوانے کی ممکنہ صورتوں پر بات کریں جہاں ان بچوں کے جسمانی اور ذہنی صحت کے لئے معاون خدمات کا انتظام ہو سکے۔

- اگر آپ بچوں کو تحفظ اطفال کے ادارے یا کسی دیگر گروپ میں بھجوائیں تو ان کے ساتھ رابطہ کر کے معلومات حاصل کر لیں تاکہ بار بار ایک سوال نہ پوچھتے رہیں، مختلف معلومات فراہم نہ کریں یا متاثرہ پر فالو اپ سیشن یا گفتگو کا ضرورت سے زیادہ بوجھ نہ پڑے۔

### منفید معلومات

#### شریک حیات پر تشدد کے رجحانات کو سمجھیں



اپنی فراہم کی ہوئی خدمات سے متعلق ڈیٹا، مثلاً GBVIMS میں موجود ڈیٹا کے جائزے سے آپ کو اپنے علاقے میں شریک حیات پر تشدد کے رجحانات کو سمجھنے میں مدد مل سکتی ہے۔ متاثرہ خواتین میں زیادہ تر کس عمر کی خواتین شامل ہیں، تشدد کرنے والے کے ساتھ تعلق کیا ہے، واقعات کس جگہ ہو رہے ہیں، واقعہ ہونے کے کتنی دیر بعد اس کی اطلاع دی جاتی ہے، متاثرہ افراد کو مدد اور درسی کے لئے بھجوانے کے طریقہ ہائے کار کیا ہیں (جو خدمات فراہم نہیں کی گئیں ان پر خاص توجہ دیں)، اور نقل مکانی کا کون سا مرحلہ چل رہا ہے، یہ تمام معلومات آپ کو اپنی خدمات بہتر بنانے میں مدد دیں گی۔ مثال کے طور پر آپ کو یہ سمجھنے میں مدد ملے گی کہ شریک حیات پر تشدد سے متاثرہ خواتین سے رابطہ کرنے کے لئے کون سے اوقات سب سے زیادہ موزوں رہتے ہیں یا اپنی خدمات کو اپنے پاس آنے والی متاثرہ خواتین کی رسائی میں لانے اور محفوظ بنانے کے لئے ان میں کیا بہتری لائی جاسکتی ہے، یا اپنی خدمات کی رسائی بڑھا کر ان لوگوں کی رسائی میں لانے پر سوچ بچار میں مدد ملے گی جو فی الحال ان کی پہنچ سے باہر ہیں۔

## 1.6 شریک حیات پر تشدد کے جوابی اقدام میں ادارے کا کردار

شریک حیات پر تشدد کی پیچیدگیوں، اس کے تسلسل کی نوعیت، اور متاثرہ خواتین اور عملے دونوں کے تحفظ کو درپیش مسلسل خطرات کو سامنے رکھتے ہوئے اداروں اور تنظیموں کے لئے اس کے جوابی اقدامات میں اپنے کردار اور ذمہ داریوں پر واضح سوچ اختیار کرنا بہت اہم ہے۔

### شریک حیات پر تشدد کے موضوع پر عملے کی تفصیلی تربیت یقینی بنائیں

- جیسا کہ پہلے بھی ذکر ہو چکا ہے، شریک حیات پر تشدد ایک انتہائی پیچیدہ مسئلہ ہے جو متاثرہ کے لئے گہرے نفسیاتی و جذباتی اثرات کا باعث بن سکتا ہے اور ان کے اپنے لئے، ممکنہ طور پر ان کے بچوں کے لئے اور بعض اوقات عملے کے افراد کے لئے بھی تحفظ کے خطرات کو جنم دیتا ہے۔ صنفی تشدد سے متعلق خدمات فراہم کرنے والے اداروں اور تنظیموں پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اپنے عملے اور رضاکاروں کو ذمہ داریاں سونپنے سے پہلے انہیں شریک حیات پر تشدد کے اسباب، اثرات و نتائج اور محرکین پر معقول تربیت دیں۔
- عملے کے اُن افراد کو بھی تربیت دی جائے جو صنفی تشدد کے کیس ورکرز نہیں ہیں لیکن صحت، ذہنی صحت یا تحفظِ اطفال جیسے دیگر پروگراموں اور خدمات کے ذریعے ان معاملات کا حصہ بن سکتے ہیں۔ اداروں اور تنظیموں میں واضح، طے شدہ پروٹوکولز ہونے چاہئیں کہ شریک حیات پر تشدد کے معاملات پر کس طرح کام کیا جائے گا۔

### عملے کا تحفظ

- واضح، طے شدہ حدود پر مبنی پالیسیاں وضع کی جائیں جو صنفی تشدد کے کیس ورکرز کو خطرات سے محفوظ رکھنے میں مدد دیں۔ اس کے علاوہ ایسی ہنگامی صورت حال، جن میں کیس ورکر کو تشدد کرنے والے فرد، خاندان کے کسی فرد یا علاقے کے کسی فرد کی جانب سے متاثرہ کی مدد کرنے پر نقصان کا خطرہ درپیش ہو، اس کے لئے بھی ضروری طریقے پہلے سے طے شدہ ہوں۔ عملے کے افراد پر واضح کر دیا جائے کہ متاثرہ کے ساتھ کہیں جانے، فالو اپ کرنے اور دیگر اقدامات کے منصوبے بناتے وقت وہ اپنے ساتھ ساتھ متاثرہ کے تحفظ کو بھی پیش نظر رکھیں گے۔

### مصالحات اور تشدد کرنے والے افراد کے ساتھ کام کرنے سے متعلق پالیسیاں اور اصول

- صنفی تشدد سے متاثرہ افراد کو خدمات فراہم کرنے والے اداروں اور تنظیموں کو مصالحت پر واضح پالیسی اپنانی چاہئے۔ پالیسی میں واضح کر دیا جائے کہ صنفی تشدد کے کیس ورکرز مصالحت نہیں کریں گے یا اس نوعیت کا کوئی ایسا کام نہیں کریں گے جس میں متاثرہ اور تشدد کرنے والا فرد دونوں کے ساتھ مل کر کام کرنا پڑے۔
- علاوہ ازیں، بعض کیس ورکرز یہ بھی سمجھ لیتے ہیں کہ اگر کوئی متاثرہ خاتون مصالحتی عمل کا حصہ بنتی ہیں تو انہیں ایڈووکیسی سرگرمیوں کی شکل میں معاونت فراہم کرنا (یعنی مصالحت میں شامل علاقے یا خاندان کے افراد کے ساتھ رابطہ کرنا) محفوظ نہیں ہوگا۔ ہو سکتا ہے وہ تشدد کرنے والے فرد، اس کے اہل خانہ یا مصالحت کار کو بھی جانتے ہوں اور اس بناء پر وہ اپنے اور اپنے خاندان کے تحفظ پر پریشان ہوں۔ سپروائزر کو چاہئے کہ وہ کیس ورکر کی مدد کریں، تاکہ وہ اپنے تحفظ کو ترجیح دے سکیں اور متاثرہ کو متبادل ممکنہ صورتیں بتانے پر کام کریں (مثلاً کسی ایسے فرد کے بارے میں بتائیں جس سے مدد مل سکتی ہو)۔



## باب نمبر 2

# جنسی تشدد سے متاثرہ خواتین اور نوعمر لڑکیوں کی کیس مینجمنٹ

اس باب میں آپ کو درج ذیل کے بارے میں معلومات اور رہنمائی ملے گی:

- خواتین اور نوعمر لڑکیاں جنسی تشدد سے کس طرح متاثر ہوتی ہیں
- جنسی تشدد کا سامنا کرنے والی خواتین اور نوعمر لڑکیوں کی مدد کرنے کے مخصوص طریقے

### تربیتی مواد

← ماڈیول نمبر 15: شریک حیات پر تشدد اور جنسی تشدد کے  
حوالے سے خواتین اور نوعمر لڑکیوں کے لئے کیس مینجمنٹ  
کے جوابی اقدامات



جنسی تشدد سے مراد کوئی بھی ایسا جنسی فعل ہے جو زبردستی کرایا جائے، مثلاً کسی کو کوئی ایسا کوئی کام کرنے پر اس وقت مجبور کرنا جب وہ نہ کرنا چاہتے ہوں یا وہ سرے سے یہ کام کرنا ہی نہ چاہتے ہوں۔ جنسی تشدد کی کئی اقسام ہیں، مثلاً جنسی طور پر ہراساں کرنا، جنسی استحصال، زبردستی یا آن چاہے طریقے سے چھونا، ریپ کی کوشش کرنا یا ریپ کرنا۔ جنسی تشدد خواتین کی جسمانی، جنسی و تولیدی صحت اور ذہنی صحت پر سنگین طویل مدتی اثرات مرتب کرتا ہے۔ یہ ایک ایسا تجربہ ہے جس سے متاثرہ کو شدید ٹھیس پہنچ سکتی ہے۔ جنسی تشدد کی نوعیت کو سامنے رکھتے ہوئے

خواتین اور نوعمر لڑکیوں کو کئی طرح کی معاونت کی ضرورت پڑ سکتی ہے تاکہ صحت کے ان اثرات کو دور کیا جاسکے جو ان کی زندگی کے لئے خطرہ بن سکتے ہیں، اور انہیں اس واقعہ سے اور اس کے بعد پیدا ہونے والے حالات سے نمٹنے میں مدد ملے۔ اس باب میں ان معلومات پر روشنی ڈالی گئی ہے جنہیں جنسی تشدد سے متاثرہ خواتین اور نوعمر لڑکیوں کے ساتھ کام کرتے وقت پیش نظر رکھنا اہم ہے۔

## 2.1 نگہداشت میں پیش آنے والی رکاوٹیں

جنسی تشدد سے متاثرہ افراد کو نگہداشت اور معاونت تک رسائی میں کئی رکاوٹیں پیش آتی ہیں۔ ہو سکتا ہے وہ کسی کو بتا بھی نہیں سکیں کہ ان کے ساتھ کیا ہوا ہے کیونکہ:

- انہیں اس میں شرمندگی محسوس ہوتی ہے اور شرم آتی ہے
- وہ خود کو الزام دیتی ہیں یا دوسروں کے الزامات سے ڈرتی ہیں
- وہ تشدد کرنے والے کو تحفظ دینا چاہتی ہیں

- وہ سمجھتی ہیں کہ جو کچھ ہوا وہ معمول کی بات ہے
- انہیں تشدد کرنے والے فرد یا اس کے خاندان کی طرف سے نقصان کا ڈر ہوتا ہے
- انہیں خدشہ ہوتا ہے کہ خاندان، علاقے کے لوگ اور متعلقہ اداروں کے حکام اس پر انتہائی منفی رد عمل دکھائیں گے، اُن پر الزام تراشی کریں گے، انہیں بدنام کریں گے، ان سے قطع تعلق کر لیں گے، انہیں سزا دیں گے اور انتہائی صورت یہ بھی ہو سکتی ہے کہ انہیں قتل کر دیں
- انہیں ڈر ہوتا ہے کہ کوئی ان کی بات کا یقین نہیں کرے گا یا ان کے ساتھ اچھا برتاؤ نہیں کیا جائے گا
- ان کے پاس کوئی ثبوت نہیں ہوتا کہ واقعہ ہوا ہے
- وہ یہ نہیں سمجھتی ہیں کہ جو کچھ ہوا وہ ایک جرم ہے یا اتنا سنگین ہے کہ پولیس کو اس کی اطلاع دی جائے
- انہیں یہ معلوم نہیں ہوتا کہ اطلاع کس طرح دینی ہے
- انہیں نظام انصاف کے اداروں پر شبہ ہوتا ہے کہ وہ اُن کی دادرسی نہیں کریں گے

اس کے علاوہ فلاجی سرگرمیوں کی جگہوں پر خواتین اور نوجوان لڑکیاں اگر اپنے ساتھ ہونے والے واقعہ کا انکشاف کر بھی دیں تو انہیں نگہداشت اور معاونت تک رسائی میں خاطر خواہ عملی رکاوٹیں پیش آ سکتی ہیں، مثلاً:

- ٹرانسپورٹ کی سہولت نہیں ملے گی
  - ان کے پاس اتنی رقم نہیں ہوگی کہ ضروری خدمات حاصل کر سکیں یا ٹرانسپورٹ کے ذریعے خدمات فراہم کرنے والے اداروں تک پہنچ سکیں
  - بچوں کی نگہداشت کی سہولت نہیں ہوگی
  - انہیں یہ معلوم نہیں ہوگا کہ خدمات کہاں سے ملیں گی
  - وہ الگ تھلگ اور تنہا ہوں گی
- نوجوان لڑکیوں کے لئے یہ رکاوٹیں زیادہ بڑی ہو جاتی ہیں کیونکہ وہ پہلے ہی بالکل الگ تھلگ ہوتی ہیں یا اپنے خاندان اور اگر شادی شدہ ہوں تو شوہر کی اجازت کے بغیر کچھ نہیں کر سکتیں۔

## 2.2 معلومات اور نگہداشت کی فراہمی

### 2.2.1 صحت کی معلومات اور نگہداشت

جنسی تشدد کے واقعات میں خواتین اور لڑکیوں کے لئے صحت کے بنیادی مسائل ریپ، جنسی حملے یا غیر جنسی نوعیت کے ایسے جسمانی حملوں سے متعلق ہوتے ہیں جن کے نتیجے میں شدید زخم آئیں، درد ہو اور خون نکلے۔ خواتین اور لڑکیوں کو ایڈز/ جنسی طور پر منتقل ہونے والی بیماریوں، آن چاہے حمل اور زخموں کا خطرہ بھی ہو سکتا ہے۔ ریپ اور جنسی حملے کے جواب میں صحت کی جو خدمات دستیاب ہونی چاہئیں ان کی تفصیل حصہ دوم، باب نمبر 3 میں بیان کی گئی ہے۔ ان میں ایڈز کی روک تھام، ہنگامی طور پر اسقاطِ حمل، جنسی طور پر منتقل ہونے والی بیماریوں کے ٹیسٹ و علاج اور زخموں کا علاج شامل ہے۔

متاثرہ فرد کو صنفی تشدد بالخصوص جنسی تشدد کے معاملے میں صحت پر مرتب ہونے والے اثرات کے بارے میں معلومات ضرور دیں۔ اس سے انہیں اندازہ ہوگا کہ انہیں علاج وغیرہ کے لئے کیوں بھجوا یا جا رہا ہے اور انہیں یہ طے کرنے میں مدد ملے گی کہ آیا انہیں اس کی ضرورت ہے۔ متاثرہ کو درج ذیل باتیں بتائیں:

- ریپ (اگر اس کے دوران اندام نہانی میں دخول ہو) آن چاہے حمل کا باعث بن سکتا ہے۔
- ریپ یا ریپ کی کوشش سے متاثرہ فرد کے لئے ایڈز یا جنسی طور پر منتقل ہونے والی دیگر بیماریوں کا خطرہ پیدا ہو سکتا ہے۔
- ریپ اور جنسی حملے کے نتیجے میں تولیدی اعضاء زخمی ہو سکتے ہیں یا پھٹ سکتے ہیں۔
- بچاؤ کی ادویات اور علاج کی سہولیات سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے جن میں سے بعض سہولتیں ایسی بھی ہیں جو ایک مقررہ وقت سے پہلے موثر رہتی ہیں۔

صحت کی دیگر خدمات تک رسائی میں معاونت۔ خواتین اور نوجوان لڑکیاں جنسی اور تولیدی صحت کی دیگر خدمات سے بھی فائدہ اٹھا سکتی ہیں۔ اگرچہ بنیادی طور پر اس بات کی فکر ہونی چاہئے کہ ریپ یا جنسی سے حمل سے صحت پر مرتب ہونے والے فوری اثرات پر قابو پایا جائے، لیکن جب متاثرہ کی طبی صورت حال مستحکم ہو جائے اور اگر آپ اُن کے ساتھ مل کر کام کر رہے ہوں، تو آپ دیگر ضروریات کا تجزیہ بھی کر سکتے ہیں اور نگہداشت کی سہولتوں تک رسائی میں مدد دے سکتے ہیں۔

صحت کی دیگر ضروریات اور خدمات درج ذیل ہو سکتی ہیں:

- ایام ماہواری کے دوران صحت اور حفظان صحت
- ایام ماہواری کے دوران بالخصوص نوجوان لڑکیوں کو صحت اور حفظان صحت پر معلومات فراہم کریں کیونکہ ہو سکتا ہے انہیں فی الحال ایام ماہواری کی پوری معلومات نہ ہوں۔
- ایام ماہواری کے دوران حفظان صحت کی ضروری اشیاء تک رسائی یقینی بنائیں۔ اس بات کا پتہ لگائیں کہ آیا متاثرہ کو یہ اشیاء میسر ہیں۔ اگر نہیں تو انہیں سینیٹری کٹ فراہم کریں یا خدمات فراہم کرنے والے دیگر اداروں کے ذریعے یہ چیزیں حاصل کرنے میں مدد دیں۔ خواتین اور لڑکیوں کی محفوظ جگہوں پر ایام ماہواری کے دوران حفظان صحت کی ضروری اشیاء سٹاک میں موجود ہونی چاہئیں۔
- خاندانی منصوبہ بندی کے بارے میں معلومات دیں اور خاندانی منصوبہ بندی کے طریقوں تک رسائی میں مدد دیں۔
- ملک میں رائج اسقاطِ حمل کے قوانین اور اپنے سیاق و سباق میں محفوظ خدمات کی دستیابی کو سامنے رکھتے ہوئے محفوظ اسقاطِ حمل کی خدمات یا بعد از اسقاطِ حمل نگہداشت تک رسائی میں مدد دیں۔
- قبل از زچگی اور بعد از زچگی نگہداشت کی سہولتیں حاصل کرنے میں مدد دیں۔

## 2.2.2 تحفظ میں معاونت

- جو خواتین اور لڑکیاں جنسی تشدد کا انکشاف کرتی ہیں انہیں تشدد کرنے والے فرد، اسے تحفظ دینے والے افراد یا خاندان کی 'غیرت' جیسے تصورات کی بناء پر اپنے ہی خاندان کے افراد کی طرف سے مزید تشدد یا نقصان کا زیادہ خطرہ ہوتا ہے۔ غیر شادی شدہ نوجوان لڑکیوں اور غیر شادی شدہ خواتین کو خاص طور پر کنوارے پن اور خواتین کی پاکبازی اور اہمیت سے متعلق اقدار کے باعث خاندان اور علاقے کے افراد کی طرف سے تشدد کا خطرہ ہوتا ہے۔ صنفی تشدد سے متاثرہ کسی فرد کی طرح ان کے معاملے میں بھی ضروری ہے کہ تحفظ کی ضروریات کا تجزیہ کیا جائے، تحفظ کا منصوبہ بنایا جائے اور کسی بھی ایسی خدمات تک رسائی میں مدد دی جائے جو متاثرہ کو محفوظ رکھیں۔ آپ کو متاثرہ کے ساتھ مل کر درج ذیل کام کرنے چاہئیں:
- تجزیہ کریں کہ تحفظ سے متعلق اُن کے خدشات کیا ہیں، اس بات کا خیال رکھیں کہ آیا تشدد کرنے والے کو متاثرہ تک رسائی حاصل ہے، واقعہ کے بارے میں کون کون جانتا ہے، کس کس کو معلوم ہے کہ متاثرہ نے مدد کے لئے رابطہ کیا ہے، اور خاندان کے افراد کا ردِ عمل کیا ہو سکتا ہے۔
  - متاثرہ کو تحفظ کی ان خدمات کے بارے میں معلومات فراہم کریں جو علاقے میں دستیاب ہوں اور ان خدمات تک رسائی میں ان کی مدد کریں۔

## 2.2.3 جنسی تشدد پر زیادہ تر لوگوں کے ردِ عمل کے بارے میں معلومات

جنسی تشدد سے متاثرہ افراد میں جنسی تشدد کا شکار ہونے کے بعد درج ذیل ردِ عمل سامنے آ سکتے ہیں<sup>46</sup>:

- صدمے کی کیفیت، خوف، بے بسی اور بے اختیارگی کا احساس
- ذاتی تحفظ کے بارے میں متاثرہ فرد کے منتشر خیالات
- طبعی علامات (جسم کا پنا، سردرد، بہت زیادہ تھکن، کھانے یا پینے کے قابل بھی نہ رہنا، نیند نہ آنا)
- الجھاؤ کی کیفیت، ہوش و حواس کھو بیٹھنا

• لاطعلقی کا احساس جیسے دنیا و مافیہا سے بے خبر اور اپنے آپ میں نہ ہونا

• اداس رہنا اور رونا

• سب سے کھنچے کھنچے رہنا

• کسی سے بھی بات نہ کرنا

• اپنا یا اپنے بچوں کا خیال رکھنے کے قابل بھی نہ رہنا

پہلے چند ہفتوں کے دوران، خاص طور پر جب حملہ ہو، نفسیاتی دباؤ بہت شدید ہو سکتا ہے۔

درد شناسی سے کام لیتے ہوئے، کسی رائے زنی کے بغیر متاثرہ فرد کی معاونت کے لئے اس بات کو سمجھنا اہم ہے کہ جنسی تشدد سے متاثرہ افراد اس طرح کے رد عمل دکھاتے ہیں۔ متاثرہ کو بھی یہ بات سمجھنی چاہئے کہ یہ رد عمل معمول کی باتیں ہیں۔

متاثرہ افراد کو جنسی تشدد اور اس کے اثرات کے بارے میں درست معلومات فراہم کرنے سے ان کے اندر خود الزامی اور شرمساری کے رجحان کو کم کرنے میں مدد مل سکتی ہے اور وہ صورتحال سے بہتر طور پر نمٹ سکتے ہیں۔ درج ذیل معلومات فراہم کرنا مفید ثابت ہو سکتا ہے:

• وضاحت سے بتائیں کہ جنسی تشدد کیا ہے، یہ کیوں ہوتا ہے اور کون کرتا ہے

• واقعہ کے بعد متاثرہ افراد کیسا محسوس کرتے ہیں، عام طور پر کیا رد عمل سامنے آتے ہیں اور انہیں معمول کی زندگی کی طرف کس طرح واپس لایا جاسکتا ہے

• متاثرہ افراد میں زیادہ تر یہی رجحان دیکھنے کو ملتا ہے کہ وہ بدسلوکی کے بارے میں خاموش رہنا چاہتے ہیں

متاثرہ افراد کو جو بنیادی پیغامات دینا ضروری ہیں ان کی تفصیل نیچے دی گئی ہے۔ یاد رکھیں، یہ محض ایک مشورہ ہے آپ ان پیغامات کو اپنے سیاق و سباق، متاثرہ کے ساتھ ہونے والے جنسی تشدد کی نوعیت اور ان کی عمر کے مطابق ڈھال سکتے ہیں۔

### جنسی تشدد کیا ہے:

• جنسی تشدد سے مراد کوئی بھی ایسا جنسی فعل جو زبردستی کیا جائے یا کسی کو اس وقت کرنے پر مجبور کیا جائے جب وہ نہ کرنا چاہتا ہے۔ جنسی تشدد کی کئی اقسام ہیں، مثلاً آپ کو ہراساں کرنے والی جنسی نوعیت کی باتیں کرنا، جنسی فعل کے لئے کسی کا استحصال کرنا، کوئی ایسا جنسی فعل کرنے پر مجبور کرنا جو آپ نہ کرنا چاہتے ہیں، آپ کے جسم کے اعضاء کو آپ کی رضامندی کے بغیر چھونا، اور آپ کی خواہش کے برعکس جنسی فعل کرنے پر مجبور کرنا (ریپ)۔

### جنسی تشدد کیوں ہوتا ہے:

• جنسی تشدد اس لئے ہوتا ہے کہ تشدد کرنے والا فرد دوسرے کو اپنے قابو میں رکھنا چاہتا ہے، اس کی تضحیک کرنا اور اسے نقصان پہنچانا چاہتا ہے۔ تشدد کرنے والے افراد اسے دوسروں پر اپنا غلبہ قائم کرنے یا انہیں نقصان پہنچانے کے لئے ہتھیار کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔

### مفید معلومات

#### متاثرہ کے رد عمل کا انحصار درج ذیل باتوں پر ہوگا:

• ان کی عمر (مثلاً مختلف عمر کے بچے، جن کی نشوونما کی سطح بھی مختلف ہوگی، اس لئے ان کا رد عمل بھی مختلف ہوگا)

• تشدد کی نوعیت اور سیاق و سباق (مثلاً کیا وہ تشدد کرنے والے کو جانتے ہیں اور وہ ان کا کوئی بھروسے والا آدمی ہے، کیا بدسلوکی مسلسل ہو رہی تھی، کیا تشدد کیا گیا، کیا تشدد کرنے والے ایک سے زیادہ افراد تھے، کیا متاثرہ کو اپنی جان کا ڈر ہے؟)

• معاشرے میں بدنامی یا متاثرہ کو قبول کرنے کا امکان کس حد تک ہے (مثلاً جو کچھ ہوا کیا متاثرہ کو اس پر مورد الزام ٹھہرایا جائے گا)

• آیا متاثرہ کی بات کا یقین کیا جاتا ہے اور انہیں سنجیدگی سے لیا جاتا ہے (مثلاً گلیان پر جھوٹ بولنے کا الزام لگایا گیا)

• کیا انہیں اپنی ضرورتیں پوری کرنے کے لئے مدد مل رہی ہے اور اس کے لئے وسائل موجود ہیں (مثلاً ضرورت پڑنے پر کیا وہ طبی نگہداشت سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں؟)

• آیا انہیں ایسا محفوظ ماحول میسر ہے جہاں ان کی بحالی ہو سکے

• کیا وہ تشدد کے جواب میں اس پر قابو پانے کا کوئی طریقہ اپنا سکتی ہیں

• کیا تشدد کا یہ واقعہ پیش آنے سے پہلے وہ بدسلوکی یا صدمے کی کیفیت میں مبتلا تھیں



- جنسی تشدد اس لئے نہیں ہوتا کہ مردوں کی جنسی خواہشات اُن کے قابو سے باہر ہو جاتی ہیں۔
- تشدد کرنے والا فرد آپ کا کوئی جاننے والا بھی ہو سکتا ہے، مثلاً کوئی رشتہ دار، گھریلو دوست یا علاقے کی کوئی بااعتماد شخصیت۔ یا پھر یہ کام کوئی اجنبی شخص کرتا ہے۔ زیادہ تر یہ کوئی جاننے والا اور بھروسے والا ہوتا ہے۔ تشدد کرنے والا فرد اس بات کا فائدہ اٹھاتا ہے کہ آپ اسے پہلے سے جانتے ہیں اور اس پر اعتماد کرتے ہیں جس کی وجہ سے وہ آپ کے قریب آ جاتا ہے اور آپ کو خاموش رکھنے میں کامیاب رہتا ہے۔ یہ بھی بدسلوکی میں شامل ہے۔
- یاد رکھیں، جنسی تشدد قریبی تعلقات میں بھی ہوتا ہے، یہاں تک کہ شادی شدہ افراد میں بھی۔ اکثر تشدد کرنے والے افراد کے لئے یہ دوسرے کی تضحیک کرنے، اسے اذیت پہنچانے اور اپنے قابو میں لانے کا ایک طریقہ ہوتا ہے۔
- جنسی تشدد ہر طرح کے افراد کے خلاف ہو سکتا ہے چاہے وہ امیر ہوں یا غریب، تعلیم یافتہ ہوں یا اُن پڑھ، شادی شدہ ہوں یا غیر شادی شدہ۔
- یہ بات یاد رکھنا ضروری ہے کہ اگر آپ کے خلاف جنسی حملہ ہوا ہے تو اس میں آپ کا کوئی قصور نہیں ہے، اس کا اس بات سے بھی کوئی تعلق نہیں کہ آپ دیکھنے میں کیسے ہیں، آپ کیا پہنتے ہیں، یا آپ کیا کرتے ہیں اور کیا نہیں کرتے۔

### آپ کو کیسا محسوس ہوگا:

- آپ کے احساسات متضاد قسم کے ہوں گے۔ یہ متضاد احساسات آپ کو الجھن کا شکار بناتے ہیں اور انہیں سمجھنا مشکل ہوتا ہے۔ اکثر آپ بیک وقت متضاد باتیں محسوس کرتے ہیں۔ جو کچھ ہو اور جس شخص نے کیا، اس کے بارے میں یہ متضاد احساسات معمول کی باتیں ہیں، خاص طور پر اس صورت میں جب وہ آپ کا شوہر یا کوئی ایسا شخص ہو جسے آپ اچھی طرح جانتے ہوں اور جس پر اعتماد کرتے ہوں۔
- ذہنی طور پر جھکا لگنا بھی معمول کی بات ہے اور ہو سکتا ہے کہ آپ اندازہ ہی نہ لگا پائیں کہ کیا ہوا ہے۔
- وہ تمام باتیں جو آپ محسوس کرتے ہیں چاہے وہ غصہ ہو یا احساس جرم، خوف ہو یا محبت، امید ہو یا ناامیدی، اداسی ہو یا اثر مساری یا پھر الجھن، یہ سب معمول کی باتیں ہیں جن کا محسوس ہونا کوئی غیر معمولی بات نہیں۔
- بعض اوقات یہ احساسات آپ کے طرز عمل پر بھی اثر انداز ہوتے ہیں۔ ہو سکتا ہے آپ ہر وقت خوفزدہ رہیں اور کسی پر اعتماد نہ کریں۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ آپ ہر وقت اداس رہیں اور آپ کا رونے کودل چاہے۔ کچھ محسوس نہ ہونے یا گم صم رہنے کی کیفیت بھی طاری ہو سکتی ہے۔ اور ہو سکتا ہے آپ کسی سے بات بھی نہ کرنا چاہیں۔
- آپ دوسروں کے بارے میں بد اعتمادی کا شکار بھی ہو سکتے ہیں اور آپ کو ہر وقت کوئی انجانا خوف محسوس ہو کہ جیسے کچھ برا ہونے والا ہے۔
- اپنے احساسات اور ان سے اپنی ذات پر مرتب ہونے والے اثرات کے بارے میں کسی ایسے شخص سے بات کرنا مفید ثابت ہو سکتا ہے جو آپ کی بات غور سے سنے اور آپ کو تسلی دلائے۔

### زیادہ تر متاثرہ افراد، جو ہوا اس کے بارے میں کسی کو کیوں نہیں بتاتے:

- اپنے اوپر ہونے والے حملے کے بارے میں کسی کو نہ بتانے کی کئی وجوہات ہیں۔
- بعض اوقات تشدد کرنے والا فرد آپ کو دھمکیاں دیتا ہے اور کچھ اس طرح کی باتیں کرتا ہے کہ "اگر کسی کو بتایا تو میں تمہیں چھوڑوں گا نہیں"، یا وہ آپ کے بچوں یا خاندان کے دوسرے افراد کو نقصان پہنچانے کی دھمکیاں دیتا ہے۔ اور آپ خوفزدہ ہو جاتے ہیں کہ کسی کو بتایا تو وہ مزید تشدد یا بدسلوکی کرے گا۔
- بدسلوکی یا تشدد کرنے والا فرد آپ سے یہ بھی کہہ سکتا ہے کہ اگر کسی کو بتایا تو کوئی تمہاری بات نہیں مانے گا۔ اور آپ اسی کوچھ مان لیتے ہیں۔
- بعض اوقات آپ کسی کو اس لئے نہیں بتاتے کہ آپ شرمندہ ہوتے ہیں، شرمسار ہوتے ہیں یا خوفزدہ ہوتے ہیں کہ کہیں کسی مسئلے میں نہ پھنس جائیں۔
- آپ کے ساتھ جو کچھ ہوا اس کے بارے میں کسی کو بتانے کے لئے بہت زیادہ ہمت اور حوصلے کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ ایک دلیرانہ اقدام ہے جس کے بارے میں سوچ کر خوف اور الجھن بھی پیدا ہو سکتی ہے۔ مدد لینے کی جانب پہلا قدم یہی ہے کہ کسی کو بتائیں۔

## 2.3 نو عمر لڑکیوں کے لئے قابل غور باتیں

اس باب میں جو اصول، مہارتیں اور اقدامات بیان کئے گئے ہیں وہ جنسی تشدد کا شکار ہونے والی نو عمر لڑکیوں کے معاملے میں اپنائے جائیں۔ البتہ آپ کو اپنا میل جول کا طریقہ بدلنا ہو گا اور نو عمر لڑکیوں کے ساتھ کام کرتے وقت ان کی نشوونما، سوچ کی پختگی اور ان کے حالات کو پیش نظر رکھنا ہو گا۔ اس کے بارے میں تفصیلی معلومات Caring for Child Survivors of Sexual Abuse Guidelines<sup>47</sup> میں ملاحظہ کی جاسکتی ہیں۔ ذیل میں یاد دہانی کے لئے کچھ مفید باتیں بتائی گئی ہیں:

- سادہ اور واضح لفظوں میں بات کریں۔ پیشہ ورانہ طرز کی اصطلاحات یا جملوں والی گفتگو نہ کریں۔ بعض تنظیمیں خدمات کے بارے میں معلوماتی مواد مثلاً وڈیوز اور پمفلٹ وغیرہ بھی تیار کرتی ہیں۔ اگر یہ مواد دستیاب ہو تو مختلف خدمات کے بارے میں بتانے کے لئے اس کا استعمال کریں۔ اگر نہ ہو تو آپ سادہ زبان میں متاثرہ لڑکی کو خدمات کے بارے میں بتا سکتے ہیں۔
- والدین، نگہداشت کرنے والے افراد یا دیگر با اعتماد افراد کے ساتھ مل کر کام کرنا اور اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والے تحفظ اور رازداری کے مسائل پر توجہ دینا ضروری ہے۔
- نو عمر لڑکی کو خدمات فراہم کرنے یا خدمات کے دیگر اداروں میں بھجوانے کے لئے معلومات دے کر رضامندی لینے کا طریقہ بھی بالغ خواتین کی نسبت مختلف ہو گا۔ رضامندی کی کارروائی لڑکی کی عمر کے مطابق مختلف ہوگی۔ اگر لڑکی کی عمر 6 سے 11 سال کے درمیان ہو تو آپ معلومات دے کر رضامندی لیں گے یعنی لڑکی اس بات سے اتفاق کرے گی کہ وہ خدمات سے فائدہ اٹھانا چاہتی ہے۔ اس کے بعد آپ کو لڑکی کی نگہداشت کرنے والے فرد کو معلومات دے کر ان سے رضامندی لینا ہوگی۔ اگر نگہداشت کرنے والا فرد معاون نہ ہو یا خیال ہو کہ نگہداشت کرنے والے فرد سے بات کرنا لڑکی کے بہترین مفاد میں نہیں ہو گا تو کوئی دوسرا با اعتماد بالغ فرد یا لڑکی کے کیس ورکر خدمات حاصل کرنے پر تحریری رضامندی دے سکتے ہیں۔ 12 سے 14 سال عمر کی لڑکیوں کے لئے بھی یہی طریقہ اپنایا جاتا ہے۔ تاہم لڑکی کی سوچ کی پختگی کو سامنے رکھتے ہوئے خدمات پر اس کی رضامندی کو اضوری اہمیت دی جائے، یعنی اس کی عمر اور سوچ کی پختگی کو سامنے رکھتے ہوئے اس کے خیالات اور رائے کو زیر غور لایا جاسکتا ہے۔ لڑکی کی عمر 15 سے 17 سال کے درمیان ہو تو اس سے معلومات دے کر رضامندی لازماً لی جائے اور اگر ممکن ہو تو نگہداشت کرنے والے فرد کی رضامندی بھی حاصل کی جائے۔
- آپ کے سیاق و سباق میں بچوں سے متعلق لازمی اطلاع دینے کے جو قوانین رائج ہوں ان کی پوری معلومات لیں اور یہ بھی دیکھیں کہ وہ نو عمر افراد پر کس طرح لاگو ہوتے ہیں اور ان پر عمل کرنے کی صورت میں تحفظ کے لئے کون سے خطرات پیدا ہو سکتے ہیں۔
- فیصلے کرنے اور ان کی روشنی میں اقدامات کرتے وقت رہنمائی کے لئے بہترین مفاد کے اصولوں پر عمل کریں۔
- نو عمر لڑکیوں کو ان کی عمر کے مطابق ضروری خدمات کے لئے دوسرے اداروں میں بھجوائیں اور خدمات فراہم کرنے والے ان اداروں کی استعداد کو بھی سامنے رکھیں۔
- اگر لڑکی شادی شدہ ہو تو شوہر کو سمجھانے کی ضرورت پڑ سکتی ہے (اگر وہ تشدد کرنے والا نہ ہو اور اس سے بات کرنا محفوظ ہو) تاکہ ان سے خدمات تک رسائی کی اجازت لی جاسکے۔

### مفید معلومات

#### بہترین مفاد کا طریقہ کار



جہاں یو این ایچ سی آر اور اس کے پارٹنر ادارے پناہ گزین بچوں کے تحفظ میں ملکی حکومتوں کو مدد دے رہے ہیں، وہاں غیر محفوظ بچوں کی کیس مینجمنٹ میں 'بہترین مفادات کا طریقہ کار' (Best Interests Procedure) اکثر استعمال کیا جاتا ہے۔ پناہ گزینوں والی جگہوں پر بچوں کے خلاف صنفی تشدد کے واقعات میں بہترین مفادات کا طریقہ استعمال کرنا مناسب رہتا ہے۔ یہ طریقہ خاص طور پر وہاں اپنایا جاتا ہے جہاں بچوں کو ان کی مرضی کے برعکس والدین سے الگ کرنا پڑے، لیکن بچوں سے متعلق دیگر پیچیدہ معاملات میں بھی یہ مفید ثابت ہو سکتا ہے۔ بہترین مفادات کے طریقہ کار کے بارے میں مزید معلومات کے لئے دیکھیں: UNHCR, Guidelines on Determining the Best Interests of the Child۔

<http://www.unhcr.org/protection/children/4566b16b2/unhcr-guidelines-determining-bestinterests-child.html>





## بچپن / کم عمری کی شادی میں صنفا تشدد کی کیس میں جمنٹ

اس باب میں آپ کو درج ذیل کے بارے میں معلومات اور رہنمائی ملے گی:

- نو عمر لڑکیوں کو درپیش بچپن / کم عمری کی شادی کا خطرہ
- کیس در کرز بچپن / کم عمری کی شادی کے خطرے سے دوچار لڑکیوں اور پہلے سے شادی شدہ لڑکیوں کو کس طرح معاونت فراہم کر سکتے ہیں

### تریبی مواد

← ماڈیول نمبر 16: نو عمر لڑکیوں اور بچپن / کم عمری کی شادی پر کیس میں جمنٹ کے اقدامات



جو نو عمر لڑکیاں ہمارے مراکز میں کسی خدمات کے لئے آتی ہیں یا جن کے ساتھ کسی مخصوص پروگراموں کے تحت کام کیا جاتا ہے انہیں بھی بچپن، کم عمری یا زبردستی کی شادی کا خطرہ ہوتا ہے (جس کے لئے اس کتابچے میں کم عمری کی شادی کی اصطلاح استعمال کی گئی ہے) یا ہو سکتا ہے وہ پہلے ہی اس کا شکار ہو چکی ہوں۔ کم عمری کی شادی کی بین الاقوامی تعریف بچے کی بین الاقوامی تعریف پر مبنی ہے یعنی جس کی عمر 18 سال سے کم ہو۔ انسانی حقوق کے عالمی اعلامیہ میں شادی کے لئے "آزادانہ اور

مکمل" رضامندی کے حق کو تسلیم کیا گیا ہے اور یہ بھی تسلیم کیا گیا ہے کہ رضامندی اس صورت میں "آزادانہ اور مکمل" نہیں ہوتی جب کوئی ایک متعلقہ فرد اس حد تک پختہ سوچ کا مالک نہ ہو کہ شریک حیات کے بارے میں معلومات کی بنیاد پر فیصلہ کر سکے۔ لہذا، کم عمری کی شادی کی تعریف دو افراد کے درمیان کسی ایسے رسمی یا غیر رسمی بندھن کے طور پر کی جاتی ہے جس میں کسی ایک یا دونوں فریقوں کی عمر 18 سال سے کم ہو۔ دنیا بھر کے بیشتر ممالک میں ایسے قوانین رائج ہیں جن میں شادی کی کم سے کم عمر طے کر دی گئی ہے اور عام طور پر یہ 18 سال ہی ہے۔ تاہم کئی ممالک میں شادی کی کم سے کم عمر پر استثناء دیا گیا ہے، مثلاً اگر والدین رضامند ہوں یا عدالت اجازت دے دے تو شادی ہو سکتی ہے۔ استثناء کی دیگر مثالوں میں ایسے رسم و رواج پر مبنی یا مذہبی قوانین بھی شامل ہیں جن کے تحت مقرر کی گئی شادی کی کم سے کم عمر کو ملکی قانون پر فوقیت دی جاتی ہے۔

کئی جگہوں پر کم عمری کی شادی ان علاقوں کی ثقافت اور معاشرے کے رسم و رواج میں رچی بسی ہوئی ہے۔ فلاحی سرگرمیوں کی جگہوں پر مالی وجوہات کی بناء پر یا لڑکی کو جنسی تشدد کے خطرات سے "محفوظ" رکھنے کے لئے والدین کی کوشش ہوتی ہے کہ اس کی شادی کر دی جائے۔ کم عمری کی شادی کے معاملات پر کام کرتے وقت انتہائی حساس اور محتاط سوچ اپنانا پڑتی ہے جس میں لڑکی کی حمایت کی جاتی ہے اور پوری کوشش کی جاتی ہے کہ اس کے لئے کسی نقصان کا خطرہ پیدا نہ ہو۔

## 3.1 کیس ور کر کا کردار کیا ہے؟



### سیاق و سباق پر رہنمائی

#### ملکی قانونی فریم ورکس میں کم عمری کی شادی کی حیثیت

اپنے سیاق و سباق میں کم عمری کی شادی سے متعلق قانونی فریم ورک کو سمجھنا آپ کے لئے اہم ہے۔ ایسی جگہوں پر جہاں کم عمری کی شادی خلاف قانون ہو، ہو سکتا ہے تنظیموں اور اداروں کو کم عمری کی شادی کی اطلاع متعلقہ حکام کو دینا پڑے۔ آپ کو اور آپ کے ادارے کو معلوم ہونا چاہئے کہ آیا اپنے سیاق و سباق میں آپ پر اطلاع دینے کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کیونکہ اس سے لڑکی اور اس کے خاندان کے تحفظ کے لئے قانونی مضمرات پیدا ہوں گے اور اس سے خود آپ کا تحفظ بھی متاثر ہو سکتا ہے۔

جہاں قانونی فریم ورک کم عمری کی شادی کی اجازت دیں، مثلاً والدین کی رضامندی سے 16 سال کی عمر میں بھی شادی ہو سکتی ہو، تو اس کے مضمرات کو سمجھنا بھی اہم ہے۔ مثلاً یہ معلوم ہونا چاہئے کہ شادی اگر قانونی طور پر اندراج یافتہ ہے تو لڑکی کو کون سے حقوق حاصل ہوں گے اور قانونی اندراج میں معاونت سے مستقبل میں اسے کہاں کہاں تحفظ مل سکتا ہے۔ اس کے علاوہ آپ والدین کو سمجھانے کی کوشش بھی کر سکتے ہیں کہ وہ لڑکی کی تعلیم مکمل ہونے یا عمر 18 سال ہونے کا انتظار کر لیں۔

اگرچہ مشکل لگتا ہے لیکن ماننا پڑتا ہے کہ کم عمری کی شادی رکوانے کے لئے براہ راست مداخلت کرنا بنیادی طور پر صنفی تشدد کے کیس ور کر کا کام نہیں ہے۔ آپ جس لڑکی کی مدد کرنے کی کوشش کر رہے ہیں یہ اس کے لئے انجانے میں نقصان کا باعث بن سکتا ہے اور خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔ روزمرہ کام کے دوران اگر کوئی ایسی لڑکی آپ کی نظر میں آئے جسے کم عمری کی شادی کا فوری خطرہ ہو یا جس کی شادی ہو چکی ہو، ان کی صورت حال اور خواہشات کو سمجھنے کے لئے بہترین جواب یہی ہے کہ تجزیہ کریں اور تحفظ کا منصوبہ بنائیں، معلومات اور معاونت فراہم کریں اور ان کا رابطہ خدمات فراہم کرنے والے ایسے افراد یا اداروں سے کرائیں جو ان کے لئے مددگار اور مفید ثابت ہوں۔ سیاق و سباق کو سامنے رکھتے ہوئے آپ کو کوئی ایسی کمیونٹی یا دیگر کردار یا خدمات فراہم کرنے والے ادارے ضرور مل جائیں گے جو لڑکی کا چاہے تو شادی رکوانے میں مدد دے سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ صنفی تشدد کی کیس مینجمنٹ کے جوابی اقدامات کی طرح یہاں بھی اولین ترجیح ہمیشہ لڑکی کا تحفظ ہوگی۔ اگر شادی کی وجہ سے لڑکی کے تحفظ کو فوری خطرہ درپیش ہو یا وہ شادی سے فرار کی کوشش کر رہی ہو، تو ان کا رابطہ خدمات فراہم کرنے والے ان اداروں سے کرائیں جو قلیل مدت میں تحفظ فراہم کر سکیں اور جن کی بدولت طویل مدت میں تحفظ کی کوئی راہ نکل سکے۔

## 3.2 کیس مینجمنٹ کے موزوں جوابی اقدامات

کیس مینجمنٹ کے کسی بھی جوابی اقدام کی طرح یہاں بھی کارروائی شروع کرنے سے پہلے ضروری ہے کہ لڑکی کے ساتھ کام کرنے پر اس سے رضامندی لی جائے۔ معلومات دے کر رضامندی لینے کی کارروائی کے لئے گزشتہ باب میں دی گئی رہنمائی پر عمل کریں۔ اس کے بعد جو طریقہ کار آپ اپنائیں گے اس کا دار و مدار لڑکی کی صورت حال پر ہو گا یعنی وہ پہلے سے شادی شدہ ہیں یا نئی الوقت کم عمری کی شادی کا خطرہ ہے۔ اس باب کے آئندہ حصوں میں ان دونوں صورتوں کے لئے کیس مینجمنٹ کے موزوں اقدامات بیان کئے گئے ہیں۔

### 3.2.1 اگر فوری خطرہ درپیش ہو

افوری خطرہ اسے مراد لڑکی کی شادی ابھی نہ ہوئی ہو لیکن والدین شادی کی بات چیت کر رہے ہوں یا کچھ کرنے کے منصوبے بنا رہے ہوں۔ ایسی صورتوں میں کیس مینجمنٹ کے درج ذیل اقدامات تجویز کئے جاتے ہیں:

یہ اندازہ لگائیں کہ شادی کے بارے میں لڑکی کیسا محسوس کرتی ہے

بعض لڑکیاں شروع میں شادی کے خیال پر خوش ہوتی ہیں کیونکہ اکثر انہیں لگتا ہے وہ خوب خوشیاں منائیں گی اور شادی کے بعد انہیں والدین کے گھر کی نسبت زیادہ آزادی مل جائے گی۔ بعض لڑکیاں آپ سے خاص طور پر شادی رکوانے کی درخواست کرتی ہیں اور آپ کو یہ بات صاف بتا دینی چاہئے کہ اگرچہ آپ براہ راست مداخلت نہیں کر سکتے لیکن ان کے ساتھ تحفظ بہتر بنانے کی تدابیر اور ممکنہ صورتوں پر بات کر سکتے ہیں اور کوئی منصوبہ بنانے میں مدد دے سکتے ہیں۔

لڑکیوں کو کم عمری کی شادی کے طویل مدتی اثرات کے بارے میں آگاہ کرنا ہم ہے۔ آپ ان معلومات پر ان کے ساتھ بات کر سکتے ہیں، یا آپ کے پروگرام میں اس موضوع پر معلوماتی مواد موجود ہو تو اس کا استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ معلومات دینے کا مقصد انہیں اس عمر میں شادی کی حقیقت بتانا ہے۔ آپ گفتگو کو آگے بڑھانے والے سوالات پوچھ کر بات شروع کر سکتے ہیں، مثلاً "آپ کو کیا لگتا ہے شادی سے آپ کی زندگی پر کیا اثر پڑے گا؟" یا "شادی ہونے پر آپ کے خیال میں کیا تبدیلیاں آئیں گی؟"

لڑکی کی عمر کے مطابق گفتگو کا طریقہ اپناتے ہوئے آپ سے درج ذیل بنیادی معلومات حساس انداز میں فراہم کر سکتے ہیں:

- اس عمر میں شادی سے ہو سکتا ہے آپ کی آزادی ختم ہو جائے۔ جن لڑکیوں کی شادیاں کم عمری میں ہو جاتی ہیں انہیں پھر اپنی سہیلیوں سے ملنے کی زیادہ اجازت نہیں ہوتی اور پھر وہ سکول بھی نہیں جاسکتیں۔
- جن لڑکیوں کی شادیاں ہو جاتی ہیں، ان میں سے اکثر کو ابھی جنسی فعل کی خواہش نہیں ہوتی لیکن یہ کرنا پڑتا ہے، اور چونکہ اس تعلق میں زیادہ تر آپ کا اختیار نہیں چلتا اس لئے جنسی فعل بھی ضروری نہیں کہ آپ کی مرضی یا رضامندی سے ہو، اور ہو سکتا ہے زبردستی کیا جائے۔ زیادہ تر لڑکیوں کے شوہر چونکہ عمر میں بڑے اور جنسی تعلق میں تجربہ کار ہوتے ہیں اس لئے لڑکی کے لئے ایڈز اور جنسی طور پر منتقل ہونے والی دیگر بیماریوں کا خطرہ بڑھ جاتا ہے، خاص طور پر جب یہ زبردستی کیا جائے۔
- کئی لڑکیوں کے ہاں شادی کے پہلے سال بچے کی پیدائش ہو جاتی ہے حالانکہ جسمانی طور پر وہ ابھی پوری طرح بالغ نہیں ہوتیں۔ اس سے صحت پر سنگین اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔
- جن لڑکیوں کی شادیاں کم عمری میں ہوتی ہیں ان میں شریک حیات کے ہاتھوں تشدد کا خدشہ زیادہ ہوتا ہے۔

نو عمر لڑکی کو یہ معلومات حساس انداز میں درد شناسی کا مظاہرہ کرتے ہوئے دی جائیں۔ یہ معلومات دینے کا مقصد انہیں خوفزدہ کرنا نہیں بلکہ ممکنہ نتائج کی درست معلومات دینا ہے۔

نو عمر لڑکیوں کے ساتھ کام کرنے والی یا اس کی منصوبہ سازی کرنے والی تنظیموں کو ضرور سوچ بچار کرنی چاہئے کہ لڑکی کی عمر کے مطابق اسے یہ معلومات دینے کا موزوں طریقہ کیا ہو گا اور اپنے عملے کے افراد کو اس کے مطابق ضروری مہارتوں سے لیس کرنے پر انہیں سرمایہ کاری کرنی چاہئے۔

### مفید معلومات

#### کم عمری کی شادی کے رجحانات کو سمجھیں



اگر آپ خدمات پر مبنی کسی ڈیٹا مثلاً GBVIMS کا جائزہ لے کر نو عمر اور کم عمر لڑکیوں کی شادی کے رجحانات کا تجزیہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں تو اس سلسلے میں کئی باتوں پر غور کیا جاسکتا ہے۔ پہلا، واقعہ کے وقت لڑکی کی عمر سے متعلق ڈیٹا کی

معلومات مفید ثابت ہو سکتی ہیں، یعنی کیا شادی کے وقت متاثرہ کی عمر 10 سے 18 سال یا 10 سے 24 سال کے درمیان تھی (سیاق و سباق کے مطابق)، آیا وہ شادی شدہ ہے، تشدد کی نوعیت کیا بتائی گئی ہے، تشدد کرنے والے کے ساتھ کیا تعلق ہے، مدد اور دادرسی کے لئے بھجوانے کے طریقے (Referral Pathways) کیا ہو سکتے ہیں اور نقل مکانی کا کون سا مرحلہ چل رہا ہے۔ یہ جاننا بھی انتہائی اہم ہے کہ واقعہ کے کتنی دیر بعد اطلاع دی گئی کیونکہ اس سے آپ کو اندازہ ہو گا کہ آیا لڑکی کی نقل و حرکت پر کوئی پابندیاں ہیں، یا انہیں خدمات کا کوئی علم ہے یا وہ خدمات حاصل کرنا چاہتی ہیں۔ ان رجحانات کا جائزہ لینے سے آپ کو کم عمری کی شادی کے معاملے میں تشدد کے سیاق و سباق پر کچھ رہنمائی مل سکتی ہے۔

یہ پتہ لگائیں کہ آیا لڑکی کے خاندان میں کوئی ایسا فرد ہے جو اس کا مددگار ہو یا اس کے ارد گرد کوئی دوسرا بااعتماد بالغ فرد ہے

لڑکی کے ساتھ کام کریں اور یہ دیکھیں کہ آیا اس کے خاندان یا خاندان کے قریبی افراد میں یا ارد گرد کوئی دوسرا بالغ فرد ایسا ہے جس پر وہ اعتماد کرتی ہو اور جسے وہ شادی کے بارے میں اپنے خیالات کسی خوف و خطر کے بغیر بتا سکتی ہو۔ یہ اس کے والد، یا والدہ، یا نگہداشت کرنے والا فرد یا کوئی دوسرا فرد ہو سکتا ہے۔

لڑکی کی مدد کے لئے آپ اس کے سامنے اداکاری کرتے ہوئے اس فرد کا کردار ادا کر سکتے ہیں تاکہ وہ پریکٹس کر سکے کہ اس فرد کے ساتھ کس طرح بات کرنی ہے، کیا کہنا ہے، وغیرہ۔ لڑکی کے ساتھ مل کر ان خطرات کا تفصیلی تجزیہ ضرور کر لیں جو اس فرد کو اپنے احساسات بتانے سے لڑکی کے لئے پیدا ہو سکتے ہیں (مثلاً اس فرد کا رد عمل کیا ہوگا؟ اگر خاندان کے افراد کو پتہ چل گیا کہ اس نے فلاں فرد کے ساتھ بات کی ہے تو کیا ہوگا؟)۔ لڑکی کو ایک منصوبہ بنانے میں مدد دیں جس پر چلتے ہوئے وہ اس فرد سے گفتگو کرے گی۔ اس سلسلے میں فالو اپ کے لئے کوئی جگہ اور وقت طے کر لیں جس کے دوران آپ یہ دیکھ سکیں کہ گفتگو کیسی رہی۔

← اگر لڑکی مدد کرنے والے فرد کے طور پر والد یا والدہ کا نام بتائے اور آپ کا تجزیہ کہتا ہو کہ یہ طریقہ محفوظ ہے تو ان کے ساتھ بات آگے بڑھائیں۔

اگر لڑکی اپنے والد یا والدہ کا نام بتائے جو اس کی مدد کرنے اور اس کا خیال رکھنے کے لئے تیار ہوں اور آپ کا تجزیہ کہتا ہو کہ ان سے بات کرنا محفوظ رہے گا تو آپ ان کے ساتھ اکیلے میں یا لڑکی کی موجودگی میں ملاقات کر سکتے ہیں۔ بہر حال اس میں پوری احتیاط سے کام لیں اور لڑکی سے بات کر کے تجزیہ کر لیں کہ اگر آپ نے لڑکی کے والد یا والدہ سے بات کی تو کیا ہوگا۔

اگر لڑکی کے والد یا والدہ سے بات ہو تو انہیں سمجھائیں مجھے پتہ چلا ہے کہ آپ لوگ اپنی بیٹی کی شادی کرنے کا سوچ رہے ہیں اور میرا فرض بنتا ہے کہ آپ کو وہ معلومات دوں جو اس بچی کو مستقبل میں صحت مند اور محفوظ رکھنے میں مدد دیں گی۔ گفتگو کے انداز سے ہر گز ظاہر نہیں ہونا چاہئے کہ آپ کوئی رائے زنی کر رہے ہیں۔ ایسا ماحول پیدا کریں جس میں وہ کسی پریشانی کے بغیر آپ سے بات کر سکیں تاکہ آپ ان حالات کو سمجھ سکیں جن کے زیر اثر انہوں نے اپنی بیٹی کی شادی کی عمر میں کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ والد یا والدہ کے ساتھ ہم آہنگی پیدا ہو جائے تو پھر آپ انہیں کچھ باتیں براہ راست بھی کر سکتے ہیں، مثلاً:

• اس خاندان اور ان حالات کو سمجھنے کی کوشش کریں جن کی وجہ سے وہ کم عمری میں شادی کا فیصلہ کر رہے ہیں۔ گفتگو کا تجزیہ کریں اور یہ جاننے کی کوشش کریں کہ:

- شادی کی بعض اہم وجوہات کیا ہیں؟
- شادی کی بات چیت کس مرحلے میں ہے؟
- گھر والوں نے دلہے کا انتخاب کس طرح کیا؟ کیا وہ علاقے میں اس کی شہرت اور اس کے ماضی کے کردار کے بارے میں جانتے ہیں؟
- شادی کا آخری فیصلہ کون کرے گا؟
- خاندان میں شادی کا حامی کون کون ہے؟
- والد یا والدہ، جن سے آپ گفتگو کر رہے ہیں، شادی کے بارے میں ان کا کیا خیال ہے؟
- کیا انہیں اندازہ ہے کہ اس شادی کے مثبت اور منفی اثرات کیا ہو سکتے ہیں؟

• متعلقہ والد یا والدہ کو کم عمری کی شادی کی اچھی اور بری باتوں پر سوچ بچار کرنے میں مدد دیں۔ مثلاً، بعض حالات میں اکثر کم عمری کی شادی کی یہ دلیل دی جاتی ہے کہ نقل مکانی کی وجہ سے ایک عرصہ ہوا، اس کی پڑھائی چھوٹ گئی ہے۔ ان حالات میں دوسرا راستہ یہ ہے کہ وہ گھر بیٹھی انتظار کرتی رہے۔ اگر کچھ سالوں سے وہ سکول نہیں جاسکی تو دوبارہ تعلیم شروع کرنے کے کیا فوائد ہوں گے؟ گھر والوں کے لئے اس کے کیا فوائد ہوں گے (مثلاً سکول میں اسے کھانے پینے کو مل جائے گا یا وہاں سے کوئی ایسا ہنر سیکھ سکتی ہے جس سے پیسے کم کر گھر والوں کی مدد کر سکتی ہے)؟ کیا علاقے میں کوئی ایسی لڑکیاں ہیں جن کے بارے میں وہ والد یا والدہ یا پھر آپ جانتے ہوں کہ انہوں نے اپنی تعلیم جاری رکھی ہوئی ہے؟

• معلومات دیں کہ کم عمری میں شادی سے بچی کی صحت، تحفظ اور نفسیاتی و سماجی حالت پر کیا اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ اگر انہیں یہ معلومات مفید لگیں تو خاندان کے دیگر افراد کو یہ معلومات بتانے کا بہترین راستہ نکالنے کی کوشش کریں جنہوں نے فیصلہ کرنا ہے یا جن کی رائے فیصلے میں اہمیت رکھتی ہے۔ والد یا والدہ کو دینے والی اہم معلومات یہ ہیں<sup>48</sup>:

- کم عمری کی شادی لڑکیوں کی آزادی چھین لیتی ہے، وہ اپنی سہیلیوں سے جدا ہو جاتی ہیں اور ان کی تعلیم ادھوری رہ جاتی ہے۔
- بچی کی شادی کسی ایسے مرد سے ہو جاتی ہے جو عمر میں اس سے بڑا ہوتا ہے اور اسے جنسی تعلقات کا تجربہ بھی ہوتا ہے۔ کم عمر دلہن زیادہ باختیار نہیں ہوتی اور اسے شریک حیات کے ہاتھوں تشدد کا خدشہ زیادہ ہوتا ہے۔
- ان بچیوں میں ایڈز اور جنسی طور پر منتقل ہونے والی دیگر بیماریوں کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔ ترقی پذیر ممالک کی نوعمر لڑکیوں کے ساتھ ہونے والا اسی فیصد غیر محفوظ جنسی فعل اس طرح کی شادی شدہ لڑکیوں کے ساتھ ہوتا ہے۔
- شادی کم عمری میں ہو جائے تو سال بھر میں بچے کی پیدائش کا امکان پیدا ہو جاتا ہے حالانکہ ان کے جسم کی نشوونما بھی پوری طرح نہیں ہوئی ہوتی، اس لئے بچے کی پیدائش میں پیچیدگیوں کا خدشہ زیادہ ہوتا ہے۔
- جہاں کم عمری کی شادی سے متعلق کوئی قانون نافذ ہو تو اس کے بارے میں بتائیں۔ یہ تمام باتیں بتانے کے دوران انہیں یہ ہر گز محسوس نہیں ہونا چاہئے کہ آپ انہیں دھمکی دینے کی کوشش کر رہے ہیں کیونکہ اس طرح وہ کسی دوسری جگہ جا کر یا چھپ کر شادی کرنے کا بھی سوچ سکتے ہیں۔ ان تمام باتوں کا مقصد انہیں صرف یہ سمجھانا ہے کہ بچی کے بڑے ہونے کا انتظار کر لیں، اور جب وہ بڑی ہو جائے گی تو شادی اس کے لئے بھی محفوظ ہوگی اور گھر والوں کے لئے بھی۔

← اگر کسی ایسے فرد سے بات ہو جو لڑکی کے والد یا والدہ نہیں بلکہ کوئی بااعتماد بالغ فرد ہوں، تو ان کے ساتھ گفتگو کو آگے بڑھائیں۔

اگر لڑکی کسی ایسے بالغ فرد کا نام بتائے جو اس کے والد یا والدہ نہ ہوں لیکن وہ اس کی مدد کرنے اور اس کا خیال رکھنے کے لئے تیار ہوں اور آپ کا تجزیہ کہتا ہو کہ ان سے بات کرنا محفوظ رہے گا تو تو آپ ان کے ساتھ اکیلے میں یا لڑکی کی موجودگی میں ملاقات کر سکتے ہیں۔ بہر حال اس میں پوری احتیاط سے کام لیں اور لڑکی سے بات کر کے تجزیہ کر لیں کہ اگر خاندان کے افراد کو پتہ چل گیا کہ لڑکی نے یا آپ نے اس فرد سے بات کی ہے تو کیا ہوگا۔

- ان کے ساتھ محتاط انداز میں گفتگو کر کے یہ تجزیہ کریں کہ لڑکی کے خاندان والوں کے ساتھ ان کے تعلقات کیسے ہیں اور خاندان کے فیصلے کرنے والے افراد ان کی بات کس حد تک مانتے ہیں۔
- یہ اندازہ لگانے کی کوشش کریں کہ ان کا کیا خیال ہے کہ لڑکی کی والد یا والدہ یا اس کی نگہداشت کرنے والے فرد آپ کے ساتھ بات کرنے پر راضی ہوں گے اور اگر وہ راضی ہو گئے تو اس کا بہترین طریقہ کیا ہے گا۔ اس سے پیدا ہونے والے خطرات کا مکمل تجزیہ کرنا بہت اہم ہے۔ اگر وہ پریشانی ظاہر کریں کہ والد یا والدہ یا نگہداشت کرنے والے فرد کے ساتھ بات کرنے سے لڑکی پر منفی اثر پڑے گا تو آپ ایسا نہ کریں۔
- اس کے بجائے آپ اسی فرد کے ساتھ براہ راست مل کر کام کریں، ان کا حوصلہ بڑھائیں کہ وہ والد، والدہ یا نگہداشت کرنے والے فرد سے بات کریں۔ اگر آپ لڑکی کی مدد کرنے والے اس بالغ فرد کو والد، والدہ یا نگہداشت کرنے والے فرد سے بات کرنے کی تلقین کرنا چاہتے ہیں تو پہلے لڑکی کی رضامندی لیں اور یہ دیکھیں کہ آیا وہ بھی اس گفتگو میں ساتھ بیٹھنا چاہتی ہے۔ یہاں بھی اس بات کا تجزیہ ضرور کریں کہ آیا یہ لڑکی کے لئے محفوظ رہے گا۔ اس فرد کا حوصلہ بڑھائیں کہ وہ لڑکی کے گھر والوں اور فیصلہ کرنے والے فرد سے بات کریں۔ اس شادی سے لڑکی پر جو اثرات مرتب ہو سکتے ہیں ان کے بارے میں درست معلومات فراہم کریں۔ آپ ان کے ساتھ مل کر یہ دیکھیں کہ وہ بات کریں گے تو کیا کہیں گے اور ایک خاکے کی شکل میں اس کی اداکاری کر کے دیکھ لیں۔
- آپ علاقے کے کسی معزز یا خاندان سے قریبی تعلق والے کسی ایسے فرد کی نشاندہی بھی کر سکتے ہیں جو شادی روکنے یا ابھی شادی نہ کرنے کے حق میں ہوں اور انہیں خاندان کے فیصلے کرنے والے افراد سے بات کرنے پر کوئی مسئلہ نہ ہو۔ اس گفتگو کے معاملے میں انہیں بڑی احتیاط سے کام لینا ہو گا اور یہ ہر گز نہ بتائیں کہ لڑکی نے اپنی شادی کے بارے میں کسی سے بات کی ہے۔ والد، والدہ، یا لڑکی کی نگہداشت کرنے والے یا اس کا ساتھ دینے والے بالغ فرد کے ساتھ اس طرح بات کرنے کے ان چاہے نتائج پر گفتگو کرنا ہر گز نہ بھولیں (مثلاً کوئی ایسا رد عمل سامنے آسکتا ہے جس کا نتیجہ مزید نقصان کی صورت میں برآمد ہو، اور ان خطرات سے نمٹنے کے طریقوں پر سوچ بچار کریں)۔
- اوپر بتایا گیا کوئی بھی کام کرنے سے پہلے لڑکی سے اس بارے میں گفتگو کرنا اور اس کی رضامندی لینا ہر گز نہ بھولیں۔

### 3.2.2 خطرات میں کمی

اگر لڑکی اور اس کے والد، والدہ یا دیگر با اعتماد بالغ فرد سے بات کرنے کے بعد بھی یہ خدشہ رہ جائے کہ شادی ہو کے رہے گی، تو آپ کا کام لڑکی کو تیار کرنا ہو گا کہ اس نئے تعلق اور ماحول میں اپنی جگہ کس طرح بنانی ہے تاکہ اس میں تشدد اور کسی بیماریوں کا خطرہ کم سے کم رہے۔ خطرات کو کم سے کم کرنے کے لئے آپ ان باتوں پر عمل کر سکتے ہیں:

- تجزیہ کریں
  - شادی کے بارے میں لڑکی کے خیالات اب کیا ہیں؟
  - لڑکی کون سے سوالات پوچھ رہی ہے / کن خدشات کا اظہار کر رہی ہے؟
  - لڑکی کے لئے بالخصوص صحت اور تحفظ سے متعلق ممکنہ خطرات کیا ہیں؟ اس دوران جس شخص سے شادی ہو رہی ہے اس کے بارے میں بھی سوالات پوچھیں اور آیا لڑکی کو ایسی کوئی علامات نظر آتی ہیں کہ وہ اس کے ساتھ بدسلوکی کرے گا۔
- تحفظ کا منصوبہ بنائیں۔ اگر لڑکی کے ساتھ گفتگو میں اس کے لئے ہونے والے شوہر، خاندان کے افراد یا علاقے کے لوگوں کی طرف سے کسی موجودہ یا ممکنہ خطرات کی نشاندہی ہو تو لڑکی کے ساتھ مل کر تحفظ کا منصوبہ بنائیں۔ تحفظ کا منصوبہ بناتے وقت حصہ دوم، باب نمبر 3 میں دیئے گئے تحفظ کی منصوبہ سازی کے مراحل پر عمل کریں۔
- معلومات فراہم کریں اور اگر ضرورت ہو تو مدد کرنے والے اداروں میں بھیجوائیں
- تولیدی صحت۔ لڑکی کو جنسی اور تولیدی صحت سے متعلق باتیں بتانا اور سمجھانا انتہائی اہم ہے۔ اگر آپ کو محسوس ہو کہ آپ کے پاس اس مقصد کے لئے مناسب علم یا مہارتیں نہیں ہیں تو تولیدی صحت کے کسی ایسے ماہر کا تعین کریں جو یہ معلومات فراہم کر سکے اور ان کے ساتھ بات کرنے پر لڑکی کی رضامندی لیں۔ لڑکی کے لئے حمل اور اسقاطِ حمل کے طریقوں کو سمجھنا بھی اہم ہے۔ اسے یہ بات سمجھانا بھی ضروری ہے کہ چاہے آپ شادی شدہ ہوں، جنسی فعل بہر حال رضامندی سے ہونا چاہئے۔ آپ یا تولیدی صحت کے ماہر لڑکی کے ساتھ مل کر پریکٹس بھی کر سکتے ہیں کہ لڑکی اپنے نئے شوہر کو جنسی فعل کرنے یا نہ کرنے کا کس طرح بتائے گی۔ اگر آپ کی تنظیم کے زیر اہتمام نوعمر لڑکیوں کے لئے معلوماتی سیشن یا گروپ کی شکل میں سرگرمیاں کی جاتی ہوں تو لڑکی کو اس میں بھیجوائیں۔ آپ کی تنظیم تولیدی صحت کے کسی ماہر کا انتظام بھی کر سکتی ہے جو آپ کے مرکز میں آکر باقاعدگی کے ساتھ لڑکیوں کے گروپوں کے ساتھ معلوماتی سیشن منعقد کرے۔

○ **قانونی معلومات/معاونت**۔ سیاق و سباق کے مطابق آپ لڑکی کو قانونی معلومات دے سکتے ہیں یا کسی ایسی تنظیم یا ادارے کے پاس بھیجا سکتے ہیں جو اسے یہ معلومات فراہم کرے۔ اسے ملکی قانون اور رسم و رواج کی روشنی میں حاصل حقوق اور تحفظ کے بارے میں درست قانونی معلومات ملنا بہت ضروری ہے، مثلاً اگر وہ شادی رکوانا چاہے، یا شادی ہونے کے بعد اس سے فرار یا باقاعدہ طلاق حاصل کرنا چاہے تو اس کے حقوق کیا ہوں گے اور اسے کس طرح تحفظ مل سکتا ہے۔

- کوشش کریں کہ لڑکی کا معاون خدمات فراہم کرنے والے اداروں کے ساتھ رابطہ ہو جائے یا رابطہ برقرار رہے تاکہ آپ (یا آپ کی تنظیم یا ادارہ) کا لڑکی کے ساتھ رابطہ برقرار رہے اور اسے ایسے ماحول میں رہنے کے مواقع ملتے رہے جہاں اس کے آس پاس دیگر لڑکیاں موجود ہوں، وہ سہیلیاں بنائے اور اپنے خیر خواہوں کا ایک حلقہ بنا سکے۔
- لڑکی کو اپنے آس پاس کسی معاون فرد کی نشاندہی میں مدد دیں۔ بہترین صورت یہی ہے کہ وہ کوئی ایسا فرد ہو جس کے ساتھ وہ باقاعدگی کے ساتھ رابطے میں رہ سکے اور اپنی پریشانیوں، خدشات اور مسائل کے بارے میں بات کر سکے۔
- لڑکی کو ہر قسم کی صورت حال سے نمٹنے کی مثبت حکمت عملیاں ملنے میں مدد دیں۔ لڑکی سے پوچھیں کہ عام طور پر جب وہ اس یا پریشانی ہوتی ہے تو اپنی مدد آپ کے لئے کیا کرتی ہے۔ آزمائی ہوئی تدبیروں پر عمل کرنے اور نئے طریقے نکالنے میں مدد دیں، مثلاً لڑکی کا رابطہ ان لوگوں سے کریں جو اس کی مدد کرتے ہیں یا مدد کر سکتے ہیں، ایسے کاموں میں مدد دیں جنہیں کرنا اسے اچھا لگتا ہے اور جن میں مزہ آتا ہے اور ایسے لوگوں سے ملو انہیں جن سے مل کر اس کا حوصلہ بڑھتا ہے یا بڑھ سکتا ہے۔
- لڑکی کے حق میں بات کریں۔ اگر محفوظ ہو تو لڑکی کے والد، والدہ، نگہداشت کرنے والے فرد یا لڑکی کا ساتھ دینے والے بالغ فرد سے بات کریں، انہیں بتائیں کہ شادی کی بات چیت میں وہ لڑکی کے بہترین مفادات کا خیال کس طرح رکھ سکتے ہیں تاکہ اسے تعلیم تک رسائی کا حق ملے اور اس کی صحت کا خیال رکھا جائے۔
- لڑکی کا ساتھ دینے والے بالغ فرد کے ساتھ رابطے میں رہیں۔ اگر شادی ہو رہی ہو تو لڑکی کے ارد گرد اس کا ساتھ دینے والے کسی بالغ فرد کا ہونا زیادہ اہم ہو جاتا ہے۔ اگر بحفاظت ممکن ہو تو آپ والد، والدہ، نگہداشت کرنے والے فرد یا کسی دیگر با اعتماد بالغ فرد کے ساتھ بات کر کے یقینی بنا سکتے ہیں کہ انہیں کم عمری کی شادی کے اثرات، اور تحفظ کے بعض خطرات کا علم ہو اور انہیں اس بات کا بھی اندازہ ہو کہ لڑکی کی مدد کا سلسلہ کس طرح جاری رکھنا ہے۔

### 3.2.3 کم عمری کی شادی ہو چکی ہو تو کیا اقدامات کریں

جو لڑکیاں پہلے سے شادی شدہ ہوں اور تشدد سے متاثرہ فرد ہوتے ہوئے بھی آپ کی خدمات حاصل نہ کریں، انہیں بھی آپ کی مدد اور معاونت کی ضرورت ہے۔ اگر آپ کی تنظیم نوعمر لڑکیوں کے لئے کام کر رہی ہے یا اس کا ارادہ رکھتی ہے تو شادی شدہ لڑکیوں کے لئے ایسے مواقع پیدا کریں اور ایسی جگہیں بنائیں جہاں وہ گروپ کی شکل میں آپ کی خدمات سے فائدہ اٹھا سکیں، جن کے نتیجے میں آگے چل کر آپ ان کے ساتھ انفرادی حیثیت میں کام کر سکتے ہیں اور اگر وہ کم عمری میں بیوی یا ماں کا کردار نبھاتی ہوں تو اس سلسلے میں ضروری معاونت فراہم کر سکتے ہیں۔

لڑکی جب انفرادی خدمات پر رضامندی ظاہر کر دے تو انفرادی نوعیت کی سرگرمیوں میں لڑکی کی موجودہ ضروریات کو سمجھنے اور انہیں پوری کرنے پر توجہ دیں اور اسے تشدد اور بیماریوں کے خطرات کم سے کم کرنے میں مدد دیں۔ ایسی صورت میں آپ کیس میٹجمنٹ کے لئے متاثرہ کی مرکزی حیثیت پر مبنی معیاری سوچ اپنا سکتے ہیں جس میں اس کے تحفظ، صحت، نفسیاتی و سماجی کیفیت اور معاشی فلاح کے تجزیہ پر توجہ دیں۔ تجزیہ میں بالخصوص پیش نظر رکھنے والی بعض اہم باتیں درج ذیل ہیں:

- جنسی تعلق: کیا شادی شدہ زندگی میں زبردستی جنسی فعل ہو رہا ہے؟ کیا لڑکی کو مباشرت کی وجہ سے کوئی درد وغیرہ ہے؟ کیا لڑکی کو ایڈز کا خطرہ ہے؟
- لڑکی کو اپنے جسم اور تولیدی صحت کو سمجھنے میں مدد دیں۔
- حمل: کیا لڑکی حاملہ ہے؟ اگر ہاں، تو اب وہ کیا چاہتی ہے؟ کیا اسے مناسب طبی نگہداشت کی سہولت میسر ہے؟ کیا حمل کے دوران مدد کے لئے کوئی اس کے ساتھ ہے؟ کیا لڑکی کے اور بھی کوئی بچے ہیں اور/یا کیا اسے نومولود کی نگہداشت کے طریقے معلوم ہیں؟
- کیا لڑکی کو شریک حیات کے ہاتھوں تشدد کا سامنا ہے؟
- کیا خاندان کے کوئی دیگر افراد لڑکی پر تشدد کرتے ہیں؟
- رقم تک رسائی: آمدنی کون کما رہا ہے؟ رقم کس کے کنٹرول میں ہے؟
- کیا اسے ابھی بھی سکول جانے کی اجازت ہے؟

• کیا اس کے ارد گرد مدد کرنے والا خیر خواہوں کا حلقہ موجود ہے؟

• شادی کے بارے میں بالعموم وہ کیسا محسوس کرتی ہے؟

آپ کا تجزیہ عملی منصوبے اور مختلف قسم کے حالات میں جوابی اقدامات کی تشکیل میں رہنمائی کا کام دے گا۔ آپ کو درج ذیل باتوں پر بھی عمل کرنا چاہئے:

• لڑکی کو درج ذیل کے بارے میں معلومات دیں:

• کم عمری کی شادی سے صحت، تحفظ اور نفسیاتی و سماجی کیفیت پر مرتب ہونے والے اثرات

• صحت اور تولیدی صحت کی خدمات فراہم کرنے والے اداروں، تحفظ، حفاظت اور نفسیاتی و سماجی نوعیت کی خدمات فراہم کرنے والے اداروں کی معلومات اور کوئی دیگر معاونت جو مل سکتی ہو

• قانونی مشورے یا خدمات تاکہ وہ شادی شدہ زندگی میں اپنے حقوق کو سمجھ سکے اور اسے معلوم ہو کہ اگر وہ چھوڑنا چاہے تو ممکنہ صورتیں کیا ہیں

• تحفظ کا منصوبہ بنائیں۔

• لڑکی کو اپنے ارد گرد اپنا ساتھ دینے والے کسی فرد کی نشاندہی میں مدد دیں۔ سب سے بہتر کوئی ایسا فرد ہو گا جس سے وہ باقاعدگی کے ساتھ مل سکے اور جس کے ساتھ اپنی پریشانیوں، خدشات اور مسائل پر بات کر سکے۔

• حالات سے نمٹنے کی مثبت تدابیر کی نشاندہی میں مدد دیں۔ اس کے لئے آپ کچھ سادہ سے سوالات پوچھ سکتے ہیں، مثلاً اسے کون سے کام کرنا پسند ہے، کون سے کام کرنے میں مزہ آتا یا کن باتوں سے اسے خوشی ملتی ہے، یا کون سی باتوں سے اسے تسکین ملتی ہے۔ یہ پوچھیں کہ کیا وہ ابھی یہ کام کرتی ہے اور آیا ان سے کوئی فائدہ ہوتا ہے۔ یہ پوچھیں کہ اداسی یا پریشانی کی کیفیت میں وہ ان تدابیر پر کس طرح عمل کر سکتی ہے۔

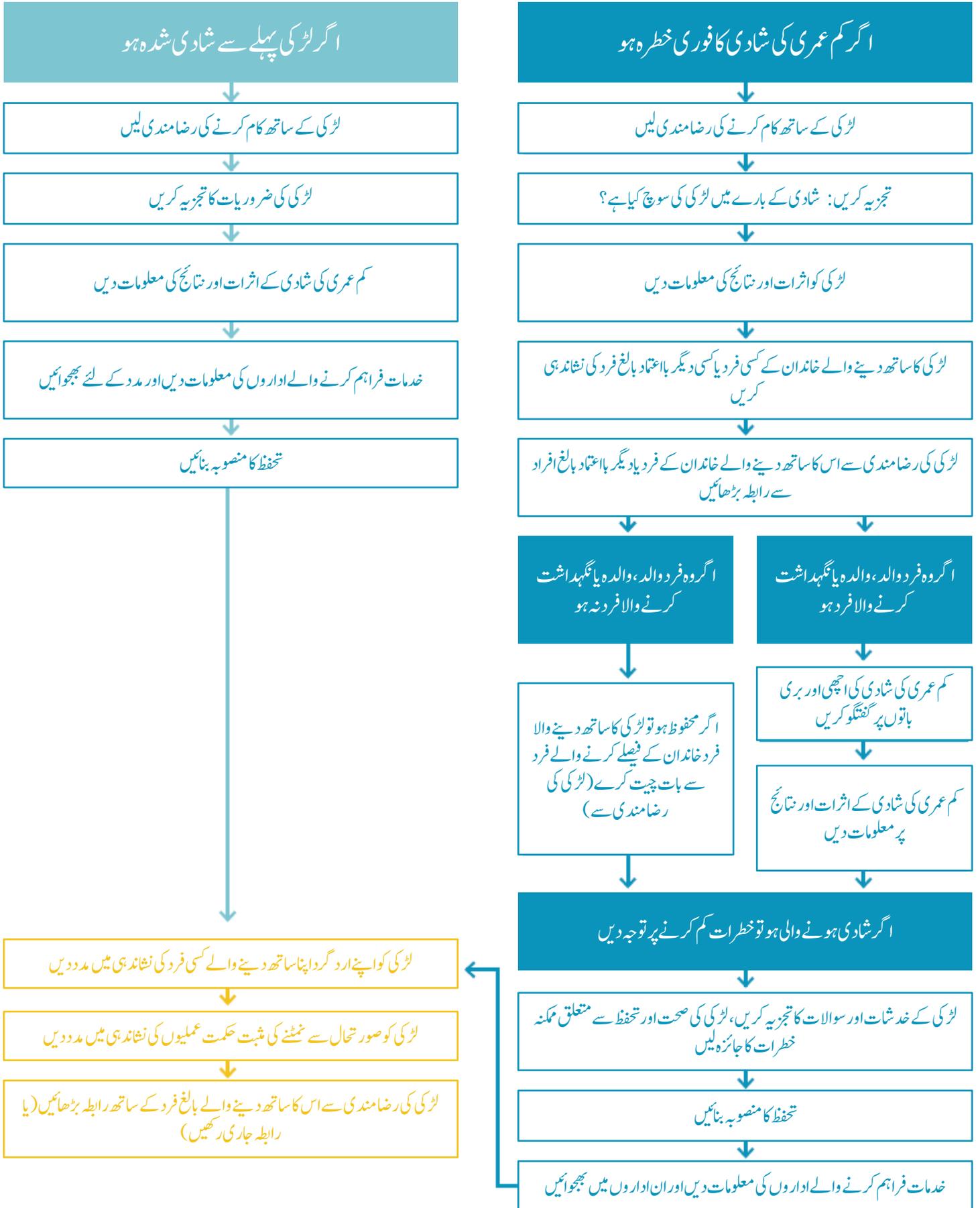
• آپ لڑکی کا ساتھ دینے والے کسی بالغ فرد کے ساتھ کام کرنے کی کوشش بھی کر سکتے ہیں تاکہ کوئی مثبت سوچ اور خیال رکھنے والا کوئی بالغ فرد لڑکی کے آس پاس موجود رہے اور آپ بھی اس فرد کے ساتھ کسی نہ کسی طرح رابطہ رکھیں۔

بعض لڑکیوں کو اپنے آس پاس ایسا کوئی فرد نہیں ملتا جو ان کا ساتھ دے۔ آپ ہی شاید واحد فرد ہوں جس پر وہ اعتماد کر سکتی ہے۔ بعض صورتوں میں یہی سب سے بہتر ہوتا ہے کہ کسی دوسرے فرد کو ساتھ ملانے کے بجائے آپ لڑکی کے ساتھ رابطہ برقرار رکھیں اور آپ کے پروگرام کی خدمات اس کی پہنچ میں رہیں۔ اگر آپ نگہداشت کرنے والے فرد یا کسی ایسے بالغ فرد کے ساتھ رابطہ رکھتے ہیں جو اس بات پر ناخوش ہو کہ آپ ان کے ساتھ کم عمری کی شادی پر بات کیوں کرتے ہیں، تو ہو سکتا ہے وہ آپ کے ساتھ لڑکی کا میل جول ہی ختم کرادیں۔ کم از کم لڑکی کسی ایسی جگہ پر تو آسکتی ہے اور ایسے لوگوں سے مل سکتی ہے جو اس کا ساتھ دیں، لہذا اس کی یہ آزادی خطرے میں نہ ڈالیں۔

جہاں تک کم عمری کی شادی والے معاملات کا تعلق ہے، چاہے شادی کا فوری خطرہ ہو یا لڑکیاں پہلے سے شادی شدہ ہوں، ان میں نوعمر لڑکیوں کے ساتھ کام کرتے ہوئے کیس مینجمنٹ کی شاندار مہارتوں اور علم کی ضرورت ہوتی ہے۔ اکثر یہ پیچیدہ معاملات ہوتے ہیں اور کیس ورکر کو ضرورت پڑنے پر اپنے سپروائزرز سے ضرور مدد لینا چاہئے۔

آئندہ صفحے پر کم عمری کی شادی سے متعلق کیس مینجمنٹ کے ان اقدامات کا خلاصہ دیا گیا ہے جن پر اس باب میں گفتگو ہوئی ہے۔

## کم عمری کی شادی پر کیس میں جمنٹ کے جوابی اقدامات







حصہ چہارم

# دیگر غنیر محفوظ طبقات کے لئے صنفی تشدد کی کیس مینجمنٹ





باب نمبر 1

## صنفي تشدد سے متاثرہ ہم جنس ماٹل افراد اور خواجہ سراؤں کی کیس مینجمنٹ

- اس باب میں آپ کو درج ذیل کے بارے میں معلومات اور رہنمائی ملے گی:
- ہم جنس ماٹل افراد اور خواجہ سراؤں (ایل جی بی ٹی آئی) سے متعلق سرگرمیوں کی اہم اصطلاحات اور ان کی تعریفیں
  - نگہداشت حاصل کرنے میں ان افراد کو درپیش رکاوٹیں
  - ایل جی بی ٹی آئی متاثرہ افراد کو خوشدلی کے ساتھ محفوظ انداز میں نگہداشت اور معاونت کی فراہمی

### تربیتی مواد

← ماڈیول 17: A: صنفي تشدد سے متاثرہ ہم جنس ماٹل  
افراد اور خواجہ سراؤں کی کیس مینجمنٹ



ہم جنس ماٹل افراد اور خواجہ سرا (ایل جی بی ٹی آئی افراد) اپنے طور پر یا حقیقی معنوں میں جو جنسی رجحان رکھتے ہیں، یا اپنی صنف اور شناخت ظاہر کرتے ہیں اس کی بناء پر کئی معاشروں میں انہیں اذیت، تفریق، امتیاز اور تشدد کا خطرہ رہتا ہے۔<sup>49</sup> یو این ایچ سی آر کی تحقیقی معلومات بتاتی ہیں کہ پناہ گزینوں والی جگہوں پر ایل جی بی ٹی آئی افراد کی مشکلات، اذیت اور انہیں پہنچنے والا نقصان مزید بڑھ جاتا ہے۔ اکثر ایل جی بی ٹی آئی افراد کو ان کے جنسی رجحان اور صنفي شناخت کی بناء پر ان کے آبائی ممالک میں

خاص طور پر نشانہ بنایا جاتا ہے۔ پناہ گزین کیمپوں میں آجائیں تو یہ لوگ سب سے الگ تھلگ نظر آتے ہیں کیونکہ انہیں ڈر ہوتا ہے کہ یہاں کوئی ان کی خبر گیری نہیں کرے گا اور انہیں مزید نقصان پہنچایا جائے گا۔ انہیں جنسی تشدد کا خطرہ بھی رہتا ہے جو ان کے خلاف محض نفرت اور تعصب کی بناء پر کیا جاتا ہے۔ یہ لوگ جنسی تشدد اور / یا شریک حیات کے ہاتھوں تشدد کے خطرے سے بھی دوچار رہتے ہیں۔ اس باب میں کسی ایسے ایل جی بی ٹی آئی فرد کی نگہداشت اور معاونت کے لئے معلومات اور رہنمائی دی گئی ہے جو جنسی تشدد یا شریک حیات کے ہاتھوں تشدد کا شکار ہو چکے ہوں۔ اس کا مقصد ان تنظیموں اور اداروں کی مدد کرنا ہے جو ایل جی بی ٹی آئی کیونٹی کو صنفي تشدد سے متعلق خدمات فراہم کر رہے ہیں یا اس کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ لہذا، اس کے ساتھ مناسب تربیت بھی بہت ضروری ہے۔

## 1.1 اہم اصطلاحات اور تعریفیں 50

بطور ایل جی بی ٹی آئی شناخت رکھنے والے افراد کو معاون خدمات فراہم کرنے کے لئے چند عام اصطلاحات اور ان کی تعریفوں کے بارے میں بنیادی معلومات حاصل کرنا بہت ضروری ہے۔  
جنسی رجحان اور صنفی شناخت کے تصورات کو سمجھنا بھی اہم ہے۔ جنسی رجحان سب لوگوں میں ہوتا ہے اور سب کی ایک صنفی شناخت بھی ہوتی ہے۔ لیکن جنسی رجحان اور صنفی شناخت (Gender Identity) ایک چیز کے دو نام ہر گز نہیں ہیں۔

- جنسی رجحان (Sexual Orientation) آپ کو کسی فرد کی جنسی اور رومانوی کشش اور دلچسپی کے بارے میں بتاتا ہے۔ جنسی رجحان کو بیان کرنے والے کچھ عام الفاظ یہ ہیں:
  - مخالف جنس مائل (Heterosexual) کا لفظ ان لوگوں کے لئے استعمال ہوتا ہے جو مخالف جنس یا صنف کے افراد میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ یعنی جو مرد عورت میں دلچسپی رکھتے ہیں اور جو عورتیں مردوں میں دلچسپی رکھتے ہیں انہیں اردو میں مخالف جنس مائل اور انگریزی میں Heterosexual کہا جاتا ہے۔
  - ہم جنس مائل (Homosexual/ Gay) کا لفظ ان لوگوں کے لئے استعمال کیا جاتا ہے جو اپنی ہی جنس کے افراد میں دلچسپی رکھتے ہیں۔
  - ہم جنس مائل مرد: انگریزی میں Gay کا لفظ زیادہ تر ان مردوں کے لئے استعمال ہوتا ہے جو دوسرے مردوں میں جسمانی، رومانوی اور/یا جذباتی دلچسپی رکھتے ہوں، البتہ یہ اصطلاح مردوں اور عورتوں دونوں کے لئے بھی استعمال ہوتی ہے۔ اگرچہ انگریزی میں بعض لوگ Homosexual کی اصطلاح بھی استعمال کرتے ہیں، لیکن زیادہ تر لوگوں کا خیال ہے کہ یہ فرسودہ ہو چکی ہے اس لئے اس سے گریز کیا جائے۔
  - ہم جنس مائل عورتیں (Lesbian) وہ عورتیں جو دوسری عورتوں میں جسمانی، رومانوی اور/یا جذباتی دلچسپی رکھتی ہیں۔
  - دو جنسی مائل افراد (Bisexual) یا خنثی کی اصطلاح ان لوگوں کے لئے استعمال ہوتی ہے جو نہ صرف ہم جنس یا ہم صنف افراد میں بلکہ مخالف جنس یا مخالف صنف افراد میں بھی جسمانی، رومانوی اور/یا جذباتی کشش رکھتے ہیں۔
  - بعض لوگ اپنے جنسی رجحان کو کچھ مختلف طریقوں سے بھی بیان کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر کچھ لوگ Lesbian، Gay، Bisexual کے بجائے خنثی مشکل (Queer) کی اصطلاح بھی استعمال کرتے ہیں۔ ایک خیال یہ بھی ہے کہ یہ اصطلاح کئی طرح کے جنسی رجحانات اور صنفی شناختوں کا احاطہ کرتی ہے۔

صنفی شناخت (Gender Identity) سے مراد صنف کا وہ داخلی اور انفرادی تجربہ ہے جسے کوئی فرد گہرائی تک محسوس کرتا ہے اور ضروری نہیں کہ یہ اس جنس سے ہم آہنگ ہو جو اسے پیدائش کے وقت ملی یا اس صنف سے ہم آہنگ ہو جو معاشرہ اسے دیتا ہے۔ یہ ہر فرد کی ذاتی سوچ ہے کہ وہ خود کو مرد سمجھتا ہے یا عورت یا بعض صورتوں میں کوئی دوسری صنف۔

خواجہ سرا (Transgender) کی اصطلاح ان سب افراد کے لئے استعمال کی جاتی ہے جن کی صنفی شناخت اور بعض صورتوں میں صنف کا اظہار اس جنس سے مختلف ہوتا ہے جو انہیں پیدائش کے وقت ملی، اور ان میں وہ لوگ بھی شامل ہیں جن کی صنفی شناخت روایتی تعریف کی رو سے 'مرد' یا 'عورت' کسی زمرے میں نہیں آتی۔ خواجہ سرا 'تبدیلی' (Transition) کے عمل سے بھی گزر سکتے ہیں جس میں کسی فرد کی بیرونی صنفی نمائندگی تبدیل ہو کر اس کی صنفی شناخت سے ہم آہنگ ہو جاتی ہے۔ یہ ایک پیچیدہ عمل ہے جو عام طور پر ایک طویل عرصے میں واقع ہوتا ہے۔ تبدیلی کے اس عمل میں درج ذیل میں سے کچھ یا تمام ذاتی، طبی اور قانونی مراحل آتے ہیں: گھر والوں، دوستوں اور ساتھیوں کو بتایا، اپنے لئے کوئی مختلف نام اور نیا اسم ضمیر (Pronoun) استعمال کرنا شروع کر دیا، قانونی دستاویزات میں اپنا نام اور/یا جنس تبدیل کرائی، ہارمون تھراپی اور ممکنہ طور پر کوئی ایک یا زیادہ اقسام کی سرجری کرائی (جو ضروری نہیں کہ سب میں ہو)۔ تبدیلی کے اس سفر میں ہر فرد پر گزرنے والے مراحل مختلف ہوتے ہیں۔ کئی خواجہ سرا افراد تبدیلی کے اس عمل سے نہیں گزرتے، لہذا یہی بات اہم ہے کہ محض کسی فرد کے ظاہری حلے کی بناء پر مفروضے قائم نہ کئے جائیں۔

خواجہ سرا افراد کا جنسی رجحان کچھ بھی ہو سکتا ہے۔ مثلاً ایک خواجہ سرا عورت مردوں میں دلچسپی رکھتی ہے تو وہ خود کو مخالف جنس مائل سمجھ سکتی ہے۔ لیکن اسی کے خیال میں وہ ہم جنس مائل بھی ہو سکتی ہے۔ جنسی رجحان اور صنفی شناخت دو منفرد تصورات ہیں اور اپنے جنسی رجحان کی پہچان اور تصدیق کوئی فرد خود ہی کر سکتا ہے۔ کبھی بھی یہ فرض نہ کریں کہ آپ کسی کا حلیہ دیکھ کر اس کا جنسی رجحان بتا سکتے ہیں۔

خنثی مشکل (Gender Queer) کی اصطلاح ان سب لوگوں کے لئے استعمال ہوتی ہے جن کی صنفی شناخت مرد یا عورت کے زمرے میں نہیں آتی۔ یہ ان افراد کے لئے بھی استعمال ہو سکتی ہے جو اپنی پہچان مرد اور عورت (دو صنفی) دونوں کے طور پر کرتے ہیں، خود کو کسی صنف سے منسوب نہیں کرتے (غیر صنفی) یا اپنی پہچان مخلوط صنف (مثلاً کسی دن مرد تو کسی دن عورت اور کسی دن غیر صنفی) کے طور پر کراتے ہیں۔

میان جنس (Intersex) کی اصطلاح کسی ایسے فرد کے لئے استعمال کی جاتی ہے جن کا جسم معاشرے میں مردانگی اور نسوانیت کے طے شدہ معیارات کے حوالے سے تغیر یا تبدیلی کے عمل سے گزرتا رہتا ہے اور یہ تبدیلیاں کروموسومز، نسوانی اعضاء یا ثانوی جنسی خصوصیات کی سطح پر بھی اپنا اثر دکھاتی ہیں۔ میان جنس کو بعض اوقات "جنسی نشوونما کے فرق" کا نام بھی دیا جاتا ہے۔

ان اصطلاحات کے تصورات کو سمجھنا بہت اہم ہے۔ لیکن ہر ایل جی بی ٹی آئی فرد واضح طور پر ان کیٹیگریز کے معیار پر پورا نہیں اترتا۔ بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو خود کو ان میں سے کسی ایک کیٹیگری میں تو شمار کر لیتے ہیں لیکن ان میں سے کسی ایک اصطلاح سے منسوب نہیں کرتے۔

## 1.2 نگہداشت میں پیش آنے والی رکاوٹیں 51

صنعتی تشدد سے متاثرہ ایل جی بی ٹی آئی افراد کو بھی دیگر متاثرہ افراد کی طرح نگہداشت تک رسائی حاصل کرنے میں کئی رکاوٹیں پیش آتی ہیں لیکن ان کا تجربہ کچھ مختلف ہو سکتا ہے۔ ان کی نگہداشت میں بعض منفرد رکاوٹیں بھی پیش آتی ہیں۔

- تحفظ۔ کسی ایسے سیاق و سباق میں جہاں بطور ایل جی بی ٹی آئی شناخت، اظہار اور / یا وابستگی کو جرم سمجھا جاتا ہو یا جہاں ہم جنس مائل افراد سے نفرت (Homophobia)، دو جنس مائل افراد سے نفرت (Biphobia) اور خواجہ سراؤں سے نفرت (Transphobia) عام سی بات ہو، جس کے نتیجے میں تشدد کا خدشہ مزید بڑھ جائے، تو ایل جی بی ٹی آئی افراد میں نقصان کے ڈر سے مدد لینے کا امکان ختم ہو جاتا ہے۔
- شرمساری اور خود الزامی۔ صنعتی تشدد سے متاثرہ ایل جی بی ٹی آئی فرد میں بھی اسی طرح کے فطری رد عمل سامنے آتے ہیں جو دیگر متاثرہ افراد میں دیکھنے کو ملتے ہیں، مثلاً شرمندگی، احساس جرم، خود الزامی یا غیر محفوظ محسوس کرنا۔ ان کے اندر یہ احساس بھی پیدا ہو سکتا ہے کہ وہ "اپنا دفاع نہیں کر پائے" یا کم از کم اس قابل تو ہوتے کہ "اپنا خیال رکھ سکتے"۔ یہ رد عمل خاص طور پر مردانہ صفات کے حامل اور خود کو مرد ظاہر کرنے والے ایل جی بی ٹی آئی افراد (خواجہ سرا، دو جنسی اور ہم جنس مائل مرد) میں زیادہ شدید ہو سکتا ہے جنہیں لگتا ہے کہ یہ حملہ ان کی صنف کے لئے چیلنج یا خطرہ ہے۔ ان محسوسات کی بناء پر ہو سکتا ہے کہ وہ مدد حاصل نہ کریں۔
- راز فاش ہونے کا خوف۔ صنعتی تشدد سے متاثرہ ایل جی بی ٹی آئی افراد کو یہ ڈر ہوتا ہے کہ مدد حاصل کرنے کی کوشش میں ہو سکتا ہے ان کا "راز فاش" ہو جائے یعنی لوگوں کو ان کے جنسی رجحان یا صنعتی شناخت کا پتہ چل جائے جس کے نتیجے میں یہ ان کے لئے مزید بدنامی، شرمساری یا صدمہ در صدمہ کا باعث بن سکتا ہے۔
- معاون تعلقات کی کمی۔ ایل جی بی ٹی آئی پیمانے کے حامل افراد پہلے ہی خاندان / دوستوں / علاقے کے لوگوں سے الگ تھلگ ہوتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ بھی ہو سکتی ہے کہ خاندان، دوست یا علاقے کے افراد ان کے جنسی رجحان یا صنعتی شناخت کے بارے میں جانتے ہیں اور ان کا ساتھ نہیں دیتے، یا یہ بھی ہو سکتا ہے کہ خاندان کے افراد اور دوست نہ جانتے ہوں اور اس بناء پر وہ فرد ہو سکتا ہے کہ ان سے مدد حاصل نہ کر پائے۔ شریک حیات کے ہاتھوں تشدد کی صورت حال میں ہو سکتا ہے کہ تشدد کرنے والا فرد راز فاش کرنے کی دھمکی دے کر انہیں مدد حاصل کرنے سے روکے رکھے۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ تشدد کرنے والا فرد بھی انہی تنظیموں، اداروں، سرگرمیوں وغیرہ سے معاونت حاصل کرتا ہو، ان کے دوست، میل جول کی جگہیں اور باہمی رابطے مشترک ہوں، جس کی وجہ سے متاثرہ فرد کے لئے اس طریقے سے انکشاف کرنا مشکل ہو جائے کہ تشدد کرنے والے فرد کو پتہ نہ چلے۔
- الزام تراشی کا خوف۔ خاندان کے افراد، قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکار، طبی اور سماجی خدمات فراہم کرنے والے افراد اور ادارے بھی متاثرہ فرد کی صنعتی شناخت اور / یا جنسی رجحان پر اس طرح کا کوئی تبصرہ کر سکتے ہیں "اس کے ساتھ یہی ہونا چاہئے"۔
- ماضی کے منفی تجربات۔ اگر متاثرہ افراد ماضی میں مدد اور دیگر خدمات فراہم کرنے والے اداروں کے منفی رد عمل کا سامنا کر چکے ہوں تو دوبارہ نگہداشت کے لئے ان کے پاس جانے کا امکان نہیں ہوتا۔
- آگاہی کی کمی۔ ایل جی بی ٹی آئی افراد پر جنسی تشدد یا شریک حیات کے تشدد سے متعلق مسائل زیادہ تر سامنے نہیں آتے جس کا نتیجہ ان کے بارے میں معلومات، شعور و آگاہی اور وسائل کی کمی کی صورت میں برآمد ہوتا ہے۔

خصوصی یا سپیشلائزڈ خدمات کی کمی۔ فلاجی سرگرمیوں کی بیشتر جگہوں پر، بالخصوص جہاں وسائل کی کمی ہو، ہنگامی حالات والی جگہوں پر یا ایسے ممالک میں جہاں بطور ایل جی بی ٹی آئی شناخت، اظہار اور / یا وابستگی کو جرم سمجھا جاتا ہے، ان لوگوں کے لئے خصوصی یا سپیشلائزڈ خدمات کا امکان کم ہوتا ہے۔ اس بناء پر متاثرہ افراد کو یہ نہیں لگتا کہ نگہداشت کے لئے جانے پر وہ محفوظ رہیں گے اور ان کی مدد کی جائے گی۔

### 1.3 نگہداشت اور معاونت کی فراہمی: خاص طور پر قابل غور باتیں 52

اگر آپ کسی ایسی تنظیم یا ادارے میں بطور کیس ور کر کام کر رہے ہیں جہاں متاثرہ ایل جی بی ٹی آئی افراد کو خصوصی یا سپیشلائزڈ خدمات فراہم کی جاتی ہیں یا خدمات فراہم کرنے کا منصوبہ بنایا جا رہا ہے، تو آپ کا کام یہی ہے کہ دیگر متاثرہ افراد کی طرح ایل جی بی ٹی آئی افراد کی بات بھی غور سے سنیں، گرجوشی کا مظاہرہ کریں، رائے زنی نہ کریں، درد شناسی کا مظاہرہ کریں، متاثرہ کو معلومات اور معاونت فراہم کریں۔ تاہم بعض مخصوص طریقے ایسے ہیں جن پر عمل کر کے آپ متاثرہ ایل جی بی ٹی آئی افراد کو خوشدلی اور حفاظت کے ساتھ معاونت اور خدمات فراہم کر سکتے ہیں۔

- ایل جی بی ٹی آئی افراد کے بارے میں اپنے خیالات اور محسوسات کو درست رکھیں۔ اگر آپ اپنے ارد گرد ایل جی بی ٹی آئی افراد کے بارے میں پائے جانے والے تعصبات اور ان پر کئے جانے والے تشدد کے بارے میں سوچ بچار نہیں کریں گے اور اپنے ان مسائل کو دور نہیں کریں گے تو آپ کے لئے متاثرہ فرد کی مدد کرنا مشکل ہو جائے گا۔ اگر آپ کی اپنی سوچ اور تعصبات بیچ میں حائل ہو جائیں اور آپ ان پر رائے زنی کئے بغیر نہ رہ سکیں تو آپ کو ایسے افراد کو براہ راست خدمات کی فراہمی پر کام نہیں کرنا چاہئے۔ سپروائزر کو عملے کے کسی بھی رکن کو ایل جی بی ٹی آئی افراد کی معاونت کی ذمہ داری سونپنے سے پہلے تجزیہ کر کے اس بات کو یقینی بنانا چاہئے کہ ان کی خدمات مزید نقصان کا باعث نہ بنیں۔
- متاثرہ فرد کی صنف یا جنسی رجحان کے بارے میں مفروضے قائم نہ کریں۔ متاثرہ ایل جی بی ٹی آئی افراد ہو سکتا ہے کہ شروع میں (یا کبھی بھی) اپنی صنفی شناخت، جنسی رجحان یا دو جنسی کیفیت آپ کے سامنے ظاہر نہ کریں۔ کسی کی صنف اور مخالف جنس مائل ہونے کے بارے میں مفروضے قائم کرنا بہت آسان ہے اور اکثر مثال کے طور پر اگر کسی متاثرہ فرد کی آواز نسوانی ہو تو اسے خواتین کو معاونت فراہم کرنے والے گروپ میں بھیج دیا جاتا ہے حالانکہ وہ اپنی پہچان عورت کے طور پر نہیں کراتے۔ جس حد تک ہو سکے، متاثرہ فرد کی باتوں سے اندازہ لگانے کی کوشش کریں اور اگر پھر بھی شک رہ جائے تو ان سے پوچھ لیں کہ آپ کے لئے کس طرح کی خدمات سب سے بہتر رہیں گی۔
- زبان کے استعمال میں احتیاط سے کام لیں۔ درست الفاظ استعمال کرنے سے اعتماد والا تعلق قائم کرنے میں مدد ملتی ہے۔ غلط الفاظ کسی خراب صورتحال کو ابتر بنا سکتے ہیں اور نگہداشت میں نئی رکاوٹیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ متاثرہ فرد کی باتوں سے اندازہ لگانے کی کوشش کریں۔ اگر پھر بھی شک رہ جائے کہ متاثرہ فرد یا ان کے / کی شریک حیات کے بارے میں الفاظ کا چناؤ کس طرح کیا جائے تو بہتر ہے کہ خود متاثرہ فرد سے پوچھ لیں کہ انہیں کس طرح مخاطب کیا جائے۔

اس سلسلے میں کچھ مشورے درج ذیل ہیں:

- مفروضے قائم نہ کریں کہ متاثرہ فرد کے شریک حیات یا پارٹنر کا تعلق مخالف جنس سے ہوگا۔ مثلاً بجائے اس کے کہ آپ یہ پوچھیں: "آپ کسی دوست کے ساتھ رہتے ہیں یا شوہر کے ساتھ؟"، آپ کو یہ سوال کرنا چاہئے: "کیا آپ کا کسی کے ساتھ کوئی تعلق ہے؟"
- متاثرہ فرد اپنے لئے پارٹنر کے لئے جو اصطلاحات استعمال کریں آپ بھی انہی اصطلاحات میں بات کریں۔ مثلاً اگر کوئی کہے کہ میں Gay ہوں تو آپ Homosexual کا لفظ استعمال نہ کریں۔ اگر کوئی خاتون کہتی ہے کہ "میری بیوی" تو آپ بھی ان کا ذکر کرتے ہوئے کہیں "آپ کی بیوی"۔ "آپ کی دوست" کا لفظ استعمال نہ کریں۔
- متاثرہ فرد کے بارے میں بات کرتے ہوئے درست اسم ضمیر (Pronoun) استعمال کرنا بھی اہم ہے (مثلاً اگر آپ انہیں مدد کے لئے کہیں بھوانے کے لئے فون پر یا آنے سامنے بات کر رہے ہوں)۔ متاثرہ فرد جو اسم ضمیر استعمال کریں آپ بھی وہی استعمال کریں۔ اگر آپ کو کوئی شک ہو تو متاثرہ فرد سے پوچھ لیں۔
- غیر ضروری سوالات نہ پوچھیں۔ کوئی بھی ذاتی سوال پوچھنے سے پہلے، خود سے سوال کریں: "کیا میرا یہ سوال اس فرد کی نگہداشت کے لئے ضروری ہے، یا میں صرف اپنے تجسس کے مارے یہ سوال پوچھ رہا / رہی ہوں؟" اگر آپ محض اپنے تجسس کی بناء پر کوئی سوال پوچھ رہے ہوں تو ایسا سوال کرنا مناسب نہیں۔ اس کے بجائے آپ کچھ اس طرح کے سوال پر غور کر سکتے ہیں: "مجھے کون کون سی باتیں معلوم ہیں؟ مجھے کون کون سی باتیں معلوم ہونی چاہئیں؟ مجھے جو معلومات درکار ہیں میں ان کے بارے میں حساس طریقے سے کس طرح بات کر سکتا / سکتی ہوں؟" ہمیشہ اس بات کا خیال رکھیں کہ ایسی صورت حال پیدا نہ کریں جس میں متاثرہ فرد کو آپ کو سمجھانا پڑ جائے کہ ایل جی بی ٹی آئی لوگوں کے مسائل کیا ہوتے ہیں۔
- عملے کے کسی دیگر افراد، معاون گروپ کے افراد وغیرہ کے سامنے متاثرہ فرد کا "راز فاش" نہ کریں۔ اپنے صنفی رجحان اور / یا صنفی شناخت کے بارے میں کسے بتانا ہے اور کسے نہیں بتانا، اس کا فیصلہ صرف متاثرہ فرد خود کر سکتے ہیں۔ عملے کے کسی بھی دوسرے فرد کو بتانے سے پہلے اجازت لیں، اور کسی دوسرے فرد کو صرف اسی صورت میں بتائیں جس کا متاثرہ فرد کی نگہداشت اور معاونت کے ساتھ کوئی واضح تعلق بننا ہو۔

• متاثرہ فرد کو تسلی دلائیں کہ ان کا یہ رد عمل کوئی غیر معمولی بات نہیں۔ متاثرہ فرد کو بتائیں کہ آپ جو کچھ محسوس کر رہے ہیں اور جو رد عمل ظاہر کر رہے ہیں اس میں کوئی غیر معمولی بات نہیں۔ کئی متاثرہ افراد خود فرود ہو جاتے ہیں اور خود کو تنہا محسوس کرتے ہوئے یہ سوچتے رہتے ہیں کہ کہیں وہ غیر معمولی رد عمل تو ظاہر نہیں کر رہے۔ متاثرہ فرد کو مسلسل تسلی دلاتے رہیں کہ آپ ان کے ساتھ ہیں اور ان کی ہر بات سننے کے لئے تیار ہیں۔

• متاثرہ فرد کا ساتھ دیں۔ صنفی تشدد سے متاثرہ تمام دیگر افراد کی طرح ایل جی بی ٹی آئی افراد کے لئے بھی آپ کا ساتھ وہ واحد سہارا ہے جس سے ان کے اندر بحالی کی لہر پیدا ہو سکتی ہے۔ انہیں اپنی مرضی سے بات کرنے کا موقع دیں، اگر وہ کوئی بات بتانے سے گریز کریں یا انکشاف کرنے پر رضامند نظر نہ آئیں تو زبردستی تفصیلات پوچھنے کی کوشش نہ کریں۔ ہر حال میں ان کا ساتھ دیں، اور اگر تشدد کرنے والے کے ساتھ شریک حیات والا تعلق ہو تو تحفظ کے منصوبے پر بات کریں۔ اگر مناسب ہو اور آپ کے سیاق و سباق میں ممکن ہو تو متاثرہ فرد

کود خدمات فراہم کرنے والے ایسے اداروں کے بارے میں بتائیں جو ایل جی بی ٹی آئی افراد کے لئے بنائے گئے ہیں یا جوان کے لئے سازگار ہیں۔ اگر حملہ نفرت یا تعصب پر مبنی جرم کے سیاق و سباق میں کیا گیا ہو تو ان کی حفاظت یقینی بنانے اور اگر وہ دلچسپی رکھتے ہوں تو اطلاع دینے میں مدد کریں لیکن اس پر مجبور نہ کریں۔

## 1.4 تحفظ

متاثرہ ایل جی بی ٹی آئی افراد کے معاملے میں تحفظ کا سب سے زیادہ خیال رکھنا ہوگا، خاص طور پر ایسے سیاق و سباق میں جہاں قانون کے تحت ایل جی بی ٹی آئی شناخت، اس کے اظہار اور / یا اس کے ساتھ وابستگی کو جرم تصور کیا جاتا ہو۔ یہاں تک کہ جن ممالک میں ایل جی بی ٹی آئی کے طور پر اپنی شناخت غیر قانونی نہیں ہے، منفی سماجی اقدار کے باعث لوگوں کو کسی فرد کی ایسی کیفیت کے بارے میں بتانا خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔ تحفظ کے تجزیہ اور منصوبہ سازی کے بارے میں رہنمائی حصہ دوم، باب نمبر 2 میں دی گئی ہے، اس کے علاوہ متاثرہ ایل جی بی ٹی آئی افراد کے لئے تحفظ کی منصوبہ سازی کرتے ہوئے درج ذیل باتیں بھی ذہن نشین رکھیں:

- اکثر جگہوں پر پولیس یا تحفظ فراہم کرنے والے دیگر ادارے ایل جی بی ٹی آئی افراد کی مدد کرنے پر تیار نہیں ہوتے کیونکہ ہم جنس مائل افراد سے نفرت (Homophobia)، دو جنس مائل افراد سے نفرت (Biphobia) اور خواجہ سراؤں سے نفرت (Transphobia) عام سی بات ہے اور نفرت یا تعصب پر مبنی جرائم میں یہی کردار یا ادارے دراصل مجرم بھی ہو سکتے ہیں۔ متاثرہ فرد کے ساتھ تفصیلی گفتگو کے ذریعے جائزہ لینے کی کوشش کریں کہ پولیس اور دیگر اداروں کے ساتھ ان کے موجودہ اور سابقہ تجربات کیسے رہے ہیں اور انہیں تحفظ کے کون سے خطرات درپیش رہے ہیں۔ تحفظ کے منصوبے میں ان تمام باتوں کو پیش نظر رکھیں۔
- بطور ایل جی بی ٹی آئی شناخت سے پیدا ہونے والی بدنامی کے باعث ہو سکتا ہے کہ متاثرہ فرد کو کہیں سے مدد نہ ملے اور وہ پہلے ہی تنہائی کا شکار ہوں۔ ایسے حالات میں متاثرہ فرد کے لئے کسی ایسے فرد یا افراد کے نام بتانا بھی مشکل ہو جاتا ہے جن پر وہ اعتماد کر سکیں اور تحفظ کے لئے ان کے پاس جاسکیں۔
- متاثرہ ایل جی بی ٹی آئی افراد میں خودکشی کا خطرہ بھی زیادہ ہوتا ہے، خاص طور پر اگر خاندان اور علاقے کے لوگوں نے ان سے قطع تعلقی اختیار کر رکھی ہو اور وہ بالکل الگ تھلگ زندگی گزار رہے ہوں۔ اس کا یہ مطلب ہر گز نہیں کہ آپ یہ سمجھ لیں کہ متاثرہ ایل جی بی ٹی آئی فرد خودکشی کے بارے میں سوچ رہا ہے لیکن خطرے کی علامات پر ضرور نظر رکھیں اور کسی بھی دوسرے متاثرہ فرد کی طرح یہاں بھی خودکشی کے خیالات کو سنجیدگی سے لیں۔



## باب نمبر 2 جنسی تشدد سے متاثرہ مردوں کی کیس مینجمنٹ

- اس باب میں آپ کو درج ذیل کے بارے میں معلومات اور رہنمائی ملے گی:
- متاثرہ مردوں کو نگہداشت تک رسائی میں پیش آنے والی رکاوٹیں
  - جنسی تشدد سے متاثرہ مردوں کو حفاظت اور خوشدلی کے ساتھ نگہداشت اور معاونت کی فراہمی

جیسا کہ تعارفی کلمات میں بھی ذکر ہو چکا ہے، فلاحی سرگرمیوں کی جگہوں پر مرد اور لڑکے بھی جنسی تشدد کے خطرے سے دوچار ہوتے ہیں۔ لڑکوں اور مردوں کے خلاف جنسی تشدد کو اکثر دوسرے مرد کسی مسلح تنازعہ یا نسلی تشدد کے سیاق و سباق میں مخالف مردوں کو کمزور کرنے اور ان کے خاندان اور کمیونٹی کو بے اختیار بنانے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ بچوں سے جنسی بدسلوکی کا خطرہ لڑکوں کو بھی عام طور پر خاندان کے افراد یا اس بچے کے جاننے والے دیگر مردوں سے ہوتا ہے۔

### تربیتی مواد



← ماڈیول نمبر 17: B جنسی تشدد سے متاثرہ مردوں کی کیس مینجمنٹ

خواتین اور لڑکیوں پر ہونے والے تشدد کی طرح اکثر لڑکوں اور مردوں پر کئے جانے والے تشدد کے واقعات کی بھی اطلاع نہیں دی جاتی۔ مردانگی کی روایتی اقدار کے پیش نظر مردوں کے لئے اس کا انکشاف کرنا اور مدد لینا مشکل ہو جاتا ہے اور اکثر اس کا نتیجہ یہی نکلتا ہے کہ خاندان کے افراد، دوست اور خدمات فراہم کرنے والے افراد اس پر درد شناسی والا رد عمل ظاہر نہیں کرتے۔ لڑکوں اور مردوں پر جنسی تشدد کے کئی اثرات تقریباً وہی ہیں جو خواتین اور لڑکیوں میں دیکھنے کو ملتے ہیں (دیکھیں حصہ سوم، باب نمبر 2)۔ البتہ بعض مخصوص نوعیت کے تجربات ایسے ہیں جنہیں پوری طرح سمجھ کر خدمات فراہم کرنے والے افراد اور ادارے آبادی کے ان طبقات کو بہترین خدمات فراہم کر سکتے ہیں۔

اس باب میں جنسی تشدد کا شکار ہونے والے بالغ مردوں کے ساتھ کام کرنے کے بارے میں بات کی گئی ہے۔ **Caring for Child Survivors of Sexual Abuse Guidelines** میں جنسی تشدد کا شکار ہونے والے لڑکوں کے ساتھ کام کرنے کے طریقوں پر رہنمائی دی گئی ہے۔ گزشتہ باب میں ہم جنس مائل اور خواجہ سرا افراد کے طور پر اپنی پہچان کرانے والے مردوں کے معاملے میں پیش نظر رکھی جانے والی باتوں پر گفتگو کی گئی ہے اور جہاں تعلق بنتا ہو، اسے بھی اس باب میں دی گئی معلومات کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے۔ یہ بھی یاد رکھیں کہ **Clinical Care of Sexual Assault Survivors** جس کا حوالہ حصہ دوم، باب نمبر 3 میں دیا گیا ہے، اس میں بھی جنسی تشدد سے متاثرہ مردوں کی نگہداشت کے لئے خصوصی رہنما اصول بیان کئے گئے ہیں۔

بنیادی طور پر خواتین اور لڑکیوں کو خدمات فراہم کرنے کے لئے تنظیمیں یا ادارے، اور / یا جو تنظیمیں یا ادارے خواتین کے مراکز کے ذریعے یہ کام کرتے ہیں، ان کے ہاں مردوں کے ایسے کسی بھی انکشاف پر جوابی اقدام کے واضح تحریری اصول یا پروٹوکول موجود ہونے چاہئیں جن پر عمل کرتے ہوئے یہ معاملات خدمات فراہم کرنے والے ایسے اداروں میں بھجوائے جائیں جہاں مردوں کو خدمات کی فراہمی شروع کرنے کے مناسب انتظامات موجود ہوں (مثلاً عملہ صحت کا کوئی کردار جو متاثرہ مردوں کی طبی نگہداشت پر تربیت یافتہ ہو، یا تحفظ یا ذہنی صحت پر کام کرنے والا کوئی کردار)۔ اگر ایسا کوئی انتظام موجود نہ ہو تو آپ کی تنظیم متاثرہ فرد کے ساتھ کسی متبادل جگہ مثلاً قریبی ہیلتھ کلینک میں بھی کام کر سکتی ہے۔

## 2.1 نگہداشت میں پیش آنے والی رکاوٹیں 53

مردوں کو نگہداشت حاصل کرنے میں پیش آنے والی کئی رکاوٹیں وہی ہیں جن پر اس سے پہلے جنسی تشدد سے متاثرہ دیگر افراد سے متعلق بات ہو چکی ہے، البتہ اس کا طریقہ ذرا مختلف ہو سکتا ہے۔

مردوں کو نگہداشت میں پیش آنے والی بعض مخصوص رکاوٹیں ذیل میں بیان کی گئی ہیں۔ یاد رکھیں، یہ عمومی انداز میں بیان کی گئی ہیں اور ہر سیاق و سباق کے مطابق مختلف ہو سکتی ہیں۔ یہ رکاوٹیں کہاں اور کس طرح پیش آتی ہیں اس کا انحصار متعلقہ ثقافتی و سماجی اقدار اور متاثرہ فرد کی بعض خصوصیات مثلاً ان کی نسلی یا مذہبی وابستگی، سماجی و معاشی حیثیت اور جنسی رجحان پر ہو گا۔

- مردانگی کی روایتی اقدار میں مدد حاصل کرنے کی پذیرائی نہیں کی جاتی۔ مردانگی کی روایتی اقدار، جن کی بناء پر مرد وہی ہے جو مضبوط ہو، جو آزاد ہو اور حالات جس کے قابو میں ہوں، اور مرد اپنے جذبات کا اظہار نہیں کرتا، ان کے پیش نظر مدد حاصل کرنے کا امکان کم ہو جاتا ہے، یہاں تک کہ ایسی کیفیت میں بھی جب وہ کسی شدید پریشانی کی کیفیت سے دوچار ہو<sup>54</sup>۔  
55
- شرمندگی کا احساس اور بدنامی کا خوف۔ مردانگی کی جن اقدار کا اوپر ذکر کیا گیا ہے، ان کے پیش نظر متاثرہ مرد اپنے ساتھ ہونے والے واقعہ پر شدید شرمندگی اور بدنامی کے خوف میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ جن مردوں کے ماحول میں مردانگی کی اقدار کا مطلب ہو کہ مرد وہی ہے جو طاقتور اور جنسی لحاظ سے غالب ہے، وہاں یہ احساس زیادہ شدید ہو جاتا ہے۔
- جنسی قوت کے بارے میں خدشات اور اندیشے۔ بعض جگہوں پر یہ غلط فہمی عام ہے کہ مردوں کے ہاتھوں جنسی تشدد سے متاثرہ افراد ہم جنس مائل (Gay) ہیں یا ہم جنس مائل ہو جائیں گے۔ ایسے کوئی شواہد نہیں ملتے جن سے ظاہر ہو کہ جنسی تشدد کا کوئی واقعہ جنسی رجحان پر بھی اثر انداز ہوتا ہے۔ البتہ اگر زیادہ تر لوگ اس غلط فہمی پر یقین کر لیں اور لوگوں میں ہم جنس مائل افراد سے نفرت کا رجحان بھی موجود ہو تو شاید متاثرہ مرد مدد حاصل نہ کریں کیونکہ یہ سوال اور/یا دوسروں کے رد عمل کا خوف انہیں بھی ہر وقت ستاتے رہتے ہیں۔ ایسے معاشرے جہاں ہم جنس میلان کو جرم سمجھا جاتا ہے، وہاں مدد حاصل کرنے میں یہ رجحان خاص طور پر بڑی رکاوٹ بن جاتا ہے۔
- یہ خوف کہ کوئی یقین نہیں کرے گا۔ مردانگی کی روایتی سماجی اقدار کے باعث متاثرہ مردوں کو یہ ڈر بھی ہوتا ہے کہ اپنی آپ بیتی اگر وہ کسی کو بتائیں گے تو کوئی ان کی بات کا یقین نہیں کرے گا۔
- نشہ آور مواد کے استعمال کا خطرہ۔ یہ تمام اقدار جو مردوں کے لئے اپنے جذبات کو تسلیم کرنے اور ان کا اظہار کرنے پر حوصلہ بھنی کرتی ہیں، ان کے نتیجے میں جذبات کو قابو میں رکھنے یا انہیں دبانے کے لئے شراب یا دیگر منشیات کا استعمال متاثرہ مردوں میں زیادہ عام دکھائی دیتا ہے۔

## 2.2 نگہداشت اور معاونت کی فراہمی: خاص طور پر قابل غور باتیں

بطور کیس ور کر، مددگار یا ہیلمپر، صنفی تشدد سے متاثرہ افراد کی طرح متاثرہ مردوں کے معاملے میں بھی آپ کا کام ہے کہ متاثرہ فرد کی بات غور سے سنیں، گرجوشی کے ساتھ پیش آئیں، رائے زنی نہ کریں، درد شناسی کا مظاہرہ کریں اور انہیں معلومات اور معاونت فراہم کریں۔ تاہم اوپر بیان کی گئی رکاوٹوں اور نیچے دی گئی رہنمائی کو ذہن میں رکھتے ہوئے آپ اپنی خدمات کو متاثرہ فرد کے تقاضوں کے مطابق ڈھال سکتے ہیں اور انہیں ان کے لئے محفوظ اور معاون بنا سکتے ہیں۔

- متاثرہ فرد اور ان کے ساتھ پیش آنے والے واقعہ کے بارے میں مفروضے قائم نہ کریں۔
  - کئی متاثرہ مردوں پر اس طرح کے تجربے سے گزرنے کے بعد ایسی کیفیت طاری ہو جاتی ہے کہ وہ اس سے انکاری ہو جاتے ہیں اور خود کو ایک ایسے فرد کے طور پر تسلیم کرنے کو تیار نہیں ہوتے جو "متاثرہ" ہے، یا "جس نے مقابلہ کیا ہے" یا جو اس "صدے" کی کیفیت سے گزر چکا ہے۔ وہ اپنے بارے میں اور اپنے ساتھ پیش آنے والے واقعہ کے بارے میں بتانے کے لئے جو زبان استعمال کریں، اس کا احترام کریں۔
  - متاثرہ فرد یا تشدد کرنے والے فرد کے جنسی رجحان یا صنفی شناخت کے بارے میں مفروضے ہرگز قائم نہ کریں۔ یہ خاص طور پر اس لئے اہم ہے کہ بعض متاثرہ مردوں کے نزدیک اس حملے کے نتیجے میں اپنا جنسی رجحان یا صنفی شناخت اپنی ہی نظر میں ایک سوالیہ نشان بن جاتا ہے۔

53 Rape, Abuse, and Incest National Network (RAINN) ہاٹ لائن والیٹھیر ڈیٹنگ

54 لنڈن گریڈ سٹریٹ، ایس (2015)۔ Help-Seeking Behaviors of Men for Mental Health and the Impact of Diverse Cultural Backgrounds۔

انٹرنیشنل جرنل آف سوشل سائنس سٹڈیز، 3(1)

55 دوگل، ڈی۔ ہیمر ڈیگر ایڈورڈز، ایس۔ ہیمر، جے ایچ۔ ہو بارڈ، اے۔ (2011)۔ Boys don't cry۔ جرنل آف کونسلنگ سائیکالوجی، 58، 368-382

○ یہ فرض نہ کر لیں کہ متاثرہ مرد صرف مرد کیس ور کر سے بات کرنا چاہے گا۔ تشدد کرنے والے افراد اکثر چونکہ مرد ہوتے ہیں اس لئے ہو سکتا ہے وہ خاتون کیس ور کر کے ساتھ زیادہ کھل کر بات کریں۔ ان سے پوچھ کر تسلی کر لیں۔

- ان کا حوصلہ مائیں اور مزید حوصلہ بڑھائیں۔ دیگر متاثرہ افراد کی طرح متاثرہ مردوں کو بھی یہ سن کر حوصلہ ملتا ہے کہ انہوں نے مدد کے لئے آکر دلیری اور مضبوطی دکھائی ہے۔ اس پر زور دے کر آپ بدنامی کے اس خوف اور خدشات کو کم کرنے میں مدد دیتے ہیں جو مدد کے لئے آنے پر مردوں میں پیدا ہوتا ہے۔
- انہیں بتائیں کہ وہ تنہا نہیں اور اس میں ان کا کوئی قصور نہیں ہے۔ بدنامی کا ڈر چونکہ بہت زیادہ ہوتا ہے اس لئے متاثرہ مردوں کے لئے یہ جاننا اہم ہو گا کہ دوسرے مرد بھی جنسی تشدد کا شکار ہوتے ہیں اور وہ اکیلے نہیں جن کے ساتھ یہ واقعہ پیش آیا ہے۔ اس سے خود الزامی کے رجحان کو کم کرنے میں بھی مدد ملے گی۔
- متاثرہ فرد کو تسلی دلائیں کہ ان کا رد عمل ہرگز غیر معمولی نہیں ہے۔ انہیں بتائیں کہ وہ جو رد عمل دکھا رہے ہیں اور جو کچھ محسوس کر رہے ہیں اس میں کوئی غیر معمولی بات نہیں۔ متاثرہ مردوں کے لئے خاص طور پر ایسی باتیں سننا ضروری ہوتا ہے کہ اداسی اور خوف کا یہ احساس، جنہیں محسوس کرنے یا جن کا اظہار کرنے کی اجازت مردانگی کی روایتی اقدار مردوں کو ہرگز نہیں دیتیں، معمول کی بات ہے۔ انہیں تسلی دلائیں کہ اپنے ان احساسات، وہ چاہے کچھ بھی ہوں، کے اظہار میں خطرے میں والی کوئی بات نہیں اور آپ کا کام ان کی بات سننا ہے۔
- نشہ آور مواد کے استعمال پر رائے زنی نہ کریں۔ اگر متاثرہ فرد شراب یا دیگر منشیات کا استعمال کر رہے ہوں تو انہیں اس پر شرمندگی کا احساس نہ دلائیں یا انہیں اس سے روکنے کی کوشش نہ کریں۔ آپ کے لئے یہ بات سمجھنا اہم ہے کہ یہ ان کے نزدیک اس صورتحال سے نمٹنے کا ایک طریقہ ہے، چاہے یہ ان کے اور ان کی زندگی میں موجود دیگر افراد کے لئے نقصان دہ ہے۔ آپ بہترین کام یہ کر سکتے ہیں کہ اس بات کو تسلیم کریں کہ وہ بہت زیادہ کرب میں مبتلا ہیں، صورتحال سے نمٹنے کی دیگر مثبت حکمت عملیوں پر گفتگو کریں، اور انہیں ذہنی صحت کے ایسے اداروں یا پروگراموں کی معلومات دیں جو ان کے لئے مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔ یہ طریقہ صنفی تشدد سے متاثرہ کسی بھی ایسے فرد کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے جسے منشیات کی عادت پر قابو پانے کی کوشش میں ہو۔

## 2.3 تحفظ

جنسی تشدد سے متاثرہ مردوں کو بھی دیگر متاثرہ افراد کی طرح تحفظ کے کئی خطرات کا سامنا ہوتا ہے۔ تحفظ کے تجزیہ اور منصوبہ سازی کے بارے میں رہنمائی حصہ دوم، باب نمبر 2 میں دی گئی ہے، اس کے علاوہ متاثرہ مردوں کے لئے تحفظ کی منصوبہ سازی کرتے ہوئے درج ذیل باتیں بھی ذہن نشین رکھیں:

اگر علاقے کے لوگوں یا حکام کو جنسی حملے کے واقعہ کا علم ہو تو متاثرہ فرد کو مزید تشدد کا خطرہ بھی ہو سکتا ہے۔ ایسے افراد کے تحفظ اور سلامتی کے لئے کام کرنے والے باقاعدہ اداروں یا کمیونٹی سطح پر ایسے کوئی ذرائع تلاش کرنا بہت مشکل ہو گا، یہاں تک کہ مدد حاصل کرنے کی کوششیں متاثرہ فرد کو مزید خطرے میں ڈال سکتی ہیں۔

دراصل متاثرہ مردوں میں پیدا ہونے والے بدنامی کے بہت زیادہ خوف کی وجہ سے ان کے لئے کسی ایسے شخص کا نام بتانا بھی مشکل ہو جاتا ہے جس پر وہ اعتماد کر سکیں اور اپنے تحفظ کے لئے جس کے پاس جاسکیں۔ ایسے معاملات میں جہاں کسی فرد کو فوری خطرہ درپیش ہو، اس کا مطلب یہ بھی ہو سکتا ہے کہ آپ زیادہ فعال کردار ادا کریں اور متاثرہ فرد کو ایسے ممکنہ طریقے یا آپشن تجویز کریں جو ان کے فوری تحفظ میں مدد دے سکیں۔ جو بھی طریقے ذہن نشین میں آئیں، ان پر اچھی طرح غور کر کے یہ سمجھنے کی کوشش کریں کہ اس میں کیا خطرات پیدا ہو سکتے ہیں اور پھر متاثرہ فرد کو کم سے کم خطرے والا طریقہ منتخب کرنے میں مدد دیں۔

اگر آپ متاثرہ فرد کا رابطہ خدمات فراہم کرنے والے ایسے اداروں اور پروگراموں سے کرائیں جو انہیں دیگر کے ساتھ رابطہ استوار کرنے میں مدد دیں تو اس طرح وہ اپنے خیر خواہوں کا حلقہ زیادہ سے زیادہ بڑھا سکتے ہیں اور مستقبل میں ضرورت پڑنے پر ان سے رابطہ بھی کر سکتے ہیں۔



### باب نمبر 3

## صنفي تشدد سے متاثرہ معذور افراد کی کیس مینجمنٹ

- اس باب میں آپ کو درج ذیل کے بارے میں معلومات اور رہنمائی ملے گی:
- معذور افراد کو کیس مینجمنٹ خدمات تک رسائی میں پیش آنے والی رکاوٹیں
  - معذور متاثرہ افراد سے بد سلوکی اور ان پر تشدد کے محرکین
  - معذور متاثرہ افراد کے ساتھ کام کرنے کی ابلاغی حکمت عملیاں
  - معذور متاثرہ افراد کو محفوظ اور معاون انداز میں نگہداشت اور معاونت کی فراہمی
  - معذور افراد کی نگہداشت کرنے والے افراد کے ساتھ محفوظ اور بااخلاق طریقے سے کام کرنا

#### ترقیاتی مواد

← ماڈیول 17C: صنفي تشدد سے متاثرہ معذور افراد  
کی کیس مینجمنٹ



کسی بھی کمیونٹی میں معذور افراد کا تناسب 15 فیصد کے لگ بھگ ہوتا ہے<sup>56</sup>۔ تنازعہ یا قدرتی آفت کا شکار علاقوں میں معذوری کا تناسب اس سے بھی بلند ہو سکتا ہے کیونکہ لوگ زخموں وغیرہ کی وجہ سے نئے نقصان کا شکار ہو جاتے ہیں اور / یا حفظانِ صحت تک رسائی محدود ہوتی ہے۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق ترقی یافتہ ممالک میں غیر معذور افراد کی نسبت معذور افراد پر تشدد کا تناسب 4 سے 10 گنا زیادہ ہے<sup>57</sup>۔ اس سے فلاحی سرگرمیوں کی جگہوں پر ان کے تحفظ پر نمایاں اثرات ہوتے ہیں۔

فلاحی سرگرمیوں کے سیاق و سباق میں تحقیق سے ظاہر ہوتا ہے کہ صنف، معذوری اور نقل مکانی کے ملاپ سے معذور خواتین، لڑکیوں، لڑکوں اور مردوں کے ساتھ ساتھ ان کی نگہداشت کرنے والی خواتین پر تشدد کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ جسمانی معذوریوں کا شکار خواتین جو اپنے گھر بار سے دور الگ تھلگ ہوں، ان میں بھی ریپ اور شریک حیات کے ہاتھوں تشدد کی اطلاعات ملتی ہیں۔ جو خواتین، لڑکیاں، لڑکے اور مرد ذہنی اور نفسیاتی و سماجی معذوریوں کا شکار ہیں، ان کے لئے بھی فلاحی سرگرمیوں کی جگہوں پر جنسی تشدد کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے کیونکہ انہیں صنفی تشدد کے بارے میں معلومات اور آگاہی نہیں ملتی اور دوستوں اور سہیلیوں کی شکل میں تحفظ فراہم کرنے والے رشتے آس پاس نہیں ہوتے۔ اس کے علاوہ بڑی تعداد میں جو خواتین اور نوجوان لڑکیاں معذور افراد والے گھرانوں میں نگہداشت کی ذمہ داریاں ادا کرتی ہیں، وہ بھی مدد حاصل کرنے یا پیسے کمانے کی کوشش میں ہر اسیت اور استحصال کا شکار ہو سکتی ہیں۔

خاندان والوں، صنفی تشدد کی خدمات فراہم کرنے والے افراد اور اداروں، اور علاقے کے لوگوں کے رویے معذور افراد کے لئے کیس مینجمنٹ کی محفوظ اور موثر خدمات اور معاونت تک رسائی میں نہ صرف سب سے بڑی رکاوٹ بنتے ہیں بلکہ ان کے حصول میں سب سے بڑے معاون بھی ثابت ہوتے ہیں 58۔

اس باب میں معذور افراد کو پیش آنے والی رکاوٹوں، تشدد کا باعث بننے والے عوامل، بات چیت کے انداز کو ان کے تقاضوں کے مطابق ڈھالنے کے لئے ضروری باتوں، معلومات پر مبنی رضامندی لینے اور فیصلے کرنے سے متعلق اہم امور، نگہداشت کرنے والے افراد کے ساتھ مل کر کام کرنے کے ایسے طریقوں کے بارے میں معلومات دی جائیں گی جو محفوظ ہوں اور متاثرہ فرد کو باختیار بنائیں۔

## 3.1 معذوری کو سمجھیں

معذوری اس وقت پیدا ہوتی ہے جب کسی بیماری کا واسطہ معاشرے میں موجود رکاوٹوں کے ساتھ پڑتا ہے جو روزمرہ کاموں اور سماجی زندگی میں دوسروں کی طرح شمولیت کو مشکل بنا دیتی ہیں۔ معذور افراد پر اقوام متحدہ کے کنونشن کے آرٹیکل 1 کے مطابق:

"معذور افراد میں وہ لوگ شامل ہیں جو طویل مدتی جسمانی، دماغی، ذہنی یا حسی نقائص کا شکار ہوں جو مختلف رکاوٹوں کے ساتھ مل کر دوسروں کے ساتھ مساویانہ بنیاد پر معاشرے میں ان افراد کی بھرپور اور موثر شمولیت کی راہ روکتے ہیں۔"

معذور افراد میں درج ذیل کے حامل افراد شامل ہیں:

- جسمانی نقائص: ان میں وہ افراد شامل ہیں جنہیں نقل و حرکت میں مشکلات درپیش ہوں۔ جسمانی معذوری کے حامل بعض افراد روزمرہ سرگرمیوں میں اپنی معاونت کے لئے مختلف آلات مثلاً وہیل چیئر یا چھڑی وغیرہ کا استعمال کرتے ہیں۔
- حسی نقائص: ان میں وہ افراد شامل ہیں جو بہرے ہوں یا جنہیں سننے میں مشکل پیش آتی ہو، اس کے علاوہ ایسے افراد جو نابینا ہیں یا جن کی نظر کمزور ہے (جنہیں عینک پہن کر بھی دیکھنے میں مشکل پیش آتی ہو)۔
- ذہنی نقائص (Intellectual Impairments): ان میں وہ افراد شامل ہیں جو عصبانی نشوونما کے لحاظ سے معذوری کا شکار ہیں، جنہیں دانشورانہ (Cognitive) یا نشوونما کی معذوری کا نام بھی دیا جاتا ہے۔ ذہنی نقائص سے مراد مختلف ذہنی کام (مثلاً سیکھنے کی صلاحیت، دلیل دینے کی صلاحیت، مسائل حل کرنے کی صلاحیت وغیرہ) اور صورتحال کے مطابق ڈھلنے والے طرز عمل (ایسے تصورات، سماجی اور عملی مہارتیں جنہیں لوگ اپنی روزمرہ زندگی میں سیکھتے ہیں اور کام میں لاتے ہیں)۔
- نفسیاتی و سماجی معذوری: اس میں وہ افراد شامل ہیں جو دماغی صحت کے مسائل کا شکار ہیں جو معاشرے میں موجود تفریق و امتیاز اور دیگر رکاوٹوں کے ساتھ مل کر سماج میں دوسروں کے ساتھ مساویانہ بنیاد پر ان کی شمولیت کی راہ روکتے ہیں۔

معذور افراد سبھی ایک جیسے نہیں ہوتے۔ صنفی تشدد کا باعث بننے والے عوامل، تشدد کے محرکین اور متاثرہ فرد کے ساتھ کام کرنے کے طریقوں کا انحصار اس فرد کی عمر، صنف، معاون تعلقات اور نقص کی نوعیت سمیت کئی عوامل پر ہوگا۔

## 3.2 تشدد کا باعث بننے والے عوامل 59

معذور افراد پر تشدد کا اصل سبب مردوں اور خواتین کے درمیان عدم مساوات اور طاقت و اختیار کا عدم توازن، اور معذوری کی وجہ سے پیدا ہونے والی عدم مساوات ہے۔ ذیل میں کچھ ایسے عوامل کی نشاندہی کی گئی ہے جن کے باعث فلاحی سرگرمیوں کی جگہوں پر معذور افراد کے لئے صنفی تشدد کے خطرات بڑھ جاتے ہیں:

58 انٹرنیشنل ریکوریو کمیٹی، ویمنز ریفریجیو کمیشن (2015)۔ "I see that is possible": Building capacity for disability inclusion in gender-based violence۔

<http://gbvresponders.org/wp-content/uploads/2015/06/Building-Capacity-for-programming-in-humanitarian-settings-Disability-Inclusion-in-Gender-Based-Violence-Programming-in-Humanitarian-Settings-v2.pdf>

• معذور افراد کی صلاحیتوں کے بارے میں لوگوں کے خیالات۔ تشدد کرنے والے افراد کو یہ اندازہ ہو جاتا ہے کہ معذور افراد جسمانی لحاظ سے اپنا دفاع نہیں کر پائیں گے یا وہ موثر ابلاغ نہیں کر پائیں گے اور تشدد کے واقعہ کی اطلاع نہیں دے سکیں گے، جس کی وجہ سے ان پر تشدد کرنا زیادہ آسان ہو جاتا ہے۔ معذور افراد جب اپنے اوپر ہونے والے تشدد کا انکشاف کریں، خاص طور پر اگر متاثرہ فرد ذہنی یا نفسیاتی و سماجی معذوری کا شکار ہو، تو زیادہ تر لوگ ان کی بات پر توجہ نہیں دیتے یا ان کی بات کا یقین نہیں کرتے۔ اس کے علاوہ ذہنی معذوری کا شکار افراد کے بارے میں اکثر فرض کر لیا جاتا ہے کہ وہ دوسرے لوگوں کی طرح سیکھنے یا مختلف سرگرمیوں میں حصہ لینے کی صلاحیت نہیں رکھتے اور اس لئے انہیں تشدد، جنسی امور اور صحت مندانہ تعلقات کے بارے میں سیکھنے، اپنے اندر نئی مہارتیں پیدا کرنے اور اپنے خیر خواہوں کا حلقہ مضبوط بنانے کے مواقع سے باہر رکھا جاتا ہے۔ حقیقت یہی ہے کہ انہیں ریپ، بدسلوکی اور استحصال جیسے کاموں کے لئے استعمال کرنے میں زیادہ مشکل پیش نہیں آتی یا پھر وہ قریبی تعلقات میں اپنے حصے کی طاقت اور اختیار حاصل کرنے کی پوری صلاحیت نہیں رکھتے۔

• معاشرے میں الگ تھلگ۔ کئی جگہوں پر معذوری کو بدنامی کا باعث بھی سمجھا جاتا ہے اور یہ رجحان جتنا شدید ہو، معذور افراد کے اہل خانہ انہیں اتنا زیادہ چھپانے یا الگ تھلگ رکھنے کی کوشش کرتے ہیں جس کی وجہ سے خاص طور پر گھر کے اندر ان پر تشدد کا خطرہ بڑھ جاتا ہے اور ان کے پاس باہر جا کر کسی کو اطلاع دینے یا مدد لینے کی ممکنہ صورتیں بھی محدود ہوتی ہیں۔

• خاندان اور رشتہ داروں میں سے خیر خواہی کرنے والے حلقے سے محرومی: نقل مکانی کے دوران خاندان اور علاقے کے افراد ایک دوسرے سے جدا ہو جاتے ہیں اور روایتی خیر خواہ حلقہ کمزور پڑ جاتا ہے جو معذور افراد اور ان کے اہل خانہ کو ضرورت سے زیادہ متاثر کرتا ہے۔ جہاں کوئی نئی نقل مکانی ہوئی ہو اس کے سیاق و سباق میں یہ بات خاص طور پر تعلق رکھتی ہے کیونکہ افراد اور خاندانوں کے درمیان ابھی تعلقات اتنے زیادہ نہیں ہوتے اور علاقے کے لوگوں پر اعتماد کم ہوتا ہے یا خیر خواہوں کا حلقہ ابھی بالکل محدود ہوتا ہے۔ معذور افراد کو بعض اوقات ایسے خاندانوں یا علاقے کے لوگوں کی مدد پر انحصار کرنا پڑتا ہے جن سے وہ زیادہ شناسا نہیں ہوتے، جس کی وجہ سے اکثر ان کے لئے تشدد کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ ان کے ارد گرد ایسے لوگوں کی تعداد بھی کم ہوتی ہے جن پر وہ اعتماد کر سکیں اور تشدد کا شکار ہونے پر ان سے مدد مانگ سکیں۔

• طاقت، اختیار اور قابو میں رکھنے کے غیر ضروری مسائل۔ کسی بھی تعلق میں اگر ایک فرد معذور ہو، اور بالخصوص نگہداشت کرنے والا فرد اگر شریک حیات ہو تو طاقت، اختیار اور قابو میں رکھنے سے متعلق مسائل زیادہ پیچیدہ ہو جاتے ہیں۔ شریک حیات پر تشدد کے محرکین حصہ سوم، باب نمبر 1 میں زیر بحث آچکے ہیں، ان کے علاوہ معذور افراد کے معاملے میں طاقت، اختیار اور قابو میں رکھنے کے بعض محرکین اور تدبیریں (البتہ ضروری نہیں کہ یہ شریک حیات تک ہی محدود ہیں) ذیل میں بیان کئے گئے ہیں 60:

- بدسلوکی کرنے والے افراد دھمکی دے سکتے ہیں کہ وہ متاثرہ فرد کا خیال نہیں رکھیں گے یا ان کی بنیادی نگہداشت اور معاونت روک دیں گے (مثلاً گھانا، رقم، حفظانِ صحت) یا انہیں اکیلا چھوڑ دیں گے۔
- بدسلوکی کرنے والے افراد اس خاص معاونت کو روک سکتے ہیں، اس کا غلط استعمال کر سکتے ہیں یا اس میں تاخیر کر سکتے ہیں جو متاثرہ فرد کو زمرہ کام کرنے میں مدد دیتی ہو (مثلاً دوائی، یا کوئی معاون آلہ)۔
- بدسلوکی کرنے والے افراد متاثرہ افراد کی رقم اپنے لئے استعمال کر سکتے ہیں اور/یا ان کی رضامندی کے بغیر ان کے مالی فیصلے کرنا شروع کر دیتے ہیں۔
- بدسلوکی کرنے والے افراد متاثرہ فرد کو خیر خواہوں کے حلقے سے الگ تھلگ کر دیتے ہیں۔
- بدسلوکی کرنے والے افراد محض معذوری کی بناء پر متاثرہ فرد کو مذاق اور تضحیک کا نشانہ بنا سکتے ہیں۔
- بدسلوکی کرنے والے افراد اپنی پریشانیوں پر معذور افراد کو مورد الزام ٹھہرا سکتے ہیں (مثلاً یہ کہنا کہ یہ سب تمہاری نگہداشت کرنے کا نتیجہ ہے)۔

### 3.3 نگہداشت میں پیش آنے والی رکاوٹیں 61

معذور متاثرہ افراد کو نگہداشت اور معاونت تک رسائی میں کئی رکاوٹیں پیش آسکتی ہیں۔ ان میں سے بعض رکاوٹیں ذیل میں بیان کی گئی ہیں:

- **بدنامی اور تفریق و امتیاز:** سماجی اقدار میں معذور افراد کے ساتھ امتیاز اور تفریق کی جاتی ہے اور انہیں بدنامی کا باعث سمجھا جاتا ہے۔ بعض علاقوں کے لوگ ان کے ساتھ قطع تعلق بھی کر لیتے ہیں یا انہیں نظر انداز کرتے ہیں اور خاندان یا علاقے کے دیگر افراد سے مدد حاصل کرنے سے خوفزدہ رہتے ہیں۔ خدمات فراہم کرنے والے ادارے اور افراد بھی اپنے اس یقین کی بناء پر معذور افراد کو خدمات فراہم نہیں کرتے کہ صنفی تشدد کی روک تھام اور جوابی اقدام کی خدمات کا ان سے کوئی تعلق نہیں بنتا یا وہ معذور افراد کے لئے موزوں نہیں ہیں، یا پھر وہ ڈر کے مارے معذور افراد کے قریب بھی نہیں جاتے۔ مثلاً ایک عام غلط فہمی یہ ہے کہ معذور افراد جنسی رجحان سے عاری ہوتے ہیں، اور اس بناء پر انہیں جنسی کشش، صحت مندانہ تعلقات اور ذاتی تحفظ کے بارے میں مناسب شعور و آگاہی کی ضرورت نہیں ہوتی۔
- **ابلاغی رکاوٹیں۔** صنفی تشدد اور جوابی اقدام کی خدمات کے بارے میں معلومات اس طریقے سے پیش نہیں کی جاتیں کہ معذور افراد، مثلاً متاثرہ سماعت، متاثرہ بصارت اور ذہنی/ نفسیاتی و سماجی معذوری کا شکار افراد ان تک رسائی حاصل کر سکیں۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ معذور افراد، بالخصوص جو ذہنی معذوری کا شکار ہیں، اپنے ساتھ بدسلوکی ہونے پر یہ اندازہ ہی نہیں لگا پاتے کہ ان کے ساتھ بدسلوکی ہوئی ہے یا انہیں یہ معلوم نہیں ہوتا کہ معاونت کہاں سے حاصل کریں۔ اگر متاثرہ فرد علاقے کے لوگوں سے الگ تھلگ ہو تو یہ رکاوٹیں زیادہ شدید ہو جاتی ہیں اور معذور افراد کے لئے غیر رسمی طریقوں سے معلومات حاصل کرنا تقریباً ناممکن ہو جاتا ہے۔
- **مدد کرنے والے افراد یا سہیلے اور خدمات فراہم کرنے والے افراد کو ابلاغ کے موزوں یا قابل رسائی طریقوں پر تربیت نہیں دی جاتی جس کی وجہ سے وہ مختلف نفاذ کے حامل افراد کے ساتھ مودبانہ اور واضح انداز میں ابلاغ نہیں کر پاتے یا ان کی ابلاغی ترجیحات کو سمجھ نہیں پاتے۔** اس سے متاثرہ کی مرکزی حیثیت پر مبنی سوچ کو عملی جامہ پہنانے میں بھی رکاوٹ پیدا ہوتی ہے، متاثرہ فرد کو مہیا کی جانے والی نگہداشت کا معیار کم ہو جاتا ہے اور کیس مینجمنٹ کی خدمات جاری رکھنے پر ان افراد کی حوصلہ شکنی ہوتی ہے۔
- **نگہداشت کرنے والے افراد کے ساتھ تعلق۔** معذور افراد خدمات اور معاونت تک رسائی کے لئے خاندان یا علاقے کے دیگر افراد کے محتاج ہوتے ہیں، جس کی بناء پر ان کے لئے رازداری کے ساتھ خدمات تک رسائی مشکل ہو جاتی ہے۔ اگر نگہداشت کرنے والا فرد ہی تشدد کر رہا ہو تو متاثرہ فرد کے لئے مدد حاصل کرنا انتہائی مشکل ہو جائے گا کیونکہ وہ ابلاغ، ٹرانسپورٹ اور روزمرہ ضروریات کے لئے نگہداشت کرنے والے فرد کا محتاج ہوتا ہے۔
- **یہ خوف کہ کوئی یقین نہیں کرے گا۔** صنفی تشدد سے متاثرہ تمام افراد میں پایا جانے والا یہ خوف نگہداشت تک رسائی میں ایک بڑی رکاوٹ بن جاتا ہے کہ کوئی ان کی بات کا یقین نہیں کرے گا۔ معذور متاثرہ افراد کے معاملے میں یہ رکاوٹ مزید بڑھ جاتی ہے جن میں ذہنی معذوری کا شکار افراد خاص طور پر قابل ذکر ہیں جن کی سوچنے سمجھنے اور فیصلے کرنے کی صلاحیت پر نامناسب سوالات اٹھائے جاتے ہیں۔ متاثرہ افراد کو یہ ڈر بھی ہوتا ہے کہ اگر انہوں نے کسی کو بتایا تو وہ ان کا یقین نہیں کریں گے اور الٹا ہو سکتا ہے کہ نقصان کا خطرہ مزید بڑھ جائے۔
- **عملی رکاوٹیں۔** صنفی تشدد کی روک تھام اور جوابی اقدام کی خدمات فراہم کرنے والے ادارے طویل فاصلے، ٹرانسپورٹ کی دستیاب سہولیات کی کمی یا ان اداروں تک پہنچنے کے اخراجات کی بناء پر عملاً پہنچنے سے باہر ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہو سکتا ہے کہ ہیلتھ کلینک یا خواتین کے مراکز و ہیل چیئر استعمال کرنے والے افراد یا نقل و حرکت کی مشکلات سے دوچار دیگر افراد کی رسائی میں نہ ہوں جس سے یہ پیغام بھی ملتا ہے کہ یہ خدمات معذور افراد کے لئے نہیں ہیں۔
- **رازداری کی مشکلات۔** پناہ گزینوں والی جگہوں پر معذور افراد بتاتے ہیں کہ ان کے معاملے میں رازداری کا خیال کوئی نہیں رکھتا کیونکہ واقعہ کے دوران ان کی مدد کے لئے ظاہر ہے دوسرے لوگ آتے ہیں اور اکثر یہ خبر پورے علاقے میں فوراً پھیل جاتی ہے۔ خدمات تک رسائی کے لئے بھی متاثرہ افراد کو کسی دوسرے فرد کے سامنے انکشاف کرنا پڑتا ہے اور صنفی تشدد پر کام کرنے والے عملے کو بھی کیس مینجمنٹ کی کارروائی کے دوران کئی دوسرے کرداروں کو اس میں شامل کرنا پڑتا ہے۔ رازداری کی کمی اور مزید بدنامی کے خوف کی وجہ سے متاثرہ افراد ایسی کسی بات کا انکشاف ہی نہیں کرتے اور ان کے لئے خدمات اور مدد تک رسائی میں مزید رکاوٹیں پیدا ہو جاتی ہیں۔

- انتظامی اور پالیسی رکاوٹیں۔ بعض جگہوں پر معذور متاثرہ افراد بتاتے ہیں کہ بعض خدمات تک رسائی کی کوشش کرنے پر انہیں کسی اگلی تاریخ پر دوبارہ آنے کا کہہ دیا جاتا ہے یا پھر لمبی چوڑی انتظامی کارروائیوں سے گزرنا پڑتا ہے۔ متاثرہ افراد کے لئے یہ خاص طور پر ایک بڑا چیلنج ہے کیونکہ محدود وسائل، آزادی سے محرومی اور ٹرانسپورٹ تک رسائی میں درپیش مشکلات کے باعث ان کے لئے دوبارہ آنے میں بے پناہ مشکلات درپیش ہوتی ہیں۔

## 3.4 نگہداشت اور معاونت کی فراہمی: خاص طور پر قابل غور باتیں

### 3.4.1 ابلاغ

زیادہ تر معذور متاثرہ افراد اپنے مددگار یا خدمات فراہم کرنے والے افراد کے ساتھ براہ راست ابلاغ کر سکتے ہیں اور انہیں کسی اضافی سہولت کی ضرورت نہیں پڑتی یا معمولی سی تبدیلی سے بھی کام چل جاتا ہے، مثلاً کسی ایسے فرد کو ساتھ بٹھا لیا جائے جو ان کی اشاروں کی زبان کی تشریح کر سکے یا گفتگو میں بالکل سادہ زبان استعمال کی جائے۔ بعض افراد کے معاملے میں یہ واضح نہیں ہوتا کہ متاثرہ فرد کے ساتھ ابلاغ کے لئے بہترین طریقہ کیا ہوگا اور اس کا فیصلہ کرنے کے لئے اضافی اقدامات کی ضرورت پڑتی ہے۔ ایسے معذور افراد جنہیں ابلاغ میں مشکل پیش آتی ہے، ان کے ساتھ کام کرتے وقت آپ کے لئے ضروری ہے کہ:

- **مخمل سے کام لیں، دیکھیں اور سنیں۔** اگر آپ کسی ایسی جگہ پر ہوں جہاں آپ متاثرہ فرد کے ساتھ ایک سے زیادہ بار مل سکتے ہوں تو یاد رکھیں، کیس میں جنٹ محض ایک بار کی ملاقات نہیں بلکہ ایک پوری کارروائی کا نام ہے۔ متاثرہ فرد کے ساتھ ہر ملاقات میں آپ کو ان کے بارے میں ایک نئی بات معلوم ہوتی ہے اور آپ کو اندازہ ہونے لگتا ہے کہ ان کے ساتھ ابلاغ کا بہتر طریقہ کیا ہوگا اور وہ کیا کہنا چاہ رہے ہیں۔
- **متاثرہ فرد کے ساتھ ہمیشہ خود بات کریں،** چاہے نگہداشت کرنے والا فرد بھی موجود ہو۔ اگر آپ متاثرہ فرد کے ساتھ ابلاغ کے طریقے طے کرنے کے مرحلے میں ہیں اور اس کے لئے نگہداشت کرنے والے فرد سے مشورہ کرنے کی ضرورت ہے تو ہمیشہ یہ گفتگو متاثرہ فرد کے سامنے کریں تاکہ جو بھی بات ہو، وہ سن سکیں اور ممکنہ حد تک اس میں حصہ لے سکیں۔ یاد رکھیں، جو لوگ بول چال یا چلنے پھرنے کی صلاحیت نہیں رکھتے انہیں بھی اس بات کا اندازہ ہو جاتا ہے کہ ان کے ارد گرد کیا ہو رہا ہے اور لوگ ان کے بارے میں کیا بات کر رہے ہیں۔
- **متاثرہ فرد جس طریقے سے بھی اپنی بات کرنا چاہیں اس پر توجہ دیں۔** اس کے لئے آپ مختلف اشاروں کنایوں اور بعض اوقات جذبات کا استعمال بھی کر سکتے ہیں۔ ذہنی اور نفسیاتی سماجی معذوری کے حامل بعض افراد کئی طرح کے رویوں کا اظہار کرتے ہیں۔ بعض اوقات یہی ان کا دوسروں کے ساتھ ابلاغ کا طریقہ ہوتا ہے۔ اگر آپ دیکھیں یا آپ کو اندازہ ہو کہ متاثرہ فرد آپ سے کچھ کہنے کی کوشش کر رہا ہے لیکن آپ کو سمجھ نہیں آ رہا تو یہ کہنے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے کہ "مجھے آپ کی بات سمجھ نہیں آئی"۔
- **متاثرہ فرد پر دباؤ نہ ڈالیں۔** اکثر ذہنی اور نشوونما کی معذوری کے حامل متاثرہ افراد جب پریشانی کا شکار ہوں تو ان کی سوچنے سمجھنے اور کام کرنے کی صلاحیت کمزور پڑ جاتی ہے۔ اس بات کا ہمیشہ خیال رکھیں کہ تبھی بات کریں جب متاثرہ فرد اپنے ساتھ ہونے والے واقعہ پر بات کرنے کے لئے تیار ہو۔ کسی بھی دوسرے متاثرہ فرد کی طرح یہاں بھی انجانے میں متاثرہ فرد پر دباؤ ڈال کر اسے اپنی طاقت اور اختیار سے قابو میں لانے کی کوشش نہ کریں اور انہیں ایسی باتیں بتانے پر مجبور نہ کریں جن پر وہ بات کرنے کے لئے تیار نہ ہوں۔

### 3.4.2 معلومات دے کر رضامندی لینا اور فیصلہ کرنا

معذور افراد کے حقوق کے کنونشن میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ معذور افراد کو بھی دیگر تمام افراد کی طرح اپنے فیصلے خود کرنے کا حق حاصل ہے اور اس قانونی حق کے استعمال میں مدد دینے کے لئے موزوں اقدامات ضرور کئے جائیں۔ کسی بھی فرد کو محض کسی معذوری کی بناء پر اپنے فیصلے کرنے کے قانونی حق سے محروم نہیں کیا جاسکتا<sup>62</sup>۔ شروع میں ہی آپ یہ فرض کر لیں کہ تمام بالغ معذور افراد معلومات لینے کے بعد آزادانہ طور پر رضامندی دینے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ متاثرہ فرد سے پوچھ لیں کہ کیا انہیں مکمل معلومات کی روشنی میں فیصلہ کرنے کے لئے کسی مدد کی ضرورت ہے۔

اگر آپ کسی ایسے فرد کے ساتھ کام کر رہے ہیں جس کے ساتھ ابلاغ کرنے میں مشکل پیش آرہی ہو تو خود سے نیچے دیئے گئے یہ سوالات پوچھیں:

- کیا آپ نے معلومات دینے کے لئے ایک سے زیادہ طریقے آزمائے؟ کیا آپ نے انہیں اتنا وقت دیا کہ وہ ان معلومات کو سمجھ سکیں اور اگر کوئی سوال پوچھنا چاہیں تو پوچھ لیں؟

- کیا آپ یہ طے کرنے کی پوزیشن میں ہیں کہ متاثرہ فرد کو جو معلومات دی گئیں وہ ان کی سمجھ میں آگئیں اور انہیں اپنے فیصلوں کے ممکنہ نتائج کا بھی بخوبی اندازہ ہو گیا ہے؟ آپ یہ کس طرح طے کریں گے؟ (مثلاً سوالات پوچھ کر، گفتگو کر کے، متاثرہ فرد کے اشاروں سے یا کسی دیگر طریقے سے؟)
- کیا آپ نے اس بات کا پورا خیال رکھا ہے کہ متاثرہ فرد جو بھی فیصلہ کرے اپنی مرضی سے کرے اور کوئی دوسرا فرد اسے مجبور نہ کرے یا بردستی نہ کرے؟ آپ یہ کس طرح طے کریں گے؟

(کیا نگہداشت کرنے والے فرد یا خاندان کے کسی فرد کو ساتھ ملا گیا ہے؟ اگر ہاں تو کیسے؟ کیا آپ کے سوالات کے جوابات وہی فرد متاثرہ فرد سے مشورے کر کے دے رہا ہے؟)

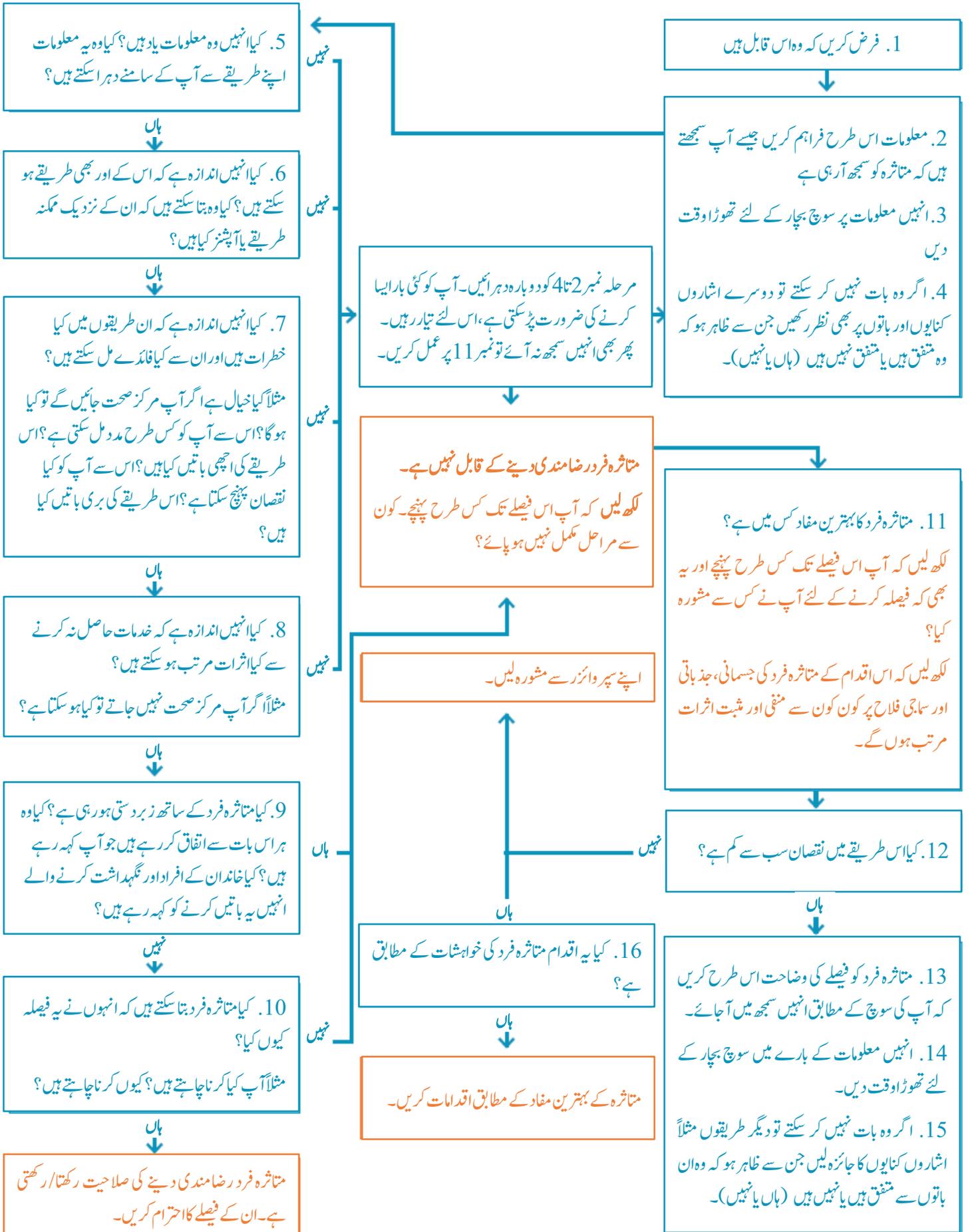
ان سوالات پر غور کرنے کے بعد بھی مکمل اطمینان نہ ہو کہ متاثرہ فرد آزادانہ طور پر رضامندی دینے کی صلاحیت رکھتا ہے، تو اپنے سپروائزر سے مدد لے کر یہ طے کریں کہ آیا انہیں معلومات پر مبنی رضامندی ظاہر کرنے کے لئے کسی اضافی معاونت کی ضرورت ہے۔ آپ اپنے سپروائزر کے ساتھ درج ذیل اقدامات پر گفتگو کر سکتے ہیں:

- معاونت کے لئے کسی بااعتماد فرد کو ساتھ ملائیں۔ خاندان کے افراد، نگہداشت کرنے والے افراد اور معذور افراد کے خیر خواہان کی باتوں کو سمجھنے اور ان کے ساتھ ابلاغ میں مدد دینے کے لئے انتہائی مفید ثابت ہو سکتے ہیں۔ اگر آپ کے نزدیک اس میں کوئی مضائقہ نہ ہو تو متاثرہ فرد سے اجازت لے کر اپنی اس گفتگو کے دوران ابلاغ میں مدد لینے اور متاثرہ فرد کو معلومات دے کر اس کی رضامندی دینے کی صلاحیت بہتر بنانے کے لئے ان کے کسی بااعتماد فرد کو بھی اپنی اس گفتگو میں شامل کریں۔ متاثرہ فرد کو یہ طے کرنے کا موقع دیں کہ وہ فرد کون ہو گا، اور کسی بھی ایسے اشارے پر نظر رکھیں کہ انہوں نے مدد کرنے والے فرد کی دی ہوئی تجاویز سے اتفاق کیا ہے یا اختلاف کیا ہے۔ ہمیشہ اس بات کا پورا خیال رکھیں کہ مدد کرنے والا فرد خود فیصلے کرنے نہ بیٹھ جائے<sup>63</sup>۔ نگہداشت کرنے والے افراد کے ساتھ کام کرنے کے لئے مزید معلومات آگے سیکشن 3.4.3 میں دی گئی ہیں۔
- متاثرہ فرد کے بہترین مفادات کا اندازہ لگائیں۔ اگر آخر تک آپ کو یہ اطمینان نہ ہو پائے کہ کیس میں نمونہ کی کارروائی کے کسی بھی مرحلے پر متاثرہ فرد رضامندی دینے کی صلاحیت رکھتا ہے یا نہیں، تو متاثرہ فرد کے بہترین مفاد پر مبنی فیصلے کرنے کے لئے درج ذیل رہنما اصولوں پر عمل کریں:
  - تحفظ۔ کیا اس فیصلے / اقدام سے متاثرہ فرد کو ممکنہ بدسلوکی (جسمانی، جذباتی، نفسیاتی، جنسی وغیرہ) سے تحفظ ملے گا؟
  - خود مختاری۔ کیا یہ فیصلہ / اقدام متاثرہ فرد کی مرضی اور ترجیحات کی بہترین تشریح کے معیار پر پورا اترتا ہے؟<sup>64</sup>
  - نفع نقصان کا تجزیہ۔ کیا اس فیصلے / اقدام کے ممکنہ فائدے اس کے ممکنہ خطرات سے زیادہ ہیں؟
  - بحالی۔ کیا اس فیصلے / اقدام سے بحیثیت مجموعی متاثرہ فرد کی بحالی، نشوونما اور صحت یابی میں مدد ملے گی؟

متاثرہ فرد کو معلومات دے کر اس سے رضامندی لینے کی ہر ممکن کوشش کریں (یعنی وہ مجوزہ فیصلوں، خدمات اور / یا دیگر سرگرمیوں میں حصہ لینے پر آمادگی ظاہر کریں)۔

اگلے صفحے پر دیا گیا فلو چارٹ (Flowchart) معذور متاثرہ افراد کو معلومات دے کر ان سے رضامندی لینے اور ان کے بہترین مفاد میں فیصلے کرنے کی کارروائی کے دوران سوچ بچار کے لئے مفید ثابت ہو گا۔

## معذور افراد میں رضامندی لینے اور بہترین مفاد کا خیال رکھنے کی صلاحیت پر مبنی کارروائی کا فلو چارٹ



## 3.5 نگہداشت کرنے والے افراد / خاندان کے افراد کے ساتھ کام کرنے کا طریقہ

گزشتہ صفحات میں بھی یہ بات ہو چکی ہے کہ متاثرہ فرد کی نگہداشت کرنے والے فرد یا افراد اور / یا خاندان کے افراد کے ساتھ کام کرنا بہت مفید اور بعض صورتوں میں ضروری ہو سکتا ہے۔ تاہم اس سے متاثرہ فرد کے تحفظ، رازداری اور مفادات کے مطابق عمل کرنے کی کوششوں میں پیچیدگیاں بھی پیدا ہو سکتی ہیں۔ تمام متاثرہ افراد کی طرح یہاں بھی نگہداشت کرنے والے اور خاندان کے افراد کو ساتھ ملانے کے لئے معذور فرد سے مشورہ ضرور کریں۔ ایک معمول کے طور پر آپ کو اس کے فوائد اور خطرات کا تجزیہ کرنا ہو گا اور مسلسل اس سوال پر غور کرنا ہو گا کہ آیا متاثرہ فرد کو محفوظ رکھنے اور اسے بااختیار بنانے کے لئے اس کی ضرورت ہے یا نہیں ہے۔ نگہداشت کرنے والوں اور خاندان کے افراد کے ساتھ کام کرتے وقت بعض اہم باتیں ضرور یاد رکھیں:

تحفظ کا تجزیہ کریں۔ معمول کے طور پر متاثرہ فرد کے تحفظ کا مکمل تجزیہ کریں اور مدد کرنے والے فرد کی جانب سے ممکنہ بدسلوکی کا اطمینان کر لیں، کیونکہ اکثر تشدد کرنے والا فرد متاثرہ فرد کا کوئی جاننے والا ہو سکتا ہے اور زیادہ امکان یہی ہوتا ہے کہ یہ روزانہ کی بنیاد پر نگہداشت اور مدد فراہم کرنے والا فرد ہی ہو۔

متاثرہ فرد کو مرکزی حیثیت دیں۔ آپ یہ تمام خدمات متاثرہ فرد کو فراہم کر رہے ہیں اور تمام اقدامات میں ان کی مرضی اور ترجیحات کے مطابق چلنا ضروری ہو گا۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ خاندان کے افراد اور نگہداشت کرنے والے افراد کے مفادات وہی ہوں جو متاثرہ فرد کی مرضی اور ترجیح ہے اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ایسا نہ ہو۔ متاثرہ فرد کے ساتھ ہر بات میں ابلاغ اور ان کی شمولیت برقرار رکھیں اور نگہداشت کرنے والے یا خاندان کے کسی فرد کے ساتھ بات کرنے سے پہلے متاثرہ فرد سے اجازت ضرور لیں۔

رازداری کا خیال رکھیں۔ اگر متاثرہ فرد کو کوئی ایسی معلومات دیں جو وہ چاہتے ہوں کہ نگہداشت کرنے والے / خاندان کے افراد کو نہ بتائی جائیں تو ان کی رازداری کا احترام کریں اور اس کا خیال رکھیں۔ متاثرہ فرد کی باتیں ان کی واضح اجازت کے بغیر کسی کو، یہاں تک کہ نگہداشت کرنے والے فرد کو بھی نہ بتائیں۔ اگر کوئی بات بتا رہے ہیں تو پہلے یہ غور کر لیں کہ نگہداشت کرنے والے فرد کو ان کی ضرورت کیوں ہے اور صرف وہی بات بتائیں جو نگہداشت میں مدد دینے کے لئے ضروری ہو۔ مثال کے طور پر، آپ متاثرہ فرد اور ان کی نگہداشت کرنے والے فرد کے ساتھ ایک مشترکہ سیشن میں متاثرہ کے عملی منصوبے یا کیس ایکشن پلان کا جائزہ اس بناء پر لے سکتے ہیں کہ اس میں نگہداشت کرنے والے یا خاندان کے کسی فرد کے ذمے بھی کوئی کام ہے۔ ایسی صورت میں انہیں صرف وہی باتیں بتائی جائیں جو ان سے تعلق رکھتی ہوں اور جن سے متاثرہ فرد کی نگہداشت میں مدد ملے۔ اگر نگہداشت کرنے والے یا خاندان کے کوئی افراد کیس مینجمنٹ کے کسی بھی مرحلے میں ساتھ ہوں تو انہیں بھی رازداری کا پورا خیال رکھنا چاہئے۔ یہ بات شروع میں ہی انہیں اچھی طرح ضرور سمجھادیں۔

نگہداشت کرنے والے یا خاندان کے فرد کا ساتھ دیں۔ اگر آپ کو یہ اندازہ ہو جائے کہ نگہداشت کرنے والے یا خاندان کے کسی فرد کو ساتھ ملانا محفوظ ہے، تو آپ کو اس فرد کا بھی ساتھ دینا چاہئے۔ انہیں صنفی تشدد کے خطرات و اثرات اور صدمے کی کیفیت کے بارے میں درست معلومات دیں تاکہ انہیں اندازہ ہو سکے کہ متاثرہ فرد کس کیفیت سے گزر رہے ہیں اور ان کی بہترین مدد کس طرح کی جاسکتی ہے۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ نگہداشت کرنے والے فرد متاثرہ فرد کو مورد الزام ٹھہرائیں اس لئے انہیں یہ بات ضرور کہیں کہ جو کچھ ہو اس میں متاثرہ فرد کا کوئی قصور نہیں ہے۔ وہ خود کو بھی مورد الزام ٹھہرا سکتے ہیں کہ وہ متاثرہ فرد کو تشدد سے محفوظ نہیں رکھ سکے۔ انہیں بھی یہ پیغام دیں کہ وہ متاثرہ فرد کی مدد کر رہے ہیں، انہیں بھی یہ بتانا ضروری ہے کہ وہ خود کو الزام نہ دیں اور اس طرح رائے زنی نہ کریں۔ ان کا ساتھ دیں گے تو وہ زیادہ بہتر طریقے سے متاثرہ فرد کا ساتھ دیں گے۔

## 3.6 تحفظ

معذور متاثرہ افراد کے تحفظ کے منصوبے ہر فرد کی اپنی ضروریات کے مطابق بنائے جائیں اور ان میں درج ذیل باتوں کا خیال رکھا جائے:

- متاثرہ فرد کی معذوری کیا ہے، ان کے رہن سہن کے حالات کیسے ہیں اور تشدد کرنے والا فرد کن باتوں کا فائدہ اٹھا کر متاثرہ فرد کو الگ تھلگ کر سکتا ہے، انہیں کسی اور جگہ جانے سے روک سکتا ہے یا مزید نقصان پہنچا سکتا ہے۔
- متاثرہ فرد کی معذوری ان کے تحفظ کے منصوبے پر کام کرنے میں کس طرح اثر انداز ہو سکتی ہے اور ضرورت کے مطابق منصوبے میں ردوبدل کریں۔
- تحفظ کے منصوبے پر عمل کرنا ہو تو متاثرہ فرد کو اپنی معذوری کی روشنی میں کن چیزوں کی ضرورت پڑ سکتی ہے، مثلاً کوئی ادویات، معاون آلات یا سامان، یا صحت یا قانونی معاونت کے لئے کوئی ضروری دستاویزات۔





# خدمات، نگرانی اور عملے کی جانب سے کی جانے والی نگہداشت کے معیار کی نگرانی





## باب نمبر 1

# خدمات کے معیار کی نگرانی

- اس باب میں آپ کو درج ذیل کے بارے میں معلومات اور رہنمائی ملے گی:
- کیس مینجمنٹ خدمات کے معیار کی نگرانی کا طریقہ
  - کیس مینجمنٹ خدمات کے معیار کی نگرانی میں سپروائزر کو مدد دینے والے طریقے

### ترقیاتی مواد

← ماڈیول نمبر 18: نگرانی یا سپروائزنگ



نگہداشت اور کیس مینجمنٹ خدمات کے معیار کی نگرانی ایک اخلاقی تقاضا ہے اور اکثر مالی تعاون فراہم کرنے والے ادارے یہ شرط بھی عائد کرتے ہیں۔ کیس مینجمنٹ خدمات کے معیار کی نگرانی کے تین طریقے ہو سکتے ہیں: کلائنٹ کی رائے لینے کا سروے، کیس فائل کا آڈٹ، اور مسلسل بنیاد پر کیس ورکرز کی نگرانی۔ اس باب میں آپ کو کلائنٹ کی رائے لینے کے سروے اور کیس فائل کے آڈٹ کے بارے میں معلومات دی جائیں گی۔ اگلے باب میں آپ کو نگرانی یا سپروائزنگ کے ڈھانچے اور اس کے طریقوں کے بارے میں تفصیلی رہنمائی دی جائے گی۔

## 1.1 کلائنٹ کی رائے لینے کا سروے

کلائنٹ کی رائے لینے کے سروے (Client Feedback Survey) سے آپ کو اور آپ کے ادارے کو معلوم ہوتا ہے کہ خدمات کے معاملے میں متاثرہ افراد کا تجربہ کیسا رہا۔ اس سے آپ کو یہ سمجھنے میں مدد ملتی ہے کہ کون سی چیزیں ٹھیک اور مفید ہیں، کہاں مزید بہتری کی ضرورت ہے اور کہاں مشکلات پیش آرہی ہیں۔ سیاق و سباق کو سامنے رکھتے ہوئے کلائنٹ کی رائے لینے کے سروے عام طور پر سیشن ختم ہونے پر یا کارروائی کے اختتام (Case Closure) کے وقت کئے جاتے ہیں۔

کارروائی کے اختتام پر اگر آپ اور متاثرہ فرد متفق ہوں کہ ان کی ضروریات / مقاصد پورے ہو گئے ہیں یا انہوں نے آپ کو بتا دیا ہے کہ وہ مزید خدمات حاصل نہیں کریں گے تو آپ ان سے پوچھ سکتے ہیں کہ کیا وہ ایک سروے مکمل کرنا چاہیں گے جس میں خدمات پر ان کے اطمینان کے بارے میں کچھ سوالات پوچھے جائیں گے۔

خدمات کے تجزیہ کے لئے کارروائی کے اختتام پر ہر کلائنٹ سے سوالات پوچھنا ممکن نہیں ہوتا، خاص طور پر ایسی جگہوں پر جہاں آپ بہت سے متاثرہ افراد سے ایک ساتھ مل رہے ہوں۔ اس صورت میں اگر ممکن ہو تو آپ کا ادارہ کلائنٹ کی رائے لینے کا فارم پہلے سیشن کے اختتام پر استعمال کرنے کا فیصلہ بھی کر سکتا ہے۔

جہاں کلائنٹس کے ساتھ طویل عرصے تک ملاقاتوں کا سلسلہ جاری رہے، مثلاً ایک ماہ یا تین ماہ تک، وہاں آپ کلائنٹ کی رائے لینے کا سروے بار بار بھی کر سکتے ہیں (مثلاً ہر مہینے یا ہر تین ماہ بعد)۔

بہر حال کلائنٹ کی رائے لینے کے سروے کا معمول جو بھی ہو، اس کا طریقہ درج ذیل ہونا چاہئے:

- متاثرہ فرد کو بتادیں کہ اس سروے کی روشنی میں ہم اور ہمارا ادارہ اپنی خدمات کو آپ جیسے لوگوں کے لئے مزید بہتر بناتے ہیں اور آپ کی رائے ہمارے نزدیک اہمیت رکھتی ہے۔
- متاثرہ فرد کو بتادیں کہ ان معلومات کے ساتھ آپ کا یا کسی کا بھی نام درج نہیں کیا جائے گا اور آپ کوئی بھی رائے دیں اس سے وہ خدمات متاثر نہیں ہوں گی جو آپ اس وقت حاصل کر رہے ہیں یا جن کی ضرورت آئندہ پڑ سکتی ہے۔ کسی بھی صورت میں فیصلہ آپ نے کرنا ہے کہ آپ اس سروے میں حصہ لینا چاہتے ہیں یا نہیں لینا چاہتے۔
- متاثرہ فرد کو سروے کا فارم کوئی دوسرا کیس وکر، سپروائزر یا متعلقہ عملے کا کوئی دوسرا فرد دے گا/گی اور سروے مکمل ہونے پر ان سے واپس لے گا/گی۔ جو کلائنٹ پڑھے لکھے ہوں، وہ اپنے طور پر کاغذ پر بنے فارم یا الیکٹرانک فارم (مثلاً موبائل وغیرہ) پر تمام سوالوں کے جواب دے سکتے ہیں جس میں متاثرہ فرد کو اپنا نام بتانے کی ضرورت نہیں پڑے گی، بلکہ وہ صرف اسی کیس وکر کا نام بتائیں گے جس کے ساتھ انہوں نے کام کیا۔ جو لوگ پڑھ یا لکھ نہیں سکتے، ان سے عملے کا کوئی دوسرا فرد زبانی سروے لے سکتا ہے۔
- کلائنٹ کی رائے لینے کا سروے کس طرح کرنا ہے اور کتنی بار کرنا ہے، اس کا فیصلہ کرنے سے پہلے تسلی کر لیں کہ آپ کے پاس سروے کو نام ظاہر کئے بغیر مکمل کرنے اور ان میں ملنے والی معلومات کا تجزیہ کرنے کے لئے مناسب وسائل موجود ہوں۔ اس مقصد کے لئے عملے کے کسی فرد کو بھی مخصوص کیا جاسکتا ہے جو سروے کے ذریعے ڈیٹا حاصل کرنے، اس کا تجزیہ کرنے اور اس سے ملنے والی معلومات درج کرنے میں آپ کی مدد کریں۔ کلائنٹ کی رائے صرف اسی صورت میں لی جائے جب آپ معمول کی سرگرمیوں میں اس کا تجزیہ کرنے اور ڈیٹا کو استعمال کرنے کی صلاحیت رکھتے ہوں اور اس کے لئے تیار ہوں۔

## معاون سہولیات



کلائنٹ کی رائے لینے کے سروے (Client Feedback Survey) کے لئے نمونے کا فارم حصہ ششم میں دیا گیا ہے۔

## 1.2 کیس فائل کا آڈٹ

اگر آپ کے ادارے میں متاثرہ افراد کی دستاویزات تیار کرنے کا نظام موجود ہے، تو باقاعدگی کے ساتھ کیس فائلوں کا جائزہ لینے سے آپ کے ادارے کو اس بات کا اندازہ لگانے میں مدد مل سکتی ہے کہ آیا یہ فارم مناسب طریقے سے استعمال اور پُر کئے جا رہے ہیں اور خدمات کس طرح فراہم کی جا رہی ہیں (کیس فائل میں درج معلومات کی روشنی میں)۔ کیس فائل کا جائزہ اصل فرد کی ذاتی نگرانی میں ہر گز نہ لیا جائے اور ان جائزوں سے سپروائزر کو جو بھی معلومات ملیں انہیں نگرانی اور سپروائزر کے دیگر طریقوں کو مزید بہتر بنانے کے لئے استعمال کیا جائے۔ کیس فائل کے جائزے کے دوران کیس مینجمنٹ سپروائزر کو درج ذیل باتوں پر غور کرنا چاہئے:

- رضامندی کا فارم
- کیا متاثرہ فرد نے، یا اگر متاثرہ بچہ/بچی ہو تو ان کی نگہداشت کرنے والے فرد، بااعتماد بالغ فرد یا خود کیس وکر کرنے (ایسی صورت میں جہاں کوئی دوسرا بالغ فرد موجود نہ ہو) یا خود بچے نے (اگر اس کی عمر 15 سال اور زائد ہو) رضامندی کے فارم پر دستخط کئے ہیں؟ جہاں ضروری ہو، کیا معلومات پر مبنی تحریری رضامندی حاصل کی گئی؟
- تجزیہ کا فارم
- کیا کیس وکر واقعہ کی تفصیلات تجزیہ فارم پر تحریری شکل میں درج کر رہے ہیں؟
- کیا متاثرہ فرد کی ضروریات درج کی گئی ہیں؟
- متاثرہ فرد کو مدد یا ادارے کے لئے شروع میں جہاں بھجوا گیا گیا، کیا اس کا اندراج کیا جا رہا ہے؟
- متاثرہ کا عملی منصوبہ بنانے یا کیس ایکشن پلاننگ کا فارم
- کیا کیس وکر کرنے واضح مقاصد اور ضروری اقدامات، ان کے مقررہ اوقات کے ساتھ ساتھ ان افراد کے نام درج کئے ہیں جو ان اقدامات کے ذمہ دار ہوں گے؟

- جن ضروریات کی نشاندہی کی گئی، کیا مقاصد ان سے ہم آہنگ ہیں؟
  - کیا متاثرہ کی پیشرفت یا بہتری کی معلومات درج کرنے اور نئی ضروریات کا تجزیہ کرنے کے لئے فارم یا فالو آپ فارم استعمال کئے جا رہے ہیں؟
  - کیس نوٹس
  - کیا فالو آپ سیشنز کے نوٹس تیار کئے جا رہے ہیں؟
  - کارروائی کے اختتام کا فارم
  - کیا یہ معاملہ کارروائی کے اختتام کی مطلوبہ شرائط پر پورا اترتا ہے؟
  - کیا کارروائی کے اختتام کا فارم مکمل کر دیا ہے اور سپروائزر نے اس پر دستخط کر دیئے ہیں؟
- سپروائزر اپنا ایک شیڈول بنا سکتے ہیں جس پر عمل کرتے ہوئے وہ کسی ترتیب کے بغیر کچھ فارم منتخب کر کے طے شدہ تعداد میں ہر کیس ورکر یا چند کیس ورکرز کی فائلوں کا جائزہ لے سکیں، یا ہر ہفتے فی کیس ورکر دو فائلوں کا جائزہ لیں، اس کیس ورکر کو کاغذی کارروائی میں جو مشکلات پیش آرہی ہوں یا پوری ٹیم کی فائلوں میں جو مشکلات سب سے زیادہ سامنے آرہی ہوں، انہیں لکھ لیا جائے۔ کیس فائلوں کے جائزہ سے ملنے والی معلومات پر سپروائزر کے ساتھ انفرادی یا گروپ سیشن میں گفتگو کی جاسکتی ہے۔



## باب نمبر 2

# رہنمائی اور نگرانی کے نظام اور طریقے

اس باب میں آپ کو درج ذیل کے بارے میں معلومات اور رہنمائی ملے گی:

- نگرانی یا سپروژن کے مختلف طریقے
- سپروژن کے رہنما اصول
- عملے کی صلاحیتوں کے تجزیہ، سپروژن اور ان میں بہترین کے معاون طریقے

### تربیتی مواد

← ماڈیول نمبر 18: نگرانی یا سپروژن

← ماڈیول نمبر 19: عملے کی نگہداشت



عملے کی صلاحیتوں میں مسلسل بہتری اور ان کی جانب سے معیاری نگہداشت یقینی بنانے کے لئے نگرانی یا سپروژن (Supervision) بہت اہم ہے۔ صنفی تشدد کی کیس مینجمنٹ میں سپروژن درج ذیل کی بناء پر اہمیت کی حامل ہے:

- یقینی بنایا جاسکے کہ خدمات فراہم کرنے والے افراد اور مددگار یا ہیپیئر (Helper) تربیت سے حاصل کئے گئے علم اور مہارتوں کو عملی میدان میں استعمال کر سکیں۔
- عملے کے افراد کو اپنے کام کے بارے میں بات کرنے اور اس پر تعمیری انداز میں رائے لینے کا موقع ملے۔

• عملے کے افراد کو ڈی بریفنگ کے لئے ایک فورم مل جائے۔ صدمہ در صدمہ کی صورت حال کو روکنے کے لئے خاص طور پر اہم ہے۔

• عملے کے افراد میں پریشانی یا باؤ کی کیفیت پر نظر رکھی جاسکے اور ضرورت پڑنے پر اسے سنبھالا جاسکے۔

• عملے کے افراد کو اپنی ذاتی اقدار، یقین اور طرز عمل کے ساتھ ساتھ اس بات پر بھی سوچ بچار کا موقع دیا جائے کہ ان کے کام سے متاثرہ افراد پر کیا اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔

• مزید تربیت کے بہتر مواقع فراہم کئے جائیں۔

صنفی تشدد کی کیس مینجمنٹ پر کام کرنے والی تمام تنظیموں اور اداروں میں کم از کم ایک کیس سپروائزر کو یہ ذمہ داری ضروری سوچی جائے کہ وہ عملے کی تربیت یقینی بنائیں اور انہیں کیس مینجمنٹ کے کام کے لئے تیار کریں۔ اس کے علاوہ، وہ باقاعدگی سے کیس ورکرز کی پریکٹس پر نظر رکھیں اور معیاری نگہداشت کی فراہمی میں انہیں ضروری معاونت فراہم کریں۔ کیس سپروائزرز کو ہنگامی صورت حال میں بھی انہیں مشورہ دینا چاہئے۔ بہترین طریقہ یہ ہے کہ کیس سپروائزر ایسے لوگوں کو بنایا جائے جو صنفی تشدد کے امور پر براہ راست کام کرنے کا کئی سالہ تجربہ رکھتے ہوں۔

سپروژن کے ذریعے ایک ایک کیس ورکر کو الگ الگ اور گروپوں کی شکل میں مدد دی جاسکتی ہے، اس کے علاوہ کام کے دوران ان کی کارکردگی کا مشاہدہ کیا جائے اور کوچنگ کی جائے۔ باقاعدگی سے ٹیم کے اجلاس منعقد کر کے بھی کیس ورکرز کو معاونت فراہم کی جاسکتی ہے۔

## 2.1.1 رہنما اصول

- کام کے عمدہ طریقوں پر عمل کرنے سے اندازہ ہوتا ہے کہ انفرادی طور پر کیس ورکر کی نگرانی یا سپروژن اس صورت میں سب سے زیادہ موثر رہتی ہے جب یہ:
- مسلسل اور باقاعدگی کے ساتھ کی جائے۔ یعنی ہفتے میں ایک بار ایک مقررہ وقت پر ملاقات طے کر لی جائے تاکہ کیس ورکر اور سپروائزر مل کر سیشن کی تیاری کر سکیں۔ صورتحال کی نزاکت کے مطابق بھی مدد فراہم کی جاسکتی ہے اور ایسا ہونا بھی چاہئے، لیکن اسے سپروژن کے لئے باقاعدگی سے ہونے والی ملاقاتوں کی جگہ نہیں لینی چاہئے۔
- مل کر کام کیا جائے۔ کیس سپروائزر کو اپنے کیس مینجمنٹ عملہ کی حوصلہ افزائی کرنی چاہئے کہ وہ سپروژن کے سیشن کے لئے اپنا ایک ایجنڈا بنا کر لائیں جس میں ان کیسز کی نشاندہی کی جائے جن پر وہ بات کرنا چاہتے ہوں، اپنے سوالات بنا کر لائیں، اور / یا وہ شعبے لکھ کر لائیں جن میں انہیں معاونت کی ضرورت ہو۔
- سیکھنے اور اپنے شعبے میں آگے بڑھنے کا موقع دیا جائے۔ کیس سپروائزر کو ملاقات کے سیشنز کا فائدہ اٹھاتے ہوئے کیس ورکر کو نئی باتیں سیکھنے اور اپنے شعبے میں آگے بڑھنے میں مدد دینی چاہئے۔
- محفوظ بنایا جائے۔ کیس سپروائزر اس بات کا خیال رکھیں کہ سپروژن کی ملاقاتوں کا ماحول ایسا ہو جس میں کیس ورکر کو محسوس ہو کہ جیسے وہ کسی محفوظ جگہ پر ہیں، جہاں وہ غلطیاں بھی کریں گے تو کوئی ان پر رائے زنی نہیں کرے گا، جہاں انہیں تنقید برائے تنقید کا نشانہ نہیں بنایا جائے گا بلکہ ان کے کام پر تعمیری انداز میں رائے دی جائے گی۔
- کلائنٹس کے ساتھ عمدہ طریقے اپنانے کی "عملی مشقیں" کرنے کا موقع دیا جائے۔ سپروائزر کو چاہئے کہ سپروژن کی ملاقاتوں کے دوران کیس مینجمنٹ کے عمدہ طریقوں کی عملی مشقیں کرنے کا موقع دیں۔ سپروژن کے دوران کیس ورکر کے ساتھ ملاقات اور بات چیت کے لئے کیس ورکر کو ابلاغ کے وہی طریقے اپنانے چاہئیں جنہیں کام کے دوران متاثرہ افراد کے ساتھ اپنانے کی تلقین کی جاتی ہے۔ یعنی:
- سوالات پوچھنے سے پہلے پوری بات غور سے سنیں۔
- اپنے اور کیس ورکر کے زبانی اور غیر زبانی ابلاغ پر توجہ دیں۔
- "کیوں" والے سوال نہ پوچھیں، یعنی بجائے اس کے کہ آپ یہ کہیں، "آپ نے یہ کیوں کیا؟"، کیس ورکر کے فیصلے اور ان کے اقدام کے اصل سبب کو سمجھنے کی کوشش کریں اور کچھ اس طرح کی بات کریں، "آپ نے جب فلاں کام کیا تو اس کے پیچھے کیا حکمت عملی تھی یا اگر مناسب سمجھیں تو اپنے اس فیصلے کی وضاحت کر دیں۔"
- کیس ورکر کو پیش آنے والی مشکلات اور کسی کیس پر ان کے خدشات کے معاملے میں درد شناسی والا رویہ اپنائیں۔
- کام کی اچھی باتوں اور خوبیوں کو سامنے رکھیں، کیس ورکر نے جو کام اچھے طریقے سے کئے ہوں ان پر روشنی ڈالیں، ان سے پوچھیں کہ اس کام کو مزید بہتر انداز میں کرنے کا طریقہ کیا ہو سکتا تھا، اور اس کے بعد اپنی رائے دیں۔
- کیس ورکر کو ہا اختیار بنانے کی کوشش کریں، کسی بھی مسئلے کا حل خود پیش کرنے کے بجائے انہیں یہ مسئلہ خود حل کرنے کا موقع دیں۔

## 2.1.2 سپروژن کی گفتگو ترتیب دینے کے طریقے

نئے کیس پر بات کرتے وقت

کیس ورکر کے ساتھ کسی نئے کیس پر بات کرتے وقت کارروائی کے لئے نیچے دیئے گئے طریقے پر عمل کریں:

کیس کے پس منظر کو سمجھیں

نئے کیس پر بات کرتے وقت کیس سپروائزر کیس ورکر سے کہیں کہ پہلے اس کا پس منظر بتائیں۔ سپروائزر کو انہی معلومات پر توجہ دینی چاہئے جو کیس ورکر نے متاثرہ فرد کے تجزیہ کے دوران حاصل کرنا ہوتی ہیں، جو درج ذیل ہیں:

## قابل غور باتیں

- ← متاثرہ کون ہے؟ (عمر، سوچ کی پختگی، خاندان اور گھر کا ماحول)
- ← کیا واقعہ ہوا ہے؟ (تشدد کرنے والا فرد کون ہے، اسے متاثرہ تک کس طرح کی رسائی حاصل ہے، تشدد کا سلسلہ کتنے عرصے سے چل رہا ہے؟ تشدد کی نوعیت کیا ہے؟ یہ واقعہ کب ہوا؟)
- ← آپ کے ادارے کو کیس کی اطلاع کیسے ملی؟ (کسی دوسرے ادارے سے بھجوا گیا، متاثرہ نے خود آکر بتایا، متاثرہ دیگر خدمات / سرگرمیوں کے ساتھ رابطے میں تھیں)

کیس ورکر جب وضاحت کے ساتھ کیس کا پورا پس منظر بیان کر دیں، تو آپ درج ذیل کام کریں:

- کیس کے سیاق و سباق کے بارے میں جو باتیں آپ کو سمجھ آئیں، ان کا ایک خلاصہ تیار کر لیں
- وضاحتی سوالات پوچھیں تاکہ سیاق و سباق بہتر طریقے سے سمجھ میں آجائے۔

## نشاندہی میں آنے والی فوری ضروریات کو سمجھیں

کیس کا پس منظر سمجھ میں آجائے تو متاثرہ کی فوری ضروریات کو سمجھنے کی کوشش کریں۔ کیس ورکر جن فوری ضروریات کی نشاندہی کر چکے ہیں، ان کی وضاحت کرنے کا کہیں۔ آپ کیس ورکر سے یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ وہ ادارہ کاری کے طریقے سے بتائیں کہ انہوں نے ضروریات کا تجزیہ کس طرح کیا (مثلاً انہوں نے متاثرہ کے ساتھ کون سی تدابیر اور معاون طریقے استعمال کئے)۔

## قابل غور باتیں

### ← تحفظ کی فوری ضروریات کیا ہیں؟

- کیا تشدد کرنے والا فرد متاثرہ کے گھر میں رہتا ہے / وہیں مقیم ہے۔ کیا تشدد کرنے والا فرد رشتہ دار ہے؟ کیا وہ علاقے کا کوئی طاقتور اور بااثر شخص ہے؟ کیا تشدد کرنے والے فرد کو متاثرہ تک آسان رسائی حاصل ہے۔
- اگر متاثرہ بچہ یا بچی ہو تو، کیا ان کی بنیادی نگہداشت کرنے والے فرد کو ساتھ ملا یا گیا ہے؟
- کیا بچے کو لگتا ہے کہ وہ بنیادی نگہداشت کرنے والے فرد کے ساتھ محفوظ ہے یا وہ چاہتا / چاہتی ہے کہ جو کچھ ہو اننگہداشت کرنے والے فرد کو اس کا پتہ نہ چلے؟
- کیا بنیادی نگہداشت کرنے والے فرد بچے کا تحفظ کر سکتے ہیں؟ (مثلاً کیا تشدد کرنے والا فرد ان کے ساتھ بھی بدسلوکی کر رہا ہے / دھمکیاں دے رہا ہے؟ کیا انہیں بچے کی بات کا یقین نہیں ہے؟ جو کچھ ہوا، کیا وہ اس پر بچے کو مورد الزام ٹھہراتے ہیں؟)

### ← فوری طبی ضروریات کیا ہیں؟

- کیا ریپ کے سلسلے میں ضروری علاج معالجہ کے لئے فوری طور پر کسی کلینک یا ہسپتال وغیرہ میں بھجوانے کی ضرورت ہے؟
- کیا زخموں، خون آنے، درد کی وجہ سے فوری طور پر علاج کے لئے بھجوانے کی ضرورت ہے؟

### ← فوری نفسیاتی و سماجی ضروریات کیا ہیں؟

- کیس ورکر کے خیال میں متاثرہ کی جذباتی کیفیت کیسی ہے؟
- بدسلوکی کے بارے میں بات کرتے وقت متاثرہ کا رد عمل کیا تھا؟ کیا کوئی ایسی علامات تھیں جیسے بدسلوکی کے مناظر آنکھوں کے سامنے گھوم رہے ہوں، بے چینی کے دورے پڑ رہے ہوں (یعنی اس قدر شدید اضطراب محسوس کرنا کہ سانس لینا بھی مشکل ہونے لگے)، بے درلغ روئے جا رہی ہوں؟
- کیا متاثرہ نے خود کشی والی کوئی باتیں کیں؟

کیس ور کر جب فوری ضروریات پر گفتگو کر لیں تو:

- کیس ور کر کی باتوں سے جو فوری ضروریات سمجھ میں آئیں ان کا خلاصہ تیار کر لیں۔
- وضاحت کے لئے سوالات پوچھیں۔
- طے کریں کہ کیس شدید خطرے والا (High-risk) ہے یا پیچیدہ (Complicated)۔

کیس ور کرنے متاثرہ کا عملی منصوبہ کیسے بنایا

اب کیس ور کر سے کہیں کہ انہوں نے جن مراحل میں متاثرہ کا عملی منصوبہ (Case Action Planning) بنایا ان کی وضاحت کریں۔ کیس ور کر کو اپنے منصوبے کی وضاحت کا ایک موقع ضرور دیں، اس کے بعد سوالات پوچھنا شروع کریں، بشرطیکہ سوال کا مقصد کسی بات کی وضاحت کرنا ہو۔

### ← قابل غور باتیں

- کیس کے فیصلے کس طرح کئے جا رہے ہیں؟ متاثرہ کو ان میں کس طرح شامل کیا جا رہا ہے؟
- کیا تحفظ کا منصوبہ بنایا گیا؟ تحفظ کا منصوبہ کیا ہے؟
- کیا ہسپتال وغیرہ میں بھجوانا ہے (اگر ضرورت ہو)؟ اگر ہاں، تو متاثرہ کے ساتھ کون جائے گا؟
- اگر متاثرہ جان بچانے کی طبی نگہداشت سے انکار کر دیں تو کیا کیس ور کرنے کی طبی خدشات کے بارے میں متاثرہ کے خدشات کو سمجھنے کے لئے مزید کوئی باتیں کہیں اور مسئلہ حل کرنے کی کوشش کی؟
- کیا خودکشی کے خیالات قابل تشویش ہیں؟
- کیا متاثرہ کے جسمانی تحفظ اور صحت کے کوئی دیگر فوری خطرات / خدشات ہیں؟
- اگر نگہداشت کرنے والے فرد کو بھی کیس میں شامل کیا گیا ہو تو:
- کیس کے فیصلے کس طرح کئے جا رہے ہیں؟ متاثرہ کو ان میں کس طرح شامل کیا جا رہا ہے؟

عملی منصوبہ بنانے کے لئے کیس ور کر کی طرف سے کئے گئے اقدامات سننے کے بعد کیس سپر وائزر کو چاہئے کہ:

- متاثرہ کے عملی منصوبے سے متعلق خیالات، اس کے تحت کئے جانے والے کاموں اور خدشات پر دوبارہ نظر ڈالیں تاکہ کیس کے سلسلے میں کیس ور کر کے فیصلوں اور اقدامات کو بہتر طور پر سمجھ سکیں۔
- متاثرہ کے عملی منصوبے میں کیس ور کرنے جو اچھے کام کئے ہوں ان کی نشاندہی کریں اور ان کے بارے میں بتائیں۔
- کیس ور کر سے پوچھیں ان کے سوالات / خدشات کیا ہیں، ان پر کام کر کے سوالات اور خدشات کو دور کریں، جہاں ممکن ہو سمجھانے کے لئے اداکاری کا طریقہ استعمال کریں۔
- کیس ور کر سے کہیں کہ وہ ان باتوں پر غور کریں جن کے لئے کوئی مختلف / بہتر طریقہ اپنایا جاسکتا تھا اور اس پر اپنی رائے دیں۔ کوئی بھی کام درست طریقے سے سمجھانے کے لئے ضرورت پڑے تو اداکاری کا طریقہ اپنائیں۔

فالوآپ کے سلسلے میں کیس ور کر کی مدد کریں

فالوآپ کے سلسلے میں کیس ور کر کی مدد کریں اور کیس کے آئندہ مراحل طے کرنے کے ساتھ ساتھ اس بات کا اندازہ لگانے میں مدد دیں کہ اس دوران کیا مشکلات پیش آسکتی ہیں اور انہیں کس طرح دور کیا جاسکتا ہے۔ اس بات کو بھی یقینی بنائیں کہ کیس ور کر متاثرہ کے ساتھ فالوآپ سیشن کی تاریخ، وقت اور مقام طے کر لیں اور یہ سیشن متاثرہ کی ضروریات کے مطابق موزوں وقت پر ہونا چاہئے۔ مثلاً اگر تحفظ کے فوری خدشات درپیش ہوں تو کیس ور کر کو آئندہ 24 سے 48 گھنٹے کے اندر فالوآپ سیشن رکھنا چاہئے اور متاثرہ کے ساتھ تمام کام بحفاظت کرنے کے طریقوں پر

گفتگو کرنی چاہئے۔ اگر فوری فالو آپ کی ضرورت نہ ہو تو کیس ور کر ایک سے دو ہفتے کے اندر اگلا سیشن رکھ سکتے ہیں۔ متاثرہ کی حالت جب سنبھلنے لگے تو کیس ور کر اور متاثرہ فرد مل کر طے کر سکتے ہیں کہ فالو آپ سیشن کتنے عرصے بعد ہونے چاہئیں۔

## سپروٹن کے سیشن کو ختم کریں

سپروٹن کا سیشن ختم کرنے سے پہلے کیس ور کر کا شکریہ ادا کریں کہ انہوں نے وقت نکالا اور وہ پوری دلجمعی سے اپنا کام کر رہے ہیں، انہیں تسلی دلائیں کہ آپ ان کی مدد کے لئے موجود ہیں اور سپروٹن کی اگلی ملاقات کا وقت طے کر لیں۔

## پہلے سے جاری کیسز پر گفتگو

پہلے سے جاری کیسز پر گفتگو میں بھی وہی طریقہ اپنائیں جو آپ نے نئے کیسز پر گفتگو میں استعمال کیا تھا۔ البتہ اس مرحلے پر کیس ور کر کو پوری تیاری کے ساتھ سپروٹن سیشن میں آنا چاہئے اور سپروٹن کو بتانا چاہئے کہ: الف) متاثرہ کے سیاق و سباق اور ضروریات کے بارے میں تازہ ترین معلومات کیا ہیں، بالخصوص تحفظ کے خطرات میں کیا تبدیلیاں آئی ہیں، یا کون سی نئی ضرورتیں سامنے آئی ہیں، ب) عملی منصوبوں پر کیا پیشرفت ہوئی ہے، اور ج) وہ کون سے مسائل یا سوالات ہیں جن میں انہیں مدد کی ضرورت ہے۔ کیسز پر گفتگو کے سلسلے میں کیس سپروٹن کو درج ذیل باتوں پر سوچ بچار کرنی چاہئے:

← متاثرہ کے تحفظ میں کون سے خطرات درپیش ہیں اور کون سے نئے خطرات سامنے آئے ہیں؟ انہیں کس طرح دور کیا جا رہا ہے؟

- اگر متاثرہ کے تحفظ کا منصوبہ بنا لیا گیا تھا تو کیا وہ اس پر عمل کر رہے ہیں؟ اس میں کون سی تدبیریں کارآمد رہی ہیں؟ کون سی باتیں کارآمد نہیں رہیں؟
- متاثرہ کی جذباتی کیفیت کیسی ہے؟ کیس ور کر کی متاثرہ سے ملاقات کے بعد اس میں کیا تبدیلی آئی ہے؟ وہ حالات کا مقابلہ کس طرح کر رہے ہیں؟

← اگر متاثرہ فرد بچہ/بچی یا معذور فرد ہو:

- متاثرہ کے بہترین مفادات کو آگے بڑھانے کا طریقہ کیا ہو سکتا ہے؟
- فیصلے کرنے کے عمل میں متاثرہ کو کس طرح شامل کیا جاتا ہے؟
- کیا ابلاغ کے موزوں طریقے اپنائے جا رہے ہیں تاکہ ان سے جو سوالات پوچھے جا رہے ہیں اور جو معلومات دی جا رہی ہیں وہ انہیں سمجھ سکیں؟
- بہترین نگہداشت فراہم کرنے کے لئے مزید کسے شامل کیا جا سکتا ہے یا کس سے مشورہ کیا جا سکتا ہے (مثلاً خاندان کا کوئی دوسرا فرد، کوئی دوسرے ادارے یا تنظیمیں، سپروٹن)؟
- کیا نگہداشت کرنے والے فرد کو نفسیاتی و سماجی معاونت کی ضرورت ہے؟

مذکورہ بالا سوالات کے جوابات کا تجزیہ کرنے کے لئے کیس سپروٹن کو درج ذیل طریقوں پر عمل کریں:

- کیس ور کر کو پہلے بات کرنے دیں اور پھر سوالات پوچھیں۔
- کیس ور کر سے کہیں کہ وہ اداکاری کے طریقے سے سمجھائیں کہ انہوں نے متاثرہ کے ساتھ گفتگو کو کس طرح آگے بڑھایا تاکہ آپ ان کے زبانی اور غیر زبانی ابلاغ کو بہتر طریقے سے سمجھ سکیں۔ کیس ور کر کو زور دے کر سمجھائیں کہ مجھے وہ باتیں نہ بتائیں جو آپ سمجھتے ہیں کہ آپ کو کرنا چاہئے تھیں بلکہ وہ باتیں بتائیں جو آپ نے واقعی کیں کیونکہ آپ کے لئے سیکھنے اور میرے لئے مدد دینے کا یہی بہترین طریقہ ہے۔



سیشن کی ترتیب یا ڈھانچہ۔ جو بھی فارمیٹ منتخب کریں، بہتر یہی ہے کہ سپروائزر سیشن کی ترتیب یا ڈھانچہ درج ذیل کے مطابق بنائیں:

- سیشن کا آغاز اور ابتدائی میل جول (10 سے 15 منٹ)۔ سیشن کے آغاز پر شرکاء کو موقع دیں کہ وہ آپس میں میل جول پیدا کرنے کے لئے ہلکی پھلکی گفتگو کر لیں، انہیں کیسا محسوس ہو رہا ہے، ان کا موڈ کیسا ہے، وغیرہ۔ جو بھی کریں تخلیقی انداز میں کریں (مثلاً آپ شرکاء سے کہہ سکتے ہیں کہ آج ان کے موڈ کا رنگ کون سا ہے یا کس جانور جیسا ہے اور کیوں (یعنی رنگ یا جانور کی خوبیوں کے بجائے اس کے مزاج کی بات کریں)۔ گفتگو میں حصہ لینے پر سب کا شکریہ ادا کریں (آپ خود بھی اس گفتگو میں ضرور حصہ لیں) اور کسی بھی ایسے فرد کا نام ذہن میں رکھ لیں جنہیں دیکھ کر لگتا ہو کہ انہیں اکیلے میں اس طرح کی گفتگو کی ضرورت ہے۔
- سیشن کے لئے ضروری مواد (45 سے 60 منٹ)۔ اس میں پریزنٹیشن، سوالات اور گفتگو شامل ہیں۔
- اختتام کریں اور خیال رکھیں (5 سے 15 منٹ)۔ سیشن میں سیکھی گئی اہم باتوں کا خلاصہ ضرور بنائیں۔ آخر میں شرکاء کو کچھ ایسا کرنے کا موقع دیں جس سے ان کی توانائی بحال ہو جائے، وہ پھر سے تازہ دم ہو جائیں اور ان کا مورال بلند ہو جائے۔ یہ کچھ بھی ہو سکتا ہے مثلاً کوئی لطیفہ، گیت، ہلکا پھلکا ڈانس، جس میں شرکاء کو مزہ آئے، اور ان کے اندر تسکین کا احساس پیدا ہو کہ آج کا دن بہت اچھا رہا۔

### مفید معلومات



#### کیس مینجمنٹ سپروائزنگ میں کیس پیش کرنے کا فارمیٹ

- ← متاثرہ کی ذاتی معلومات
  - متاثرہ کی صنف
  - اندازِ عمر
  - شہریت
  - آبائی ملک (اگر پناہ گزین ہوں)
  - ازدواجی حیثیت / خاندان کی صورت حال
  - رہن سہن کے حالات
  - ارد گرد موجود ساتھ دینے والے افراد
- ← بدسلوکی کی نوعیت
- ← ضروریات کا خلاصہ
- ← عملی منصوبے اور اگر کوئی فالو آپ ہو تو اس کا خلاصہ
- ← اہم مسائل / مشکلات جن پر گفتگو ضروری ہو

## 2.3 سپروائزنگ کے معاون طریقے

سپروائزنگ کی جو حکمت عملیاں اب تک زیر بحث آئی ہیں، ان کے علاوہ بھی کچھ معاون طریقے کیس مینجمنٹ سپروائزنگ کے لئے مفید ثابت ہو سکتے ہیں جن سے انہیں عملے کے افراد کے رویوں، علم اور مہارتوں کا تجزیہ کرنے میں مدد ملے گی اور جو متاثرہ کی مرکزی حیثیت پر مبنی نگہداشت اور کیس مینجمنٹ خدمات کی فراہمی کے لئے اہم ہیں۔

عملے کے افراد کی ذاتی اقدار کیا ہیں، صنفی تشدد کے اسباب، صنفی کرداروں، خواتین کے حقوق اور معاشرے میں ان کے کردار کے بارے میں وہ کن باتوں پر یقین رکھتے ہیں، یہ سب باتیں متاثرہ کو معیاری نگہداشت کی فراہمی پر گہرے اثرات مرتب کرتی ہیں۔ متاثرہ کی مرکزی حیثیت پر مبنی رویے کا پیمانہ (Survivor-Centred Attitude Scale) ایک ایسا معاون طریقہ ہے جسے استعمال کرتے ہوئے سپروائزر متاثرہ افراد کو براہ راست معاونت فراہم کرنے والے عملے کے افراد کے رویوں کی جانچ پرکھ کر سکتے ہیں۔ اس میں عملے کے کسی بھی فرد کی ذاتی اقدار اور یقین کا تجزیہ کرنے کے لئے 14 باتیں شامل ہیں۔ اس پیمانے کو استعمال کرتے ہوئے آپ متعلقہ فرد کے رویے کو پرکھ سکتے ہیں کہ وہ متاثرہ افراد کے ساتھ براہ راست کام کرنے کے لئے کس حد تک تیار ہیں، دوسری جانب آپ کو یہ اندازہ بھی ہو جاتا ہے کہ اس فرد کو کن شعبوں میں مزید شعور و آگاہی اور تربیت کی ضرورت ہے۔

### بنیادی علم کا تجزیہ

عملے کے زیادہ تر افراد میں وہ تمام علوم اور مہارتیں نہیں ہوں گی جو متاثرہ کی مرکزی حیثیت پر مبنی کیس مینجمنٹ کا کام شروع کرنے کے لئے ضروری ہیں۔ سپروائزر کا کام اس بات کا اندازہ لگانا ہے کہ کوئی بھی فرد کام شروع کرتے وقت کس قدر علم اور مہارتیں رکھتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ سپروائزر نے یقینی بنانا ہے کہ کیس ورک کا کام شروع کرنے سے پہلے وہ موزوں تربیت ضرور حاصل کریں۔ متاثرہ کی مرکزی حیثیت پر کیس مینجمنٹ کے علم کا تجزیہ (Survivor-Centered Case Management Knowledge Assessment) آپ کو اس بات کا اندازہ لگانے میں مدد دیتا ہے کہ عملے کا کوئی فرد متاثرہ کے ساتھ کیس مینجمنٹ کا کام کرنے کے لئے کس قدر بنیادی علم رکھتا/ رکھتی ہے۔ یہ کیس مینجمنٹ کی تربیت حاصل کرنے سے پہلے اور تربیت حاصل کرنے کے بعد تجزیہ کے لئے بھی استعمال کیا جاسکتا ہے یا اس کے ذریعے آپ کیس مینجمنٹ کی تربیت کے تین یا چھ ماہ بعد فالو آپ اور دوران ملازمت تربیت کا تجزیہ کر کے اس بات کا اندازہ بھی لگا سکتے ہیں کہ عملے کے متعلقہ فرد میں وقت کے ساتھ کس قدر بہتری آرہی ہے۔

### مہارتوں میں بہتری

سپروائزر کے سیشن میں متاثرہ کی مرکزی حیثیت پر مبنی کیس مینجمنٹ کی مہارتیں بہتر بنانے کا معاون طریقہ (Survivor-Centered Case Management Skills Building Tool) استعمال کرتے ہوئے سپروائزر، کیس ورکرز کے رویوں کی تشکیل کر سکتے ہیں اور متاثرہ کے ساتھ کام کرنے کے لئے ان کا تکنیکی علم، مہارتیں اور اعتماد بڑھا سکتے ہیں۔ سپروائزر کو اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ اس معاون مواد کا مقصد کیس ورکرز کو سیکھنے میں مدد دینا اور سپروائزر کو کیس مینجمنٹ کی کارروائی کے ان پہلوؤں کی نشاندہی میں مدد دینا ہے جن میں کیس ورکر کو اپنی تکنیکی مہارتیں بہتر بنانے کی سب سے زیادہ ضرورت ہے۔ کیس ورکر کو یہ بھی محسوس نہیں ہونا چاہئے کہ جیسے ان کا امتحان لیا جا رہا ہے یا اگر وہ ثابت نہ کر پائیں کہ ان کا علم اور مہارتیں درست ہیں تو انہیں سزا دی جائے گی۔ اس کے بجائے انہیں یہ محسوس ہونا چاہئے کہ اس معاون مواد میں جو سوالات شامل ہیں اور ادکاری کے طریقے سے جو باتیں سمجھانے کی کوشش کی گئی ہے ان کا مقصد خود کیس ورکر کی مہارتیں بہتر بنانے میں مدد دینا ہے۔

### مہارتوں کے عملی استعمال کا تجزیہ

سپروائزر اپنی سپروائزر کی سرگرمیوں کے تحت کیس ورکر کے ساتھ متاثرہ کی مرکزی حیثیت پر مبنی کیس مینجمنٹ کے معیاری چیک لسٹ کا استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ چیک لسٹ کسی ایک کیس میں پیش آنے والے ہر مرحلے کے لئے استعمال کی جاسکتی ہے اور اس کے ذریعے آپ تجزیہ کر سکتے ہیں کہ کیس ورکر، کیس مینجمنٹ کے ہر مرحلے (مثلاً تجزیہ، کیس ایکشن پلاننگ وغیرہ) کے دوران اپنی مہارتوں کو کس طرح استعمال کر رہے ہیں اور اس کا بہترین استعمال اس وقت ہوتا ہے جب متاثرہ کے ساتھ کام کرتے ہوئے کیس ورکر کا بذات خود مشاہدہ کیا جائے۔

کیس ورکر جب کسی ایک کیس کے لئے کیس مینجمنٹ کی تمام خدمات مکمل کر لیں تو یہ چیک لسٹ اس بات کا اندازہ لگانے کے لئے استعمال کی جاسکتی ہے کہ کیس کے دوران انہوں نے اپنی مہارتوں کو عملی طور پر کس حد تک استعمال کیا۔ اس کے علاوہ کیس ورکر کو خود اپنے کام کے تجزیہ کے لئے بھی یہ چیک لسٹ استعمال کر سکتے ہیں۔ یعنی متاثرہ کے ساتھ ہر ملاقات کے بعد کیس ورکر اس چیک لسٹ کو سامنے رکھتے ہوئے اندازہ لگائیں کہ کیس مینجمنٹ کے دوران انہوں نے اپنے علم اور مہارتوں کو عملی طور پر کس طرح استعمال کیا۔ اس طرح یہ چیک لسٹ سیکھنے کے ایک اہم معاون طریقے کی شکل اختیار کر لیتی ہے اور سپروائزر کی طرف سے استعمال کی جانے والی چیک لسٹ کی جگہ نہیں لیتی۔

### معاون سہولیات

تجزیہ کے معاون طریقے اور انہیں استعمال کرنے کی ہدایات حصہ ششم میں دی گئی ہیں۔





## 2.4 عملے کے افراد کی نگہداشت

ادارے اور سپروائزر اپنے ادارے میں ایک ایسا کلچر پیدا کرنے میں سب سے اہم کردار ادا کرتے ہیں جس میں اپنے عملے کے افراد کے تحفظ اور فلاح کو ترجیح دی جاتی ہے۔ فلاحی سرگرمیوں کی جگہوں پر صنفی تشدد سے متعلق خدمات فراہم کرنے والے اداروں اور تنظیموں میں یہ بات سب سے اہم ہو جاتی ہے کیونکہ یہاں عملے کے افراد کو شدید باؤ والی انتہائی پریشان کن صورتحال میں کام کرنا پڑتا ہے اور وہ خود بھی ثانوی صدمے کا شکار ہو سکتے ہیں۔ ہم لوگ اکثر اپنے کام میں "ذاتی نگہداشت" کی بات کرتے ہیں یا پھر یہ وہ باتیں ہیں جن پر عمل کر کے کوئی فرد شدید باؤ کی کیفیت میں بھی خود کو قابو میں رکھ سکتا ہے۔ جہاں تک کسی فرد کی ذات کا تعلق ہے تو جو لوگ ذاتی نگہداشت کے عمدہ طریقوں پر عمل نہیں کرتے وہ جسمانی، جذباتی، ذہنی اور روحانی نقصان کا شکار بن سکتے ہیں۔ ذاتی نگہداشت میں جہاں عام طور پر ایک ہی فرد پر زور دیا جاتا ہے، وہیں ذاتی نگہداشت افراد اور اداروں کے لئے بھی اہم ہے کیونکہ سپروائزر اور افراد اگر ذاتی نگہداشت کے عمدہ طریقوں کی حوصلہ افزائی نہیں کریں گے اور انہیں فروغ نہیں دیں گے تو کام اور پیداواری صلاحیت متاثر ہوگی۔ ان وجوہ کی بناء پر اداروں اور تنظیموں، خاص طور پر جو صنفی تشدد جیسے مشکل امور پر کام کر رہے ہیں، پر بھی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ ایک حد تک اپنے عملے کے افراد کا ضرور خیال رکھیں۔

کیس ورکر اپنے کام کے دوران اکثر متاثرہ افراد کے سب سے زیادہ قریب ہوتے ہیں، ان کے ساتھ پیش آنے والے صنفی تشدد کی باتیں سنتے ہیں اور جواب میں ان کی نگہداشت کرتے ہیں، ان کے ساتھ رحمدلی سے پیش آتے ہیں اور ان کی فکر کرتے ہیں۔ وقت کے ساتھ اگر انہیں مناسب معاونت اور سپروائزر انہیں نہ ملے تو کیس ورکر بھی تھک ہار کر شکست خوردہ ہو سکتے ہیں، یہاں تک کہ ناامیدی اور بے بسی کا شکار ہو سکتے ہیں۔ کیس ورکر کا حوصلہ قائم رکھنے اور انہیں متاثرہ کو بہترین نگہداشت اور خدمات فراہم کرنے کے قابل بنانے کے لئے سپروائزر (اور ان کے اداروں) کو چاہئے کہ واضح الفاظ میں عملے کے افراد کی فلاح و بہبود کا عہد کریں اور اس سلسلے میں مختلف حکمت عملیوں پر عمل کریں۔ ہر ادارے کو اپنے وسائل اور ڈھانچے کی بنیاد پر عملے کے افراد کی نگہداشت کے لئے اپنی حکمت عملیاں وضع کرنی چاہئیں اور واضح سوچ اختیار کرنی چاہئے۔ اس کے ساتھ ساتھ ذیل میں دیئے گئے کچھ بنیادی مشوروں پر عمل کر کے سپروائزر صنفی تشدد سے متعلق کام کرنے والے عملے کے افراد کی نگہداشت میں بہتری لاسکتے ہیں۔

### عملے کے افراد کی روزمرہ نگہداشت میں معاونت

- مدد کرنے والا ماحول پیدا کریں۔ باقاعدگی سے دیکھتے رہیں کہ عملے کے افراد کا معقول طریقے سے خیال رکھا جا رہا ہے، ایسا ماحول پیدا کریں جس میں عملے کے افراد کوئی پریشانی محسوس کئے بغیر آپ کو معلومات دے سکیں اور اپنے خدشات آپ کو بتا سکیں۔
- معمولات طے کریں۔ اپنے معمولات میں سپروائزر اور ٹیم کے ساتھ ملاقاتوں کو بھی شامل کریں۔
- عملے کے افراد کی حوصلہ افزائی کرتے رہیں۔ اس کے لئے کئی چھوٹے چھوٹے کام کئے جاسکتے ہیں، مثلاً وہ کوئی اچھا کام کریں تو شکر یہ ادا کریں یا ان کی تعریف کریں، یا ملاقاتوں اور سیشنز کے موقع پر **Staff of the Month** ایوارڈ جیسے اعلانات کر کے خاطر تواضع کا اہتمام کیا جاسکتا ہے۔
- معلومات دینے کے انتظامات کریں۔ معلومات کے آپس میں تبادلے کو معمول بنائیں اور ایسا ماحول پیدا کریں جس میں ہر کام شفاف طریقے سے کیا جائے۔
- عملے کے افراد کی صحت اور فلاح پر نظر رکھیں۔ مثلاً اس بات کا خیال رکھیں کہ عملے کے افراد اپنا خیال کس طرح رکھتے ہیں، اور ان کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ کھانے کا وقفہ ضرور لیں، وغیرہ۔ ان کے حملے اور صحت میں تبدیلیوں پر بھی نظر رکھیں۔
- پریشانی یا باؤ کی کیفیت پر نظر رکھیں۔ عملے کے افراد کی زندگیوں میں پریشانی یا باؤ کا باعث بننے والی باتوں (Stressors) کی نشاندہی کرنے میں مدد دیں، ان پر نظر رکھیں اور ذاتی نگہداشت کے منصوبے تیار کریں۔
- ورزش کرنے اور دفتر سے باہر جانے کے مواقع فراہم کریں۔
- "عملے کی نگہداشت کے دن (Staff Care)" منعقد کریں تاکہ عملے کے افراد کو آپس میں مل جل کر گپ شپ لگانے یا پرسکون ماحول میں کچھ وقت گزارنے کا موقع ملے۔

- عملے کے افراد کی حوصلہ افزائی کریں کہ ان کا ایک دوست (Self-care Buddy) ایسا ضرور ہونا چاہئے جو ان کا خیال رکھے۔ عملے کا کوئی دوسرا رکن جس کے ساتھ وہ باقاعدگی سے رابطے میں رہیں، آپس میں گفتگو کریں جس سے انہیں اندازہ ہو کہ انہیں ایک دوسرے سے کس طرح کی مدد کی ضرورت ہے۔
- عملے کے افراد کے مسائل کو سمجھیں۔ ذاتی مسائل اور کام کے دوران پیش آنے والے مسائل پر ہر فرد کا رد عمل مختلف ہوتا ہے۔ لہذا اس پر لچکدار رویہ اپنائیں (مثلاً ہو سکے تو انہیں اپنی ضرورت کے مطابق شیڈول میں ردوبدل کا موقع دیں، جہاں ضروری ہو انہیں اپنے لئے وقت نکالنے کا موقع دیں، سپروٹن کے لئے اضافی وقت دیں، وغیرہ)۔

### مسائل پیدا ہونے پر عملے کے افراد کو معاونت فراہم کریں

- عملے کے افراد اپنے ذاتی یا پیشہ ورانہ معاملات میں کسی مسئلے یا بحران کا شکار ہوں جس سے ان کا کام متاثر ہو رہا ہو تو ایسی صورت حال میں درج ذیل باتیں اہم ہو سکتی ہیں:
- عملے کے افراد کے لئے ایسے مواقع پیدا کریں کہ وہ اپنے تجربات اور پریشانی کا باعث بننے والی باتیں دوسروں کو بتا سکیں (مثلاً سپروٹن کے ذریعے)۔
- ایسے کیس ورکرز پر نظر رکھیں جو زیادہ تر خاموش رہتے ہوں، ان کے پاس جا کر بات کرنے میں پہل کریں۔
- ان کا رابطہ نفسیاتی مدد فراہم کرنے والے ماہر سے کرائیں۔ اگر آپ کے ارد گرد یہ سہولت دستیاب ہو تو عملے کے افراد کا رابطہ ذہنی صحت کے ماہرین سے کرائیں جن کے ساتھ وہ باقاعدگی سے رابطے میں رہیں۔





حصہ ششم  
ضمیمہ حیات اور  
معاون مواد



## کیس مینجمنٹ خدمات کا قیام: تجزیہ کے معاون طریقے

- 170 خدمات میں پائی جانے والی کمی کے تجزیہ اور منصوبہ سازی کا معاون طریقہ  
(Service Gap Analysis and Planning Tool)
- 176 نگہداشت کے دوران پیش آنے والی رکاوٹوں کا تجزیہ اور منصوبہ بندی کا معاون طریقہ  
(Barriers to Care Analysis and Planning Tool)

## کیس مینجمنٹ کے فارم

- 179 خدمات سے فائدہ اٹھانے پر رضامندی کے فارم کا نمونہ
- 180 متاثرہ کے عملی منصوبے کا نمونہ
- 181 فالو آپ فارم کا نمونہ
- 183 کارروائی کے اختتام کے فارم کا نمونہ
- 184 کلائنٹ کی رائے لینے کے سروے کا نمونہ
- 189 خودکشی سے تحفظ کے معاہدے کا نمونہ
- 190 مدد کے لئے بھجوانے کے اصولوں کا نمونہ

## سپروٹن کے لئے معاون مواد

- 193 متاثرہ کی مرکزی حیثیت پر مبنی رویے کا پیمانہ  
(Survivor-Centred Attitude Scale)
- 196 متاثرہ کی مرکزی حیثیت پر مبنی کیس مینجمنٹ کے علم کا تجزیہ  
(Survivor-Centred Case Management Knowledge Assessment)
- 207 متاثرہ کی مرکزی حیثیت پر مبنی کیس مینجمنٹ کی مہارتیں بہتر بنانے کا معاون طریقہ  
(Survivor-Centred Case Management Skills Building Tool)
- 219 متاثرہ کی مرکزی حیثیت پر مبنی کیس مینجمنٹ کے معیار کی چیک لسٹ  
(Survivor-Centred Case Management Quality Checklist)

## GBVIMS اور کیس مینجمنٹ

- 224 GBVIMS اور پرائیمری کا جائزہ
- 227 GBVIMS کے لئے رضامندی کا فارم
- 230 GBVIMS میں داخلہ اور تجزیہ کا فارم

## خدمات میں پائی جانے والی کمی کے تجزیہ اور منصوبہ سازی کا معاون طریقہ 67 (Service Gap Analysis and Planning Tool)

اس معاون طریقے کو استعمال کرتے ہوئے خدمات میں پائی جانے والی ہر اس کمی کا تجزیہ کریں جن کی وجہ سے صنفی تشدد سے متاثرہ افراد کم سے کم معیار کی نگہداشت حاصل نہیں کر پاتے، انہیں دور کرنے کا منصوبہ تیار کریں اور اسے تحریر کر لیں۔ اس معاون طریقے کے تین اجزاء ہیں:

جزو A میں ہدایات دی گئی ہیں کہ صلاحیتوں میں پائی جانے والی کمی کا تجزیہ اور انہیں دور کرنے کا عملی منصوبہ کس طرح تیار کریں۔

جزو B میں تمام شعبوں میں کم سے کم معیار پر پورا اترنے میں پائی جانے والی کمی کی نشاندہی کے لئے چیک لسٹ دی گئی ہے۔ منصوبے پر عملدرآمد ہو جائے تو آپ اس کمی کو دور کرنے میں ہونے والی پیشرفت کا اندازہ لگانے کے لئے یہ چیک لسٹ استعمال کر سکتے ہیں۔ اسے معیار کی نگرانی کے معاون طریقے کے طور پر استعمال کر کے اس امر کو بھی یقینی بنایا جاسکتا ہے کہ خدمات پر عمدہ طریقوں کے مطابق کام کیا جائے۔

جزو C میں عملی منصوبے کا نمونہ (Template) دیا گیا ہے جس میں بیان کیا گیا ہے کہ کس کمی کو، کون اور کیسے دور کرے گا۔

### جزو A: نگہداشت میں پائی جانے والی کمی دور کرنے کے مراحل

پہلا مرحلہ: ایک ورکشاپ منعقد کر کے استعدادی صلاحیتوں میں پائی جانے والی کمی کو دور کرنے کا منصوبہ تیار کریں۔

متعلقہ فریقوں مثلاً صنفی تشدد پر کام کرنے والی تنظیموں اور سماجی گروپوں کی ایک ورکشاپ منعقد کریں جس کے دوران علاقے میں صنفی تشدد سے متاثرہ افراد کے لئے خدمات کی صلاحیتوں میں پائی جانے والی کمی کی نشاندہی کر کے اسے دور کرنے کا منصوبہ بنائیں۔

دوسرا مرحلہ: جزو B میں دی گئی کمی سے کم معیارات کی چیک لسٹ استعمال کرتے ہوئے یہ اندازہ لگائیں کہ آیا ہر معیار کو پورا کیا گیا ہے۔

- ورکشاپ کے دوران صحت، نفسیاتی و سماجی معاونت، نفاذ قانون، قانون و انصاف کی خدمات سے متعلق ہر شعبے کے ورکنگ گروپ بنائیں۔
- ہر گروپ سے کہیں کہ وہ "جزو B: کم سے کم معیارات" میں دی گئی اپنے شعبے کے معیارات کی فہرست کا جائزہ لیں اور اس بارے میں گفتگو کریں کہ آیا ہر معیار کو پورا کیا گیا ہے۔

- اگر معیار پورا ہو گیا ہو تو ورکنگ گروپ 'پورا ہو گیا' (Met) پر نشان لگادے گا۔

- اگر معیار پورا نہ ہو تو ورکنگ گروپ 'پورا نہیں ہوا' (Not Met) پر نشان لگادے گا۔

- اگر معیار پورا کرنے پر کام جاری ہو تو ورکنگ گروپ 'کام جاری ہے' (Working Toward) پر نشان لگادے گا۔

- یہ کارروائی مکمل ہو جائے تو ہر شعبے کے لحاظ سے ان معیارات کی فہرست بنالیں جو 'پورے نہیں ہوئے' اور جن پر کام جاری ہے۔ اب آپ کے پاس صلاحیتوں میں پائی جانے والی کمی کی تفصیل تیار ہو گئی ہے جنہیں دور کر کے آپ یقینی بنا سکتے ہیں کہ صنفی تشدد سے متاثرہ افراد کو کم سے کم معیار کی نگہداشت اور معاونت ضرور ملے۔

## تیسرا مرحلہ: ہر کمی کو دور کرنے کا منصوبہ بنائیں۔

- ا۔ ہر شعبے کے ورکنگ گروپ کا جائزہ لیں اور اس شعبے کی تفصیلی فہرست میں شامل ہر کمی پر گفتگو کریں اور ہر کمی کو دور کرنے کی حکمت عملیاں طے کریں۔
- ب۔ گروپ سے کہیں کہ وہ ہر اس کمی اور اس سے متعلق اقدامات کو تحریر کر لیں جو اولین ترجیح میں آتے ہیں، انہیں دور کرنے کے طریقے کیا ہیں، ان پر کام کرنے کے ذمہ دار کون ہیں اور ان اقدامات کا شیڈول کیا ہوگا۔
- ج۔ ایک ورکشاپ میں شاید ہر کمی کو دور کرنے کے تمام طریقوں کی نشاندہی نہ ہو سکے۔ عملی منصوبے کو حتمی شکل دینے سے پہلے دوسروں کے ساتھ مشورے کی ضرورت بھی پڑ سکتی ہے۔

## چوتھا مرحلہ: استعداد یا صلاحیتوں میں پائی جانے والی ہر کمی کو دور کرنے کا عملی منصوبہ تحریر کریں، اس پر کام کریں اور اس کا جائزہ لیں۔

- ا۔ جزو C کا استعمال: عملی منصوبہ، عملی منصوبہ تحریر کر لیں اور اس سے متعلقہ فریقوں میں تقسیم کر دیں۔
- ب۔ اس پر کام شروع کریں۔
- ج۔ منصوبے پر کئے جانے والے کام میں پیشرفت کا اندازہ لگانے کے لئے جائزہ اجلاس بلائیں اور ضرورت کے مطابق اس میں رد و بدل کر لیں۔ صلاحیتوں میں پائی جانے والی ہر کمی دور کرنے میں ہونے والی پیشرفت کے جائزہ اور نگرانی کے لئے آپ جزو B: کم سے کم معیارات کا استعمال بھی کر سکتے ہیں۔

## جزو B: متاثرہ افراد کی نگہداشت کے کم سے کم معیارات

### صحت کی خدمات

کم سے کم معیار	پورا ہو گیا	کام جاری ہے	پورا نہیں ہوا
پولیس کو ساتھ ملائے بغیر حفظانِ صحت کی خدمات تک رسائی ممکن ہو۔			
حفظانِ صحت کی خدمات تک رسائی کے لئے متاثرہ کو کسی رقم یا دستاویزات کی ضرورت نہ پڑے جو ان کے پاس نہ ہوں۔			
طبی معائنے اور علاج کے لئے محفوظ اور باپردہ ماحول موجود ہو۔			
عملہ صحت رازداری کے حوالے سے تربیت یافتہ ہو۔			
ڈاکٹر اور نرسیں بچوں سمیت جنسی حملے سے متاثرہ افراد کی طبی نگہداشت کے لئے تربیت یافتہ ہوں۔			
طبی علاج کے اصول یا پروٹوکول طے شدہ ہوں اور ان پر عمل کیا جائے۔			
طبی معائنے اور علاج کی سہولیات تربیت یافتہ عملہ فراہم کرے۔			
ادویات سمیت مناسب آلات اور ضروری سامان دستیاب ہوں۔			
مریضوں کو ضرورت پڑنے پر حفظانِ صحت کی اضافی خدمات کے لئے بھجوا یا جائے۔			
حفظانِ صحت کے لئے فالو آپ کی سہولت فراہم کی جائے۔			
عملہ صحت کے افراد کو معلوم ہونا چاہئے کہ معلومات کس طرح دینی ہیں اور تحفظ، حفاظت اور نفسیاتی و سماجی معاونت کے لئے بھجوانے کا طریقہ کیا ہے۔			
متاثرہ افراد کی زبانِ عملہ صحت سے مختلف ہو تو ان کے لئے ترجمے (Interpretation) کی سہولت موجود ہو (جہاں ضروری ہو)۔			
متاثرہ افراد کے لئے ذہنی صحت کی خدمات دستیاب ہوں۔			
حفظانِ صحت کی خدمات تمام متاثرہ افراد کی رسائی میں ہوں چاہے ان کی صنف، جنسی رجحان، نسلی / مذہبی پس منظر وغیرہ کچھ بھی ہو۔			
علاقے کے لوگ ان خدمات کے بارے میں جانتے ہوں۔			

## کیس مینجمنٹ اور نفسیاتی و سماجی نگہداشت اور معاونت

کم سے کم معیار	پورا ہو گیا	کام جاری ہے	پورا نہیں ہوا
لوگوں کو درد شناسی پر مبنی معاونت فراہم کرنے کے لئے محفوظ اور باپردہ ماحول موجود ہو۔			
عملے کے افراد / رضاکار رازداری کے حوالے سے تربیت یافتہ ہوں۔			
تربیت یافتہ عملہ / رضاکار مدد کے لئے آنے والے افراد کو متعلقہ معلومات دینے اور حفظانِ صحت، پولیس اور تحفظ وغیرہ کے لئے بھجوانے کی صلاحیت رکھتے ہوں۔			
عملے میں ایسے افراد / رضاکاروں کو بھی شامل کیا جائے جو اس علاقے سے متعلق مختلف نسلی و مذہبی پس منظر کی نمائندگی کرتے ہوں۔			
تربیت یافتہ عملہ / رضاکار، افراد اور خاندانوں کو مسائل یا بحران کی صورت میں بنیادی مدد فراہم کرنے کی صلاحیت رکھتے ہوں۔			
تربیت یافتہ عملہ / رضاکار متاثرہ افراد کی کیس مینجمنٹ کی صلاحیت رکھتے ہوں۔			
فوری بنیادی ضروریات مثلاً گپڑوں اور خوراک کی ضروریات پوری کرنے کے لئے وسائل موجود ہوں۔			
علاقے میں تحفظ فراہم کرنے ممکنہ قلیل مدتی سہولیات موجود ہوں۔			
تربیت یافتہ عملہ / رضاکار متاثرہ افراد کے خاندانوں کو معلومات فراہم کرنے اور شعور و آگاہی پیدا کرنے کے لئے موجود ہو۔			
معاونت فراہم کرنے کے لئے خیر خواہوں کا حلقہ موجود ہو، معاشرے میں دوبارہ ضم کرنے اور معاشی خود مختاری بہتر بنانے کے لئے گروپ کی شکل میں سرگرمیاں کرائی جائیں۔			
صحت یابی یا صفائی کے روایتی طریقے جو متاثرہ کے نزدیک بحالی میں مددگار ہوں اور جو متاثرہ افراد کے انسانی حقوق کو فروغ دیں، ان پر بھی حسب ضرورت غور کیا جائے۔			
علاقے کے لوگوں کے ساتھ ضمنی تشدد سے متعلق رابطہ و رسائی کی سرگرمیاں کی جائیں۔			

## نفاذ قانون

کم سے کم معیار	پورا ہو گیا	کام جاری ہے	پورا نہیں ہوا
پولیس کو شکایات کرنے کی کارروائی میں عزت و وقار اور رازداری کا خیال رکھا جائے۔			
پولیس کو اطلاع دینے پر متاثرہ افراد کو ان کی قانونی حیثیت یا کسی دیگر پہلو کی بناء پر گرفتار نہ کیا جائے یا تحویل میں نہ لیا جائے۔			
انسٹروپو اور پوچھ گچھ کا کام تربیت یافتہ پولیس افسران انجام دیں۔			
پوچھ گچھ کے طریقوں میں متاثرہ افراد کی عزت و وقار کا خیال رکھا جائے۔			
پولیس میں صنفی تشدد کے جرم سے متعلق الزامات پر فوری کارروائی کرنے کی صلاحیت موجود ہو۔			
تحقیقات کا ریکارڈ مناسب طریقے سے تیار کیا جائے۔			
پولیس کی ضابطے کی کارروائیوں، مثلاً گرفتاری یا تحویل میں لینے کے فیصلے اور تشدد کرنے والے فرد کو رہا کرنے کی شرائط وغیرہ میں متاثرہ افراد اور دیگر کے تحفظ کو پیش نظر رکھا جائے۔			
پولیس، فوجداری شعبہ انصاف کے عہدیداروں، اور اس شعبے کے دیگر ماہرین کو صنفی تشدد کے بارے میں تربیت دی جائے اور شعور و آگاہی پیدا کرنے پر کام کیا جائے۔			

## قانونی خدمات اور نظام انصاف

کم سے کم معیار	پورا ہو گیا	کام جاری ہے	پورا نہیں ہوا
متاثرہ افراد کو ان کے قانونی حقوق اور دادر سی کے ممکنہ طریقوں یا آپشنز اور فوجداری کارروائی کے طریقہ کار کے بارے میں بتانے کے لئے قانونی مشورے کی سہولت موجود ہو۔			
قانونی نمائندگی کی سہولت موجود ہو اور آسان رسائی میں ہو۔			
متاثرہ افراد / گواہان کو عدالت میں پیش ہونے کے لئے عملی اور جذباتی معاونت مثلاً ٹرانسپورٹ کی سہولیات موجود ہوں۔			
عدالتی نظام اور ضابطے کی کارروائیاں متاثرہ افراد کی رسائی میں ہوں اور ان کی ضروریات کا خیال رکھا جائے۔			



## نگہداشت کے دوران پیش آنے والی رکاوٹوں کا تجزیہ اور منصوبہ بندی کا معاون طریقہ 68 (Barriers to Care Analysis and Planning Tool)

یہ طریقہ (Tool) استعمال کرتے ہوئے صنفی تشدد سے متاثرہ افراد کو نگہداشت اور معاونت کی خدمات تک رسائی میں پیش آنے والی رکاوٹیں دور کرنے کا عملی منصوبہ (Action Plan) بنائیں۔ اس کے دو اجزاء ہیں:

- جزو A میں رہنمائی دی گئی ہے کہ رکاوٹوں کا تجزیہ کس طرح کرنا ہے اور انہیں دور کرنے کے طریقوں کی نشاندہی کس طرح کرنی ہے۔  
جزو B میں متاثرہ کو پیش آنے والی رکاوٹیں دور کرنے کا عملی منصوبہ تیار کرنے کے لئے نمونے کا فارم (Template) دیا گیا ہے۔

### جزو A: نگہداشت اور معاونت کی خدمات میں پیش آنے والی رکاوٹیں دور کرنے کے مراحل

پہلا مرحلہ: استعداد یا صلاحیتوں میں پائی جانے والی کمی دور کرنے کا منصوبہ تیار کرنے کے لئے ورکشاپ منعقد کریں۔

اس میں مختلف لوگوں کی شرکت یقینی بنائیں، مختلف تنظیموں، اداروں، سماجی تنظیموں، اور صنفی تشدد سے متاثرہ افراد کے حق میں کام کرنے والے دیگر گروپوں کو بلائیں۔

دوسرا مرحلہ۔ جن خدمات اور آبادی کے جس طبقے کا تجزیہ کرنا ہے، ان کی نشاندہی کر لیں۔

رکاوٹوں کا جائزہ کئی مختلف طریقوں سے لیا جاسکتا ہے۔ آپ کسی خاص خدمات مثلاً نفاذ قانون کی خدمات تک رسائی میں پیش آنے والی رکاوٹوں کا جائزہ لے سکتے ہیں۔ متاثرہ افراد کے کسی خاص طبقے مثلاً نوعمر لڑکیوں کو پیش آنے والی رکاوٹوں پر توجہ مرکوز کی جاسکتی ہے۔ یا پھر کسی خاص خدمات تک رسائی میں کسی خاص طبقے مثلاً حفظانِ صحت کی خدمات تک رسائی میں نوعمر لڑکیوں کو پیش آنے والی رکاوٹوں کا جائزہ لے سکتے ہیں۔ ضرورت پڑے تو آپ یہ تینوں کام بھی کر سکتے ہیں، لیکن ظاہر ہے اس پر وقت زیادہ لگے گا۔

ا۔ کسی خاص خدمات تک رسائی میں متاثرہ افراد کو پیش آنے والی رکاوٹوں کی نشاندہی کے لئے ان خدمات کا نام دائرے میں لکھ لیں، مثلاً حفظانِ صحت، پولیس، مرکز خواتین، وغیرہ اور اس کے گرد مزید دائرے بناتے جائیں۔

ب۔ کسی خاص طبقے سے تعلق رکھنے والے متاثرہ افراد کو پیش آنے والی رکاوٹوں کی نشاندہی کے لئے اس طبقے کا نام دائرے میں لکھیں، مثلاً بالغ خواتین، شادی شدہ خواتین، نوعمر لڑکیاں، کم سن بچے، مرد، جنسی کارکن وغیرہ اور اس کے گرد مزید دائرے بناتے جائیں۔

ج۔ کسی خاص طبقے کو کسی خاص خدمات تک رسائی میں پیش آنے والی رکاوٹوں کی نشاندہی کے لئے ان خدمات اور متعلقہ طبقے کا نام ایک دائرے میں لکھ لیں اور اس کے گرد مزید دائرے بناتے جائیں۔

## تیسرا مرحلہ: 'کیوں' کا جواب تلاش کریں۔

- ا۔ اگر آپ نے درمیان والے دائرے میں کسی خدمات کا نام لکھا ہو تو شرکاء سے پوچھیں کہ متاثرہ افراد ان خدمات کو استعمال کیوں نہیں کرتے اور دوسرے دائرے میں ان کے جوابات لکھ لیں۔
- ب۔ اگر آپ نے درمیان والے دائرے میں متاثرہ افراد کے کسی طبقے کا نام لکھا ہو تو شرکاء سے پوچھیں کہ اس طبقے کے لوگ خدمات تک رسائی حاصل کیوں نہیں کرتے اور دوسرے دائرے میں ان کے جوابات لکھ لیں۔
- ج۔ اگر آپ نے درمیان والے دائرے میں کسی خدمات اور متاثرہ افراد کے کسی طبقے کا نام لکھا ہو تو شرکاء سے پوچھیں کہ اس طبقے کے لوگ ان خدمات تک رسائی حاصل کیوں نہیں کرتے اور دوسرے دائرے میں ان کے جوابات لکھ لیں۔

## چوتھا مرحلہ۔ مزید سوالات کریں، مزید معلومات لیں۔

- ا۔ دوسرے مرحلے میں جن رکاوٹوں یا عوامل کی نشاندہی کی جائے ان کے بارے میں مزید سوالات پوچھ کر یہ سمجھنے کی کوشش کریں کہ یہ رکاوٹیں کیوں پیش آتی ہیں اور ان کے جوابات اگلے دائرے میں لکھ لیں۔
- ب۔ اسی کارروائی کو آگے بڑھاتے ہوئے تمام رکاوٹوں اور عوامل کی نشاندہی کریں۔
- ج۔ نشاندہی میں آنے والی تمام باتوں کی ایک فہرست بنالیں۔

## پانچواں مرحلہ۔ ہر کمی کو دور کرنے کا منصوبہ بنائیں۔

- ا۔ رکاوٹوں کی فہرست پر باری باری نظر ڈالیں اور شرکاء کے ساتھ گفتگو کے ذریعے ہر رکاوٹ کو کم کرنے یا ختم کرنے کی ممکنہ حکمت عملیوں اور اقدامات کا جائزہ لیں۔
- ب۔ شرکاء سے پوچھ کر فیصلہ کریں کہ کون سے اقدامات کو اولین ترجیح ملنی چاہئے، کسے ذمہ داری سونپی جائے اور انہیں دور کرنے میں کتنا وقت لگے گا۔
- ج۔ شرکاء شاید تمام رکاوٹیں دور کرنے کے تمام طریقوں کی نشاندہی نہ کر سکیں۔ عملی منصوبے کو حتمی شکل دینے سے پہلے آپ کو دوسروں سے مشورہ کرنے کی ضرورت بھی پڑ سکتی ہے۔

## چھٹا مرحلہ۔ رکاوٹیں دور کرنے کا عملی منصوبہ لکھ لیں، اس پر کام کریں اور اس کا جائزہ لیں۔

- ا۔ جزو B استعمال کریں: رکاوٹیں دور کرنے کا عملی منصوبہ بنائیں، اسے لکھ لیں اور متعلقہ فریقوں میں تقسیم کریں۔
- ب۔ اس پر کام شروع کریں!
- ج۔ منصوبے پر عملدرآمد میں پیشرفت کے فالو آپ کے لئے جائزہ اجلاس منعقد کریں اور ضرورت کے مطابق منصوبے میں ردوبدل کریں۔ مسائل کو دور کرنے میں ہونے والی پیشرفت کے جائزہ اور نگرانی کے لئے آپ جزو B کو دوبارہ بھی استعمال کر سکتے ہیں۔



## [Confidential] صیغہ راز میں رکھا جائے

خدمات سے فائدہ اٹھانے پر رضامندی

اس فارم کا مقصد کیس ورکر اور متاثرہ فرد کے درمیان پہلی ملاقات کے دوران آپ کے ادارے کی جانب سے فراہم کی جانے والی کیس مینجمنٹ خدمات، صیغہ راز میں رکھی جانے والی حساس باتوں، ضرورت پڑنے پر ظاہر کی جانے والی حساس باتوں اور متاثرہ کے حقوق کے بارے میں ہونے والی گفتگو کو دستاویزی شکل دینا ہے۔ یہ فارم کیس فائل سے الگ فائل میں رکھا جائے۔

میں، \_\_\_\_\_ بذریعہ ہذا درج ذیل کے مطابق کیس مینجمنٹ خدمات مہیا کرنے کی اجازت دیتا / دیتی ہوں:

میرے کیس ورکر کا بنیادی مقصد میری خواہشات کے مطابق میرے تحفظ، عزت و وقار اور فلاح کو بہتر بنانا ہے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ صرف میں اپنی صورت حال کو پوری طرح جانتا / جانتی ہوں۔ لہذا، میں اپنی ضروریات، مقاصد اور امور کی نشاندہی میں رہنمائی فراہم کروں گا / گا جن میں مجھے مدد حاصل کرنا ہوگی۔

مجھے یہ فیصلہ کرنے کا حق حاصل ہے کہ میں کیس ورکر کو کون سی معلومات بتانا چاہتا / چاہتی ہوں۔ وہ کوئی بھی ایسی معلومات حاصل کرنے کے لئے مجھ پر دباؤ نہیں ڈالیں گے جو میں نہ بتانا چاہوں۔

مجھے جو خدمات ملیں گی ان پر مطمئن نہ ہونے کی صورت میں مجھے حق حاصل ہے کہ اپنے خدشات کے بارے میں اپنے کیس ورکر یا ان کے سپروائزر کے ساتھ بات کروں یا کسی بھی خدمات سے فائدہ اٹھانے کا سلسلہ بند کر دوں۔

میرے کیس ورکر نے اگر مجھے کسی خدمات کے لئے کسی دوسرے ادارے میں بھجوانا ہو گا تو پہلے مجھے اچھی طرح سمجھائیں گے کہ مجھے وہاں بھجوانے کا مقصد کیا ہے، کس طرح بھجوا یا جائے گا اور اس کے نتائج کیا ہو سکتے ہیں، اور میری رضامندی حاصل کرنے کے بعد مجھے بھجوائیں گے اور ان کے بغیر مجھے کہیں نہیں بھجوائیں گے۔ میری درخواست پر میرے کیس ورکر متعلقہ ادارے میں میرے ساتھ جا سکتے ہیں۔

میرے نام اور میرے کیس کے بارے میں معلومات کو صیغہ راز میں رکھا جائے گا۔ میرے کیس ورکر یہ معلومات کسی کو نہیں بتائیں گے، ماسوائے درج ذیل کے، جہاں یہ معلومات کسی دوسرے کو بتائی جاسکتی ہیں:

1. میرے کیس ورکر میرے کیس کے سلسلے میں اپنے سپروائزر سے رہنمائی لے سکتے ہیں۔ اس میں مدد کے لئے میرے کیس ورکر صرف وہی باتیں انہیں بتائیں گے جو ضروری ہوں گی اور اس میں ایسی کوئی معلومات نہیں ہوں گی جن سے میری شناخت ظاہر ہو۔
2. اگر میں کسی ایسے خیالات کا اظہار کروں یا کسی ایسے منصوبے کی بات کروں کہ میرا خود کو یا دوسروں کو جسمانی نقصان پہنچانے کا کوئی ارادہ ہے تو میرے کیس ورکر میرے تحفظ اور میرے ارد گرد لوگوں کے تحفظ کے لئے ضروری اقدامات کریں گے۔ مثلاً میری صورت حال کے بارے میں میرے علاقے کے دوسرے لوگوں سے بات کریں گے۔ اگر کوئی فوری خطرہ ہو تو ایسی صورت حال میں میرے کیس ورکر کو میری رضامندی حاصل کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی لیکن وہ جو بھی اقدامات کریں گے ان کے بارے میں مجھے آگاہ کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں گے۔

کلائنٹ کے دستخط / نشان اٹکھٹا:

(اگر کلائنٹ کی عمر 18 سال سے کم ہو تو والد / والدہ / سرپرست)

تاریخ:

کیس ورکر کا کوڈ:

## متاثرہ کا عملی منصوبہ (Case Action Plan)

متاثرہ کا کوڈ:

کیس ورکر کا کوڈ:

تاریخ:

عملی اقدامات / مقاصد	کون کرے گا/گی	کب تک کریں گے

فالوآپ کے لئے ملاقات کی مقررہ تاریخ/وقت/مقام:

کلائنٹ/سرپرست کے دستخط اور تاریخ:

کیس ورکر کے دستخط اور تاریخ:

## کیس فالو آپ فارم (Case Follow-up Form)

متاثرہ کا کوڈ:

کیس ورکر کا کوڈ:

تاریخ:

طے شدہ مقاصد پر ہونے والی پیشرفت			
وضاحت کریں	پورا ہو گیا	پورا نہیں ہوا	متاثرہ کے عملی منصوبے کے فارم میں جو مقاصد / اقدامات طے کئے گئے ان پر ہونے والی پیشرفت کا جائزہ
			تحفظ
			حفظانِ صحت
			نفسیاتی و سماجی معاونت
			نظامِ انصاف تک رسائی
			دیگر (دیگر مقاصد یہاں بیان کریں)
			مشاہدے میں آنے والی دیگر باتیں / کیس ورکر کے نوٹس

## تحفظ کا دوبارہ تجزیہ

منصوبے میں شامل اضافی اقدامات	وضاحت کریں	نہیں	ہاں	
				کیا گھر پر کوئی نئے خطرات پیدا ہو گئے ہیں یا پہلے والے خطرات ابھی تک موجود ہیں؟
				کیا علاقے میں متاثرہ کے لئے کوئی نئے خطرات پیدا ہو گئے ہیں یا پہلے والے خطرات ابھی تک موجود ہیں؟

## حتمی تجزیہ

منصوبے میں شامل اضافی اقدامات	وضاحت کریں	نہیں	ہاں	
				۱۔ تحفظ کی صورتحال مستحکم ہے متاثرہ جسمانی طور پر محفوظ ہے، اور / یا جسمانی طور پر محفوظ رکھنے کا منصوبہ بنالیا گیا ہے
				۱۔ صحت کی صورتحال مستحکم ہے متاثرہ کے کوئی ایسے طبی مسائل نہیں ہیں جن کے لئے علاج کی ضرورت ہو
				۱۔ نفسیاتی و سماجی فلاح میں بہتری آئی ہے متاثرہ فرد اپنے معمول کے رویے پر چل رہے ہیں، ان کے ارد گرد کوئی ایسا فرد موجود ہے جن سے وہ محفوظ طریقے سے بات کر سکتے ہیں
				۱۔ شعبہ انصاف تک رسائی کا انتظام کر لیا گیا ہے (اگر ضرورت ہو)
				۱۔ دیگر ضروری اقدامات

فالو آپ کے لئے ملاقات کی مقررہ تاریخ / وقت / مقام:

## کارروائی ختم کرنے کا فارم (Case Closure Form)

کیس کی کارروائی شروع کرنے کی تاریخ:

متاثرہ کا کوڈ:

کیس کی کارروائی ختم کرنے کی تاریخ:

کیس ورکر کا کوڈ:

### کارروائی کا اختتام

وجوہات کا خلاصہ بیان کریں کہ کارروائی کیوں ختم کی جا رہی ہے۔ عملی منصوبے میں طے کئے گئے مقاصد میں ہونے والی پیشرفت پر اپنے تاثرات بیان کریں۔ جہاں ضروری ہو، جو خدمات جاری ہیں، جن اداروں میں اندراج کرایا گیا ہے اور ضرورت پڑنے پر جن افراد سے رابطہ کیا جاسکے، ان کی معلومات بھی درج کریں۔

### کارروائی ختم کرنے کی چیک لسٹ

- تخلف کے منصوبے کا جائزہ مکمل کر لیا گیا ہے اور یہ اپنی جگہ موجود ہے۔ \_\_\_\_\_ ہاں \_\_\_\_\_ نہیں (وضاحت کریں)
- متاثرہ فرد کو بتادیا گیا ہے اور وہ کسی بھی وقت خدمات دوبارہ شروع کر سکتے ہیں۔ \_\_\_\_\_ ہاں \_\_\_\_\_ نہیں (وضاحت کریں)
- کیس سپروائزر نے کیس کی کارروائی ختم کرنے کے منصوبے کا جائزہ لے لیا ہے۔ \_\_\_\_\_ ہاں \_\_\_\_\_ نہیں (وضاحت کریں)

وضاحتی نوٹس یہاں درج کریں:

کیس ورکر کے دستخط/تاریخ: \_\_\_\_\_

سپروائزر کے دستخط/تاریخ: \_\_\_\_\_

## کلائنٹ کی رائے لینے کا سروے (Client Feedback Survey)

تاریخ:

سوالنامے پر کام کرنے والے فرد کا نام:

عملے کے افراد کے لئے ہدایات:

- طے کر دیں کہ کلائنٹ کی رائے لینے کا فارم آپ کی ٹیم میں سے کون مکمل کرے گا/گی۔ یہ بھی طے کر دیں کہ آیا سے تحریری طور پر مکمل کیا جائے گا (یعنی سوالنامہ متاثرہ فرد کو دے دیا جائے گا اور وہ خود اسے مکمل کریں گے) یا عملے کے کوئی فرد سوالات پوچھیں گے اور متاثرہ فرد یہ جوابات درج کریں گے۔
- متاثرہ فرد کو بتائیں کہ آپ ان سے کچھ سوالات پوچھیں گے لیکن اس فارم پر ان کا نام درج نہیں کریں گے اور اس انٹرویو میں کسی کا نام ظاہر نہیں کیا جائے گا۔
- مقصد کی وضاحت کریں۔ آپ کچھ اس طرح بات کر سکتے ہیں: "ان سوالات کے جوابات دینا یا نہ دینا آپ کی مرضی پر منحصر ہے اور اس میں شامل تمام باتوں کو صیغہ راز میں رکھا جائے گا۔ اس کا مقصد ان خدمات کے بارے میں معلومات حاصل کرنا ہے جو آپ کو فراہم کی گئی ہیں اور ان خدمات کے معیار میں بہتری لانا ہے جو اس علاقے میں صنفی تشدد سے متاثرہ افراد کو فراہم کی جا رہی ہیں۔"
- متاثرہ فرد کو دوبارہ بتائیں کہ آپ ان کے اصل کیس کے بارے میں کوئی سوال نہیں پوچھیں گے بلکہ آپ صرف ان خدمات کے بارے میں معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں جو کیس میجمنٹ کی کارروائی کے دوران انہیں فراہم کی گئیں۔
- کارروائی آگے بڑھانے کی رضامندی حاصل کریں یا اگر متاثرہ فرد انکار کر دیں تو انہیں بتائیں کہ اس میں مسئلے والی کوئی بات نہیں ہے اور اگر ان کی سوچ میں تبدیلی آجائے تو وہ آپ سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

### آپ کی معلومات

اگر آپ خود خدمات سے فائدہ اٹھا رہے ہیں:

- میری عمر 15 سے 19 سال کے درمیان ہے۔
- میری عمر 20 سے 24 سال کے درمیان ہے۔
- میری عمر 25 سے 49 سال کے درمیان ہے۔
- میری عمر 50 سال یا اس سے زیادہ ہے۔

اگر آپ متاثرہ فرد کی نگہداشت کرتے ہیں یا کم سن بچے/بچی کے سرپرست ہیں:

- بچے/بچی کی عمر 5 سال تک ہے۔
- بچے/بچی کی عمر 6 سے 12 سال کے درمیان ہے۔
- بچے/بچی کی عمر 13 سے 18 سال کے درمیان ہے۔

آپ کو ہمارے ادارے اور خدمات کے بارے میں کہاں سے پتہ چلا؟ (تمام درست جوابات پر نشان لگائیں)۔

- کسی دوست، سہیلی یا خاندان کے کسی فرد نے بتایا
- کسی دوسرے ادارے سے یہاں بھجوا یا گیا
- ہمسائے یا علاقے کے کسی فرد نے بتایا
- علاقے میں ہونے والی کسی گفتگو سے پتہ چلا
- کوئی پمفلٹ یا فلائیر دیکھا یا ملا
- دیگر (برائے مہربانی نام لکھیں) \_\_\_\_\_

2. کیا آپ کو یہ ادارہ اور اس کی خدمات آسانی سے مل گئیں۔

- ہاں  
 نہیں  
 معلوم نہیں

3. کیا آپ ان خدمات کے اخراجات آسانی سے برداشت کر لیتے ہیں۔

- ہاں  
 نہیں  
 معلوم نہیں

4. خدمات خوشدلی سے فراہم کی گئیں۔

- ہاں  
 نہیں

5. مجھے یہ معلومات دی گئیں کہ یہاں کون کون سی خدمات دستیاب ہیں اور میرے لئے ممکنہ راستے (Options) کیا ہیں۔

- ہاں  
 نہیں

6. ادارہ کھلنے کے اوقات ایسے تھے کہ کبھی کبھار میرے لئے یہاں آنا ممکن ہو گیا (یعنی سکول کے وقت سے پہلے اور اس کے بعد، شام کو اور چھٹی والے دن)۔

- ہاں  
 نہیں

ان ممکنہ صورتوں یا آپشنز کے بارے میں بتائیں...

7. انٹرویو کرنے اور میری مدد کے لئے عملے کے ایک فرد موجود تھے جن کے ساتھ بات کرتے ہوئے مجھے کوئی مشکل پیش نہیں آتی تھی۔

- ہاں  
 نہیں

8. ہر بار دوبارہ آنے پر میں ایک ہی فرد سے ملاقات کر سکتی تھی / سکتا تھا۔

- ہاں  
 نہیں  
 معلوم نہیں

9. مجھے یہ سہولت دی گئی کہ میں اپنی مرضی سے اپنی مدد کے لئے کسی فرد کو منتخب کر سکوں۔

ہاں

نہیں

معلوم نہیں

10. مجھے پوری معلومات دی گئیں کہ میرے لئے ممکنہ صورتیں یا آپشنز کیا ہیں اور یہ فیصلہ میں خود کرتی تھی / کرتا تھا کہ اب کیا کرنا ہے۔

ہاں

نہیں

معلوم نہیں

11. اگر کوئی خدمات یہاں نہیں مل سکتی تھیں تو مجھے دوسری جگہ بھجوا یا گیا۔

ہاں

نہیں

معلوم نہیں

رازداری کا خیال رکھنے کے بارے میں ہمیں بتائیں...

12. مجھے مدد بھی مل جاتی تھی اور آس پاس کوئی مجھے عجیب نظروں سے نہیں دیکھتا تھا۔

ہاں

نہیں

13. عملے کے افراد رازداری کا خیال رکھتے ہیں۔

ہاں

نہیں

14. کیس ور کر یا عملے کے کسی دیگر فرد سے میری ملاقات باپردہ جگہ پر ہوتی تھی جہاں کوئی دوسرا ہماری بات نہیں سن سکتا تھا۔

ہاں

نہیں

عملے کے افراد کے بارے میں بتائیں...

15. عملے کے افراد کا رویہ دوستانہ رہا۔

ہاں

نہیں

16. عملے کے افراد کھلا ذہن رکھتے ہیں۔ انہوں نے میرے بارے میں کوئی رائے زنی نہیں کی۔

ہاں

نہیں

17. عملے کے افراد میرے تمام سوالات کے جوابات تسلی بخش طریقے سے دیتے تھے۔

ہاں

نہیں

18. عملے کے افراد اسی زبان میں بات کرتے تھے جو مجھے سمجھ آتی تھی۔

ہاں

نہیں

19. عملے کے افراد نے مجھے اپنے مسائل اپنے الفاظ میں بیان کرنے کا پورا موقع دیا۔

ہاں

نہیں

20. کیا آپ کو لگتا ہے کہ ہم نے آپ کے مسئلے پر آپ کی مدد کی؟

نہیں

ہاں

وضاحت کریں:

21. عام حالات میں ہمارے ساتھ ملاقات کے بعد کیا آپ کو اپنے اندر بہتری محسوس ہوتی تھی؟

نہیں

ہاں

وضاحت کریں:

22. اگر آپ کے کوئی دوست یا سہیلی صنفی تشدد کا شکار ہو جائیں تو کیا آپ انہیں مدد کے لئے ہمارے پاس آنے کا کہیں گے؟

نہیں

ہاں

وضاحت کریں:



## خودکشی سے تحفظ کا معاہدہ (Suicide Safety Agreement)

میں \_\_\_\_\_ متفق ہوں کہ میں خود کو نقصان پہنچانے کی کوئی کوشش نہیں کروں گا/گی۔

میں کوئی ایسا کام نہ کرنے کا وعدہ کرتا/کرتی ہوں جس کے نتیجے میں مجھے دانستہ نقصان پہنچے یا موت واقع ہو۔

اگر کبھی بھی خودکشی کا خیال آیا، مجھے لگا کہ میں اپنی جان لینا چاہتا/چاہتی ہوں اور/یا میرے اندر خود کو نقصان پہنچانے کی خواہش پیدا ہوئی تو:

1. میں خود کو یاد دلاؤں گا/گی کہ \_\_\_\_\_ میرا بہت زیادہ خیال رکھتے ہیں اور وہ ہر گز نہیں چاہتے کہ میں خود کو کوئی نقصان پہنچاؤں۔
2. میں خود کو یاد دلاؤں گا/گی کہ جب میں \_\_\_\_\_ کرتا/کرتی ہوں تو مجھے بہتر محسوس ہوتا ہے۔
3. میرے ذہن میں خودکشی کرنے کا خیال آیا تو میں اپنے تحفظ کا خیال رکھنے والے درج ذیل فرد سے رابطہ کروں گا/گی۔

مجھے پتہ ہے کہ \_\_\_\_\_ ہر گز نہیں چاہتے کہ میں خود کو کوئی نقصان پہنچاؤں اور وہ میرا بہت زیادہ خیال رکھتے ہیں۔

دستخط: \_\_\_\_\_

تاریخ: \_\_\_\_\_

### مقصد

متاثرہ کو مدد کے لئے بھجواتے وقت ان اصولوں سے رہنمائی لینے کا مقصد اطلاع دینے اور مدد کے لئے بھجوانے کا ایک ایسا نظام وضع کرنا ہے کہ متاثرہ افراد اور دوسروں کو معلوم ہو جائے کہ اطلاع کسے دینی ہے اور متاثرہ افراد کو صحت، سماجی بہبود، نفاذ قانون، شعبہ قانون و انصاف سے کس طرح کی مدد ملنے کی امید رکھنی چاہئے۔

### اصول

صنعتی تشدد سے متاثرہ فرد کو پورا حق اور آزادی حاصل ہے کہ وہ جسے چاہیں واقعہ کے بارے میں بتائیں اور جسے چاہیں نہ بتائیں۔ متاثرہ فرد کے ساتھ جو کچھ ہو اس کے بارے میں وہ خاندان کے کسی قابل اعتماد فرد، دوست یا سہیلی کو بتا سکتے ہیں یا علاقے کے کسی قابل اعتماد فرد، ادارے یا تنظیم سے مدد حاصل کر سکتے ہیں۔ صنعتی تشدد سے متاثرہ افراد چاہیں تو کسی بھی طرح کا قانونی تحفظ بھی حاصل کر سکتے ہیں اور/یا حکومتی ادارے مثلاً پولیس یا دیگر مقامی حکام کو باضابطہ "اطلاع" دے کر مدد اور دادرسی حاصل کر سکتے ہیں۔

کوئی بھی فرد جسے متاثرہ اپنے ساتھ پیش آنے والے واقعہ کے بارے میں بتائے اس پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ انہیں دستیاب خدمات کے بارے میں دیانتداری کے ساتھ مکمل معلومات دیں اور اس بات کا خیال رکھیں کہ متاثرہ کو تمام تر کارروائی کے دوران مدد فراہم کی جائے۔

ہمیشہ ان بنیادی رہنما اصولوں پر عمل کریں:

- تحفظ
- رازداری
- عزت و وقار اور قوت ارادی
- امتیاز اور تفریق سے کام نہ لیں

جن افراد کو کیس کے بارے میں بتایا جائے ان کی تعداد حتی الوسع حد تک کم رکھیں تاکہ کلائنٹ کی رازداری کو یقینی بنایا جاسکے۔ جتنے کم لوگوں کو بتائیں گے، کلائنٹ کی رازداری یقینی بنانا آسان رہے گا۔

متاثرہ کو مدد کے لئے بھجوانے یا ریفرل کی کارروائی کے دوران متاثرہ اور عملے کے تحفظ اور سیوریٹی کو ہمہ وقت ترجیح دیں۔

قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے متاثرہ کی واضح اجازت کے بغیر کوئی کام نہ کریں۔

بعض افراد یا پیشہ ورانہ ماہرین یا پروفیشنل بعض اقسام کے صنفی تشدد کی اطلاع دینے کے پابند ہیں جس کے لئے ضروری ہے کہ آپ لازمی اطلاع دینے کے قوانین اور/یا پالیسیوں کا جائزہ لیں اور انہیں پیش نظر رکھیں۔

لازمی اطلاع کی شرائط بعض اوقات منحصر کی کیفیت پیدا کرتی ہیں کیونکہ ہو سکتا ہے ان میں متاثرہ افراد کی رازداری، عزت و وقار اور حقوق کا احترام کرنے کے رہنما اصولوں کی خلاف ورزی کرنا پڑے۔ آپ کو لازمی اطلاع دینے کی شرائط کے ساتھ ساتھ اطلاع دینے کے طریقہ کار اور تحقیقات کی کارروائی کو پوری طرح سمجھنا ہوگا۔

لازمی اطلاع کے اصولوں پر عمل کرنے کے لئے کارروائی کے طریقے یہاں لکھ لیں۔ مثلاً اس بات کا پورا خیال رکھا جائے کہ خدمات فراہم کرنے والے تمام افراد کو تربیت دی جائے کہ وہ متاثرہ افراد کو بتادیں کہ قوانین یا پالیسیوں کی روشنی میں بعض واقعات کی اطلاع دینا ان کی ڈیوٹی میں شامل ہے، وہ متاثرہ کو اطلاع دینے کا طریقہ کار بھی وضاحت کے ساتھ بتادیں اور یہ بھی سمجھادیں کہ اطلاع دینے کے بعد کیا ہو سکتا ہے۔

## بچوں کے لئے کارروائی کے طریقے

اگر ضروری ہو تو بچوں کے تحفظ سے متعلق ملکی قوانین اور پالیسیوں کو سامنے رکھتے ہوئے متاثرہ بچوں کی مدد کے لئے کارروائی کے مخصوص طریقے اور تقاضے لکھ لیں۔ یہ طریقے اور تقاضے درج ذیل ہیں:

- رضامندی حاصل کریں
- اگر شبہ ہو کہ تشدد کرنے والا خاندان یا گھر کا ہی کوئی فرد ہے تو کارروائی کی جائے
- بچوں پر جنسی تشدد کی کارروائیوں سے متعلق لازمی اطلاع کے کوئی قوانین اور کارروائیاں جو ان قوانین کے تحت عمل میں لائی جائیں گی۔
- متاثرہ بچوں کے ساتھ کام کی مہارت رکھنے والی مخصوص تنظیموں یا اداروں میں بھجوانا یا ریفرل

# انکشاف کرنے اور اطلاع دینے کی کارروائی کا طریقہ (Pathway for Disclosure and Reporting)

متاثرہ کو مدد کے لئے بھجوانے کی کارروائی (Referral Pathway) کی تفصیلات درج کرنے کے لئے نیچے دیا گیا نمونہ کا فارم (Template) استعمال کریں۔

تاریخ:

مقام:

## کسی کو بتانے اور مدد حاصل کرنے (اطلاع دینے) کا طریقہ

متاثرہ اپنے خاندان کے کسی فرد، دوست، سہیلی یا علاقے کے کسی فرد کو بتائے۔ وہ فرد متاثرہ کو ساتھ لے کر صحت اور / یا نفسیاتی و سماجی نگہداشت فراہم کرنے والے ادارے یا کسی دیگر ادارے میں جائے۔

## فوری جوابی اقدام

خدمات فراہم کرنے والے متاثرہ کو محفوظ، خیال رکھنے والا ماحول فراہم کریں، ان کی رازداری کا خیال رکھیں، ان کی خواہشات کا احترام کریں، ان کی فوری ضروریات کی معلومات لیں، اور دستیاب خدمات کے بارے میں پوری دیانتداری کے ساتھ واضح معلومات فراہم کریں۔ اگر متاثرہ متفق ہو اور اس کی درخواست کرے تو خدمات فراہم کرنے والے معلومات پر مبنی رضامندی لیں اور متاثرہ کو مدد کے لئے بھجوائیں۔ جہاں ضروری ہو خدمات تک رسائی میں مدد دینے کے لئے متاثرہ کے ساتھ جائیں۔ اگر آپ خدمات فراہم کر رہے ہوں اور کوئی متاثرہ فرد انکشاف کرے، لیکن آپ کے ادارے میں طبی / حفظانِ صحت کی خدمات فراہم نہ کی جاتی ہوں یا آپ کا ادارہ کیس مینجمنٹ کی کارروائی کی قیادت نہ کر رہا ہو، تو متاثرہ کو اسی ادارے میں بھجوائیں جو کیس مینجمنٹ کی قیادت (Lead Case Management Agency) کر رہا ہو۔

کیس مینجمنٹ اور / یا نفسیاتی و سماجی معاونت کا آغاز

طبی سہولیات / حفظانِ صحت کی خدمات کا آغاز

کیس مینجمنٹ کی کارروائی کی قیادت کرنے والے ادارے کا نام درج کریں

اس میں کردار ادا کرنے والے مرکز صحت کا نام درج کریں

اگر متاثرہ پولیس / قانونی کارروائی کرنا چاہے - یا - کسی دوسرے کے تحفظ اور سلامتی کو فوری خطرات لاحق ہوں تو:

متاثرہ کو پولیس / سیکورٹی ادارے میں بھجوائیں اور ساتھ جائیں۔ یا - قانونی مدد / تحفظ کے افسران سے معلومات اور مدد لیں اور پولیس کے پاس بھجوائیں

قانونی معلومات اور مدد

پولیس / سیکورٹی

خدمات فراہم کرنے والے اداروں کے نام درج کریں۔

سیکورٹی ادارے کے بارے میں رابطے کی ضروری معلومات درج کریں اور یہ بھی بتائیں کہ کہاں جانا ہے اور / یا کس سے رابطہ کرنا ہے۔

## فوری جوابی اقدام کے بعد فالو آپ کریں اور دیگر خدمات پر کام کریں

وقت کے ساتھ متاثرہ جو فیصلے کریں انہیں سامنے رکھتے ہوئے درج ذیل اقدامات مناسب ہو سکتے ہیں:

حفظانِ صحت	سماجی بہبود اور نفسیاتی و سماجی خدمات	حفاظت اور تحفظ فراہم کرنے والے ادارے	نفاذ قانون، شعبہ قانون اور انصاف کے ادارے
خدمات فراہم کرنے والے اداروں کے نام درج کریں۔	خدمات فراہم کرنے والے اداروں کے نام درج کریں۔	خدمات فراہم کرنے والے اداروں کے نام درج کریں۔	خدمات فراہم کرنے والے اداروں کے نام درج کریں۔

## متاثرہ کی مرکزی حیثیت پر مبنی رویے کا پیمانہ (Survivor-Centred Attitude Scale)

ہدایات برائے سپروائزرز

متاثرہ کی مرکزی حیثیت پر مبنی رویے کا پیمانہ استعمال کرتے ہوئے سپروائزر صنفی تشدد سے متاثرہ افراد کو براہ راست مدد فراہم کرنے والے عملے کے افراد کے رویوں کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔ اس میں دی گئی 14 باتوں کے ذریعے آپ عملے کے کسی بھی فرد کے بارے میں اندازہ لگا سکتے ہیں کہ ان کی ذاتی اقدار کیا ہیں اور وہ کن باتوں پر یقین رکھتے ہیں۔ اس پیمانے کو استعمال کرتے ہوئے آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ عملے کے مذکورہ رکن اپنے رویے کے اعتبار سے متاثرہ افراد کے ساتھ کام کرنے کے لئے کس حد تک تیار ہیں۔ اس کے علاوہ یہ ان شعبوں کی نشاندہی میں بھی مدد دیتا ہے جن میں عملے کے کسی فرد کو مزید شعور و آگاہی اور تربیت کی ضرورت ہو۔

یہ پیمانہ کب استعمال کیا جائے: متاثرہ کی مرکزی حیثیت پر مبنی رویے کا پیمانہ عملے کے افراد کو متاثرہ افراد کے ساتھ براہ راست کام کرنے سے پہلے دیا جائے۔

یہ پیمانہ کس طرح استعمال کیا جائے:

← پہلا مرحلہ: ایک باپردہ، آرام دہ جگہ کا انتظام کریں جہاں عملے کے افراد کم از کم 30 منٹ بیٹھ کر اپنا یہ ذاتی تجزیہ مکمل کر سکیں۔ متاثرہ کی مرکزی حیثیت پر مبنی رویے کا یہ پیمانہ گھر کے کام کے طور پر یا کسی ایسے دیگر طریقے سے نہ دیا جائے کہ جہاں عملے کے اس فرد کو دوسروں کے ساتھ مشورہ کرنے کا موقع مل جائے۔ یہ ایک ذاتی تجزیہ ہے جو انہوں نے خود کرنا ہے۔

← دوسرا مرحلہ: اس کے مقصد کی وضاحت کریں۔ سپروائزر عملے کے اس فرد کو اچھی طرح سمجھادیں کہ اس تجزیے کا مقصد بہتر طور پر سمجھنا ہے کہ صنفی تشدد اور اس کیفیت سے گزرنے والے افراد کے معاملے میں آپ ذاتی طور پر کن باتوں پر یقین رکھتے ہیں اور آپ کے جذبات کیا ہیں۔ عملے کے فرد پر زور دیں کہ تمام جوابات دیانتداری کے ساتھ اچھی طرح سوچ سچھ کر دیں، اور یہ اصل میں ان شعبوں کی نشاندہی کا معاون طریقہ ہے جن میں آپ مزید کوچنگ اور رہنمائی سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

← تیسرا مرحلہ: عملے کے فرد کو سمجھائیں کہ یہ کس طرح مکمل کرنا ہے۔ متاثرہ کی مرکزی حیثیت پر مبنی رویے کے پیمانے میں 14 سوالات دیئے گئے ہیں۔ ہر سوال میں وہ 1 سے 4 کے پیمانے کو سامنے رکھتے ہوئے اپنا سکور بتائیں گے کہ وہ اس سوال سے کس حد تک اتفاق کرتے ہیں یا اتفاق نہیں کرتے۔

← چوتھا مرحلہ: عملے کے فرد کو یہ فارم خاموش اور پرسکون جگہ پر مکمل کرنے کا موقع دیں۔

← پانچواں مرحلہ: متاثرہ کی مرکزی حیثیت پر مبنی رویے کے پیمانے پر اپنا سکور بتائیں۔

سوالنامہ مکمل ہونے کے بعد سپروائزر 20 سے 25 منٹ لے کر عملے کے اس فرد کے سکور کا حساب لگائیں۔ اس کے لئے یہاں دی گئی سکور لگانے کی گائیڈ استعمال کریں۔

ہر سوال اس طرح بنایا گیا ہے کہ جوابات سے اس معاملے میں متعلقہ فرد کے رویے کا اندازہ ہو جاتا ہے یعنی 4 سے مراد بہت مثبت ہے اور 1 سے مراد بہت منفی ہے۔ سکور کی تشریح کرنے کے رہنما اصول نیچے دیئے گئے ہیں۔

1. 56 سے 46 پوائنٹس: اس کے درمیان سکور ظاہر کرتا ہے کہ عملے کے فرد کا متاثرہ کے ساتھ رویہ دوستانہ ہے یعنی وہ متاثرہ افراد کے بارے میں مثبت باتوں پر یقین رکھتے ہیں اور ان کی اقدار مثبت ہیں۔

2. 45 سے 35 پوائنٹس: اس کے درمیان سکور کسی حد تک پریشان کن رویوں کو ظاہر کرتا ہے جو متاثرہ افراد کے لئے نقصان کا باعث بن سکتے ہیں۔ بیخبر اور سپروائزر کی صوابدید پر ہے کہ وہ عملے کے اس فرد کو کام کرنے کی اجازت دے دیں اور متاثرہ افراد کے ساتھ آزادانہ طور پر کام کرنے سے پہلے ان کی "کوچنگ" پر غور کریں۔

3. 34 اور اس سے کم پوائنٹس: اس طرح کے سکور سے ظاہر ہوتا ہے کہ عملے کا یہ فرد متاثرہ افراد کے ساتھ کام کرنے کے لئے تیار نہیں ہے۔ عملے کے جس فرد کا سکور 34 سے کم ہو، بیخبر اور سپروائزر آزادانہ طور پر ان کے ساتھ کام کریں، ان کے منفی رویوں کو ٹھیک کریں، وہ جن منفی باتوں پر یقین رکھتے ہیں انہیں دور کریں اور اس سلسلے میں جن فوری اقدامات کی ضرورت ہے ان کی نشاندہی کریں۔

← چھٹا مرحلہ: نتائج کی وضاحت کریں۔ سپروائزر عملے کے افراد کو ان کے نتائج سے جلد از جلد آگاہ کریں تاکہ اپنی کارکردگی کے بارے میں ان کا اضطراب کم ہو۔

عملے کے رکن کے ساتھ مل کر نتائج کا جائزہ لیں اور ذاتی تجزیہ کے دوران سامنے آنے والے پریشان کن رویوں پر گفتگو کریں۔

اگر عملے کے رکن مطلوبہ رویوں کے معیار پر پورا نہ اتریں یا محض جزوی طور پر پورا اتریں، تو ان کا متاثرہ افراد کے ساتھ کام کرنا مناسب نہیں ہو گا بلکہ اس سے پہلے وہ رویے کے تجزیہ کے دوران سامنے آنے والی نقصان دہ اقدار اور / یا یقین کی گئی باتوں پر خود سوچ بچار کریں۔ اگر ایسی بات ہو تو سپر وائزر کو بڑی احتیاط سے کام لینا ہو گا اور یہ گفتگو حساس طریقے سے کرنا ہوگی۔ بعض جگہوں پر ہو سکتا ہے کہ سینئر مینجر سے ان نتائج پر گفتگو کرنے کی ضرورت پڑے اور ان سے مشورہ لیا جائے کہ گفتگو کس طرح کی جائے۔

عملے کے فرد کے رویوں کے ابتدائی تجزیہ کے بعد یہ پیمانہ ایک خاص مدت کے بعد ہر بار استعمال کیا جاسکتا ہے جس کے بعد یہ طے کیا جائے کہ آیا وہ متاثرہ افراد کے ساتھ کام کرنے کے لئے تیار ہیں۔ اس سے آپ کو یہ دیکھنے کا موقع مل جاتا ہے کہ آیا کیس ورکر کے رویوں میں کوئی مثبت یا منفی تبدیلیاں آئی ہیں۔

یاد رکھیں — یہ بالکل سادہ سے سوالات ہیں جن میں آپ اپنے سیاق و سباق اور ان لوگوں کو سامنے رکھتے ہوئے رد و بدل کر سکتے ہیں جنہیں آپ کا ادارہ خدمات فراہم کر رہا ہے۔ بہر حال ادارے کے اندر پہلے اس بات پر ضرور اتفاق کر لیا جائے کہ تجزیہ کے لئے کون سے سوالات استعمال کئے جائیں گے۔

## 70 (Attitude Statements) رویے کے بارے میں بیانات

بالکل متفق نہیں	متفق نہیں	متفق	مکمل طور پر متفق	رویے کے بارے میں بیانات
4	3	2	1	جو خواتین یا لڑکیاں مناسب طرز عمل نہیں اپناتیں ان کا ریپ ہو جائے تو یہ ان کا اپنا قصور ہے۔
4	3	2	1	صنفی تشدد سے متاثرہ افراد کے ساتھ جو کچھ ہو اس پر انہیں مدد کرنے کا حق حاصل ہے۔
4	3	2	1	اگر متاثرہ فرد انٹرویو کے دوران پوچھے گئے سوالات کے جوابات نہ دے سکے تو اس کا مطلب ہے وہ کوئی واقعہ گھڑنے کی کوشش کر رہے ہیں۔
4	3	2	1	صنفی تشدد کی کارروائیوں میں قصور وار ہمیشہ تشدد کرنے والا فرد ہوتا ہے۔
4	3	2	1	خواتین اکثر کہتی ہیں ان کا ریپ ہو گیا ہے یا ان کے ساتھ زیادتی ہو گئی ہے، اس لئے تاکہ لوگ ان پر توجہ دیں یا انہیں پیسے مل جائیں۔
4	3	2	1	خاتون کا رویہ ہی ایسا ہے جس کی وجہ سے شوہر اس پر تشدد کرتا ہے۔
4	3	2	1	بعض اوقات ایسے حالات پیدا ہو جاتے ہیں کہ شوہر کا بیوی کو مارنا جائز ہو جاتا ہے۔
4	3	2	1	جو فرد کسی دوسرے فرد کو جنسی فعل پر مجبور کرتا ہے وہ ایسا شخص ہے جو اپنی جنسی خواہش کو قابو میں نہیں رکھ سکتا۔
4	3	2	1	شریکِ حیات پر تشدد کسی بھی خاندان کا ذاتی معاملہ ہے جسے خاندان کے افراد کو ہی حل کرنا چاہئے۔
4	3	2	1	متاثرہ کو یہ فیصلے کرنے کا حق حاصل ہے کہ کون سے اقدامات ان کے حق میں سب سے بہتر ہیں۔
4	3	2	1	زیادہ تر مرد اپنی بیویوں کو اس وقت مارتے ہیں جب انہوں نے شراب پی رکھی ہو یا منشیات استعمال کی ہوئی ہو۔
4	3	2	1	صنفی تشدد سے متاثرہ فرد کو ہمیشہ اس واقعہ کی اطلاع پولیس یا شعبہ انصاف کے دیگر اداروں کو دینی چاہئے۔
4	3	2	1	خواتین کو اجازت ہے کہ وہ اپنے شریکِ حیات کو بتا سکتی ہیں کہ وہ اس وقت جنسی فعل کرنا چاہتی ہیں یا نہیں کرنا چاہتیں۔
4	3	2	1	بطور کیس ور کر میرا کام یہ طے کرنا ہے کہ آیا متاثرہ کی بات سچ ہے یا جھوٹ۔
				کل سکور (سپر وائزر ہر کالم میں کل سکور درج کریں اور انہیں ملا کر پورا سکور نکالیں۔)

## متاثرہ کی مرکزی حیثیت پر مبنی کیس مینجمنٹ کے علم کا تجزیہ

### (Survivor-Centred Case Management Knowledge Assessment)

ہدایات برائے سپروائزرز

ہدایات برائے سپروائزرز

متاثرہ کی مرکزی حیثیت پر مبنی کیس مینجمنٹ کے علم کا تجزیہ استعمال کرتے ہوئے سپروائزر اس بات کا اندازہ لگا سکتے ہیں کہ عملے کے افراد متاثرہ کی مرکزی حیثیت پر مبنی کیس مینجمنٹ کے طریقوں کے بارے میں کتنا علم رکھتے ہیں۔ یہ سپروائزر کا معاون طریقہ ہے جس پر کام کرنا بالکل آسان ہے۔ یہ متاثرہ افراد کو کیس مینجمنٹ خدمات فراہم کرنے کے ذمہ دار عملے کے افراد کے لئے استعمال کیا جائے اور اگر ممکن ہو تو کیس مینجمنٹ کی باقاعدہ تربیت کے بعد استعمال کیا جائے۔

← پہلا مرحلہ: عملے کے فرد کے ساتھ کسی باپردہ اور خاموش جگہ پر سپروائزر سیشن کا انتظام کریں۔

← دوسرا مرحلہ: عملے کے رکن کو بتادیں کہ:

- علم کے اس تجزیہ کا مقصد ان شعبوں کی نشاندہی کرنا ہے جن میں متاثرہ کی مرکزی حیثیت پر مبنی کیس مینجمنٹ پر مزید تربیت فائدہ مند رہے گی۔ تجزیہ کا مقصد اس بات کا اندازہ لگانا ہے کہ کیس ورکران شعبوں کے بارے میں کتنا علم رکھتے ہیں جو متاثرہ کی مرکزی حیثیت پر مبنی کیس مینجمنٹ میں انتہائی اہم ہیں۔
- وہ اگر مہارتوں کے تجزیہ کے معیار پر پورا نہ اتر سکیں تو انہیں ملازمت سے فارغ نہیں کیا جائے گا۔ البتہ انہیں دکھانا ہو گا کہ وقت کے ساتھ ان کی مہارتوں میں بہتری آرہی ہے۔

← تیسرا مرحلہ: متاثرہ کی مرکزی حیثیت پر مبنی کیس مینجمنٹ کے علم کے تجزیہ پر کام کریں

- اس تجزیہ میں کیس مینجمنٹ کے ان ضروری شعبوں کے بارے میں علم سے متعلق 20 سوالات دیئے گئے ہیں جو ان رهنما اصولوں میں بیان کئے گئے ہیں۔ سپروائزر عملے کے رکن کو بتادیں کہ جو سوالات پوچھے جائیں وہ ان کے زبانی جوابات دے دیں۔
- سپروائزر یہاں دیئے گئے جوابات کو استعمال کرتے ہوئے اندازہ لگائیں کہ جواب کس حد تک درست ہے اور "پورا کر لیا" پر 2 پوائنٹس، "جزوی طور پر پورا کیا" پر 1 پوائنٹ اور "پورا نہیں کیا" پر کوئی پوائنٹ نہیں دیں گے۔

← چوتھا مرحلہ: متاثرہ کی مرکزی حیثیت پر مبنی کیس مینجمنٹ کے علم کے تجزیہ میں سکور لگانے کا طریقہ

یہ تجزیہ کرنے والے سپروائزر ہر کالم میں دیئے گئے پوائنٹس کو جمع کر لیں گے اور ہر کالم کے سکور کے ٹوٹل سے حتمی سکور نکال لیں گے۔

31 سے 40 پوائنٹس = پورا کر لیا: اس کے درمیان سکور سے ظاہر ہوتا ہے کہ عملے کے فرد نے کیس مینجمنٹ کے علم سے متعلق ضروری سکور پورا کر لیا ہے اور سپروائزر کو جاری رکھتے ہوئے متاثرہ افراد کے ساتھ آزادانہ طور پر کام کر سکتے ہیں۔

20 سے 30 پوائنٹس = جزوی طور پر پورا کر لیا: اس کے درمیان سکور ظاہر کرتا ہے کہ کیس مینجمنٹ کا علم اور مہارتیں بڑھانے کے لئے اضافی تربیت کی ضرورت ہے۔ صلاحیتیں بہتر بنانے کا منصوبہ پہلے سے طے شدہ ہونا چاہئے۔ اس سلسلے میں کئی سرگرمیوں پر کام کیا جاسکتا ہے مثلاً اکیلے میں رہنمائی کرنے کے سیشن، تربیت کے مواقع، یا پھر عملے کے فرد کے ساتھ ساتھ رہنے کا طریقہ بھی اپنایا جاسکتا ہے۔

0 سے 19 پوائنٹس: اس کے درمیان سکور ظاہر کرتا ہے کہ عملے کے فرد کا علم اور مہارتیں صنفی تشدد سے متاثرہ افراد کی کیس مینجمنٹ کے لئے کافی نہیں ہیں۔ صلاحیتیں بہتر بنانے کا منصوبہ پہلے سے طے شدہ ہونا چاہئے۔ اس سلسلے میں کئی سرگرمیوں پر کام کیا جاسکتا ہے مثلاً اکیلے میں رہنمائی کرنے کے سیشن، تربیت کے مواقع، یا پھر عملے کے فرد کے ساتھ ساتھ رہنے کا طریقہ بھی اپنایا جاسکتا ہے۔ اضافی تربیت کے بعد یہ تجزیہ دوبارہ کیا جائے۔ اگر عملے کا کوئی فرد معاونت اور تربیت ملنے پر وقت کے ساتھ بہتری نہ دکھائے تو سپروائزر کو اسے سر نو جائزہ لینا ہو گا کہ آیا عملے کے اس فرد کو کیس ورکر کے کام پر رکھا جائے۔

# متاثرہ کی مرکزی حیثیت پر مبنی کیس مینجمنٹ کے علم کا تجزیہ (Survivor-Centred Case Management Knowledge Assessment)

عملے کے فرد کا نام:

سپروائزر کا نام:

تاریخ:

## تجزیہ کرنے کی ہدایات

یہ تجزیہ متاثرہ کی مرکزی حیثیت پر مبنی کیس مینجمنٹ کے بارے میں کم سے کم علم کے معیار کو سامنے رکھتے ہوئے تیار کیا گیا ہے جو ضمنی تشدد سے متاثرہ افراد کے ساتھ کام کرنے والے کیس مینجمنٹ عملے کے پاس ہونا ضروری ہے۔ یہ تجزیہ مینجر/سپروائزر کے لئے تیار کیا گیا ہے جسے استعمال کرتے ہوئے وہ عملے کے افراد کی سپروٹن کر سکتے ہیں۔

1. سپروٹن کا یہ تجزیہ عملے کے فرد اور اس کے سپروائزر کے درمیان خاموش اور رازداری والی جگہ پر ہونے والی گفتگو کی شکل میں کیا جائے گا۔
2. سپروائزر عملے کے فرد کو بتادیں کہ یہ تجزیہ ان شعبوں کی نشاندہی کے لئے کیا جا رہا ہے جن میں ان کی صلاحیتیں مزید بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔ یہ تجزیہ ان کی کارکردگی کا اندازہ لگانے کے لئے نہیں کیا جا رہا۔ سپروائزر عملے کے فرد کو سمجھادیں کہ اس کے سکور کو سامنے رکھتے ہوئے یہ طے کیا جائے گا کہ آیا وہ علم کے مطلوبہ معیار پر اپورا اترتے ہیں یا نہیں۔
3. سپروائزر عملے کے فرد سے سوال پوچھیں گے اور وہ ان کے جوابات دیں گے یا ان کی وضاحت کریں گے اور سپروائزر ہر سوال کے سامنے درج مطلوبہ معیار کے مطابق انہیں سکور دیں گے۔ پورا ہو گیا (2 پوائنٹ)، جزوی طور پر پورا ہوا (1 پوائنٹ)، یا اگر عملے کے فرد سوال کا جواب نہ دے سکیں تو پورا نہیں ہوا (0 پوائنٹ)۔
4. تجزیہ مکمل ہو جائے تو سپروائزر ان کا سکور تیار کریں اور اس پر عملے کے فرد کے ساتھ بات کریں، اس کا مطلب کیا ہے اور مزید کن صلاحیتوں کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔

علم کا شعبہ	درست جواب کا مطلوبہ معیار	پورا ہو گیا	جزوی طور پر پورا ہوا	پورا نہیں ہوا
1. صنفی تشدد کی بڑی اقسام کون سی ہیں؟	پورا سکور حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ تمام اقسام بتائیں۔ جزوی طور پر پورے سکور کے لئے شریک حیات پر تشدد کی 3 اقسام اور جنسی تشدد کی 3 اقسام بتانا ضروری ہے۔			
2. صنفی تشدد کے اسباب کیا ہیں؟	پورا سکور حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ دونوں جوابات بتائیں۔ جزوی طور پر پورے سکور کے لئے ایک جواب بتائیں۔			
3. شریک حیات پر تشدد سے متاثرہ فرد کے لئے ممکنہ نتائج کیا ہیں؟	پورا سکور حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ "زخم" کا بتائیں اور ذہنی صحت کے 2 مسائل اور "بدنامی" یا "الگ تھلگ ہو جانا" کی نشاندہی کریں۔ جزوی طور پر سکور پورا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ "زخم" کا بتائیں ذہنی صحت کے کم از کم 1 مسئلے اور "بدنامی" یا "الگ تھلگ ہو جانا" کی نشاندہی کریں۔			
1. شریک حیات پر تشدد۔ جسمانی بدسلوکی	1. طاقت اور اختیار کا غلط استعمال اور قابو میں رکھنا			
2. شریک حیات پر تشدد۔ جذباتی یا نفسیاتی بدسلوکی	2. صنفی عدم مساوات			
3. شریک حیات پر تشدد۔ معاشی بدسلوکی	1. زخم			
4. جنسی تشدد۔ ریپ	2. موت			
5. جنسی تشدد۔ جنسی حملہ / بدسلوکی	3. ذہنی صحت کے مسائل: خودداری کی کمی			
6. جنسی تشدد۔ ہراساں کرنا	4. ذہنی صحت کے مسائل: اضطراب			
7. جنسی تشدد۔ جنسی استحصال	5. ذہنی صحت کے مسائل: ڈپریشن			
8. جنسی تشدد۔ خاندان کے اندر جنسی بدسلوکی	6. ذہنی صحت کے مسائل: _____ (دیگر)			
9. جنسی تشدد۔ جنسی فعل کے لئے افراد کا کاروبار	7. بدنامی، علاقے کے لوگوں سے الگ تھلگ رہنا			
10. زبردستی یا کم عمری کی شادی				

علم کا شعبہ	درست جواب کا مطلوبہ معیار	پورا ہو گیا	جزوی طور پر پورا ہوا	پورا نہیں ہوا
4. بدسلوکی والی صورت حال سے نکلنا کسی خاتون کے لئے کیوں مشکل ہوتا ہے؟	پورا سکور حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ کم از کم 5 جوابات بتائیں۔ جزوی طور پر سکور پورا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ 3 جوابات لازماً بتائیں۔	1. ان کے پاس جانے کے لئے کوئی محفوظ ٹھکانہ نہیں ہے۔ 2. وہ ابھی بھی تشدد کرنے والے فرد سے محبت کرتی ہیں۔ 3. ان کا خیال ہے کہ حالات بدل جائیں گے۔ 4. وہ خوفزدہ ہیں کہ اگر اسے پتہ چل گیا تو وہ کیا کرے گا۔ 5. انہیں پریشانی ہے کہ وہ اپنا اور اپنے بچوں کا پیٹ کس طرح پالیں گی (معاشی محتاجی) 6. انہیں پریشانی ہے کہ خاندان ٹوٹ جائے گا۔ 7. انہیں پریشانی ہے کہ لوگ کیا کہیں گے (بدنامی)		
5. جنسی تشدد کے ممکنہ نتائج کیا ہو سکتے ہیں؟	سکور پورا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ان کی نشاندہی کریں: ایچ آئی وی / ایڈز یا جنسی طور پر منتقل ہونے والی دیگر بیماریاں، حمل، ذہنی صحت کے 2 مسائل اور بدنامی، علاقے کے لوگوں سے الگ تھلگ جزوی طور پر سکور پورا کرنے کے لئے ایچ آئی وی / ایڈز، حمل اور ذہنی صحت کے کم از کم ایک مسئلے کی نشاندہی ضرور کریں۔	1. زخم - عام زخم 2. ایچ آئی وی / ایڈز یا جنسی طور پر منتقل ہونے والی دیگر بیماریاں 3. تولیدی اعضاء کو نقصان 4. حمل 5. ذہنی صحت کے مسائل: خودداری کی کمی 6. ذہنی صحت کے مسائل: اضطراب 7. ذہنی صحت کے مسائل: ڈپریشن 8. ذہنی صحت کے مسائل: _____ (دیگر) 9. بدنامی، علاقے کے لوگوں سے الگ تھلگ		

پورا نہیں ہوا	جزوی طور پر پورا ہوا	پورا ہو گیا	درست جواب کا مطلوبہ معیار	علم کا شعبہ
			<p>1. رازداری کا حق۔ متاثرہ کی معلومات ان کی اجازت کے بغیر نہ بتائی جائیں۔</p> <p>2. تحفظ / سکيورٹی کا حق۔ مدد کی تمام تر کارروائی کے دوران متاثرہ کا جسمانی اور جذباتی تحفظ یقینی بنایا جائے۔</p> <p>3. عزت و وقار اور اپنے فیصلے خود کرنے کا حق۔ متاثرہ کی رائے اور فیصلوں کا احترام کیا جائے اور ان پر عمل کیا جائے چاہے آپ کی ذاتی رائے کچھ بھی ہو۔</p> <p>4. تفریق اور امتیاز نہ برتا جائے۔ ہر متاثرہ فرد کے ساتھ ایک جیسا سلوک کیا جائے اور خدمات فراہم کی جائیں۔</p>	<p>6. صنفی تشدد سے متاثرہ افراد کے ساتھ کام کرنے کے رہنما اصول بیان کریں۔</p> <p>سکور پورا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ تمام رہنما اصول بیان کریں اور ان کے کلیدی الفاظ بتائیں۔ جزوی طور پر سکور پورا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ کم از کم 2 اصول بیان کریں۔</p>
			<p>1. تشدد کرنے والے فرد کی جانب سے انتقامی کارروائی کا خوف</p> <p>2. پریشانی / خوف کہ کوئی متاثرہ کی بات کا یقین نہیں کرے گا / لوگوں کا رد عمل کیسا ہوگا</p> <p>3. شرمساری</p> <p>4. خود الزامی</p> <p>5. ٹرانسپورٹ کی کمی</p> <p>6. خدمات کی فیس کی ادائیگی کے لئے رقم کی کمی</p> <p>7. حکام / خدمات فراہم کرنے والوں پر اعتماد نہیں ہے۔</p>	<p>7. وہ کون سی وجوہات ہیں جن کی بناء پر متاثرہ صنفی تشدد کی اطلاع نہیں دینا چاہتے؟</p> <p>سکور پورا کرنے کے لئے کم از کم 5 وجوہات بتائیں۔ سکور جزوی طور پر پورا کرنے کے لئے 3 وجوہات بتائیں۔</p>

علم کا شعبہ	درست جواب کا مطلوبہ معیار	پورا ہو گیا	جزوی طور پر پورا ہوا	پورا نہیں ہوا
8. آپ کے اشارے کنائے اور اٹھنے بیٹھنے کا انداز کیسا ہونا چاہئے کہ جس سے متاثرہ کے لئے پرسکون اور خوشدلانہ ماحول پیدا ہو؟	سکور پورا کرنے کے لئے کم از کم 5 باتیں بتائیں۔ سکور جزوی طور پر پورا کرنے کے لئے 4 باتیں بتائیں۔	1. متاثرہ کے آمنے سامنے بیٹھیں لیکن ڈیسک پر نہ بیٹھیں۔ 2. مناسب انداز میں آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کریں۔ 3. چہرے پر دوستانہ تاثرات رکھیں۔ 4. متاثرہ جب بات کریں تو ان کی طرف جھک کر بیٹھیں۔ 5. سر ہلا کر ظاہر کریں کہ بات سمجھ میں آگئی ہے 6. چہرے کے تاثرات سے ظاہر کریں کہ آپ پرسکون ہیں۔		
9. متاثرہ کے ساتھ اپنی ملاقات کے دوران آپ وہ کون سے کام یا باتیں کریں گے جن سے اعتماد پیدا ہو اور احترام ظاہر ہو؟	سکور پورا کرنے کے لئے کم از کم 5 باتیں بتائیں۔ سکور جزوی طور پر پورا کرنے کے لئے 4 باتیں بتائیں۔	1. پوری توجہ دیں (فون کالز وغیرہ نہ لیں)۔ 2. بیچ میں نہ بولیں، متاثرہ کو اپنی بات کہنے دیں 3. مودبانہ زبان استعمال کریں 4. کوئی ایسا وعدہ نہ کریں جو آپ پورا نہ کر سکیں 5. دیانتداری کے ساتھ پوری معلومات دیں 6. بعد میں اپنی کہی ہوئی باتوں پر عمل کریں 7. متاثرہ سے یہ نہ کہیں کہ فلاں کام کر لیں، انہیں معلومات دیں تاکہ وہ اپنے فیصلے خود کریں		

علم کا شعبہ	درست جواب کا مطلوبہ معیار	پورا ہو گیا	جزوی طور پر پورا ہوا	پورا نہیں ہوا
10. متاثرہ کے ساتھ پہلا سیشن کس طرح شروع کرنا چاہئے، بیان کریں (تعارف کرائیں اور میل جول بڑھائیں)	سکور پورا کرنے کے لئے تمام باتیں بتائیں۔ سکور جزوی طور پر پورا کرنے کے لئے 4 باتیں بتائیں (یہ باتیں ضرور شامل ہوں مثلاً رازداری، حقوق کی وضاحت کریں، اور کارروائی آگے بڑھانے کی اجازت لیں)۔			
11. کیسیز میں رازداری کی حدود کیا ہیں؟	سکور پورا کرنے کے لئے تمام باتوں کی اور جزوی طور پر پورا کرنے کے لئے 2 باتوں کی وضاحت کریں۔			
12. کیس مینجمنٹ کے دوران معلومات پر مبنی رضامندی لینے سے کیا مراد ہے؟	سکور پورا کرنے کے لئے تمام باتوں کی اور جزوی طور پر پورا کرنے کے لئے 1 بات کی وضاحت کریں۔			
13. متاثرہ سے متعلق ان مرکزی شعبوں کی وضاحت کریں جن کا تجزیہ آپ کو ضرور کرنا چاہئے۔	سکور پورا کرنے کے لئے تجزیے کے کم از کم 4 شعبوں اور جزوی طور پر پورا کرنے کے لئے 3 شعبوں کے نام بتائیں			
	1. متاثرہ فرد کے ساتھ سلام دعا کریں 2. اپنا تعارف کرائیں 3. پردہ داری کا پورا خیال رکھیں 4. اپنے کام اور کردار کی وضاحت کریں 5. رازداری کے اصولوں کی وضاحت کریں 6. ان کے حقوق کی وضاحت کریں (وہ کسی بات سے روک سکتے ہیں، جواب دینے سے انکار کر سکتے ہیں، کوئی بھی سوال پوچھ سکتے ہیں) 7. وضاحت کریں کہ معلومات کو کس طرح ذخیرہ یا سٹور کیا جائے گا 8. کارروائی آگے بڑھانے کی اجازت لیں			
	1. اگر متاثرہ کے خود کو نقصان پہنچانے کا خطرہ ہو 2. اگر متاثرہ کے کسی دوسرے کو نقصان پہنچانے کا خطرہ ہو (قتل کرنے کا امکان) 3. اگر تشدد کرنے والا فرد فلاحی کارکن ہو اور فلاحی سرگرمیوں میں شامل تنظیم کا حصہ ہو			
	1. کیس مینجمنٹ خدمات شروع کرنے پر 2. خدمات فراہم کرنے والے دیگر اداروں میں بھجوانے کے لئے			
	1. تحفظ اور حفاظت 2. طبی سہولیات / حفظانِ صحت اور علاج 3. نفسیاتی و سماجی ضروریات 4. شعبہ قانون / انصاف کی ضروریات			



علم کا شعبہ	درست جواب کا مطلوبہ معیار	پورا ہو گیا	جزوی طور پر پورا ہوا	پورا نہیں ہوا
17. جنسی حملے کے واقعات میں کیسے در کر کو صحت کی خدمات کے بارے میں کون کون سی معلومات متاثرہ کو بتانی چاہئیں؟	سکور پورا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ہنگامی طور پر مانع حمل اور ایڈز پر قابو پانے کے اقدامات اور ان کے اوقات کی نشاندہی کے ساتھ ساتھ مزید 2 باتیں بتائیں۔ سکور جزوی طور پر پورا کرنے کے لئے ہنگامی طور پر مانع حمل اور ایڈز پر قابو پانے کے اقدامات اور ان کے اوقات کے ساتھ ساتھ مزید 1 بات بتائیں	1. اگر 120 گھنٹے کے اندر ہو اور حمل کی فکر ہو تو: ہنگامی بنیاد پر مانع حمل ادویات 2. اگر 72 گھنٹے کے اندر ہو تو ایڈز کی روک تھام کی ادویات 3. اگر متاثرہ حصول انصاف کی کارروائی کرنے چاہے تو فوراً نرک معائنہ۔ بہترین طریقہ یہی ہے کہ 48 گھنٹے کے اندر کر لیا جائے اور متاثرہ نے غسل نہ کیا ہو یا کپڑے تبدیل نہ کئے ہوں 4. جنسی طور پر منتقل ہونے والی بیماریوں کی ادویات 5. پیلوک (Pelvic) کا معائنہ 6. دیگر زخموں کا علاج		
18. پہلے انٹرویو کے دوران وہ کون سی اہم باتیں ہیں جنہیں سن کر متاثرہ میں بحالی کی لہر پیدا ہوتی ہے؟	سکور پورا کرنے کے لئے تمام باتوں کی اور جزوی طور پر پورا کرنے کے لئے کم از کم 3 باتوں کی نشاندہی کریں۔	1. مجھے آپ کی بات پر پورا یقین ہے۔ 2. اس میں آپ کا کوئی تصور نہیں ہے / اس کا الزام آپ کے سر نہیں ہے۔ 3. مجھے افسوس ہے کہ آپ کے ساتھ ایسا ہوا۔ 4. آپ نے بڑی دلیری کا کام کیا کہ مجھے آکر بتایا۔ ہم لوگ آپ کی مدد کرنے کی پوری کوشش کریں گے۔		
19. متاثرہ کو سمجھائیں کہ فالو اپ سیشن کے دوران کیا ہوگا؟	سکور پورا کرنے کے لئے کم از کم 5 باتوں کی اور جزوی طور پر پورا کرنے کے لئے کم از کم 4 باتوں کی نشاندہی کریں۔	1. متاثرہ کے عملی منصوبے پر پیشرفت کی معلومات لیں 2. تحفظ کا دوبارہ تجزیہ کریں 3. نفسیاتی و سماجی کیفیت کا دوبارہ تجزیہ کریں 4. دیگر ضروریات / مسائل کا دوبارہ جائزہ لیں 5. عملی منصوبے کو اپ ڈیٹ کریں 6. مزید مدد کے لئے نئی جگہ بھجوانے کے لئے معلومات دے کر رضامندی حاصل کریں		

علم کا شعبہ	درست جواب کا مطلوبہ معیار	پورا ہو گیا	جزوی طور پر پورا ہوا	پورا نہیں ہوا
20. وہ کون سی شرائط ہیں جن کے پورا ہونے پر آپ کو اندازہ ہو جاتا ہے کہ کارروائی کے اختتام کا وقت آ گیا ہے؟	سکور پورا کرنے کے لئے تینوں باتوں کے اور جزوی طور پر پورا کرنے کے لئے کم از کم 2 کے نام بتائیں۔	1. کیس پلان مکمل اور تسلی بخش ہو اور فالو آپ مکمل کر لیا جائے اور متاثرہ فرد اور کیس ورکر متفق ہوں کہ مزید معاونت کی ضرورت نہیں ہے۔ 2. ایک خاص عرصے (مثلاً 30 دن سے زائد) سے کلائنٹ کے ساتھ کوئی رابطہ نہ ہو 3. متاثرہ مزید خدمات حاصل نہ کرنا چاہے اور درخواست کرے کہ کارروائی ختم کر دی جائے		
		کل پوائنٹس		
		کیس مینجمنٹ کے علم کا تجزیہ - سکور لگانے کے لئے ہدایات		
کیس مینجمنٹ کے علم کا تجزیہ - سکور لگانے کے لئے ہدایات		حتی جائزہ		
31 سے 40 پوائنٹس = پورا کر لیا: اس کے درمیان سکور سے ظاہر ہوتا ہے کہ عملے کے فرد نے کیس مینجمنٹ کے علم سے متعلق ضروری سکور پورا کر لیا ہے اور سپروائزر کو جاری رکھتے ہوئے متاثرہ افراد کے ساتھ آزادانہ طور پر کام کر سکتے ہیں۔		-----پورا کر لیا		
20 سے 30 پوائنٹس = جزوی طور پر پورا کر لیا: اس کے درمیان سکور ظاہر کرتا ہے کہ کیس مینجمنٹ کا علم اور مہارتیں بڑھانے کے لئے اضافی تربیت کی ضرورت ہے۔ صلاحیتیں بہتر بنانے کا منصوبہ پہلے سے طے شدہ ہونا چاہئے۔ اس سلسلے میں کئی سرگرمیوں پر کام کیا جاسکتا ہے مثلاً اکیلی میں رہنمائی کرنے کے سیشن، تربیت کے مواقع، یا پھر عملے کے فرد کے ساتھ ساتھ رہنے کا طریقہ بھی اپنایا جاسکتا ہے۔		-----جزوی طور پر پورا کر لیا		
0 سے 19 پوائنٹس = پورا نہیں ہوا: اس کے درمیان سکور ظاہر کرتا ہے کہ عملے کے فرد کا علم اور مہارتیں صنفی تشدد سے متاثرہ افراد کی کیس مینجمنٹ کے لئے کافی نہیں ہیں۔ صلاحیتیں بہتر بنانے کا منصوبہ پہلے سے طے شدہ ہونا چاہئے۔ اس سلسلے میں کئی سرگرمیوں پر کام کیا جاسکتا ہے مثلاً اکیلی میں رہنمائی کرنے کے سیشن، تربیت کے مواقع، یا پھر عملے کے فرد کے ساتھ ساتھ رہنے کا طریقہ بھی اپنایا جاسکتا ہے۔ اضافی تربیت کے بعد یہ تجزیہ دوبارہ کیا جائے۔ اگر عملے کا کوئی فرد معاونت اور تربیت ملنے پر وقت کے ساتھ بہتری نہ دکھائے تو سپروائزر کو از سر نو جائزہ لینا ہوگا کہ آیا عملے کے اس فرد کو کیس ورکر کے کام پر رکھا جائے۔		-----پورا نہیں ہوا		

عملے کے فرد کے دستخط/تاریخ:

دستخط سپروائزر/تاریخ:

## متاثرہ کی مرکزی حیثیت پر مبنی کیس مینجمنٹ کی مہارتیں بہتر بنانے کا معاون طریقہ (Survivor-Centred Case Management Skills Building Tool)

اس معاون طریقے کا مقصد: یہ معاون طریقہ کیس مینجمنٹ سپروائزرز کی مدد کے لئے وضع کیا گیا ہے جسے استعمال کرتے ہوئے وہ کیس ورکرز کی ضروری مہارتوں کو بہتر بنا سکتے ہیں تاکہ وہ پورے اعتماد کے ساتھ صنفی تشدد سے متاثرہ افراد کے ساتھ کام کر سکیں۔ یہ معاون طریقہ سیکھنے کے عمل میں رہنمائی کا کام دیتا ہے۔ اس کا مقصد کیس ورکر کی کارکردگی کی جانچ پر کھ کر ناہر گز نہیں ہے۔

اس معاون طریقے کا استعمال: سپروائزر اس معاون طریقے کو ایک خاص عرصے کے لئے کیس ورکرز کی سپروژن کے انفرادی سیشنز میں استعمال کر سکتے ہیں۔ اس میں دیئے گئے سوالات گفتگو یا ادکاری کے طریقے سے سمجھانے میں رہنمائی کا کام دیتے ہیں۔ اس میں کیس مینجمنٹ کے عمدہ طریقوں سے متعلق مہارتیں اور سوالات کے درست جوابات / لائحہ عمل بیان کئے گئے ہیں۔ اس میں کوئی سکور نہیں ہے۔ یہ صرف سپروائزر کے لئے بنایا گیا ہے اور اس کا مقصد سپروژن کی کارروائی میں مدد دینا ہے جس کے لئے اس میں باقاعدہ طریقے بیان کئے گئے ہیں جنہیں اپنا کر ان شعبوں / امور کی نشاندہی کی جاسکتی ہے جن میں کیس ورکرز کو مدد کی سب سے زیادہ ضرورت ہو۔ "ابلاغ اور کیس مینجمنٹ کی مہارتیں" کے عنوان سے ایک کالم میں وہ سوالات یا ادکاری کے ذریعے سمجھانے کے طریقے بیان کئے گئے ہیں جنہیں استعمال کر کے سپروائزر اپنے کیس ورکر کے عملے کو اپنی مہارتیں بہتر بنانے میں مدد دے سکتے ہیں۔ "غور سے سننے والی اور دیکھنے والی باتیں" کے عنوان سے ایک کالم میں وہ درست جوابات / لائحہ عمل بیان کئے گئے ہیں جن پر سپروائزر کو کیس ورکر کے ساتھ گفتگو کے دوران اور ادکاری کے طریقے سے سمجھاتے ہوئے توجہ دینی چاہئے۔

"تاثرات اور آراء" کے عنوان سے ایک کالم میں جگہ دی گئی ہے جہاں سپروائزر اپنی وہ رائے لکھ سکتے ہیں جو انہوں نے کیس ورکر کو دی۔ مثلاً گون سے کام انہوں نے درست طریقے سے کئے یا کن سوالات کے جوابات درست دیئے اور کہاں مزید بہتری کی ضرورت باقی ہے۔ "عملے کے افراد کی صلاحیتیں بہتر بنانے کا منصوبہ" کے عنوان سے ایک کالم میں سپروائزر کے لئے جگہ دی گئی ہے جہاں وہ ان ٹھوس اقدامات کی نشاندہی کر سکتے ہیں جو اس شعبے میں بہتری لانے کے لئے کیس ورکر کو کرنا ہوں گے۔ "جائزہ کی تاریخ" اور "کھل کرنے کی تاریخ" کے کالم سپروائزر کو عملے کے افراد کے ساتھ کام کرتے ہوئے اس معاون طریقے کی ٹریکنگ میں مدد دیں گے۔ "جائزہ کی تاریخ" میں وہ تاریخ درج کریں جب ان موضوعات پر پہلی گفتگو ہوئی۔ "کھل کرنے کی تاریخ" میں وہ تاریخ درج کریں جب عملے کے فرد نے اپنی کارکردگی سے ظاہر کیا کہ انہوں نے اس موضوع پر خاطر خواہ حد تک عبور حاصل کر لیا ہے۔

سپروائزر اپنے مخصوص سیاق و سباق، پروگرام یا عملے کے فرد کو سامنے رکھتے ہوئے ان سوالات میں تبدیلی کر سکتے ہیں یا ان میں کوئی نئے سوالات شامل کر سکتے ہیں۔

عملے کے فرد کا نام:

سپروائزر کا نام:

عملے کے افراد کی صلاحیتیں، بہتر بنانے کا منصوبہ	تاثرات اور آراء	غور سے سننے والی اور دیکھنے والی باتیں	ابلاغ اور کیس مینجمنٹ کی مہارتیں
مکمل کرنے کی تاریخ:	جائزہ کی تاریخ:	<ul style="list-style-type: none"> <li>• متاثرہ پر پوری توجہ دیں (فون کالز وغیرہ نہ لیں)</li> <li>• سچ میں نہ بولیں، بات کرنے کے لئے وقت دیں</li> <li>• مودبانہ زبان استعمال کریں</li> <li>• کوئی ایسا وعدہ نہ کریں جو آپ پورا نہ کر سکیں</li> <li>• دیانتداری کے ساتھ پوری معلومات دیں</li> <li>• جو باتیں کہیں آگے چل کر ان پر عمل کریں</li> <li>• متاثرہ فرد کو یہ نہ بتائیں کہ انہیں "کیا کرنا چاہئے"۔ اپنا فیصلہ خود کرنے میں مدد دینے کے لئے معلومات دیں</li> </ul>	<p>وہ کون سی چند باتیں ہیں جن پر عمل کر کے آپ متاثرہ کے ساتھ پہلی ملاقات کے دوران ادب سے پیش آ سکتے ہیں اور اپنا اعتماد پیدا کر سکتے ہیں؟</p>
مکمل کرنے کی تاریخ:	جائزہ کی تاریخ:	<ul style="list-style-type: none"> <li>• مناسب انداز میں آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کریں۔</li> <li>• چہرے پر دوستانہ تاثرات رکھیں۔</li> <li>• نرم آواز میں بات کریں</li> <li>• اپنے علاقے کی ثقافت کے مطابق دیگر موزوں باتوں کی نشاندہی کریں</li> <li>• اگر بچہ یا بچی ہو تو ان کے برابر بیٹھ کر بات کریں</li> </ul>	<p>آپ کے اشارے کنائے اور اٹھنے بیٹھنے کا انداز ایسا ہونا چاہئے جس سے متاثرہ کے لئے اطمینان بخش اور خوشدلانہ ماحول پیدا ہو؟</p>

<p>کامل کرنے کی تاریخ:</p>	<p>جائزہ کی تاریخ:</p>	<ul style="list-style-type: none"> <li>• متاثرہ فرد کے ساتھ سلام دعا کریں</li> <li>• اپنا تعارف کرائیں</li> <li>• پردہ داری کا پورا خیال رکھیں</li> <li>• تسلی کر لیں کہ اس وقت متاثرہ کا آپ سے بات کرنا محفوظ ہے</li> <li>• اپنے کام اور کردار کی وضاحت کریں</li> <li>• رازداری کے اصولوں اور ان کی حدود کی وضاحت کریں</li> <li>• متاثرہ کے حقوق کی وضاحت کریں (وہ کسی بھی بات سے روک سکتے ہیں، جواب دینے سے انکار کر سکتے ہیں، کوئی بھی سوال پوچھ سکتے ہیں)</li> <li>• وضاحت کریں کہ معلومات کو کس طرح ذخیرہ یا سٹور کیا جائے گا</li> <li>• متاثرہ فرد سے پوچھیں کہ آیا وہ کوئی سوالات پوچھنا چاہتے ہیں</li> <li>• کارروائی آگے بڑھانے کی اجازت لیں</li> </ul>	<p>یہ بتائیں کہ متاثرہ کے ساتھ اپنا پہلا سیشن کس طرح شروع کرنا ہے۔ اس میں وہ اقدامات شامل ہوں گے جو آپ نے کرنا ہوں گے اور یہ بتائیں کہ کس طرح کرنا ہوں گے۔</p>
<p>کامل کرنے کی تاریخ:</p>	<p>جائزہ کی تاریخ:</p>	<ul style="list-style-type: none"> <li>• وضاحت سے بتائیں کہ رازداری کا مطلب یہ ہے کہ "آپ جو کچھ مجھے بتائیں گے وہ میں کسی کو نہیں بتاؤں گا/گی" (یا اس طرح کی بات)</li> <li>• وضاحت کریں کہ کون سی باتیں رازداری سے مستثنیٰ ہیں (مثلاً کچھ حالات ایسے ہوں گے جن میں مجھے وہ باتیں کسی دوسرے کو بتانا ہوں گی جو آپ نے مجھے بتائی ہیں لیکن اس کا مقصد صرف آپ کا تحفظ ہے۔ ایسا خاص طور پر اس وقت کیا جائے گا جب مجھے لگا کہ آپ خود کو یا کسی دوسرے کو نقصان پہنچا سکتے ہیں یا اگر تشدد کرنے والا فرد کوئی فلاحی کارکن ہو۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ میں پولیس کو بتا دوں گا/گی۔ اس کا مطلب محض یہ ہے کہ مجھے اپنے سپروائزر سے بات کرنا ہوگی اور اگر کسی دوسرے کو بھی ساتھ ملانا پڑا تو پہلے ہم آپ کو بتائیں گے)۔</li> </ul>	<p>عملی طور پر کر کے دکھائیں کہ کسی بالغ متاثرہ فرد کے سامنے آپ رازداری اور اس کی حدود / مستثنیٰ باتوں کی وضاحت کس طرح کریں گے۔</p>

<p>مکمل کرنے کی تاریخ:</p>	<p>جائزہ کی تاریخ:</p>	<p>وضاحت سے بتائیں:</p> <ul style="list-style-type: none"> <li>• آپ کا کردار کیا ہے</li> <li>• آپ کا ادارہ کون سی خدمات فراہم کرتا ہے</li> <li>• رازداری اور اس کی حدود کیا ہیں</li> <li>• متاثرہ کے حقوق کیا ہیں</li> <li>• متاثرہ سے کسی ایسے بااعتماد بالغ فرد کے بارے میں پوچھیں جنہیں وہ ساتھ ملانا چاہیں۔ اگر وہ کسی دوسرے بااعتماد بالغ فرد کے بارے میں بتادیں تو آپ اس فرد کو اور ان کے ساتھ ساتھ لڑکی کو بھی معلومات دے کر رضامندی حاصل کر سکتے ہیں۔ اگر وہ کسی بااعتماد بالغ فرد کی نشاندہی نہ کر سکیں اور آپ کے خیال میں مناسب ہو تو انہیں معلومات لے کر خود رضامندی دینے کی اجازت دیں۔</li> </ul>	<p>عملی طور پر کر کے دکھائیں کہ آپ کسی ایسی نوعمر متاثرہ لڑکی کو معلومات دے کر اس سے رضامندی کیسے حاصل کریں گے جس کی عمر 14 سال ہو اور جس کی خواہش ہو کہ اس کے والدین کو واقعہ کا پتہ نہ چلے کیونکہ اسے ڈر ہے کہ وہ اسے نقصان پہنچائیں گے۔</p>
<p>مکمل کرنے کی تاریخ:</p>	<p>جائزہ کی تاریخ:</p>	<ul style="list-style-type: none"> <li>• متاثرہ کو اپنی بات پوری کرنے دیں، لیکن مزید سوالات نہ پوچھیں۔</li> <li>• نرمی کے ساتھ متاثرہ کو بتادیں کہ مجھے اندازہ ہے کہ آپ اس وقت شدید دباؤ کی کیفیت میں ہیں اور میری پوری کوشش ہوگی کہ میں آپ کی بات غور سے سنوں اور آپ کی مدد کروں۔</li> <li>• وضاحت سے بتائیں کہ کچھ بھی کرنے سے پہلے بعض باتیں آپ کو بتانا ضروری ہیں تاکہ متاثرہ کو معلوم ہو کہ آپ کس طرح کی مدد فراہم کر سکتے ہیں۔</li> </ul>	<p>وضاحت سے بتائیں کہ اگر کوئی متاثرہ فرد خود آپ کے مرکز میں آجائیں اور واقعہ کے بارے میں بات کرنا شروع کر دیں (متاثرہ کو کوئی فوری جسمانی خطرہ لاحق نہ ہو یا فوری طبی نگہداشت کی ضرورت ہو) تو آپ کیا کریں گے۔</p>

عملی کے افراد کی صلاحیتیں بہتر بنانے کا منصوبہ	تاثرات اور آراء	غور سے سننے والی اور دیکھنے والی باتیں	ابلاغ اور کیس مینجمنٹ کی مہارتیں
کامل کرنے کی تاریخ:	جائزہ کی تاریخ:	<ul style="list-style-type: none"> <li>• "آپ مجھے یہ بتائیں کہ آپ یہاں کس سلسلے میں آئی ہیں" یا "میں جاننا چاہوں گا/گی کہ آپ یہاں کس سلسلے میں آئی ہیں"۔ یا "کیا آپ مجھے بتانا چاہیں گے کہ کیا ہوا تھا؟"</li> </ul>	<p>عملی طور پر کر کے دکھائیں کہ متاثرہ کے ساتھ پیش آنے والے واقعہ کے بارے میں ان سے گفتگو کس طرح شروع کریں گے؟</p>
کامل کرنے کی تاریخ:	جائزہ کی تاریخ:	<ul style="list-style-type: none"> <li>• کس طرح کی نگہداشت دستیاب ہو گی (مثلاً ٹیسٹ، ادویات، معائنہ)۔</li> <li>• معائنہ کے دوران کیا ہو گا۔</li> <li>• یہ بھی بتائیں کہ وہ اگرچاہیں تو کسی بھی وقت معائنہ رکوا سکتے ہیں۔</li> <li>• متاثرہ اگرچاہیں تو کمرے میں کسی ایسے فرد کو موجود رہنا چاہئے جن پر انہیں اعتماد ہو۔</li> <li>• خدمات کے اخراجات (اگر کوئی ہوں)۔</li> <li>• خدمات سے فائدہ اٹھانے کے لئے اطلاع دینے کی شرائط (اگر کوئی ہوں) اور ان سے متعلق خطرات۔</li> </ul>	<p>عملی طور پر کر کے دکھائیں کہ آپ متاثرہ کو کس طرح سمجھائیں گے کہ ریپ کے طبی امور کے سلسلے میں آپ کو ہسپتال یا کلینک وغیرہ بھجوانا ضروری ہے۔</p>

<p>مکمل کرنے کی تاریخ:</p>	<p>جائزہ کی تاریخ:</p>	<p>متاثرہ سے پوچھیں</p> <ul style="list-style-type: none"> <li>• وہ گھر پر خود کو کتنا محفوظ سمجھتی ہیں۔</li> <li>• وہ اپنے علاقے میں خود کو کتنا محفوظ سمجھتی ہیں۔</li> </ul> <p>متاثرہ اپنے ارد گرد ایسے لوگوں یا وسائل اور حکمت عملیوں کی نشاندہی کریں جو تشدد کرنے والے فرد کی جانب سے مزید نقصان کے خطرے کو کم کرنے میں مدد دیں۔</p>	<p>عملی طور پر کر کے دکھائیں کہ آپ تحفظ کا تجزیہ اور اس کی منصوبہ سازی کس طرح کریں گے (متاثرہ کے ساتھ عمومی باتیں۔ جو خاص طور پر شریک حیات کے تشدد سے متعلق نہ ہوں)</p>
----------------------------	------------------------	---	---

<p>مکمل کرنے کی تاریخ:</p>	<p>جائزہ کی تاریخ:</p>	<ul style="list-style-type: none"> <li>مجھے آپ کی بات کا یقین ہے۔ مقصد: اعتماد بڑھتا ہے</li> <li>اس میں آپ کا کوئی قصور نہیں ہے۔ مقصد: الزام نہ لگائیں</li> <li>مجھے بہت خوشی ہے کہ آپ نے مجھے یہ بات بتائی۔ مقصد: تعلق بڑھتا ہے</li> <li>مجھے افسوس ہے کہ آپ کے ساتھ یہ واقعہ پیش آیا۔ مقصد: درد شناسی کا مظاہرہ کریں</li> <li>آپ نے مجھے بتا کر بہت دلیری والا کام کیا ہے، ہم آپ کی مدد کرنے کی پوری کوشش کریں گے۔ مقصد: تسلی دلائیں اور باختیار بنائیں</li> </ul>	<p>بحالی پیدا کرنے والی باتیں بتائیں اور ان کی وضاحت کریں جنہیں استعمال کرتے ہوئے کیس دور کر متاثرہ افراد کے ساتھ درد شناسی کا مظاہرہ کر سکتے ہیں، ان کی بات کی تائید کرتے ہیں اور انہیں تسلی دلاتے ہیں۔</p>
<p>مکمل کرنے کی تاریخ:</p>	<p>جائزہ کی تاریخ:</p>	<ul style="list-style-type: none"> <li>خود کشی کے موجودہ اور ماضی میں آنے والے خیالات کا تجزیہ کریں۔ کیا وہ سوچتے ہیں کہ انہیں مر جانا چاہئے؟ کتنے تو اتر سے؟ کیا ماضی میں انہوں نے کوشش کی؟ انہوں نے خود کو اس کوشش سے روکنے کے لئے کیا کیا؟</li> <li>تجزیہ کریں کہ کیا متاثرہ فرد نے کوئی منصوبہ بنایا ہوا ہے / وہ منصوبہ کیا ہے - مثلاً کیا انہوں نے سوچا ہے کہ وہ اس کے لئے کون سا طریقہ اپنائیں گے اور اس طریقے پر کس طرح عمل کریں گے؟ کیا انہوں نے وقت اور / یا جگہ کے بارے میں سوچا ہے؟</li> </ul>	<p>اداکاری کے طریقے سے بتائیں کہ آپ متاثرہ کے ساتھ خود کشی کے خطرے کا تجزیہ کس طرح کریں گے۔</p>

اداکاری کے طریقے سے بتائیں کہ آپ  
متاثرہ کے ساتھ خودکشی کے خطرے کا  
تجزیہ کس طرح کریں گے۔ (جاری)

جائزہ کی تاریخ:

مکمل کرنے کی تاریخ:

• ان محسوسات کو دور کریں اور  
معاونت فراہم کریں۔ اس بات کا  
خیال رکھیں کہ ان پر رائے زنی نہ  
کریں یا ان سے یہ نہ کہیں کہ آپ کو  
اس طرح نہیں سوچنا چاہئے یا اپنی  
جان نہیں لینی چاہئے۔

• اس کے بجائے یہ کہیں کہ "مجھے  
اندازہ ہے کہ آپ ایسا کیوں محسوس کر  
رہے ہیں۔ آپ واقعی ایک مشکل  
صورتحال سے گزر کر آئے ہیں اور  
آپ کے محسوسات کوئی غیر معمولی  
بات نہیں۔ میں آپ کو بتانا چاہتا/  
چاہتی ہوں کہ میرے نزدیک یہ بات  
سب سے اہم ہے کہ آپ خود کو  
نقصان نہ پہنچائیں۔ میں نہیں چاہتا/  
چاہتی کہ آپ کو کچھ بھی ہو۔

• تحفظ کا معاہدہ تیار کریں۔ ان سے  
کہیں، "میری خواہش ہے کہ ہم  
لوگ مل کر ایک منصوبہ تیار کریں کہ  
آپ کو کس طرح محفوظ رکھنا ہے۔  
کیا آپ کوئی مشورہ دینا چاہیں گے کہ  
ہم مل کر کیا کر سکتے ہیں؟

• گفتگو کریں کہ آپ جو طریقہ استعمال  
کرنے کا سوچ رہے ہیں اس تک  
رسائی ختم کرنے کا طریقہ کیا ہو سکتا  
ہے۔ کیا آپ اسے پھنک سکتے ہیں یا  
کسی دوسرے فرد کے حوالے کر سکتے  
ہیں اور ان سے کہہ سکتے ہیں کہ وہ  
اسے پھینک دیں۔

• صورتحال سے نمٹنے کی مثبت حکمت  
عملیوں کی نشاندہی کریں: جب بھی  
اس طرح اپنی جان لینے یا خود کو  
نقصان پہنچانے کا خیال آئے تو آپ  
ایسا کیا کر سکتے ہیں جس سے آپ کو  
بہتر محسوس ہو؟ کوئی ایسا فرد ہے جس  
سے آپ بات کر سکیں، جو آپ کو  
سمجھے اور آپ کی مدد کرے۔

<p>کامل کرنے کی تاریخ:</p>	<p>جائزہ کی تاریخ:</p>	<ul style="list-style-type: none"> <li>• کسی ایسے محفوظ فرد کی نشاندہی کریں جو اگلے کچھ دن، ہر وقت، دن رات، ان کے ساتھ رہ سکیں اور کوئی ایسا فرد جن سے آئندہ وہ مدد کے لئے رابطہ کر سکیں۔</li> <li>• اگر مناسب ہو تو انہیں اپنے ادارے کا فون نمبر دیں اور پوچھیں کہ اگر وہ بھی اسی طرح سوچتے ہیں تو کیا وہ اس بات پر متفق ہیں کہ آپ سے رابطہ کیا جائے۔</li> </ul>	<p>اداکاری کے طریقے سے بتائیں کہ آپ متاثرہ کے ساتھ خودکشی کے خطرے کا تجزیہ کس طرح کریں گے۔ (جاری)</p>
<p>کامل کرنے کی تاریخ:</p>	<p>جائزہ کی تاریخ:</p>	<ul style="list-style-type: none"> <li>• وضاحت کریں کہ آپ کچھ ایسی معلومات دیں گے جو انہیں واقعہ کو سمجھنے میں مدد دیں۔</li> <li>• وضاحت کریں کہ شریک حیات پر تشدد کیا ہے، سادہ زبان استعمال کریں۔ طاقت، اختیار اور قابو میں رکھنے والے محرکین کی وضاحت ضرور کریں۔</li> <li>• وضاحت کریں کہ بدسلوکی کے نتیجے میں متاثرہ کو کیسا محسوس ہو رہا ہوگا، عام طور پر لوگ کیسا رد عمل دکھاتے ہیں جس میں کوئی ایسی غلط بات نہیں۔</li> <li>• وضاحت کریں کہ متاثرہ افراد اپنے ساتھ پیش آنے والے واقعہ پر زیادہ تر دوسروں سے بات کیوں نہیں کرنا چاہتے۔</li> <li>• ان سے پوچھ لیں کیا وہ کوئی سوال پوچھنا چاہتے ہیں۔</li> <li>• پوچھ لیں کہ کون سی معلومات ان کے لئے سب سے زیادہ مفید رہیں۔</li> </ul>	<p>متاثرہ کو شریک حیات کے ہاتھوں تشدد کے بارے میں کون سی معلومات دیں گے اور عملی طور پر کر کے دکھائیں کہ کس طرح دیں گے۔</p>

عملے کے افراد کی صلاحیتیں، بہتر بنانے کا منصوبہ	تاثرات اور آراء	غور سے سننے والی اور دیکھنے والی باتیں	ابلاغ اور کیس مینجمنٹ کی مہارتیں
کامل کرنے کی تاریخ:	جائزہ کی تاریخ:	<ul style="list-style-type: none"> <li>• متاثرہ کے ساتھ بات کریں کہ ان سے دوبارہ ملاقات کا سب سے محفوظ اور آسان طریقہ کیا ہوگا۔</li> <li>• مختلف ممکنہ صورتوں آپشنز کا جائزہ لیں اور وہی طریقہ منتخب کریں جو متاثرہ فرد کے لئے سب سے بہتر ہو۔</li> <li>• اس طریقے میں درپیش تحفظ کے کسی خطرات پر گفتگو کریں اور ان خطرات کو دور کرنے کا منصوبہ بنائیں۔</li> <li>• بات کریں کہ اگر وہ منصوبے کو تبدیل کرنا چاہیں تو آپ سے کس طرح رابطہ کریں۔</li> </ul>	<p>اداکاری کے طریقے سے بتائیں کہ آپ فالوآپ کا وقت اور مقام طے کرنے کے بارے میں متاثرہ کے ساتھ گفتگو کس طرح کرنی ہے۔</p>
کامل کرنے کی تاریخ:	جائزہ کی تاریخ:	<ul style="list-style-type: none"> <li>• پچھلی ملاقات کے بعد سے اب تک اقدامات / مقاصد پر ہونے والی پیشرفت کا تجزیہ کریں</li> <li>• نئی سامنے آنے والی ضروریات کا دوبارہ تجزیہ کریں، خاص طور پر جو تحفظ سے متعلق ہوں۔</li> <li>• متاثرہ کے عملی منصوبے میں ضروری ردوبدل کریں۔</li> <li>• فالوآپ کی آئندہ ملاقات کا منصوبہ بنائیں</li> </ul>	<p>متاثرہ کے ساتھ فالوآپ کی کارروائی کے اہم اجزاء بیان کریں اور اداکاری کے طریقے سے وضاحت کریں۔</p>

<p>مکمل کرنے کی تاریخ:</p>	<p>جائزہ کی تاریخ:</p>	<ul style="list-style-type: none"> <li>• مقاصد پر پیشرفت کا جائزہ لیں</li> <li>• جو کچھ کامیابیاں حاصل ہوئیں ان پر اپنی مثبت رائے دیں</li> <li>• متاثرہ فرد سے کہیں کہ وہ بھی اس پیشرفت پر غور کریں۔ اور پوچھیں کہ کیا ان کے ذہن میں کوئی نئے مقاصد ہیں یا کوئی ایسی بات جس میں وہ مدد چاہتے ہوں؟</li> <li>• اگر نہیں تو انہیں بتائیں کہ موجودہ مقاصد پر مزید کوئی کام کرنے کی ضرورت نہیں ہے یا مزید کوئی مقاصد نہیں ہیں تو متاثرہ فرداگر چاہیں تو کارروائی کا اختتام کر سکتے ہیں۔</li> <li>• وضاحت کریں کہ اس کا مطلب یہ ہو گا کہ اگرچہ 1:1 نوعیت کا کام مکمل ہو چکا ہے لیکن پھر بھی ادارے کی جن گروپ سرگرمیوں میں وہ حصہ لے رہے ہیں انہیں جاری رکھ سکتے ہیں (اگر ایسا ہو تو) اور آئندہ جب بھی انہیں مدد کی ضرورت پڑے وہ دوبارہ آسکتے ہیں۔</li> <li>• اگر ضرورت ہو تو متاثرہ کے ساتھ تحفظ کے منصوبے اور مشکلات پر قابو پانے کی حکمت عملیوں کا جائزہ لیں / اپ ڈیٹ کریں۔</li> </ul>	<p>اداکاری کے طریقے سے بتائیں کہ متاثرہ کا کیس ایکشن پلان زیادہ تر مکمل ہو چکا ہو تو ان کے ساتھ کارروائی کے اختتام پر کس طرح بات کریں گے۔</p>
----------------------------	------------------------	--	---

<p>کامل کرنے کی تاریخ:</p>	<p>جائزہ کی تاریخ:</p>	<ul style="list-style-type: none"> <li>• کسی رائے زنی کے بغیر جواب دیں</li> <li>• متاثرہ کے عملی منصوبے میں شامل تحفظ کے منصوبے اور مشکلات سے نمٹنے کی حکمت عملیوں کا جائزہ لیں / انہیں اپ ڈیٹ کریں۔</li> <li>• متاثرہ فرد کو وضاحت سے بتائیں کہ وہ کسی بھی وقت خدمات دوبارہ حاصل کرنے کے لئے واپس آسکتے ہیں۔</li> </ul>	<p>اداکاری کے طریقے سے بتائیں کہ اگر متاثرہ اس حقیقت کے باوجود کارروائی ختم کرنے کی درخواست کریں کہ ابھی آپ عملی منصوبے کے مقاصد پر کام کر رہے ہیں، تو آپ ان سے کس طرح گفتگو کریں گے۔</p>
<p>کامل کرنے کی تاریخ:</p>	<p>جائزہ کی تاریخ:</p>	<ul style="list-style-type: none"> <li>• کلائنٹ کی رائے لینے کے سروے کے مقصد کی وضاحت کریں</li> <li>• وضاحت کریں کہ یہ سروے کس طرح لیا جائے گا اور اس میں جو بھی معلومات لی جائیں گی ان کے ساتھ کسی کا نام ظاہر نہیں کیا جائے گا</li> <li>• وضاحت کریں کہ فیصلہ انہوں نے خود کرنا ہے کہ وہ اس سروے میں حصہ لینا چاہتے ہیں یا نہیں</li> </ul>	<p>اداکاری کے طریقے سے بتائیں کہ آپ متاثرہ کو کلائنٹ کی رائے لینے کے سروے کے بارے میں کس طرح بتائیں گے۔</p>

## متاثرہ کی مرکزی حیثیت پر مبنی کیس مینجمنٹ کے معیار کی چیک لسٹ (Survivor-Centred Case Management Quality Checklist)

ہدایات۔ کیس مینجمنٹ سپروائزر اس چیک لسٹ کو کیس سپروٹن کی معمول کی کارروائی کے تحت جائزہ کے دوران استعمال کر سکتے ہیں۔ کسی ایک کیس پر کیس ورکر کے کام کرنے کے طریقے کا جائزہ لینے کے لئے کیس ورکر سے پوچھیں کہ آیا انہوں نے کیس مینجمنٹ کے ہر مرحلے کے لئے طے شدہ کام مکمل کئے یا پھر یہ چیک لسٹ کسی کیس کے بارے میں مشاہدات کے لئے بھی استعمال کی جاسکتی ہے (اگر آپ کے پروگرام کے سپروٹن نظام میں ایسا کوئی طریقہ شامل ہو)۔ یہ چیک لسٹ کیس ورکر کے براہ راست کام کا جائزہ لینے اور کیس سپروائزر سے سپروٹن کی ہدایات اور رہنمائی حاصل کرنے کا موقع بھی فراہم کرتی ہے۔

تاریخ:

سپروائزر کا نام:

عملے کے فرد کا نام:

اعتماد، معاونت، نگہداشت اور خود مختاری کا ماحول پیدا کریں				
				کیا کیس ورکر نے درج ذیل کام کئے؟
سپروائزر کے تاثرات	معلوم نہیں	نہیں	ہاں	
				متاثرہ کی نگہداشت کی تمام تر کارروائی کے دوران پرسکون رہتے ہوئے تسلی دلائی۔
				متاثرہ کے ساتھ سادہ، واضح انداز میں بات کی جس سے متاثرہ کو الزام دینے والا کوئی تاثر نہیں ملتا تھا۔
				متاثرہ سے کہا کہ انہوں نے واقعہ کے بارے میں کیس ورکر کو بتا کر دلیری اور بہادری والا کام کیا۔
				متاثرہ کو بتایا کہ جو کچھ ہو اس میں ان کا کوئی قصور نہیں ہے اور ان کے سر کوئی الزام نہیں جاتا۔
				کیس کی پوری کارروائی کے دوران متاثرہ کے خیالات، منصوبوں اور رائے کا احترام کیا اور ان پر عمل کیا۔

## تعارف، میل جول اور تجزیہ کے مراحل

سپر وائزر کے تاثرات	معلوم نہیں	نہیں	ہاں	کیا کیس ور کرنے درج ذیل کام کئے؟
				متاثرہ کو واضح، سادہ الفاظ میں کیس مینجمنٹ کی خدمات اور رازداری سے متعلق امور کی وضاحت کی۔
				متاثرہ فرد کو مناسب طریقے سے معلومات دے کر ان سے رضامندی لی؟
				محفوظ اور معاون طریقے سے انٹرویو کیا (ابلاغ / انٹرویو کے بہترین طریقوں پر عمل کیا)
				واقعہ کی صرف وہی تفصیلات لیں جو متاثرہ کی مدد کرنے کے لئے ضروری تھیں۔
				متاثرہ کے تحفظ، صحت، نفسیاتی و سماجی اور قانون / انصاف کی ضروریات کا درست اور مناسب طریقے سے تجزیہ کیا۔
				تمام فارم اور دستاویزات درست طریقے سے مکمل کیں۔

## متاثرہ کے عملی منصوبے کی تیاری اور عملی منصوبے کے مراحل پر عملدرآمد

سپر وائزر کے تاثرات	معلوم نہیں	نہیں	ہاں	کیا کیس ور کرنے درج ذیل کام کئے؟
				ضروریات کے تجزیہ کی بنیاد پر عملی منصوبہ یا ایکشن پلان تیار کیا
				تحفظ اور صحت کی ضروریات، اگر فوری نوعیت کی تھیں، کو ترجیح دی (اگر ضرورت ہو)

## متاثرہ کے عملی منصوبے کی تیاری اور عملی منصوبے کے مراحل پر عملدرآمد (جاری)

کیا کیس ور کرنے درج ذیل کام کئے؟	ہاں	نہیں	معلوم نہیں	سپر وائزر کے تاثرات
متاثرہ کے ساتھ مل کر تحفظ کا منصوبہ تیار کیا (اگر ضرورت ہو)				
متاثرہ کو دی گئی معلومات کی بنیاد پر اپنے فیصلے کرنے کا موقع دیا۔				
متاثرہ کی ضروریات پوری کرنے میں مدد دینے کے لئے دستیاب خدمات کے آپشنز کی وضاحت کی۔				
متاثرہ فرد سے پوچھا کہ مدد کے لئے بھجوانے کی کارروائی کے دوران وہ کس قدر معلومات دینا چاہیں گی اور کیسے دینا چاہیں گی۔				
مدد کے لئے بھجوانے یعنی ریفرل کے لئے معلومات دے کر رضامندی لی۔				
محفوظ اور موزوں ریفرل کے ذریعے متاثرہ کی ضروریات کی کوآرڈینیشن کی (مثلاً متاثرہ کے ساتھ گئے)				
لازمی اطلاع دینے کے لئے ضابطے کی کارروائی کے تقاضوں پر کام کیا (اگر ضرورت ہو)۔				
اضافی نفسیاتی و سماجی معاونت فراہم کی (اگر موزوں ہو اور آپ کے ادارے میں دستیاب ہو)۔				
تحفظ کے فوری خدشات پر سپر وائزر سے مشورہ کیا				
فالوآپ کا منصوبہ بنایا / ملاقات کا وقت اور مقام طے کیا۔				

## متاثرہ کے عملی منصوبے کی تیاری اور عملی منصوبے کے مراحل پر عملدرآمد (جاری)

کیا کیس ور کرنے درج ذیل کام کئے؟	ہاں	نہیں	معلوم نہیں	سپر وائزر کے تاثرات
تمام فارم اور دستاویزات درست طریقے سے مکمل کیں۔				

## کیس فالو آپ

کیا کیس ور کرنے درج ذیل کام کئے؟	ہاں	نہیں	معلوم نہیں	سپر وائزر کے تاثرات
فالو آپ کے سلسلے میں متاثرہ کی درخواست پر مقرر کئے گئے وقت پر ان سے ملاقات کی۔				
کیس کے ابتدائی مقاصد اور عملی منصوبے کا جائزہ لے کر یہ تجزیہ کیا کہ آیا متاثرہ کی ضروریات پوری ہوئی ہیں / کس حد تک پوری ہوئی ہیں۔				
فالو آپ کے دوران متاثرہ کی ضروریات (خاص طور پر تحفظ) کا جائزہ لے کر یہ اندازہ لگانے کی کوشش کی کہ آیا کوئی نئے مسائل یا ضروریات سامنے آئی ہیں؟				
متاثرہ کی نئی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے نظر ثانی شدہ عملی منصوبہ تیار کیا۔				
متاثرہ کے لئے کسی بھی خدمات فراہم کرنے والے اضافی ادارے سے خدمات حاصل کرنے کے لئے معلومات دے کر رضامندی حاصل کی۔				
متاثرہ کے ساتھ ایک اور فالو آپ ملاقات کا وقت اور مقام طے کیا، متاثرہ سے پوچھا کہ اس وقت اور مقام پر انہیں کیا مشکلات پیش آسکتی ہیں اور متاثرہ کے ساتھ مل کر مسائل کو حل کیا۔				
تمام فارم اور دستاویزات درست طریقے سے مکمل کیں۔				

## کیس فالو آپ

سپر وائزر کے تاثرات	معلوم نہیں	نہیں	ہاں	کیا کیس ورنے درج ذیل کام کئے؟
				متاثرہ کے ساتھ مل کر تجزیہ کیا کہ آیا تمام ضروریات پوری ہو گئی ہیں اور مزید کیس مینجمنٹ کی ضرورت نہیں ہے۔
				تحفظ کے جائزہ کا منصوبہ موجود ہے۔
				متاثرہ کو وضاحت کے ساتھ بتایا کہ وہ مزید خدمات کے لئے جب چاہیں واپس آسکتی ہیں۔
				تمام دستاویزات مناسب طریقے سے مکمل کیں۔

## کیس فالو آپ

سپر وائزر کے تاثرات	معلوم نہیں	نہیں	ہاں	کیا کیس ورنے درج ذیل کام کئے؟
				صنفی تشدد کی کیس مینجمنٹ کے رہنما اصولوں پر عمل کیا۔
				متاثرہ کی مرکزی حیثیت پر مبنی طریقے کے مطابق کیس مینجمنٹ کے مراحل اور ضابطے کی کارروائیوں کو مکمل کیا۔
				کیس مینجمنٹ سپر وائزر کی باتوں کو غور سے سنا اور سپروٹن کے تحت ان سے مشورے لئے۔

صنفي تشدد کے معلوماتی نظام (GBVIMS) کے ذریعے فلاحی ادارے صنفي تشدد کے کسی بھی واقعہ، جس کی اطلاع دی جائے، کی معلومات بحفاظت طریقے سے حاصل کرتے ہیں، انہیں ذخیرہ یا سٹور کرتے ہیں اور ان کا تجزیہ کرتے ہیں۔ یہ نظام دیگر مقامی اداروں کے ساتھ ان معلومات کے بحفاظت اور اخلاقیات پر مبنی طریقے سے تبادلے میں بھی مدد دیتا ہے۔ یہ نظام فلاحی سرگرمیوں کی جگہوں پر خدمات کی فراہمی کے دوران جمع کی جانے والی صنفي تشدد کی معلومات کو ہم آہنگ بنانے کے لئے تیار کیا گیا۔ یہ مختلف اداروں پر مشتمل انٹرا ایجنسی پارٹنرشپ کی قیادت میں کام کرتا ہے جس میں یو این ایف پی اے، آئی آر سی، یو این ایچ سی آر، یونیسیف اور آئی ایم سی شامل ہیں۔

GBVIMS میں درج ذیل شامل ہیں:

1. یکساں معیار پر بنایا گیا داخلہ اور رضامندی کا فارم (نفسیاتی و سماجی اور طبی) جو اس امر کو یقینی بناتا ہے کہ صنفي تشدد پر کام کرنے والے ادارے خدمات کی فراہمی کے سیاق و سباق میں یکساں معیار پر مبنی معلومات یا ڈیٹا پوائنٹس کی معلومات جمع کریں اور کسی بھی معلومات کے تبادلے پر متاثرہ افراد کی رضامندی حاصل کی جائے۔
2. معلومات جمع کرنے کے مقاصد کے تحت صنفي تشدد کی چھ اقسام کی یکساں معیار پر مبنی تعریفیں۔
3. ایکسل سافٹ ویئر میں بنایا گیا واقعہ کار ریکارڈ تیار کرنے والا Incident Recorder ڈیٹا بیس جو ڈیٹا انٹری کرنے، اسے ترتیب دینے اور اس کا تجزیہ کرنے میں مدد دیتا ہے۔
4. معلومات کے تبادلے کے اصولوں پر مبنی نمونے کا فارم (Information-Sharing Protocol Template) جس میں صنفي تشدد سے متعلق معلومات کے بحفاظت اور اخلاقیات پر مبنی طریقے سے تبادلے کے رہنما اصول اور مختلف اداروں کے درمیان معلومات کے تبادلے کے اصول یا پروٹوکول طے کرنے کے بہترین طریقے بیان کئے گئے ہیں۔

صنفي تشدد سے متعلق امور کی معلومات یا ڈیٹا بیجمنٹ کے محفوظ اور اخلاقیات پر مبنی معیارات کیا ہیں؟

GBVIMS کے ذریعے تیار کیا جانے والا ڈیٹا بحرانی صورتحال سے متاثر ہونے والی ان خواتین، لڑکیوں، مردوں اور لڑکوں سے حاصل کیا جاتا ہے جو صنفي تشدد کا شکار ہوئے اور جنہوں نے مشکلات اور خطرات کے باوجود مدد حاصل کی۔ یہ نظام ہر مرحلے پر تحفظ اور اخلاقیات کو فروغ دیتا ہے اور ان کی حفاظت کرتا ہے۔ GBVIMS کے معاون طریقے اور کارروائی کے طریقے ہنگامی حالات میں جنسی تشدد پر تحقیق، دستاویزی کارروائی اور نگرانی کے لئے اخلاقیات اور تحفظ پر ڈیلیو ایج کی تجاویز اور دیگر بہترین مروجہ طریقوں کی بنیاد پر وضع کئے گئے ہیں، مثلاً:

- ✓ یقینی بنایا جائے کہ صنفي تشدد سے متاثرہ افراد سے معلومات حاصل کرنی ہیں تو ان کے لئے خدمات دستیاب ہونی چاہئیں
- ✓ متاثرہ / واقعہ کا ڈیٹا اس طرح تیار کیا جائے کہ اس سے کسی کی شناخت ظاہر نہ ہو (کوئی نام، رابطہ معلومات یا دیگر شناختی معلومات اس میں شامل نہ ہوں)
- ✓ متاثرہ / واقعہ کی کوئی بھی معلومات کلائنٹ سے معلومات پر مبنی رضامندی حاصل کرنے کے بعد فراہم کی جائیں
- ✓ کلائنٹ کی معلومات صرف اسی وقت فراہم کی جائیں جب انہیں مدد کے لئے کسی ادارے میں بھجوانا ہو اور اس صورت میں بھی پہلے متاثرہ کو مکمل معلومات دے کر ان کی رضامندی حاصل کی جائے۔
- ✓ کلائنٹ کے ڈیٹا کی ہمہ وقت حفاظت کی جائے اور یہ صرف انہی افراد یا اداروں کو فراہم کیا جائے جو اس کی اجازت حاصل کر چکے ہوں
- ✓ خدمات فراہم کرنے والے اداروں اور دیگر مقامی اداروں یا کرداروں کے درمیان ایک معاہدہ کے ذریعے طے کر لیا جائے کہ ڈیٹا کا باہمی تبادلہ، اس کا تحفظ اور استعمال (کس مقصد کے لئے) کس طرح کیا جائے گا۔ جس کے بعد یہ ڈیٹا کسی کو فراہم کیا جائے

## GBVIMS کی سرگرمیاں

GBVIMS افریقہ، ایشیا، یورپ، جنوبی امریکہ اور مشرق وسطیٰ کے 25 سے زائد ممالک میں کام کر رہا ہے۔ یہ نظام متعارف کرانے کے بعض مراحل ایسے ہیں جو ہر طرح کے سیاق و سباق میں اور تمام تنظیموں اور اداروں کے لئے یکساں معیار پر مبنی ہیں۔ اس کے علاوہ کچھ اضافی اقدامات ایسے ہیں جن کے لئے زمینی صورتحال کے تجزیہ کی ضرورت پڑتی ہے جسے انٹرا ایجنسی کوآرڈینیٹرز اور متعلقہ تنظیموں کے مینجرز اس نظام کے تقاضوں کے مطابق ڈھال لیتے ہیں۔

## GBVIMS کے نتیجے میں پروگرام کی سرگرمیوں میں بہتری

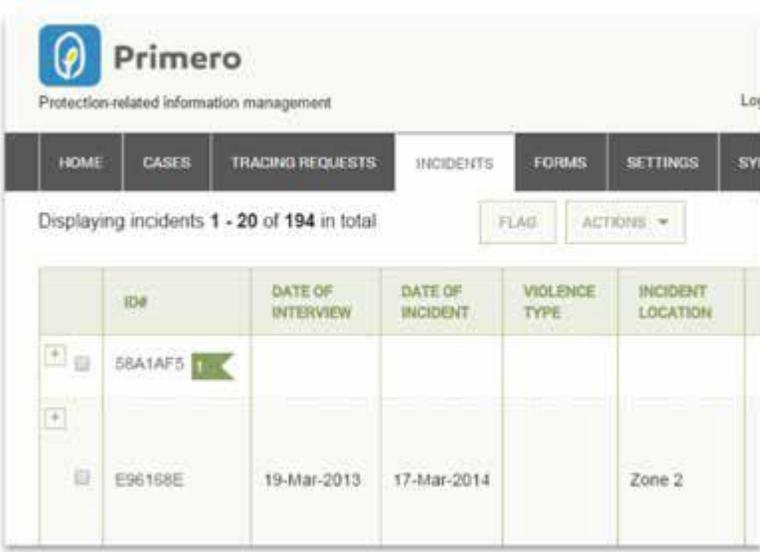
جن ممالک میں GBVIMS کام کر رہا ہے، وہاں پروگرام کی تشکیل اور نگرانی سے متعلق پروگرام کی سرگرمیوں میں رہنمائی کے لئے خدمات پر مبنی تیار شدہ ڈیٹا استعمال کیا جاسکتا ہے۔ GBVIMS کا ڈیٹا پروگراموں کی تشکیل میں مدد دیتا ہے جس سے عملے کے افراد کو تشدد کی کارروائیوں، متاثرہ افراد اور تشدد کرنے والے افراد کے بارے میں تفصیلی معلومات اور خدمات کی فراہمی میں پائی جانے والی کمی پر رہنمائی ملتی ہے۔ اس سے خدمات فراہم کرنے والے اداروں اور کوآرڈینیٹیشن کا کام کرنے والی ایجنسیوں کو روک تھام اور جوابی اقدام کی سرگرمیوں کو متعلقہ تقاضوں کے مطابق ڈھالنے میں مدد ملتی ہے۔ GBVIMS کا ڈیٹا ایڈووکیسی سرگرمیوں میں بھی مدد دیتا ہے (یعنی پالیسی کی تشکیل اور فنڈز مہم) اور عطیہ دینے والے اداروں کو رپورٹس کی فراہمی کی راہ ہموار کرتا ہے۔

پروگرام اور ادارے اس نظام کے ڈیٹا کے ذریعے رجحانات کا جائزہ لے سکتے ہیں اور تشدد کے واقعہ کے وسیع تر سیاق و سباق میں انہیں سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ GBVIMS کے ذریعے حاصل کئے جانے والے اور اس میں محفوظ کئے جانے والے ڈیٹا کو 'خدمات پر مبنی ڈیٹا' (Service-Based Data) کا نام دیا جاتا ہے کیونکہ یہ صنفی تشدد سے متاثرہ افراد کے لئے خدمات کی فراہمی کے مقام سے حاصل کیا جاتا ہے اور یہ ڈیٹا جمع کرنے کا مقصد بھی خدمات کی فراہمی ہے۔

مزید معلومات <http://gbvims.com> پر ملاحظہ فرمائیں۔

پرائمر (Primero) تحفظ سے متعلق معلومات کا نظام ہے۔ یہ ایپلیکیشن فلاحی اداروں اور کرداروں کے لئے تیار کی گئی ہے تاکہ وہ تحفظ سے متعلق واقعات کی نگرانی اور کیس مینجمنٹ کے لئے معلومات اور ڈیٹا جمع کر سکیں، اسے سٹور کر سکیں، اس کے انتظامی امور نمٹا سکیں اور اس کا باہمی تبادلہ کر سکیں۔ اس میں صنفی تشدد (Gender-Based Violence)، تحفظ اطفال (Child Protection)، اور بچوں سے متعلق سنگین خلاف ورزیوں (Grave Violations against Children) کے انفرادی ماڈیول شامل ہیں۔

پرائمر و میں فیلڈ کے ثابت شدہ معاون طریقوں، دنیا بھر میں اپنائے جانے والے بہترین طریقوں اور جدید ترین اوپن سورس ٹیکنالوجی کو ایک جگہ اکٹھا کر کے کمیونٹی سطح پر تحفظ کے لئے کام کرنے والے کارکنوں کے لئے ڈیٹا مینجمنٹ کا ایک نظام ترتیب دیا گیا ہے جسے وہ آسانی سے استعمال کر سکتے ہیں اور کام کے دوران پیش آنے والی مشکلات پر قابو پا سکتے ہیں۔



The screenshot shows the Primero web interface for Protection-related information management. It features a navigation menu with options like HOME, CASES, TRACING REQUESTS, INCIDENTS, FORMS, SETTINGS, and SYSTEM. Below the menu, it displays 'Displaying incidents 1 - 20 of 194 in total'. A table lists incidents with columns for ID#, DATE OF INTERVIEW, DATE OF INCIDENT, VIOLENCE TYPE, and INCIDENT LOCATION. One incident is visible with ID# E96168E, dated 19-Mar-2013, and located in Zone 2.

ID#	DATE OF INTERVIEW	DATE OF INCIDENT	VIOLENCE TYPE	INCIDENT LOCATION
E96168E	19-Mar-2013	17-Mar-2014		Zone 2

## GBVIMS+

GBVIMS+ پرائمر و کا ایک ماڈیول ہے۔ یہ واقعات کا ریکارڈ تیار کرنے والے موجودہ GBVIMS Incident Recorder کی جدید شکل ہے جس میں صنفی تشدد کی کیس مینجمنٹ کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ GBVIMS+ کا مقصد متاثرہ کی مرکزی حیثیت پر مبنی نظام ترتیب دینا ہے۔

## نظام کی خصوصیات

- آن لائن پلیٹ فارم – یہ ڈیٹا جمع کرنے کا آن لائن / آف لائن پلیٹ فارم ہے جو ہر کیس کے امور پر انفرادی طور پر کام کرتا ہے اور متاثرہ کو خدمات کی فراہمی کے ساتھ ساتھ واقعات کی نگرانی میں بھی مدد دیتا ہے۔

- زبان کی ہم آہنگی – اس میں انگریزی، فرانسیسی، عربی اور ہسپانوی زبانوں کی سہولت موجود ہے اور اسے مکمل طور پر بین الاقوامی تقاضوں کے مطابق بنانے کے لئے کام جاری ہے۔
- بہتر سیورٹی – یہ ایک محفوظ فریم ورک کے تحت بنایا گیا ہے جس میں ہر فرد کو اس کے کردار کے مطابق رسائی ملتی ہے جس کی بدولت رازداری، معلومات پر مبنی رضامندی اور ضرورت کے مطابق معلومات کے اصولوں کی بہترین حد تک پاسداری ہوتی ہے۔

## GBVIMS کے لئے معلومات جاری کرنے پر رضامندی (GBVIMS Consent for Release of Information) صیغہ راز میں رکھا جائے (Confidential)

واقعہ کا آئی ڈی:

کلائنٹ کوڈ:

یہ فارم کلائنٹ یا ان کے سرپرست کو ان کی اپنی زبان میں پڑھ کر سنایا جائے۔ کلائنٹ کو واضح طریقے سے سمجھایا جائے کہ یہاں جو بھی ممکنہ جوابات یا آپشن دیئے گئے ہیں وہ ان میں سے جو چاہیں منتخب کر سکتے ہیں اور اگر کوئی بھی آپشن منتخب نہ کرنا چاہیں تو انہیں اس کا بھی حق حاصل ہے۔

میں، \_\_\_\_\_ (ادارے یا تنظیم کا نام) کو اجازت دیتا/دیتی ہوں کہ وہ اس واقعہ، جس کی معلومات اس طرح دے سکتے ہیں جس کی وضاحت نیچے کی گئی ہے:

1. مجھے پوری طرح اندازہ ہے کہ یہاں میں جو اجازت دے رہا/رہی ہوں اس کے ذریعے میں نے (ادارے یا تنظیم کا نام) کو اجازت دے دی ہے کہ وہ واقعہ کے بارے میں میری اطلاع سے متعلق کیس کی مخصوص معلومات خدمات فراہم کرنے والے اس ادارے کو دے سکتے ہیں جس کا میں نے یہاں ذکر کیا ہے تاکہ میں ان سے تحفظ، صحت، نفسیاتی و سماجی اور/یا قانونی ضروریات کے سلسلے میں مدد حاصل کر سکوں۔

مجھے پوری طرح اندازہ ہے کہ جو بھی معلومات دی جائیں گی انہیں صیغہ راز میں رکھا جائے گا، ان کا احترام کیا جائے گا اور صرف اسی صورت میں کسی کو دی جائیں گی کہ میری درخواست کے مطابق مدد فراہم کرنے کے لئے ضروری ہو۔

مجھے اچھی طرح اندازہ ہے کہ یہ معلومات جاری کرنے کا مطلب یہ ہو گا کہ نیچے خدمات فراہم کرنے والے جس ادارے کے نام پر نشان لگا یا گیا ہے ان کا کوئی فرد میرے پاس آکر بات کر سکتا/سکتی ہے۔ کسی بھی مرحلے پر مجھے یہ حق حاصل ہے کہ میں نیچے درج ادارے/فونکل پوائنٹ کو معلومات فراہم کرنے کے بارے میں اپنی سوچ بدل سکتا/سکتی ہوں۔

میری یہ معلومات درج ذیل کو فراہم کی جاسکتی ہیں:

(تمام درست جوابات پر نشان لگائیں اور ان کا نام، سہولیات، اور ان کے ادارے یا تنظیم کا نام درج ہو)

	ہاں	نہیں
سیورٹی خدمات (نام لکھیں):	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>
نفسیاتی و سماجی خدمات (نام لکھیں):	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>
صحت / طبی خدمات (نام لکھیں):	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>
محفوظ جگہ / سیف ہاؤس / دارالامان / شیلٹر (نام لکھیں):	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>
قانونی مدد کی خدمات (نام لکھیں):	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>
ذرائع معاش کی خدمات (نام لکھیں):	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>
دیگر (خدمات کی نوعیت، نام اور ادارہ):	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>

□ ہاں □ نہیں

1. کلائنٹ خود یہاں پر اجازت دینے یا نہ دینے کے جواب پر نشان لگائیں

(کلائنٹ کی عمر 18 سال سے کم ہو تو والد / والدہ / سرپرست)

2. مجھے معلومات دے دی گئی ہیں اور مجھے پوری طرح اندازہ ہو گیا ہے کہ بعض معلومات جن سے شناخت ظاہر نہیں ہوگی، اطلاع دینے کے لئے فراہم کی جاسکتی ہیں۔ جو بھی معلومات دی جائیں گی وہ میرے نام اور واقعہ سے منسوب نہیں ہوں گی۔ جو بھی معلومات دی جائیں گی کوئی بھی شخص کسی بھی طریقے سے شناخت نہیں کر پائے گا کہ یہ میرے بارے میں ہیں۔ مجھے پوری طرح اندازہ ہے کہ جو بھی معلومات دی جائیں گی ان کی رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔

□ ہاں □ نہیں

2. کلائنٹ خود یہاں پر اجازت دینے یا نہ دینے کے جواب پر نشان لگائیں

(کلائنٹ کی عمر 18 سال سے کم ہو تو والد / والدہ / سرپرست)

کلائنٹ کے دستخط/ نشان انگوٹھا:

(کلائنٹ کی عمر 18 سال سے کم ہو تو والد / والدہ / سرپرست)

کیس ورکر کا کوڈ:

تاریخ:

معلومات برائے کیس پیشینہ  
(اختیاری۔ اگر ضرورت نہ ہو تو ختم کر دیں)

کلائنٹ کا نام:

\_\_\_\_\_

نگہداشت کرنے والے فرد کا نام (اگر کلائنٹ کم سن ہو):

\_\_\_\_\_

رابطہ نمبر:

\_\_\_\_\_

پتہ:

\_\_\_\_\_

(متاثرہ کے کوڈ کے لئے سوالات یہاں لکھیں)

## GBVIMS میں داخلے اور ابتدائی تجزیہ کا فارم (GBVIMS Intake and Initial Assessment Form)

### ہدایات

1. یہ فارم کیس مینجر، عملہ صحت یا ہیلتھ پریکٹیشنر، سماجی کارکن یا دیگر منظور شدہ افراد پُر کریں جو متاثرہ کو خدمات فراہم کر رہے ہیں۔
2. یاد رہے کہ جن سوالات کے بعد (\*) کا نشان دیا گیا ہے انہیں داخلہ فارم میں لازماً شامل کیا جائے اور ان کا جواب بھی دیا جائے۔ یہ سوالات صنفی تشدد کے بارے میں کم سے کم لازمی ڈیٹا کا حصہ ہیں۔ بعض سوالات کے بعد (\*) اور دائرہ (O) دونوں نشان دیئے ہوئے ہیں، انہیں صورت حال کے مطابق ڈھالا جاسکتا ہے۔ اس کے علاوہ سوالات میں دی گئی بعض ہدایات کو اپنے سیاق و سباق کے مطابق تبدیل کیا جاسکتا ہے۔ جن سوالات پر کوئی نشان نہیں دیا گیا انہیں آپ کا ادارہ اپنی ضرورت کے مطابق تبدیل کر سکتا ہے یا اگر آپ کے پروگرام اور/یا کیس مینجمنٹ کے لئے ان کی ضرورت نہ ہو تو انہیں ختم بھی کیا جاسکتا ہے۔
3. ہر سوال کے سامنے صرف ایک جواب پر نشان لگائیں، البتہ جہاں کوئی خصوصی ہدایت دی گئی ہے وہاں ان ہدایات پر عمل کریں۔
4. اپنی ضرورت اور سیاق و سباق کے مطابق جتنے مزید سوالات چاہیں شامل کر لیں اور/یا ضرورت پڑے تو اپنی بات جاری رکھنے کے لئے اضافی صفحات لگالیں۔

انٹرویو شروع کرنے سے پہلے اپنے کلائنٹ کو یہ بتانا نہ بھولیں کہ وہ جو بھی معلومات دیں گے انہیں صیغہ راز میں رکھا جائے گا اور اگر وہ چاہیں تو کسی بھی سوال کا جواب دینے سے انکار کر سکتے ہیں۔

### 1- بنیادی معلومات

واقعہ کا آئی ڈی *	متاثرہ کا کوڈ:	کیس ورکر کا کوڈ:
انٹرویو کی تاریخ (سال/ مہینہ/ تاریخ) *	واقعہ کی تاریخ (سال/ مہینہ/ تاریخ) *	
<input type="checkbox"/> متاثرہ نے اطلاع دی یا متاثرہ کے ساتھ آنے والے فرد نے اطلاع دی اور متاثرہ اس وقت موجود تھیں * (یہ واقعات 'واقعات کے ریکارڈ' (Incident Recorder) میں درج کئے جائیں گے)	<input type="checkbox"/> متاثرہ کے علاوہ کسی دوسرے فرد نے اطلاع دی اور متاثرہ اس وقت موجود نہ تھیں (یہ واقعات 'واقعات کے ریکارڈ' (Incident Recorder) میں درج نہیں کئے جائیں گے)	

## 2- متاثرہ کی معلومات

تاریخ پیدائش (اگر معلوم نہ ہو تو اندازاً):*	جنس*: <input type="checkbox"/> عورت <input type="checkbox"/> مرد	قبیلہ، ذات یا برادری:
آبائی ملک O*: <input type="checkbox"/> ملک کا نام یہاں درج کریں <input type="checkbox"/> وغیرہ	<input type="checkbox"/> وغیرہ <input type="checkbox"/> وغیرہ	<input type="checkbox"/> دیگر (نام لکھیں)
شہریت (اگر آبائی ملک سے مختلف ہو):	<input type="checkbox"/> مذہب:	
موجودہ شہری/ازدواجی حیثیت*: <input type="checkbox"/> غیر شادی شدہ <input type="checkbox"/> شادی شدہ/ایک ساتھ رہتے ہیں	<input type="checkbox"/> طلاق یافتہ/علیحدگی <input type="checkbox"/> بیوہ	
بچوں اور دیگر زیر کفالت افراد کی تعداد اور عمر:		
پیشہ:		
اطلاع کے وقت نقل مکانی کی کیفیت*: <input type="checkbox"/> رہائش <input type="checkbox"/> نقل مکانی کے بعد واپس	<input type="checkbox"/> آئی ڈی پی <input type="checkbox"/> غیر ملکی شہری	<input type="checkbox"/> پناہ گزین <input type="checkbox"/> پناہ کے درخواست گزار
کیا کلائنٹ معذور فرد ہے؟* <input type="checkbox"/> نہیں	<input type="checkbox"/> ذہنی معذور	<input type="checkbox"/> جسمانی معذور
کیا کلائنٹ کم عمر اکیلا بچہ/اکیلی بچی، بچہزادہ/بچہ/بچہزادی ہوئی بچی یا دیگر غیر محفوظ بچہ/بچی ہے؟ <input type="checkbox"/> نہیں	<input type="checkbox"/> اکیلا بچہ/اکیلی بچی	<input type="checkbox"/> بچہزادہ/بچہ/بچہزادی ہوئی بچی <input type="checkbox"/> دیگر غیر محفوظ بچہ/بچی
<b>متاثرہ بچوں کا ذیلی سیکشن (18 سال سے کم عمر)</b>		
اگر متاثرہ فرد کسی کے ساتھ رہائش پذیر ہے تو ان دونوں کے درمیان اور نگران یا کیئر ٹیکر کے ساتھ کیا تعلق ہے؟ <input type="checkbox"/> ہاں <input type="checkbox"/> نہیں (اگر جواب "نہیں" دیں تو اگلے تین سوالوں کے جواب دیں)		
اگر متاثرہ فرد کسی کے ساتھ رہائش پذیر ہے تو ان دونوں کے درمیان اور نگران یا کیئر ٹیکر کے ساتھ کیا تعلق ہے؟ <input type="checkbox"/> والد/والدہ/سرپرست <input type="checkbox"/> رشتہ دار <input type="checkbox"/> شریک حیات/ساتھ رہنے والے <input type="checkbox"/> دیگر		
نگران یا کیئر ٹیکر کی موجودہ ازدواجی حیثیت کیا ہے؟ <input type="checkbox"/> غیر شادی شدہ <input type="checkbox"/> شادی شدہ/ساتھ رہتے ہیں <input type="checkbox"/> طلاق یافتہ/علیحدگی <input type="checkbox"/> بیوہ <input type="checkbox"/> نامعلوم/کوئی نہیں		
نگران کا بنیادی پیشہ کیا ہے؟		

واقعہ کا حوالہ / واقعہ کی تفصیل (واقعہ کی تفصیل کا خلاصہ کلائنٹ کے لفظوں میں بیان کریں)

واقعہ کے وقت نقل مکانی کا مرحلہ \*:

- |                          |                                  |                          |                  |                          |                   |                          |      |
|--------------------------|----------------------------------|--------------------------|------------------|--------------------------|-------------------|--------------------------|------|
| <input type="checkbox"/> | نقل مکانی نہیں کی / مقامی کیونٹی | <input type="checkbox"/> | دوران پرواز      | <input type="checkbox"/> | دوران واپسی / سفر | <input type="checkbox"/> | دیگر |
| <input type="checkbox"/> | نقل مکانی سے پہلے                | <input type="checkbox"/> | دوران پناہ گزینی | <input type="checkbox"/> | نقل مکانی کے بعد  |                          |      |

واقعہ دن یا رات میں کس وقت پیش آیا \*:

واقعہ کی جگہ / جہاں واقعہ پیش آیا \*O:

- |                          |                              |                          |                          |
|--------------------------|------------------------------|--------------------------|--------------------------|
| <input type="checkbox"/> | صبح کے وقت پہلے پہر کے دوران | <input type="checkbox"/> | جھاڑوں میں / جنگل میں    |
| <input type="checkbox"/> | دوپہر سے شام کے دوران        | <input type="checkbox"/> | باغ / فصل والے کھیت میں  |
| <input type="checkbox"/> | رات کے دوران                 | <input type="checkbox"/> | سکول میں                 |
| <input type="checkbox"/> | نامعلوم / کوئی نہیں          | <input type="checkbox"/> | سکول میں                 |
|                          |                              | <input type="checkbox"/> | سڑک پر                   |
|                          |                              | <input type="checkbox"/> | کلائنٹ کے گھر پر         |
|                          |                              | <input type="checkbox"/> | تشدد کرنے والے کے گھر پر |
|                          |                              | <input type="checkbox"/> | دیگر (تفصیل بتائیں)      |

وہ علاقہ جہاں واقعہ پیش آیا \*O:

وہ ذیلی علاقے جہاں واقعہ پیش آیا \*O:

کیمپ / قصبہ / سائٹ:

- |                          |                            |                          |                                 |                          |   |
|--------------------------|----------------------------|--------------------------|---------------------------------|--------------------------|---|
| <input type="checkbox"/> | علاقے کا نام یہاں درج کریں | <input type="checkbox"/> | ذیلی علاقے کا نام یہاں درج کریں | <input type="checkbox"/> | کیمپ / قصبہ / سائٹ کا نام یہاں درج کریں |
| <input type="checkbox"/> | وغیرہ                      | <input type="checkbox"/> | وغیرہ                           | <input type="checkbox"/> | وغیرہ                                   |
| <input type="checkbox"/> | وغیرہ                      | <input type="checkbox"/> | وغیرہ                           | <input type="checkbox"/> | وغیرہ                                   |
| <input type="checkbox"/> | وغیرہ                      | <input type="checkbox"/> | وغیرہ                           | <input type="checkbox"/> | وغیرہ                                   |
| <input type="checkbox"/> | دیگر (نام لکھیں):          | <input type="checkbox"/> | دیگر (نام لکھیں):               | <input type="checkbox"/> | دیگر (نام لکھیں):                       |

تشدد کے واقعہ کی نوعیت \*:

برائے مہربانی GBVIMS GBV Classification Tool درج کریں اور صرف ایک منتخب کریں)

ریپ (بشمول گینگ ریپ، ازدواجی ریپ)

جنسی حملہ (بشمول ریپ کی کوشش اور ہر طرح کا جنسی تشدد/بدسلوکی جس میں دخول نہ ہو، اور نسوانی اعضاء کو مسخ کرنا یا نسوانی نختے)

جسمانی حملہ (بشمول مارنا، تھپڑ مارنا، لات مارنا، دھکا دینا، جس کی نوعیت جنسی نہ ہو)

زبردستی شادی (بشمول کم عمری کی شادی)

وسائل، مواقع یا خدمات سے محروم کرنا

نفسیاتی/جذباتی بدسلوکی

غیر صنفی تشدد (نام لکھیں)

نوٹ: یہ واقعات Incident Recorder میں درج نہیں کئے جائیں گے

1. جس واقعہ کی اطلاع دی گئی کیا اس میں دخول ہوا؟  
اگر ہاں تو ← واقعہ کو "ریپ" (Rape) کے طور پر درج کریں۔  
اگر نہیں تو ← فہرست میں شامل اگلی نوعیت کا واقعہ دیکھیں
2. جس واقعہ کی اطلاع دی گئی کیا اس میں ان چہا جنسی رابطہ کیا گیا؟  
اگر ہاں تو ← واقعہ کو "جنسی حملہ" (Sexual Assault) کے طور پر درج کریں۔  
اگر نہیں تو ← فہرست میں شامل اگلی نوعیت کا واقعہ دیکھیں
3. جس واقعہ کی اطلاع دی گئی کیا اس میں جسمانی حملہ کیا گیا؟  
اگر ہاں تو ← واقعہ کو "جسمانی حملہ" (Physical Assault) کے طور پر درج کریں۔  
اگر نہیں تو ← فہرست میں شامل اگلی نوعیت کا واقعہ دیکھیں
4. کیا یہ زبردستی شادی کا واقعہ ہے؟  
اگر ہاں تو ← واقعہ کو "زبردستی شادی" (Forced Marriage) کے طور پر درج کریں۔  
اگر نہیں تو ← فہرست میں شامل اگلی نوعیت کا واقعہ دیکھیں
5. جس واقعہ کی اطلاع دی گئی کیا اس میں وسائل، مواقع یا خدمات سے محروم کیا گیا؟  
اگر ہاں تو ← واقعہ کو "وسائل، مواقع یا خدمات سے محرومی" (Denial of Resources, Opportunities or Services) کے طور پر درج کریں۔  
اگر نہیں تو ← فہرست میں شامل اگلی نوعیت کا واقعہ دیکھیں
6. جس واقعہ کی اطلاع دی گئی کیا اس میں نفسیاتی/جذباتی بدسلوکی کی گئی؟  
اگر ہاں تو ← واقعہ کو "نفسیاتی/جذباتی بدسلوکی" (Psychological/Emotional Abuse) کے طور پر درج کریں۔  
اگر نہیں تو ← فہرست میں شامل اگلی نوعیت کا واقعہ دیکھیں
7. جس واقعہ کی اطلاع دی گئی کیا اس میں صنفی تشدد کیا گیا؟  
اگر ہاں تو ← دوبارہ نمبر 1 سے شروع کریں اور اس واقعہ کو متعلقہ کیٹیگری میں درج کرنے کی کوشش کریں (اگر آپ اس واقعہ کو کسی کیٹیگری میں ڈالنے کی کئی کوششیں کر چکے ہیں لیکن کامیاب نہیں ہوئے تو اس سلسلے میں اپنے سپروائزر سے مدد لیں)

کیا یہ واقعہ کوئی ضرر رساں رسم یا روایت ہے \*؟ O

کیا اس واقعہ کے حوالے سے بدلے میں کوئی رقم، اشیاء، مراعات، اور/یا خدمات دی گئیں؟

ہاں  نہیں

نہیں  رسم، روایت کی نوعیت

رسم، روایت کی نوعیت  رسم، روایت کی نوعیت

رسم، روایت کی نوعیت  رسم، روایت کی نوعیت

واقعہ کے وقت کس طریقے سے لے جایا گیا \*؟

انخواہ/دیگر طریقے سے لے جایا گیا

کوئی نہیں  زبردستی بیگار  انسانی تجارت کی گئی

کیا کلائنٹ نے اس واقعہ کی اطلاع کسی اور جگہ بھی دی ہے؟\*

(اگر ہاں تو، خدمات فراہم کرنے والے ادارے کی نوعیت منتخب کریں اور اس ادارے کا نام لکھیں جہاں کلائنٹ نے اطلاع دی)؛ (تمام درست جواب منتخب کریں)۔

- نہیں
- صحت / طبی خدمات -----
- نفسیاتی و سماجی / کونسلنگ خدمات -----
- پولیس / دیگر سیورٹی ادارہ -----
- قانونی مدد کی خدمات -----
- روزگار کا پروگرام -----
- محفوظ جگہ / سیف ہاؤس / دارالامان / شیلٹر -----
- دیگر (نام لکھیں) -----

کیا کلائنٹ کے ساتھ ماضی میں صنفی تشدد کے کوئی واقعات پیش آچکے ہیں؟\*

ہاں       نہیں

اگر ہاں تو مختصر احوال بیان کریں

#### 4- مہینہ طور پر تشدد کرنے والے فرد یا افراد کی معلومات

<p>مہینہ طور پر تشدد کرنے والے فرد یا افراد کی تعداد *:</p> <p> <input type="checkbox"/> 1    <input type="checkbox"/> 2    <input type="checkbox"/> 3    <input type="checkbox"/> 3 سے زائد    <input type="checkbox"/> نامعلوم         </p>		
<p>مہینہ طور پر تشدد کرنے والے فرد یا افراد کی جنس *:</p> <p> <input type="checkbox"/> عورت    <input type="checkbox"/> مرد    <input type="checkbox"/> عورت اور مرد دونوں         </p>		
<p>مہینہ طور پر تشدد کرنے والے کی شہریت:</p> <p> <input type="checkbox"/> مہینہ طور پر تشدد کرنے والے کا قبیلہ یا نسلی وابستگی         </p>		
<p>مہینہ طور پر تشدد کرنے والے کی عمر * (اگر معلوم ہو یا اندازاً)</p> <p> <input type="checkbox"/> 11 سال تک    <input type="checkbox"/> 12-17    <input type="checkbox"/> 18-25    <input type="checkbox"/> 26-40    <input type="checkbox"/> 41-60    <input type="checkbox"/> 60 سال سے زائد    <input type="checkbox"/> نامعلوم         </p>		
<p>مہینہ طور پر تشدد کرنے والے کا متاثرہ فرد سے تعلق *:</p> <p>(ایک درست جواب منتخب کریں)</p> <p> <input type="checkbox"/> شریک حیات / سابقہ شریک حیات  <input type="checkbox"/> بنیادی نگہداشت کرنے والا فرد  <input type="checkbox"/> شریک حیات یا نگہداشت کرنے والے فرد کے علاوہ کوئی رشتہ دار  <input type="checkbox"/> سپروائزر / ایمپلائر (Employer)  <input type="checkbox"/> سکول کے ساتھی  <input type="checkbox"/> استاد / سکول عملے کا فرد  <input type="checkbox"/> خدمات فراہم کرنے والا فرد  <input type="checkbox"/> ایک ہی مکان میں کرایہ پر یا ساتھ رہنے والا فرد  <input type="checkbox"/> گھریلو دوست / ہم سایہ  <input type="checkbox"/> دیگر پناہ گزین / آئی ڈی پی / نقل مکانی سے واپس آنے والا فرد  <input type="checkbox"/> علاقے کا دیگر رہائشی  <input type="checkbox"/> دیگر  <input type="checkbox"/> کوئی تعلق نہیں  <input type="checkbox"/> نامعلوم         </p>		
<p>مہینہ طور پر تشدد کرنے والے فرد کا مرکزی پیشہ (اگر معلوم ہو) *O:</p> <p>(پیشوں کے نام ضرورت کے مطابق تبدیل کر لیں یا نئے نام شامل کر لیں یا اپنے علاقے کے مطابق پیشوں کے سامنے بنے باکس ختم کر دیں)</p>		
<p> <input type="checkbox"/> کاشت کار  <input type="checkbox"/> طالب علم  <input type="checkbox"/> سرکاری ملازم  <input type="checkbox"/> پولیس  <input type="checkbox"/> فوجی  <input type="checkbox"/> عملہ صحت         </p>	<p> <input type="checkbox"/> تاجر / کاروبار مالک  <input type="checkbox"/> غیر سرکاری مسلح کارکن / باغی / ملیشیا  <input type="checkbox"/> سکیورٹی اہلکار  <input type="checkbox"/> کیچپ یا علاقے کا رہنما  <input type="checkbox"/> سی بی او عملے کا فرد  <input type="checkbox"/> دیگر         </p>	<p> <input type="checkbox"/> مذہبی رہنما  <input type="checkbox"/> استاد  <input type="checkbox"/> اقوام متحدہ کے عملے کا فرد  <input type="checkbox"/> این جی او کے عملے کا فرد  <input type="checkbox"/> کمیونٹی رضا کار  <input type="checkbox"/> نامعلوم         </p>

5- جو اقدام کیا گیا/ جس اقدام کا منصوبہ بنایا گیا  
اس اطلاع سے متعلق کوئی اقدام/ سرگرمی

کلائنٹ کو آپ کے پاس کس نے بھجوایا؟\*

- |                          |  |                          |
|--------------------------|--|--------------------------|
| <input type="checkbox"/> | صحت / طبی خدمات                              | <input type="checkbox"/> |
| <input type="checkbox"/> | نفسیاتی و سماجی / کونسلنگ خدمات              | <input type="checkbox"/> |
| <input type="checkbox"/> | پولیس / دیگر سکیورٹی ادارہ                   | <input type="checkbox"/> |
| <input type="checkbox"/> | قانونی مدد کی خدمات                          | <input type="checkbox"/> |
| <input type="checkbox"/> | روزگار پروگرام                               | <input type="checkbox"/> |
| <input type="checkbox"/> | کلائنٹ خود آئے / پہلی بار رابطہ کیا          | <input type="checkbox"/> |
| <input type="checkbox"/> | استاد / سکول عملے کا فرد                     | <input type="checkbox"/> |
| <input type="checkbox"/> | علاقے یا کیمپ کارہنما                        | <input type="checkbox"/> |
| <input type="checkbox"/> | محفوظ جگہ / سیف ہاؤس / دارالامان / شیلٹر     | <input type="checkbox"/> |
| <input type="checkbox"/> | فلاحی یا ترقیاتی شعبے کا دیگر ادارہ یا تنظیم | <input type="checkbox"/> |
| <input type="checkbox"/> | دیگر خدمات فراہم کرنے والا سرکاری ادارہ      | <input type="checkbox"/> |
| <input type="checkbox"/> | دیگر (نام لکھیں) _____                       | <input type="checkbox"/> |

اطلاع دینے کی تاریخ یا آئندہ ملاقات کی تاریخ (سال / مہینہ / دن) اور وقت:

کیا آپ نے کلائنٹ کو محفوظ جگہ / سیف ہاؤس / دارالامان / شیلٹر میں بھجوایا؟

ہاں  نہیں

نام اور جگہ:

نوٹس (بشمول جو اقدامات کئے گئے یا جن اقدامات کا مشورہ دیا گیا)

اگر نہیں تو کیوں نہیں؟ \*

- |                          |  |
|--------------------------|--|
| <input type="checkbox"/> | آپ کے ادارے نے خدمات فراہم کر دیں                |
| <input type="checkbox"/> | کسی دوسرے ادارے سے پہلے ہی خدمات حاصل کر چکے تھے |
| <input type="checkbox"/> | خدمات کی ضرورت نہیں تھی                          |
| <input type="checkbox"/> | متاثرہ نے مدد کے لئے بھجوانے سے منع کر دیا       |
| <input type="checkbox"/> | خدمات دستیاب نہیں                                |

اطلاع دینے کی تاریخ یا آئندہ ملاقات کی تاریخ (سال / مہینہ / دن) اور وقت:

کیا آپ نے کلائنٹ کو صحت / طبی خدمات کے ادارے میں بھجوایا؟

ہاں  نہیں

نام اور جگہ:

نوٹس (بشمول جو اقدامات کئے گئے یا جن اقدامات کا مشورہ دیا گیا)

اگر نہیں تو کیوں نہیں؟ \*

- |                          |  |
|--------------------------|--|
| <input type="checkbox"/> | آپ کے ادارے نے خدمات فراہم کر دیں                |
| <input type="checkbox"/> | کسی دوسرے ادارے سے پہلے ہی خدمات حاصل کر چکے تھے |
| <input type="checkbox"/> | خدمات کی ضرورت نہیں تھی                          |
| <input type="checkbox"/> | متاثرہ نے مدد کے لئے بھجوانے سے منع کر دیا       |
| <input type="checkbox"/> | خدمات دستیاب نہیں                                |

5- جو اقدام کیا گیا/ جس اقدام کا منصوبہ بنایا گیا (جاری)

اس اطلاع سے متعلق کوئی اقدام / سرگرمی

اطلاع دینے کی تاریخ یا آئندہ ملاقات کی تاریخ (سال / مہینہ / دن) اور وقت:

نام اور جگہ:

نوٹس (بشمول جو اقدامات کئے گئے یا جن اقدامات کا مشورہ دیا گیا)

کیا آپ نے کلائنٹ کو نفسیاتی و سماجی خدمات کے ادارے میں بھجوایا؟

ہاں  نہیں

اگر نہیں تو کیوں نہیں؟ \*

- آپ کے ادارے نے خدمات فراہم کر دیں
- کسی دوسرے ادارے سے پہلے ہی خدمات حاصل کر چکے تھے
- خدمات کی ضرورت نہیں تھی
- متاثرہ نے مدد کے لئے بھجوانے سے منع کر دیا
- خدمات دستیاب نہیں

اطلاع دینے کی تاریخ یا آئندہ ملاقات کی تاریخ (سال / مہینہ / دن) اور وقت:

نام اور جگہ:

نوٹس (بشمول جو اقدامات کئے گئے یا جن اقدامات کا مشورہ دیا گیا)

کیا آپ نے کلائنٹ کو قانونی معاونت کی خدمات کے لئے بھجوایا؟

ہاں  نہیں

اگر نہیں تو کیوں نہیں؟ \*

- آپ کے ادارے نے خدمات فراہم کر دیں
- کسی دوسرے ادارے سے پہلے ہی خدمات حاصل کر چکے تھے
- خدمات کی ضرورت نہیں تھی
- متاثرہ نے مدد کے لئے بھجوانے سے منع کر دیا
- خدمات دستیاب نہیں

اطلاع دینے کی تاریخ یا آئندہ ملاقات کی تاریخ (سال / مہینہ / دن) اور وقت:

نام اور جگہ:

نوٹس (بشمول جو اقدامات کئے گئے یا جن اقدامات کا مشورہ دیا گیا)

کیا آپ نے کلائنٹ کو پولیس یا سکیورٹی خدمات کے کسی ادارے میں بھجوایا؟

ہاں  نہیں

اگر نہیں تو کیوں نہیں؟ \*

- آپ کے ادارے نے خدمات فراہم کر دیں
- کسی دوسرے ادارے سے پہلے ہی خدمات حاصل کر چکے تھے
- خدمات کی ضرورت نہیں تھی
- متاثرہ نے مدد کے لئے بھجوانے سے منع کر دیا
- خدمات دستیاب نہیں

اطلاع دینے کی تاریخ یا آئندہ ملاقات کی تاریخ (سال / مہینہ / دن) اور وقت:

نام اور جگہ:

نوٹس (بشمول جو اقدامات کئے گئے یا جن اقدامات کا مشورہ دیا گیا)

کیا آپ نے کلائنٹ کو روزگار کے پروگرام میں بھجوایا؟

ہاں  نہیں

اگر نہیں تو کیوں نہیں؟ \*

- آپ کے ادارے نے خدمات فراہم کر دیں
- کسی دوسرے ادارے سے پہلے ہی خدمات حاصل کر چکے تھے
- خدمات کی ضرورت نہیں تھی
- متاثرہ نے مدد کے لئے بھجوانے سے منع کر دیا
- خدمات دستیاب نہیں



دیگر متعلقہ معلومات	کلائنٹ کی حفاظت یقینی بنانے کے لئے کیا اقدامات کئے گئے؟
<p>-----</p>	<p>-----</p>
<p>اگر ریپ ہو ہے، تو کیا آپ نے کلائنٹ کو ریپ کے ممکنہ نتائج کی وضاحت کر دی ہے (اگر عمر 14 سال سے زیادہ ہو) <input type="checkbox"/> ہاں <input type="checkbox"/> نہیں</p>	
<p>تو کیا آپ نے کلائنٹ کی نگہداشت کرنے والے فرد کو ریپ کے ممکنہ نتائج کی وضاحت کر دی ہے (اگر عمر 14 سال سے کم ہو) <input type="checkbox"/> ہاں <input type="checkbox"/> نہیں</p>	
<p>کیا کلائنٹ نے اپنی اطلاع میں ناقابل شناخت معلومات دینے پر رضامندی ظاہر کی؟ <input type="checkbox"/> ہاں <input type="checkbox"/> نہیں</p>	



حصہ ہفتم

# اصطلاحات



اس کتابچے میں جو اصطلاحات زیادہ تر استعمال ہوئی ہیں ان کی تعریفیں ذیل میں بیان کی جا رہی ہیں۔ یہ اصطلاحات اور تعریفیں کوئی قانونی تعریفیں نہیں ہیں اور نہ ہی کسی ایسے مقصد کے لئے یہاں بیان کی جا رہی ہیں۔<sup>71</sup>

**نوعمری (Adolescence):** تعریف کی رو سے یہ 10 سے 19 سال عمر کا درمیانی حصہ ہے۔ اس دوران کسی بھی فرد کی جسمانی، ذہنی، نفسیاتی و سماجی اور رویوں اور طرز عمل کے شعبوں میں مسلسل نشوونما ہو رہی ہوتی ہے۔

**نوعمر (Adolescent):** کوئی بھی فرد جس کی عمر 10 سے 19 سال کے درمیان ہو۔

**بالغ فرد (Adult):** کوئی بھی فرد جس کی عمر 18 سال اور اس سے زیادہ ہو۔

**تجزیہ (Assessment):** کیس مینجمنٹ یا نفسیاتی و سماجی خدمات کی شروعات کا مرحلہ جس میں معلومات حاصل کی جاتی ہیں اور آئندہ لائحہ عمل کے بارے میں موزوں فیصلہ کرنے کے لئے ان کی جانچ پرکھ کی جاتی ہے۔ تجزیہ کرنے سے مفروضوں کی روک تھام ہو جاتی ہے، موزوں عملی منصوبہ تیار کرنے کی راہ ہموار ہو جاتی ہے اور متاثرہ کی قوت کو پہچاننے میں مدد ملتی ہے۔

**رویہ (Attitude):** لوگوں، واقعات اور / یا چیزوں کے بارے میں رائے، محسوسات یا موقف جس کی تشکیل ان باتوں سے ہوتی ہے جن پر آپ یقین رکھتے ہیں۔ رویہ، طرز عمل پر اثر انداز ہوتا ہے۔

**یقین (Belief):** کوئی بھی ایسا خیال جسے درست مان لیا جائے۔ ہو سکتا ہے یہ حقائق پر مبنی ہو اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ یہ کسی حقائق پر مبنی نہ ہو۔ یہ یقین آپ کے مذہب، تعلیم، ثقافت اور ذاتی تجربے کے زیر اثر پیدا ہوتا ہے۔

**نگہداشت کرنے والا فرد (Caregiver):** یہ اصطلاح اس فرد کے لئے استعمال کی جاتی ہے جو کسی دوسرے کی روزمرہ دیکھ بھال کے کام کرتا / کرتی ہو۔ وہ والد، والدہ، رشتہ دار، گھریلو دوست، سہیلی یا دیگر سرپرست، کوئی بھی ہو سکتے ہیں اور ضروری نہیں کہ وہ کسی قانونی ذمہ داری کے تحت یہ کام کر رہے ہوں۔ اس کتابچے میں یہ اصطلاح کسی ایسے فرد کے لئے استعمال کی گئی ہے جو کسی بچے / بچی / بچوں یا معذور فرد کی روزمرہ نگہداشت کر رہے ہوں (ان لوگوں کو جنہیں مدد یا سہارے کی ضرورت ہو)۔

**متاثرہ کا عملی منصوبہ (Case Action Plan):** یہ کسی متاثرہ یا کیس کی وہ دستاویز ہے جس میں کلینٹ کی مرکزی ضروریات، ان ضروریات کو پورا کرنے اور ان کی موجودہ صورتحال بہتر بنانے کے مقاصد اور حکمت عملیاں بیان کی جاتی ہیں۔

**کیس کانفرنس / اجلاس (Case Conference/Meeting):** کیس کانفرنس خدمات فراہم کرنے والے موزوں افراد یا اداروں (جو متاثرہ فرد کی نگہداشت پر پہلے سے کام کر رہے ہوں) کے ساتھ رکھی جانے والی چھوٹی چھوٹی ملاقاتیں ہیں۔ یہ ملاقاتیں اس وقت رکھی جاتی ہیں جب ضروریات بروقت یا موزوں طریقے سے پوری نہ ہو رہی ہوں۔ کیس کانفرنس کا مقصد خدمات فراہم کرنے والے موزوں افراد یا اداروں (اور متاثرہ فرد کے ارد گرد موجود اس کی مدد کرنے والے موزوں افراد) سے معلومات لے کر متاثرہ فرد کی نگہداشت میں پیش آنے والے مسائل کی نشاندہی یا وضاحت کرنا ہے۔ کیس کانفرنس کی بدولت مختلف سرگرمیوں کا جائزہ لینے کا موقع مل جاتا ہے مثلاً مقاصد پر کیا پیشرفت ہوئی اور کیا رکاوٹیں پیش آرہی ہیں، کرداروں اور ذمہ داریوں کا معلوماتی خاکہ تیار کیا جاسکتا ہے، اختلافات کو دور کیا جاسکتا ہے یا انہیں حل کرنے کی حکمت عملیاں بنائی جاسکتی ہیں اور عملی منصوبے میں ضروری ردوبدل کیا جاسکتا ہے۔

**کیس کی دستاویزی کارروائی (Case Documentation):** کیس مینجمنٹ خدمات کی فراہمی سے متعلق معلومات۔ عام طور پر ان معلومات میں خدمات فراہم کرنے کی تاریخیں، خدمات فراہم کرنے والے افراد یا اداروں کے نام، صورتحال کا مختصر احوال اور اس معاملے پر متاثرہ فرد کے جوابات، متعلقہ عملی منصوبے اور اگلی ملاقات کے طے شدہ وقت اور مقام کی معلومات شامل ہوتی ہیں۔ دستاویزی کارروائی میں کارروائی کے اختتام کی تاریخیں اور اس کی وجوہات بھی درج کی جاتی ہیں۔<sup>72</sup>

71 اصطلاحات کے استعمال میں ہر ممکن حد تک موافقت یقینی بنانے کے لئے اس کتابچے میں بھی بعض تعریفیں براہ راست ان دونوں ذرائع سے لی گئی ہیں: IASC Guidelines for Integrating Gender-based Violence Intervention in Humanitarian Action. <http://gbvguidelines.org> اور Caring for Child Survivors of Sexual Abuse: Guidelines for health and psychological service providers in humanitarian settings. <http://gbvresponders.org/response/caring-child-survivors/>

72 فلاجی سرگرمیوں کی جگہوں پر کیس فائلوں کے لئے معلومات جمع کرنے اور انہیں سٹور کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ کسی بھی معلومات کے ساتھ کوئی نام یا شناخت ظاہر نہ کی جائے۔ اخلاقیات کے اصولوں کے مطابق، محفوظ طریقے سے معلومات جمع کرنے، سٹور کرنے اور استعمال کرنے کے بارے میں مزید معلومات یہاں سے حاصل کی جاسکتی ہیں: [www.gbvim.org](http://www.gbvim.org)

متاثرہ کے جملہ امور (Case Management): صنفی تشدد کی کیس مینجمنٹ، جو سماجی بہبود کی کیس مینجمنٹ کے طریقے کو سامنے رکھتے ہوئے تشکیل دی گئی ہے، متاثرہ کی مدد کرنے کا ایک منظم طریقہ ہے۔ اس میں ایک ادارہ جو عام طور پر نفسیاتی و سماجی معاونت فراہم کرنے والا ادارہ یا سماجی خدمات کا ادارہ ہوتا ہے، اس بات کو یقینی بنانے کی ذمہ داری لیتا ہے کہ متاثرہ کو تمام ممکنہ صورتوں یا آپشنز کی معلومات دی جائیں گی اور متاثرہ اور ان کے اہل خانہ کو درپیش مسائل کی نشاندہی کی جائے گی اور ایک مربوط انداز میں فالو اپ کیا جائے گا، اور تمام تر کارروائی کے دوران متاثرہ کو جذباتی معاونت فراہم کی جائے گی۔

کیس سپروژن (Case Supervision): یہ وہ کارروائی ہے جس کے دوران کیس ور کر اپنے کیس ورک کے فیصلوں، مشکلات اور تجربات کے بارے میں کسی دوسرے ماہر (جو عام طور پر اس کے نگران یا سپروائزر ہوتے ہیں) کو آگاہ کرتے ہیں جو اسے رہنمائی، معلومات اور معاونت فراہم کرتے ہیں۔ سپروژن کی بدولت کیس ور کر کو اپنی کیس مینجمنٹ کی مہارتیں بہتر بنانے میں مدد ملتی ہے اور کیس ور کر کو اپنی سنی ہوئی باتیں کسی دوسرے کو سنا کر اپنا بوجھ ہلکا کرنے اور متاثرہ کے مسائل اور تشدد سے متعلق ان کے تجربات پر جوابی اقدام کرنے کا موقع ملتا ہے۔ اس سے متاثرہ افراد کو فراہم کی جانے والی نگہداشت کے بارے میں آگاہی بھی پیدا ہوتی ہے۔

کیس ور کر (Case Worker): یہ اصطلاح کسی ایسے فرد کے لئے استعمال کی جاتی ہے جو کسی خدمات فراہم کرنے والے ادارے یا تنظیم میں کام کر رہے ہوں، جنہیں کلائنٹس کو کیس مینجمنٹ خدمات فراہم کرنے کی ذمہ داری سونپی گئی ہو۔ یعنی کیس ور کر کلائنٹ کی مرکزی حیثیت پر مبنی کیس مینجمنٹ کے لئے مناسب طور پر تربیت یافتہ ہوتے ہیں، یہ لوگ پروگرام کے سینئر عملے کی نگرانی میں کام کرتے ہیں اور اپنے کلائنٹس کی صحت، امید اور بحالی میں مدد دینے کے لئے تشکیل دیئے گئے نظاموں اور رہنما اصولوں پر عمل کرتے ہیں۔ کیس ور کر کو عام طور پر سماجی کارکن، سوشل ورکر، کیس مینجر سمیت کئی نام دیئے جاتے ہیں۔

بچہ / بچی (Child): کوئی بھی فرد جس کی عمر 18 سال سے کم ہو۔ بچوں کی صلاحیتیں ان کی عمر اور نشوونما کے مرحلے کے مطابق بڑھتی رہتی ہیں۔ بچوں کے ساتھ کام کرتے وقت ان مراحل کو سمجھنا بہت ضروری ہے کیونکہ ہر بچے کے ساتھ ابلاغ کا طریقہ اس مرحلے کے مطابق طے کیا جائے گا۔ کیس ور کر بھی اسی کی روشنی میں اندازہ لگاتے ہیں کہ بچے / بچی کی سوجھ بوجھ کس حد تک پہنچ چکی ہے اور وہ اپنی نگہداشت کے بارے میں فیصلے کرنے کی کس قدر صلاحیت رکھتے ہیں۔ اس بناء پر کیس ور کر پوری معلومات کی روشنی میں فیصلہ کر سکتے ہیں کہ ہر بچے کے لئے کس نوعیت کے اقدامات سب سے زیادہ موزوں رہیں گے۔

بچوں سے متعلق اقدامات اور علاج کے سلسلے میں رہنمائی کے لئے عمر / نشوونما کے مراحل کی روشنی میں "بچے" کی درج ذیل تعریفیں کی جاتی ہیں:

- بچے (Children) = 18 سال سے کم عمر، برطانیہ سی آر سی
- کم سن بچے (Young Children) = 9 سال سے کم عمر
- ادائل نو عمری (Early Adolescent) = 10 سے 14 سال
- ادائل نو عمری (Later Adolescent) = 15 سے 19 سال

بچے سے بدسلوکی یا زیادتی (Child Abuse): بچے سے جنسی زیادتی یا بدسلوکی سے مراد کسی بچے کے ساتھ کسی ایسے بالغ فرد یا کسی دوسرے بچے کا کسی بھی طرح کا جنسی فعل ہے جسے بچے پر اختیار حاصل ہو۔ اس تعریف کی رو سے یہ ممکن ہے کہ ایک بچہ دوسرے بچے کے ہاتھوں جنسی زیادتی کا شکار ہو۔ بچے / بچی کی جنسی زیادتی میں اکثر جسمانی رابطہ ہوتا ہے، مثلاً جنسی نوعیت کا بوسہ لینا، چھونا، اور منہ، مقعد یا اندام نہانی کے راستے جنسی فعل۔ البتہ جنسی زیادتی کی تمام اقسام میں جسمانی رابطہ نہیں ہوتا۔ کسی بچے / بچی کو رپ اور / یا جنسی تشدد ہوتے ہوئے دیکھنے پر مجبور کرنا، بچے / بچی کو فحش نگاری (Pornography) دیکھنے یا اپنے مخصوص اعضاء دکھانے پر مجبور کرنا، بچے کو مخصوص اعضاء دکھانا ("flashing")، بچے / بچی پر جنسی فعل کے لئے زبانی دباؤ ڈالنا، اور بچے / بچی کو جسم فروشی (Prostitute) یا فحش نگاری کے لئے استعمال کرنا بھی جنسی زیادتی کی ہی کارروائیاں ہیں۔

بچپن / کم عمری کی شادی (Child/ Early Marriage): بچپن یا کم عمری کی شادی 18 سال کی عمر سے پہلے باقاعدہ شادی یا نیکر سہمی ملاپ ہے۔ اگرچہ بعض ممالک میں 18 سال سے پہلے شادی کی اجازت دی جاتی ہے، لیکن انسانی حقوق کے بین الاقوامی معیارات کی رو سے یہ بھی بچپن کی شادی کے زمرے میں آتی ہیں، جس کی دلیل یہ ہے کہ 18 سال سے کم عمر افراد معلومات کی بنیاد پر رضامندی دینے کی صلاحیت نہیں رکھتے۔ لہذا، کم عمری کی شادی بھی ایک طرح کی زبردستی شادی ہے کیونکہ بچے اس ملاپ پر اتفاق کرنے کے لئے قانونی طور پر اہل نہیں ہوتے۔

رازداری (Confidentiality): رازداری ایک اخلاقی اصول ہے جس کا تعلق طب اور سماجی خدمات کے شعبوں کے ساتھ ہے۔ رازداری برقرار رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ خدمات فراہم کرنے والے افراد اور ادارے کلائنٹ کے بارے میں حاصل کی گئی معلومات کا تحفظ کریں اور کلائنٹ کے کیس کے بارے میں معلومات صرف ان کی واضح اجازت سے دینے پر اتفاق کریں۔ تمام تحریری معلومات تالہ بند فائلوں میں صیغہ راز میں رکھی جاتی ہیں اور کیس فائلوں میں صرف وہی معلومات درج کی جاتی ہیں جن سے کسی کی شناخت ظاہر نہ ہو۔ رازداری برقرار رکھنے کا مطلب یہ ہے کہ خدمات فراہم کرنے والے افراد کسی بھی کیس کی تفصیلات پر اپنے گھر والوں، یادوستوں یا اپنے ان ساتھیوں سے بات نہیں کرتے جن کا اس زیادتی کے بارے میں جاننا غیر ضروری سمجھا جائے۔ بچوں کے ساتھ کام کرتے وقت رازداری کی اپنی حدود ہوتی ہیں۔

**انکشاف (Disclosure):** معلومات ظاہر کرنے کی کارروائی۔ اس کتابچے کے سیاق و سباق میں انکشاف سے مراد جب متاثرہ فرد اپنی مرضی سے کسی کو بتائے کہ ان کے ساتھ صنفی تشدد کا واقعہ پیش آیا ہے یا صنفی تشدد ہو رہا ہے۔

**درد شناسی (Empathy):** اس میں آپ چیزوں کو متاثرہ کی نظر سے دیکھنے اور اسی طرح سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں جس طرح متاثرہ فرد انہیں دیکھتے اور سمجھتے ہیں۔ درد شناسی کا اظہار زبانی اور غیر زبانی ابلاغ کے ذریعے بھی کیا جاسکتا ہے۔

**معاشی تشدد / بد سلوکی (Economic Violence/ Abuse):** بد سلوکی کا ایک پہلو جس میں بد سلوکی کرنے والے افراد متاثرہ کے مالی امور کو اپنے قابو میں رکھتے ہیں تاکہ انہیں وسائل تک رسائی حاصل کرنے، کام کرنے یا آمدنی پر اپنا کنٹرول برقرار رکھنے، انہیں خود کفیل اور مالی لحاظ سے آزاد بننے سے روک سکیں۔ یہ شریک حیات پر تشدد کی ایک قسم ہے۔

**جذباتی تشدد / بد سلوکی (Emotional Violence/ Abuse)** [اسے نفسیاتی بد سلوکی (Psychological Abuse) کا نام بھی دیا جاتا ہے]: ذہنی یا جذباتی تکلیف یا ضرر پہنچانا۔ اس کی کچھ مثالیں یہ ہیں: جسمانی یا جنسی تشدد کی دھمکیاں دینا، ڈرانا، ڈھمکانا، تضحیک کرنا، زبردستی الگ تھلگ کر دینا، معاشرے میں تنہا کر دینا، تعاقب کرنا، زبانی طور پر ہراساں کرنا، ان چاہی توجہ دینا، جملے کسنا، جنسی اور / یا دھمکی آمیز نوعیت کے اشارے کرنا یا تحریری لفظوں سے ایسا کرنا، پسندیدہ چیزوں کو نقصان پہنچانا وغیرہ۔ یہ شریک حیات پر تشدد کی ایک قسم ہے۔

**صنفی تشدد (Gender-Based Violence):** صنفی تشدد کی اصطلاح کسی بھی فرد کے خلاف ایسے ضرر رساں فعل یا کارروائی کے لئے استعمال کی جاتی ہے جو معاشرے میں مردوں اور عورتوں کے درمیان پائے جانے والے فرق کی بناء پر کی جائے۔ اس میں وہ تمام فعل اور کارروائیاں شامل ہیں جو جسمانی، جنسی یا ذہنی تکلیف، نقصان یا ضرر کا باعث بنیں، یا ان کارروائیوں کی دھمکیاں دی جائیں، زور زبردستی کی جائے یا دیگر طریقے سے کسی کی آزادی چھین لی جائے۔ یہ کارروائیاں عوامی یا نجی کسی بھی جگہ پر ہو سکتی ہیں۔ جنسی تشدد (ریپ، ریپ کی کوشش، ان چاہے طریقے سے چھوٹنا، جنسی استحصال اور جنسی ہراسیت)، شریک حیات پر تشدد (جسے گھریلو تشدد کے ساتھ ساتھ جذباتی، جنسی اور معاشی بد سلوکی کا نام بھی دیا جاتا ہے)، زبردستی اور کم عمری کی شادی اور نسوانی اعضاء کو مسخ کرنے کی کارروائیاں یا نسوانی تختے صنفی تشدد کی عام اقسام ہیں<sup>73</sup>۔

**فلاحی کارکن (Humanitarian Worker):** کوئی ملازم یا رضاکار، چاہے اسے بین الاقوامی طور پر بھرتی کیا گیا ہو یا ملکی سطح پر، یا فلاحی سرگرمیوں سے مستفید ہونے والی کمیونٹی سے اسے رسمی یا غیر رسمی طور پر رکھا گیا ہو، جس کی خدمات کسی فلاحی ادارے نے اپنی سرگرمیوں کی انجام دہی کے لئے حاصل کی ہوں۔

**معلومات پر مبنی آزادانہ رضامندی (Informed Assent):** خدمات میں حصہ لینے پر واضح لفظوں میں آمادگی۔ یہ اصطلاح کم عمر بچوں کے لئے استعمال کی جاتی ہے جو تعریف کی رو سے اتنے کم عمر ہوں کہ معلومات پر مبنی رضامندی نہ دے سکیں، لیکن اتنے بڑے ہوں کہ خدمات کو سمجھ سکیں، ان میں حصہ لینے پر اتفاق کر سکیں، اس لئے بچوں سے "معلومات پر مبنی آزادانہ رضامندی" لی جاتی ہے۔ یہ کسی بچے کی جانب سے خدمات میں حصہ لینے پر واضح لفظوں میں آمادگی ہے۔

**معلومات پر مبنی رضامندی (Informed Consent):** وہ فرد جو رضامندی دینے کی قانونی حیثیت رکھتے ہوں اور اپنی مرضی سے اتفاق کریں۔ معلومات پر مبنی رضامندی دینے کے لئے ضروری ہے کہ متعلقہ فرد ان خدمات کو سمجھنے اور ان کے بارے میں جاننے کی صلاحیت اور سوچ کی پختگی رکھتے ہوں جو انہیں پیش کی جا رہی ہوں اور وہ قانونی طور پر رضامندی دے سکتے ہوں۔ رضامندی کو "معلومات پر مبنی" بنانے کے لئے خدمات فراہم کرنے والے افراد یا اداروں پر لازم ہے کہ متاثرہ فرد کو درج ذیل معلومات فراہم کریں:

✓ تمام ممکنہ معلومات دی جائیں اور تمام ممکنہ صورتیں بتائی جائیں جن کی روشنی میں متاثرہ فرد اپنے فیصلے کر سکے۔

✓ متاثرہ فرد کو بتائیں کہ انہیں مزید خدمات حاصل کرنے کے لئے یہ معلومات بعض دوسرے لوگوں کو بھی بتانا پڑیں گی۔

✓ متاثرہ فرد کو وضاحت سے بتائیں کہ جب آپ ہمارے ساتھ کام کریں گے تو کیا ہوگا۔

✓ متاثرہ فرد کو وضاحت سے بتائیں کہ خدمات حاصل کرنے میں کیا فوائد اور خطرات درپوش آسکتے ہیں۔

✓ متاثرہ فرد کو وضاحت سے بتائیں کہ وہ کوئی بھی خدمات حاصل نہ کرنے یا ان سے منع کرنے کا حق رکھتے ہیں۔

✓ متاثرہ فرد کو آزادی کی حدود سمجھائیں۔

**شریک حیات پر تشدد (Intimate Partner Violence):** شریک حیات پر تشدد کی اصطلاح خاص طور پر اس جوڑے کے درمیان ہونے والے تشدد کے لئے استعمال ہوتی ہے جو شادی شدہ ہوں، ایک ساتھ رہتے ہوں، لڑکا اور لڑکی کی دوستی ہو یا کوئی دیگر قریبی تعلقات ہوں اور یہ موجودہ یا سابقہ شریک حیات کا وہ طرز عمل ہے جو جسمانی، جنسی یا نفسیاتی نقصان کا باعث بنے، جس میں جسمانی جارحیت، جنسی جبر، نفسیاتی بد سلوکی اور قابو میں رکھنے والی عادات بھی شامل ہیں۔ وسائل، مواقع یا خدمات سے محروم کرنا بھی اسی طرح کے تشدد میں شمار ہوتا ہے۔

**والد یا والدہ (Parent):** بچے کا والد یا والدہ۔ خیال رہے کہ بعض معاشروں میں یہ بات عام ہے کہ لڑکے اور لڑکیاں اپنے رشتہ داروں کے ہاں اور بعض اوقات ایسے گھرانوں میں بھی وقت گزارتے ہیں جن سے کوئی رشتہ نہیں ہوتا۔ اس کتابچے میں "والد یا والدہ" کی اصطلاح بچے یا بچی کے حقیقی والدین کے لئے استعمال کی گئی ہے۔ بعض صورتوں میں یہ اس فرد یا افراد کے لئے بھی ہو سکتی ہے جو مستقل بنیاد پر بچے / بچی کی نگہداشت کی ذمہ داری لے لیتے ہیں، مثلاً رضاعی ماں باپ یا پھر طویل مدت میں نگہداشت فراہم کرنے والے رشتہ دار۔

**تشدد کرنے والا فرد (Perpetrator):** وہ فرد جو کسی دوسرے فرد پر ان کی مرضی کے خلاف خود تشدد کرے یا تشدد میں مدد دے یا کوئی دیگر بدسلوکی کرے۔

**جسمانی حملہ (Physical Assault):** جسمانی تشدد کی ایسی کارروائی جو جنسی نوعیت کی نہ ہو۔ مثلاً: مارنا، تھپڑ مارنا، گلا دہانا، کاٹنا، دھکا دینا، جلانا، گولی مارنا یا کوئی ہتھیار استعمال کرنا، تیزاب سے حملہ کرنا یا کوئی دیگر کارروائی جو درد، تکلیف یا زخم کا باعث بنے۔ یہ بھی شریک حیات پر تشدد کی ایک قسم ہے۔

**نفسیاتی و سماجی (Psychosocial):** یہ اصطلاح انسانوں کے نفسیاتی پہلوؤں اور ان کے ماحول یا ارد گرد کے لوگوں کے درمیان میل جول پر زور دینے کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ نفسیاتی پہلوؤں کا تعلق ہمارے کام کرنے، مثلاً ہماری سوچ، جذبات اور طرز عمل سے ہوتا ہے۔ ارد گرد کے لوگوں سے مراد کسی فرد کے تعلقات، خاندان اور علاقے کے لوگوں سے تعلقات، ثقافتی روایات اور معاشی حیثیت کے ساتھ ساتھ زندگی کے مختلف کام مثلاً اسکول کا کام یا پیشہ ورانہ کام وغیرہ شامل ہیں۔

**جنسی تشدد (Sexual Violence):** جنسی تشدد سے مراد "کوئی بھی جنسی فعل، جنسی فعل کرنے کی کوشش، آن چاہے جنسی تبصرے یا حرکتیں، یا کسی فرد کی جانب سے زبردستی، نقصان پہنچانے یا جسمانی قوت کی دھمکیوں کے ذریعے کسی فرد کی جنسی کشش کو بڑھانے والی کارروائیاں، جو کسی بھی جگہ پر ہو سکتی ہیں جن میں گھر اور کام کی جگہ بھی شامل ہیں البتہ یہ صرف انہی تک محدود نہیں۔ جنسی تشدد میں کم از کم ریپ / ریپ کی کوشش، جنسی زیادتی یا بدسلوکی اور دیگر جنسی استحصال کو ضرور شامل کیا جاتا ہے۔

**جنسی استحصال (Sexual Exploitation):** 'جنسی استحصال' سے مراد کسی کی کمزوری، طاقت و اختیار کے فرق یا اعتماد کو جنسی مقاصد کے لئے غلط استعمال کرنے کا کوئی واقعہ یا اس کی کوشش، جس میں کسی دوسرے کے جنسی استحصال سے مالی، سماجی یا سیاسی نفع حاصل کرنا بھی شامل ہے۔ زبردستی اور / یا جبراً جسم فروشی کی بعض اقسام بھی اس کیٹیگری میں شمار ہو سکتی ہیں۔

**متاثرہ / مقابلہ کرنے والا فرد (Survivor/Victim):** وہ افراد جو صنفی تشدد کا سامنا کر چکے ہیں۔ 'متاثرہ' (Victim) اور 'مقابلہ کرنے والا فرد' (Survivor) کی اصطلاحات ایک دوسرے کی جگہ استعمال کی جا سکتی ہیں۔ متاثرہ کا لفظ اکثر قانونی اور طبی شعبوں میں جبکہ نفسیاتی اور سماجی معاونت کے شعبے میں عام طور پر 'مقابلہ کرنے والا فرد' کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اگرچہ اس اردو کتابچے میں 'متاثرہ' کی اصطلاح استعمال کی گئی ہے لیکن اسے مقابلہ کرنے والے فرد کے معنوں میں ہی لیا جائے۔

**صدمہ (Trauma):** صدمے کے ساتھ عام طور پر کسی فرد کی زندگی یا جسمانی فلاح کے لئے سنگین خطرہ یا نقصان اور / یا فرد کے بچے، شریک حیات، رشتہ دار یا قریبی دوست کی زندگی یا جسمانی فلاح کے لئے سنگین خطرہ یا نقصان بھی پہنچ سکتا ہے۔ لوگوں کی بنیادی نفسیاتی ضروریات (تحفظ، اعتماد، آزادی، طاقت، قریبی تعلق اور خودداری) میں کوئی خلل پیدا ہو جائے تو وہ نفسیاتی صدمے کا شکار ہو سکتے ہیں<sup>74</sup>۔



